Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

تیرے بِنا گزارا

رمشا حسین

وہ اپنی سرخ آنکھوں سمیت سامنے پھولوں سے سجی سنوری ٹیبل کو دیکھ رہا تھا جس کے گرد موم بتیوں کے درمیان کیک رکھا تھا

ہیپی اینیورسی

ہیپی اینیورسی

کانوں میں پُرانی آوازیں گونجنے لگی تو شاہ اُٹھا اور ٹیبل کو اُلٹ دیا جس سے خاموش کمرے میں ارتعاش پیدا ہوا مگر اُس کے اندر ایک وحشت تھی جو بڑھتی جا رہی تھی۔

چھوڑ کی آواز پہ اُس کا دوست عادل کمرے میں داخل ہوا کمرے کی حالت دیکھ کر اُس نے گہری سانس خارج کی۔

شاہ۔عادل نے اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا تو اُس نے اُس کا ہاتھ جھٹک دیا۔

اسٹے۔شاہ غصے سے پھنکارہ

Posted On Kitab Nagri

عادل افسوس سے اُس کو دیکھا کمرے میں نظر گھماتا سائیڈ ٹیبل سے اُس کی میڈیسن نکال کر جگ سے پانی کا گلاس بھرا۔

یہ لو اور اپنے دماغ کو پر سکون کرو۔عادل نے سنجیدگی سے کہا تو شاہ نے اپنی سرخ انگارہ آنکھیں اُس پہ گاڑھی

مجھے نہیں چاہیے اور تم پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دو۔شاہ اپنی جگہ سے اُٹھتا بولا

شاہ مجھے زبردستی کرنے پہ مجبور مت کرو میڈیسن لو ورنہ تمہاری طبیعت بگڑ جائے گی۔عادل نے اب کی سخت رویہ اختیار کیا۔

شاہ نے بے دلی سے اُس کے ہاتھ سے میڈیسن لیکر نگل گیا عادل نے ہاتھ میں پکڑے گلاس کو دیکھا جس کو شاہ نے دیکھا تک نہیں تھا۔

پانچ منٹ سے پہلے شاہ کی آنکھیں بھاری ہونے لگی تو وہ وہی صوفے پہ لیٹنے لگا۔

اُس کو لے آؤ میں نہیں رہ سکتا اُس کے بنا گزارا مشکل ہے۔عادل نے دُکھ سے اُس کی سرگوشی میں کی جانے والی بڑبڑاہٹ سُنی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے آنسو میٹھے ہو گے

میں اِتنا عشق میں رویا

شاہ جس کی ایک غلطی اُس کے لیے عمر بھر کا پچھتاوا بن گئی تھی۔

❤❤❤❤❤

چور پکڑو اِس کو کوئی۔شانزے لڑکے کے پیچھے بھاگتی بولی جو تیز رفتار سے بھاگتا غائب ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کمینی ایک تو میں تمہاری وجہ سے اُس چور کے پیچھے بھاگی اور ایک تم بجائے اِس کے میرے ساتھ بھاگنے کے یہاں آرام سے بیٹھی ہو۔شانزے غصے سے عین سے کہا جو شیڈ کے نیچے پر سکون سے بیٹھی تھی۔

میں کیوں آتی اور اِتنی گرمی میں کیوں بھاگتی کیا میرا دماغ خراب ہو گیا ہے یا مجھے اپنا رنگ کالا کرنا تھا۔عین نے ہاتھ کھڑے کیے کہا

وہ تمہارا پرس لیکر بھاگ گیا اور تمہیں مذاق سوجھ رہا ہے۔شانزے آنکھیں چھوٹی کیے بولی

پرس میں دس روپے تک نہ تھے اور پرس بھی پانچ سال پہلے لیا تھا کافی وقت سے سوچ رہی تھی نیا لوں پر لے نہیں رہی تھی اچھا ہوا لیکر چلا گیا اب نیا لینے میں آسانی ہو گی۔عین نے مزے سے بتایا تو شانزے کا منہ کھل گیا۔

کیا مطلب پرس کھالی تھا۔شانزے روہانسی ہوئی مطلب جس پرس کے لیے بھاگی تھی وہ خالی تھا اِتنی گرمی میں اُس کا بھاگنا فضول سا تھا۔

تو پاگل خالی پرس لائی کیوں ساتھ۔شانزے نے منہ بگاڑ کر کہا

پہلے خالی کہاں تھا پورے پچاس روپے تھے جس کی میں نے مائے والی کُلفی لی تھی مہینے کی آخر تاریخ ہے اِس لیے میرے سارے پیسے ختم ہو گئے۔عین نے اپنی دُکھی داستان بیان کی

اففففف عین تم بھی حد کرتی ہو۔شانزے تھک ہار کر اُس کے ساتھ بیٹھ گئ۔

نور العین اور شانزے جو آپس میں کم وقت میں بہت اچھی اور گہری دوستیں بن گئ تھی پر دونوں کی نیچر ایک دوسرے سے بے حد مختلف تھی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

یہاں ہم مفت میں آپ کو تنخواہ نہیں دیتے جو آپ ایسے اپنی منمانی کرتے ہیں۔شجاع کمپنی کے اونر نے کڑے لہجے میں عندلیب سے بولے

ہم بھی مفت میں آپ سے تنخواہ نہیں لیتے جتنی آپ ہمیں سیلری دیتے ہیں اُس سے ڈبل کام وصول کرتے ہیں۔عندلیب بھی اب کچھ غصے سے مخاطب ہوئی۔

آپ اپنی لینگویج درست کریں میں بوس ہوں آپ کا۔مسٹر شجاع نے روعب سے کہا

تو آپ بھی یہ بات جان لیں ہم یہاں کے امپلوئز ہیں جتنی آپ کسی ڈیلر کی عزت کرتے ہیں ہم سب کی بھی کرنی چاہیے انسان سب ایک ہیں اور آپ بوس تو ایک جگہ پہ ٹِک لگاتے ہیں سارا کام تو ہم سب کرتے ہیں اُس کے بعد آپ کی جلی کٹی الگ سننے کو ملتی ہے اگر کسی مصروفیت یا مسئلے کی وجہ سے آفس کے کام میں کچھ دیر لگتی ہے تو آپ کو ہمارے ساتھ کو پریٹ کرنا چاہیے نا کہ بے عزت کرنا چاہیے۔عندلیب بنا لحاظ کیے بولتی چلی گئ۔

میں آپ کو آفس سے نکال بھی سکتا ہوں۔مسٹر شجاع نے ڈرانے کی خاطر کہا۔

آپ کیا مجھے نکالے گے ایسی کمپنی کو میں خود لات مارتی ہوں کل صبح آپ کو ریزیگنیشن لیٹر مل جائے گا خدا حافظ۔عندلیب طنزی مسکراہٹ سے کہتی آفس سے واک آؤٹ کر گئ پیچھے کمپنی کا اونر ہکا بکا رہ گیا۔

عندلیب علی جس کی زندگی کا محو مقصد اُس کی بہن تھی زندگی نے جو کم عمری میں اُس کے ساتھ کھیل کھیلا تھا اُس سے وہ چاہ کر بھی سنبھل نہیں پا رہی تھی۔

❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

میں آپ سب خوبصورت لڑکیوں کو کیا اپنی دکھ بھری داستان سناؤ مجھے ڈر ہے کے کہیں آپ سب کی آنکھوں میں خون کے آنسو نہ آجائے۔عالم دکھ بھرے انداز میں اپنے اگل بگل کھڑی لڑکیوں سے بولا جو ہمدرد بھری نظروں سے اُس کا وجیہہ چہرہ دیکھ رہی تھی۔

ڈارلینگ تم ہمارے ساتھ اپنی پریشانی شیئر کر سکتے ہو۔ایک لڑکی اُس کے چہرے پہ ہاتھ رکھتی بولی۔

پہلے تم یہ بتاؤ میری ظالم جلاد بیوی کو تو نہیں بتاؤ گی وہ تو کھڑے کھڑے مجھے شوٹ کر دے گی اگر اُس کو پتا چل گیا میں تم سب کو بتایا ہے۔عالم ڈر کر بولا۔

نو نو ہر گز نہیں۔پانچ چھ لڑکیاں ایک ساتھ بولی تو عالم کا سینہ چوڑا ہوا

میری بیوی جس سے میں نے پیار کی شادی کی تھی وہ میرے ساتھ ایسا رویہ اختیار کرتی ہے کے میں کیا کہوں رات کو چھت پہ سُلاتی ہے مہینے پہ پانچ بار بس کھانا دیتی ہے اپنے سارے کام مجھ سے کرواتی ہے جیسے میں شوہر نہیں شوفر ہوں اُس کا۔عالم کی بات پہ سب نے اُس کا کندا تھپتھپایا۔

اگر وہ ایسا کرتی ہے تو چھوڑ کیوں نہیں دیتے تمہارے جیسے خوبصورت لڑکے کو کونسا لڑکیوں کی کمی ہے جس پہ اِشارہ کرو گے تمہارے پاس چلی آئے گی۔کلب میں ایک لڑکی جس کے ہاتھ میں وائن کا گلاس پکڑے ہوئے تھی وہ بے باکی سے اُس کو دیکھتی آنکھ ونک کیے بولی۔

یس یس شی از رائٹ۔لڑکیوں کے ساتھ اب لڑکے بھی بولے۔

آپ سب کی بات درست پر میں نے بتایا جو پیار کی شادی کی تھی تو میں کیسے اُس کو چھوڑ دوں اُس کے اتنے مظالم سہنے کے باوجود بھی یہ کمبخت دل اُس کے لیے دھڑکتا ہے۔عالم اپنے دل پہ ہاتھ رکھ کر کہا

شادی کو کتنا عرصہ ہوا ہے۔ایک لڑکی نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

تین سال ہوئے ہیں پانچ بچے ہیں جس کے پیمپرز بھی یہ جناب خود چینج کرتے ہیں سارے بچوں کی دیکھ بال کرتے ہیں۔نسوانی آواز پہ جہاں عالم کی سیٹی گم ہوئی تھی وہی سب کی نظریں عالم کے پیچھے کھڑی لڑکی پہ ٹِک گئ تھی جو براؤن کلر کی نفیس ساڑی پہنے کندھوں پہ گرم شال ڈالے کھڑی تھی چہرہ ہر مصنوعی آرائش سے پاک تھا۔

ف ف اطمہ۔

عالم نے پلٹ کر ٹکڑوں میں اُس کا نام لیا جو بازوں سینے پہ ٹکائے اُس کو دیکھ رہی تھی۔

ہاں میں کیوں تم کسی اور کو تصور کر رہے تھے۔فاطمہ نے طنزیہ کیا۔

نہیں میری جان بلکل بھی نہیں تم یہ بتاؤ حویلی سے کب واپس کب آئی۔عالم اُس کے ہاتھ تھام کر بولا۔

ابھی سیدھا یہی آئی ہوں۔فاطمہ نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

تمہیں اتنا پیارا امیر لڑکا ملا ہے اور تم اُس کے ساتھ اتنا ظلم کرتی ہوں۔ایک لڑکی نے کہا تو فاطمہ نے عالم کو دیکھا جو اُس کے ہاتھ چھوڑے اپنے کان پکڑ کر نظروں ہی نظروں میں اُس کو سوری بول رہا تھا فاطمہ کو ایسے عالم بہت کیوٹ لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور نہیں تو کہاں سانورے رنگ کی لڑکیوں کو ایسے قدر اور پیار کرنے والے شوہر ملتے ہیں۔دوسری لڑکی کی بات پہ فاطمہ کو تو کوئی فرق نہیں پڑا پر عالم کے چہرے کے تاثرات یکدم سخت ہوئے تھے۔

یو۔

عالم۔عالم کچھ بولنے والا تھا جب فاطمہ نے اُس کا بازوں تھام لیا۔

گھر چلو رات بہت ہو گئ ہے۔فاطمہ نے کہا تو عالم اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیرتا سر ہلانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

ناراض ہو۔باہر آ کر فاطمہ جیسے گاڑی میں بیٹھی عالم اُس کی طرف چہرہ کیے بولا

عالم تم لڑکیوں سے دور رہا کرو مجھے نہیں پسند میرا خون کھولتا ہے تمہیں کسی اور کے ساتھ دیکھ کر۔فاطمہ نے صاف گوئی سے کہا

اور مجھے بہت پسند ہے تمہارا میرے لیے پوزیسیو رہنا۔عالم گہری مسکراہٹ سے بولا

میں مذاق کے موڈ میں نہیں عالم مجھے شراکت بلکل برادشت نہیں۔فاطمہ نے سنجیدگی سے کہا

یہ باقی لڑکیا بس ایڈونچر کے سِوا کچھ نہیں میرے لیے تم سب سے الگ اور خاص ہو جس کا ثبوت تمہارا میرے نکاح میں ہونا ہے ہماری شادی کو ایک سال ہو گیا ہے کیا کبھی تمہیں میری محبت میں کمی نظر آئی۔ساری بات کہنے کے بعد عالم نے جیسے تائید چاہی۔

نہیں پر میرا دل ڈرا رہتا ہے خوف آتا ہے مجھے میرا تمہارے علاوہ کوئی نہیں۔فاطمہ کی بات پہ عالم نے گہری سانس لی۔

فاطمہ میں تمہارا تھا اور تمہارا رہوں گا موت کے سِوا ہمیں کوئی الگ نہیں کر سکتا اپنے اندر سے سارے خدشات نکال لو میں جتنا بھی اُن کے ساتھ باتیں کر و پر میں نے ایک حد مقرر کی ہے جس کو پار کرنے کا سوچا بھی نہیں۔عالم کندھوں پہ اُس کی شال درست کیے کہا

جانتی ہوں ایک یہی بات ہے جس وجہ سے میں تمہارا ساتھ ہوں اگر تم نے حد پار کی تو دوسرے کو تو حاصل کر لوں گے پر مجھے ہمیشہ کے لیے کھو دو گے۔فاطمہ کی بات پہ عالم کا دل خوف سے دھڑکا تھا فاطمہ کے بنا زندگی گزارنا تو اُس کے لیے سوہانِ روح تھا۔

آج تو یہ بات کہہ دی اگلی بار کہی تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا۔عالم نے تنے ہوئے تاثرات سے کہا

Posted On Kitab Nagri

اچھا اب ڈائیلوگ بازی نہیں کرو گاڑی چلاؤ۔فاطمہ نے بات بدلنے کی خاطر کہا

میں سنجیدہ ہوں تمہارے لیے بہت پیار کرتا ہوں یہ بات جانتی ہو تم پر میری درخواست ہے ایسے آزمایا مت کرو۔عالم کی بات پہ فاطمہ نے زور سے آنکھیں میچ لی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

شانزے اور عین گھر آئی تو عندلیب کو ڈھیروں اخباروں کے بیچ گھسا پایا۔

آپ نے اِس جاب پہ بھی ریزائن کر دیا۔عین تاسف سے کہا

جہاں انسان کی عزت نہ ہو وہاں رہنا فضول ہے۔عندلیب نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

جو بھی پر آپ دو ماہ سے زیادہ کہی نہیں رہتی ایسے کب تک چلے گا ایک جگہ پہ تو جاب کر لیں اپنا سارا مسئلا دور کر کے۔عین نے جیسے مشورہ دیا۔

مجھے جہاں ٹھیک لگے گا وہاں ٹِک جاؤں گی تم دونوں جا کر فریش ہو جاؤ میں کھانا گرم کر دیتی ہوں۔عندلیب نے اُٹھتے ہوئے کہا

آپ رہنے دو میں کر لوں گی گرم۔شانزے جو خاموش کھڑی تھی اُس نے کہا

تمہیں جانے کیوں کچن سے اتنا دل ہے ایسا لگتا ہے جیسے ایک دن اُس کو اپنایا اُس کا دیدار نہیں کرو گی تو نیند نہیں آئے گی۔عین نے بے زاری سے کہا

بے زار ہونے سے اچھا ہے میرے ساتھ چلو۔شانزے نے آنکھیں دیکھا کر کہا تو عین نے کانوں پہ ہاتھ لگائے۔

کوئی جاب کا ایڈ ملا؟عین کھسک کر عندلیب کے پاس آتی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم تین چار ملے ہیں کل جانا شروع کروں گی انٹرویوں کے لیے دیکھتے ہیں پھر کیا ہوتا ہے۔عندلیب نے جواب دیا۔

میری مانے تو آپ جاب نہ کریں میں کر تو رہی ہوں گزارا ہو جائے گا۔عین نے مفت مشورہ دیا۔

تمہاری جاب جس کی سیلری میں سے بمشکل پانچ ہزار بچتے ہیں اُس سے گھر کے اخراجات پورے ہو گے۔عندلیب نے طنزیہ کہا

تو کیا ایک وقت کا کھانا کھائے گے گھر میں ہم دو فرد ہی تو ہیں شانزے تو خود دار ہے پانی پیتی ہے تو اُس کا بھی بِل ادا کرتی ہے۔عین شرمندہ ہوئے بنا بولی۔

دماغ خراب نہیں کرو پہلے ہی میرے سر میں درد ہے۔عندلیب بے زاری سے بولی تو عین نے منہ بنایا۔

کھانا ٹیبل پہ لگا لیا ہے آپ دونوں آجائے۔شانزے واپس ہال میں آتی بولی

واہ کتنی فاسٹ ہو تم۔عین ستائش لہجے میں بولی۔

کھانا گرم کرنے میں کتنا وقت لگتا ہے۔شانزے کی بات پہ عین کھسیانی سی ہو کر ہنس دی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح کے وقت عادل شاہ کے کمرے میں آیا تو اُس کو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا پایا کمرے کی حالت اُس نے رات کے وقت ہی درست کروالی تھی۔

آفس جانے کی تیاری ہے۔عادل نے شاہ سے کہا

ہمم۔شاہ نے بس اتنا کہا

طبیعت کیسی ہے؟عادل نے غور سے اُس کی طرف دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

میں کل کے مطلق کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔شاہ سپاٹ انداز میں بولا

میں تو چاہتا ہوں تم سالوں کے مطلق باتیں بھول کر آگے بڑھو۔عادل اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر کہا جس پہ شاہ نے خون آشام نظروں سے اُس کو دیکھا۔

بھولنا بُھلانا آسان ہوتا تو کوئی تکلیف میں نہ ہوتا۔شاہ کوٹ بازوں پہ ٹِکا کر بول کر روکا نہیں تھا پیچھے عادل گہری سانس بھر کر رہ گیا۔

عندلیب آج انٹرویو کے لیے آئی تھی جہاں اور بھی بہت سے لوگ تھے اُس کی باری آئی تو وہ اپنے پرس لیتی کیبن کی طرف آئی جہاں انٹرویو لیا جا رہا تھا۔

ہمم تو آپ عندلیب خان ہے۔ کمپنی کا اونر منیر عندلیب کو دیکھ کم گھور زیادہ رہا تھا

جی اور میں انٹرویو کے لیے آئی ہوں۔عندلیب نے جواب دیا۔

انٹرویو کو چھوڑے یہ بتائے مجھے خوش کرنے کے کتنے لیں گی۔اونر منیر حوس بھری نظروں سے اُس کو گھورتا بولا ساتھ میں اُس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا عندلیب کی آنکھوں کے سامنے ماضی کے کچھ واقعات در آئے آنکھوں کا رنگ سرخی مائل ہوا تھا وہ ایک جھٹک میں اُٹھتی چلتی ہوئی اُس کی چیئر کے سامنے آئی جس پہ اونر منیر کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی عندلیب نے نفرت سے اُس کی مسکراہٹ کو دیکھا اور پوری طاقت سے اُس کے گال پہ زوردار تھپڑ رسید کیا اونر منیر کو اپنا جبڑا ہلتا محسوس ہوا اُس کے فرشتوں کو بھی پتا نہ تھا بظاہر نازک دیکھنے والی لڑکی میں اتنا دم ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

یو(گالی)۔وہ اپنی بے عزتی پہ تلملا اُٹھا جب کی عندلیب بنا دھیان دیئے سامنے میز پہ رکھی ساری چیزیں اُٹھا کر اُس کے سر پہ مارنے لگی وہ بیچارا اُلپس(کمینا)اپنا بچاؤ بھی نہیں کر پا رہا تھا کیونکہ عندلیب اُس کو موقع کہاں دے رہی تھی میز ساری خالی کرنے کے بعد عندلیب کی نظر سامنے جگ پہ پڑی تو وہ اُس کی طرف اُلٹ دی اُس کے اُپر جنون سوار ہو چکا تھا اُس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ سامنے والے کا قتل کر ڈالتی۔

تم جیسے کمینے انسان کے روپ میں موجود بھیڑیوں کی وجہ سے ایک ماں اپنی بیٹی کے لیے فکر مند ہوتی ہے اُس کو باہر آنے جانے نہیں دیتی لڑکیاں خود کی عزت خطرے میں محسوس کرتی ہیں پر میں اُن میں سے نہیں جو ڈر چھپ جائے میں عندلیب ہوں جس کو اپنے لیے لڑنا آتا ہے اب جو تو نے میرے ساتھ بکواس کی کسی اور سے کرنے سے پہلے ایک بار ضرور سوچو گے۔عندلیب غصے سے پھنکار کر تی ایک اور تھپڑ دے مارا اب کی اونر مینر نے بھی ہاتھ بڑھایا تھا جو عندلیب نے بیچ میں روک کر مڑور دیا تھا۔

آآآہ

چھوڑو مجھے جھنگلی عورت۔اونر مینر درد سے تڑپتا بولا عندلیب اُس کے منہ پہ تھوکتی اپنا پرس اُٹھا کر جانے لگی جب وہ بولا

میں تم پہ ایسا کیس کروں گا کے یاد کروں گی

شوق سے کرنا میں بھی کروں گی حراسمینٹ کی۔عندلیب بے خوفی سے کہتی ٹھاہ کی آواز سے اُس کے کیبن کا دروازہ بند کیا انٹرویو کے لیے آئے لوگ حیرت سے اُس کا لال بھبھو چہرہ دیکھنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

عندلیب دوسری جگہ انٹرویو دینے کے بجائے گھر واپس آ گئی تھی اُس کا پورا وجود پسینے سے شرابور ہو چکا تھا آج ایک بار پھر اُس کو وہ سب یاد آ گیا تھا جس سے وہ بچنا چاہتی تھی جس کو اتنے سال گزرنے کے بعد بھی وہ بھول نہیں پا رہی تھی عندلیب سیدھا اپنے کمرے آتی واشروم میں داخل ہوتی شاول آن کیے کھڑی ہو گئی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

نیا دن شروع ہو چکا تھا فاطمہ واشروم سے فریش ہو کر آئی تو بیڈ کی جانب دیکھا جہاں عالم ابھی تک سویا ہوا تھا فاطمہ چلتی اُس کے پاس آئی اُس نے کبھی سوچا نہیں تھا وہ اُس کے لیے اتنا ضروری ہو جائے گا عالم کم عرصے میں اُس کے جینے کی وجہ بن گیا تھا فاطمہ جس نے پیدا ہوتے ہی بس اپنی نانو کا چہرہ دیکھا تھا جو اُس کے بارہ سال کے ہوتی ہی یہ دنیا چھوڑ کر چلی گئی تھی اُس کے بعد وہ ہاسٹل رہنے لگی تھی جہاں کبھی اُس کی زندگی میں پیار کرنے والا خیال کرنے والا نہیں تھا وہی اچانک سے عالم اُس کی زندگی معجزاتی طور پہ آیا تھا اُس کی بے رنگ زندگی میں اپنی محبت کے رنگ بھرے تھے اب اگر وہ اُس سے الگ ہونے کا سوچتی بھی تو دل بند ہوتا محسوس ہوتا عالم ہر چیز پہ اس سے برتر تھا دولت پہ ذہانت میں خوبصورت میں ورنہ وہ تو ایک عام شکل وصورت کی مالک تھی عالم جیسا انسان اُس کو خود سے زیادہ چاہ سکتا ہے یہ تو اُس نے کبھی خواب میں بھی نہ سوچا تھا جب کی وہ ایک عام شکل کی ہے یہ بات کبھی عالم نے محسوس نہیں کروائی تھی وہ جس نظر سے اُس کو دیکھتا وہ خود کو سب سے زیادہ خود کو خوشقسمت تصور محسوس کرتی اپنا آپ معمولی نہیں بلکہ بہت خاص محسوس ہوتا عالم کا وجیہہ چہرہ دیکھ کر وہ دور کہیں ماضی میں کھو گئی تھی۔

آداب۔عالم گراؤنڈ کے پاس بنی سیڑھیوں پہ بیٹھی فاطمہ سے کہا

تسلیم۔جواب فاطمہ کے بجائے اُس کی دوست حرا نے دیا تھا جس پہ عالم ٹھنڈی سانس بھر تا رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

میری کلاس کا وقت ہو گیا ہے۔فاطمہ اتنا کہتی اپنی کتابیں سمیٹ کر جانے لگی تو عالم بھی بیگ کاندھے پہ ڈالتا اُس کے پیچھے گیا۔

وائے یو اگنور می۔عالم اُس کے ہمقدم ہوتا بولا

میں کیوں تمہیں اگنور کروں گی۔فاطمہ نے اُلٹا اُس سے سوال داغا۔

یو نو اے لو یو اُس کے باوجود بھی اتنا پھیکا رویہ تمہارا میرے ساتھ۔عالم نے جیسے شکوہ کیا تو فاطمہ کے قدموں کو بریک لگی۔

یو لو می سیریسلی۔فاطمہ نے مذاق اُڑانے والے لہجے میں کہا عالم سنجیدگی سے اُس کو دیکھنے لگا۔

عالم تمہیں مجھ سے محبت یہ تمہارا کہنا ہے میں تمہاری محبت پہ لبیک کہوں جس کی دن میں پانچ سے چھ گرل فرینڈز بدلتی رہتی ہیں تمہاری محبت جس کی محبت بن بادل برسات کی طرح ہے تو سوری ٹو سے میں اُن لڑکیوں کی طرح نہیں جو تمہاری وقت گزاری کا سامان بنتی ہے۔فاطمہ سپاٹ انداز میں بولی

میں مانتا ہوں میری زندگی میں بہت لڑکیاں آچکی ہے پر میں نے کبھی اُن سے یہ نہیں بولا کے مجھے اُن سے محبت ہے تمہیں ہر بار کہتا ہوں کیونکہ مجھے تم سے سچ میں محبت ہے تم یقین کیوں نہیں کرتی۔عالم بے بسی سے بولا

میں اب بھی یہی کہوں گی میں تمہاری جال میں نہیں آؤں گی۔فاطمہ منہ موڑ کر بولی

جال میں نہ آؤ میرے نکاح میں آجاؤ۔عالم گہری مسکراہٹ سے کہا تو فاطمہ نے اُس کو گھورا

ایک بات بتاؤ تمہیں یہ باتیں کرنے کے لیے میں ہی ملی تھی جس کے آگے پیچھے نہیں جو ہر لحاظ سے تم سے پیچھے ہے میں کیسے مان لوں کے تمہیں مجھ سے پیار ہے مجھ میں ہی کیا عام شکل کی مالک ہے ہوں جب کی حسین سے حسین لڑکیاں تم پہ فدا ہے۔فاطمہ نے جواب طلب کیا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ پہ کون فدا ہے کون پاگل ہے مجھے اُس سے کوئی سروکار نہیں میرا دل تمہارا طلبگار ہے تمہاری توجہ تمہاری محبت چاہتا ہے تمہارے آگے پیچھے میں ساری عمر چلنے کو تیار ہوں بس ایک دفع تم میرا ہاتھ تھام لو قسم مجھے میری محبت کی کبھی تمہیں مایوس نہیں کروں گا رہی ہے بات تم میں کیا ہے اور شکل کی بات تو مت کرو جن سے محبت ہوتی ہے وہ ہمارے لیے خاص سے خاص ہوتا ہے تم میرے لیے کیا ہو میں لفظوں میں بیان نہ کر پاؤں پر اگر تم کبھی جاننا چاہو تو میرے دل پہ ہاتھ رکھ لینا کیا پتا تب میری محبت پہ تمہیں ایمان آجائے۔عالم اُس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے دل کے مقام پہ رکھتا بولا فاطمہ گھبرا کر جلدی سے اپنا ہاتھ کھینچ کر کلاس کی جانب جانے لگی عالم کی نظروں نے دور تک اُس کا پیچھا کیا تھا جس کی تپش فاطمہ محسوس کر سکتی تھی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

کیا ہوا۔شانزے نے پریشان بیٹھی عین سے پوچھا

وہ عندلیب کافی ٹائم سے کمرے میں ہے دروازہ بھی لاک کیا ہے پتا نہیں کیوں۔عین نے فکر مند ہو کر کہا

کوئی بات نہیں کیا پتا وہ آرام کر رہی ہو تم اُنہیں ڈسٹرپ نہیں کرو۔شانزے نے اُس کو تسلی کروائی۔

ہوپ سو کے جیسا تم کہہ رہی ہو ویسا ہو۔عین نے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسا ہی ہے تم جا کر کمرے میں سو جاؤ مجھے آفس کا کچھ کام کرنا ہے۔شانزے نے کہا تو وہ سر ہلاتی چلی گئی۔اُس کے جانے کے بعد شانزے نے اپنا رخ عندلیب کے کمرے کی طرف کیا۔

عندلیب

عندلیب

پلیز اوپن داڈور

Posted On Kitab Nagri

عین پریشان ہو رہی ہے تمہارے ایسے خود کو کمرے میں بند ہونے کی وجہ سے۔

شانزے دروازے کے پاس کھڑی ہوتی اُس سے بولی۔

پانچ منٹ یونہی گزر جانے کے بعد دروازہ کے کلک کی آواز آئی عندلیب دروازہ کھول کر بنا اُس کی طرف دیکھے بیڈ پہ بیٹھ گئی شانزے اُس کے پیچھے چلتی آئی اُس نے نظر اُٹھا کر عندلیب کو دیکھا جس کی سرخ آنکھیں رونے کی غمازی کر رہی تھی اُس کا خوبصورت چہرہ بے رونق سا تھا کبھی کبھی شانزے کو اُس کی خوبصورتی پہ رشک آتا تھا اور کبھی کبھی یہ دماغ میں خیال آتا کے اگر وہ مسکراتی ہو گی تو کتنی زیادہ خوبصورت لگتی ہو گی کیونکہ اُس کو تین سال ہو گئے تھے پر اتنے وقت میں اُس نے کبھی عندلیب کو ہنستا تو کیا مُسکراتا بھی نہیں دیکھا تھا جب کی اُس کے برعکس عین ایک خوش مزاج لڑکی تھی وہ اپنی بہن کے ماضی سے ناواقف تھی جب کی شانزے واقف تھی اور یہ بات عندلیب نے نیم بیہوشی کی حالت میں کہی تھی جو اُس کو آدھی سمجھ آئی تھی باقی کی بات اُس نے پوچھا تھا تو عندلیب نے بتائی تھی جس پہ اُس کو عندلیب سے بہت ہمدردی محسوس ہوئی وہ ساری حقیقت پہ یقین نہیں کر پا رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے۔شانزے نے پوچھا

یہ مرد ہمیں جینے کیوں نہیں دیتے اُن کی نظروں میں عورتوں کو لیے احترام کے بجائے حوس کیوں ہوتی ہے؟عندلیب کھوئے لہجے میں بولی۔

سب ایک جیسے نہیں ہوتے کچھ لوگوں کی نظروں میں احترام اور عزت بھی ہوتی ہے۔شانزے نے کہا

اچھا شاید تمہاری زندگی میں کوئی ایسا آیا ہو پر میری میں تو کبھی کوئی ایسا نہ آیا۔عندلیب طنزیہ بولی جب کی اُس کی پہلی بات پہ شانزے کو سکتہ طاری ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے اُس کو ایسے تو نہیں چھوڑا ہو گا۔شانزے سر جھٹک کر بولی کیونکہ ایک دفع عندلیب نے اُس کے سامنے لڑکے کی پیٹائی کی تھی۔

میرا بس چلتا تو جان سے مار دیتی۔عندلیب نفرت سے گویا ہوئی تو شانزے مسکرا دی۔

تم اپنے بارے میں سب کب بتاؤ گی؟عندلیب کے سوال پہ اُس کی مسکراہٹ سمٹ گئ

جب میں تمہاری طرح باہمت بن جاؤں گی ابھی میں اپنا گزارا وقت دوہرانہ نہیں چاہتی۔شانزے سنجیدگی سے بولی تو عندلیب نے پھر کچھ نہ کہا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

❤❤❤❤❤❤❤

ایک کالے رنگ کے فراق میں ملبوس لڑکی اُس کے قریب آئی اندھیرے باعث وہ اُس کا چہرہ تو نہیں دیکھ سکتا تھا تبھی اچانک بجلی چمکی اور اُس نے دیکھا کے سامنے وہ مسکرا کر اُس کو دیکھ رہی تھی۔

تم کہاں چلی گئی تھی مجھے چھوڑ کر اب میں جانے نہیں دوں گا بہت تڑپایا ہے تم نے مجھے۔وہ اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالوں میں بھر تا بولا

تم نے مجھے کھو دیا اب ہم کبھی نہیں ملے گے۔لڑکی نے سرگوشی میں کہا تو اُس کا سر نفی میں ہلنے لگا۔

پلیز نہیں۔وہ تڑپ اُٹھا اُس کے دور جانے کا سُن کر جب کی وہ اب قدم قدم اُس سے دور ہوتی جا رہی تھی وہ بھاگ کر اُس کی پیچھے جانے لگا پر وہ اُس کو کہیں نہیں ملی۔

پلیز کم بیک

پلیز

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ آنکھیں بند کیے بڑبڑاہٹ میں سر دائیں بائیں ہلانے لگا۔

شاہ

آریو اوکے۔

عادل اُس کے کمرے میں ہی موجود تھا جب اُس نے شاہ کی بڑبڑاہٹ سنی تو اُس کا کندھا ہلانے لگا شاہ نے یکدم آنکھیں کھولی۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے کہا میں نے اُس کو کھو دیا وہ ایسا کیسے بول سکتی ہے میں نے تو اُس کو پا لیا تھا نہ وہ تو میری تھی وہ کیوں چلی گئی وہ میرے لیے آسمان سے اُتاری گئی تھی وہ بس میری تھی میری ہے میں کیسے اُس کو کھو سکتا ہوں وہ تو میری دسترس میں تھی۔شاہ ہذیاتی انداز میں اپنے بال نوچتا بولا اِس وقت اُس کی آنکھیں لال انگارہ بنی ہوئی تھی۔

شاہ کیا ہو گیا ہے

ہوش میں آؤ۔

عادل اُس کے ہاتھ بالوں سے ہٹاتا بولا پر شاہ ہوش میں تھا کب۔

وہ بس میری ہے کیوں چلی گئی کیوں مجھے ستاتی ہے وہ کیا اُس کو میری یاد نہیں آتی۔شاہ کو آپے سے باہر ہوتا دیکھا تو عادل نے ایک تھپڑ اُس کے گال پہ جڑ دیا کچھ منٹس کے لیے خاموشی چھا گئی تھی۔

عادل اُس کو لاد و میں زندگی بھر تمہارا احسان مند رہوں گا مجھے میرے اندر وحشت محسوس ہوتی ہے میرا دل جلتا ہے میرا دل چاہتا میں مر جاؤ مجھے اُس کے بنا جینا نہیں آتا اُس کو پتا تھا میں اُس سے عشق کرتا ہوں تو وہ کیوں مجھے تنہا کر گئی وہ اِتنی ظالم تو نہیں تھی۔شاہ عادل کے ہاتھ تھامتا منت کرنے لگا عادل کی آنکھیں نم ہو گئی تھی شاہ کی حالت دیکھ کر اُس کی برداشت سے باہر تھا اپنے مضبوط دوست کو ایسے کسی لڑکی کے لیے روتا دیکھ کر

شاہ نہیں ہے وہ سہی کہتی ہے تم نے اُس کھو دیا یہ بات تم قبول کیوں نہیں کرتے کب تک اِس گمان میں رہو گے کے وہ آئے گی وہ تمہاری ہے نہیں اب بھول جاؤ اپنی زندگی جیو کیونکہ خود کو خوار و برباد کر رہے ہو اُس کے پیچھے جو سوائے سیراب کے کچھ نہیں۔عادل تیز آواز میں بولا شاہ کا وجود نڈھال ہو گیا تھا عادل کی بات پہ اُس کو اپنا وجود کرچی کرچی محسوس ہو رہا تھا پر جس کو سمیٹنا چاہیے تھا اب وہ نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میرا اور اُس کا ساتھ اِتنا مختصر کیوں تھا زندگی میں پہلی دفع کیسی کو ٹوٹ کے چاہا تھا اور اب میں ٹوٹ گیا ہوں میرا اُس کے بنا گزارا نہیں۔شاہ دھیمی آواز میں بولا اُس کی ایک آنکھ سے گرم سیال بہہ کر ڈاڑھی میں جذب ہوا تھا.

کیسا ہے وہ؟ شاہ کی ماں نے عادل کو کال کر کے پوچھا

جیسا یہاں آنے سے پہلے تھا۔عادل نے گہری سانس لیکر بتایا۔

اُس کو واپس پاکستان آنے کے لیے کنوینس کرو۔شاہ کی ماں نے فکر مندی سے کہا

میری تو نہیں سنتا آپ کہہ کر دیکھ لیں۔عادل نے کہا

میری اگر سنتا تو وہ آج نیویارک میں نہ ہوتا۔انہوں نے جیسے افسوس کیا۔

کہتا ہے وہاں اُس کو گھر میں وحشت ہوتی ہے اُس کی کِھلکِھلاہٹ کانوں میں گونجتی ہیں رات کو وہ اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی ہے صبح کو سرگوشی نما آواز میں اُس کو جگاتی ہے ہر جگہ اُس کا عکس نظر آتا ہے۔عادل کی بات پہ شاہ کی ماں کی آنکھیں نم ہوئی تھی۔

کیا ہم سب کی محبتوں کے آگے اُس کی محبت حاوی ہو گئی ہے تم بس کیسے بھی کر کے اُس کو راضی کرو میں اُس کی کسی اچھی لڑکی سے شادی کروادوں گی وہ سب بھول جائے گا۔انہوں نے ایک اُمید سے کہا

وہ نہیں مانے گا کبھی بھی نہیں مانے گا شاہ کو شادی کی نہیں کسی سائکاٹرسٹ کی ضرورت ہے اُس کی باتیں عام انسان کی طرح نہیں ہوتی وہ نارمل نہیں ہے دن بدن پاگل ہوتا جا رہا ہے۔

تو اُس کو مکمل پاگل ہونے سے بچالوں اُس سے پہلے وہ یہاں واپس لاؤ۔عادل جیسے اُن کے سامنے بے بس ہوا تھا۔

میں کوشش کروں گا۔عادل کے یہ الفاظ اُن کے لیے کسی آبِ حیات سے کم نہ تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ارحان اپنے فلیٹ پہنچا تو اُس کا کزن نمیر آیا ہوا تھا

تم یہاں؟ارحان خوشگوار حیرت سے اُس سے ملتا بولا

ہمم میری تلاش مکمل ہو گئی ہے سننے میں آیا ہے وہ یہاں ہے۔ نمیر نے مسکرا کر بتایا۔

وہ کون؟ارحان نا سمجھی سے بولا

ایک تو تم بھلکر بتایا تھا بہت پہلے میں جس لڑکی کو چاہتا ہوں اُس کے ساتھ کچھ غلط کر دیا تھا اُس کے بعد وہ کہاں گئی کچھ معلوم نہیں۔ نمیر نے تفصیل سے بتایا

ہاں پر کبھی یہ جو نہیں بتایا ایسا کیا کر دیا تھا تم نے اور کون ہے وہ لڑکی۔ارحان نے جواباً کہا

بس میں وہ واقع بھولنا چاہتا ہوں اُس سے معافی مانگنا چاہتا ہوں وہ معاف کر دیں تو ہم ہنسی خوشی زندگی گزارے گے۔ نمیر اُمید بھرے لہجے میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوپ سو۔ارحان بس یہ بول پایا

ہمم تم اپنی بتاؤ کیا چل رہا ہے جاب کیسی جا رہی ہے۔ نمیر نے اُس کے بارے میں جاننا چاہا۔

جاب تو اچھی ہے شوقیہ طور پہ کرتا ہوں ورنہ تمہیں پتا ہے مجھے جاب کی ضرورت نہیں۔ارحان صوفے پہ آرام سے بیٹھ کر بولا

ہاں جانتا ہوں اور شادی وغیرہ کا کیا سلسلہ ہے کوئی لڑکی پسند آئی۔ نمیر شرارت سے بولا

Posted On Kitab Nagri

ارے نہیں نہیں فلحال تو نہیں۔ارحان ہاتھ جھٹ سے کھڑے کیے بولا نمیر کچھ اور بھی کہنے والا تھا پر ارحان کا سیل فون رنگ کرنے لگا۔

ہیلو

میں کیوں؟

اوکے۔

دوسری طرف جانے کیا کہا جارہا تھا جس پہ ارحان سنجیدگی سے جواب دے رہا تھا

کیا ہوا کس کا فون تھا۔ نمیر نے پوچھا

کچھ نہیں آفس سے کال آئی تھی انٹرویو لینا ہے مجھے۔ارحان نے منہ کے زاویئے بگاڑے۔

میرا کچھ دن کا اسٹے یہاں ہوگا تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں؟ نمیر نے پوچھا

نہیں بلکل بھی نہیں ایزی رہو۔ارحان نے کہا تو وہ مسکرا دیا۔

❤❤❤❤❤❤

آل دا بیسٹ اچھے سے انٹرویو دیجئے گا اگر کسی بات پہ مسئلہ ہو تو بس آپ نے مجھے ایک میسج کرنا ہے باقی مجھ پہ چھوڑ کر رلیکس ہو جانا اور مجھے لگ رہا ہے آپ کو جاب مل جائے گی پر کوئی بات نہ بنے تو میرا نام لیجیے گا ایک زمانہ ہم سے شناساں ہے یوں چُٹکی میں آپ کو جاب مل جائے گی ٹینشن ناٹ۔ناشتے کی ٹیبل پہ عین اپنی طرف سے عندلیب کوئی تسلی کروا رہی تھی جو بنا اُس کی باتوں پہ کان دیئے ناشتے میں مگن تھی دوسری طرف شانزے اُس کو دیکھ کر نفی میں سر ہلا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

عندلیب کو جاب مل جائے گی تم اپنی جاب جو ہے اُس کی فکر کرو جس طرح تم اب وہاں کام کرتی ہو مشکل ہے کے مزید وہ تمہیں آفس میں رکھے۔شانزے کی بات پہ عین کا ہاتھ اپنے سینے پہ پڑا۔

اللہ اللہ انسان کی شکل اچھی نہ ہو تو بات ہی کچھ اچھی کر لیں۔عین نے ایک محاورہ بولا تھا پر شانزے کے تاثرات سپاٹ تھے جب کی عندلیب نے زبردست قسم کی گھوری سے نوازہ تھا

کیا یہ میرا اور شانزے کا معاملہ ہے وہ میری کسی بات کا بُرا نہیں مانتی وہ جانتی ہے میں نے جسٹ ایک بات کی ہے۔عین نے عندلیب کی گھوریوں سے بچنے کے غرض سے کہا

تمہارا ہو گیا تو چلیں ورنہ عندلیب کی جاب لگ جائے گی ہماری چلی جائے گی۔شانزے چیئر سے اپنی چادر اُٹھاتی بولی

یار ایک تو تمہارا یہ پردہ مجھے سمجھ نہیں آتا آخر تم کیوں کرتی ہوں میں نے آفس میں کسی کو نہیں کرتے دیکھا اور اتنی گرمی ہے نہ کرو۔عین نے اُس کو چادر پہنتا دیکھا تو ٹوکا

آفس میں کوئی کچھ بھی کریں ہمارا کیا۔شانزے سادے لہجے میں بولی

آپ بھی کرنا شروع کریں ورنہ آپ کی خوبصورتی کو گرہن لگ جائے گا۔عین نے شرارت سے عندلیب سے کہا جس کی رنگت پل بھر فق ہو گئی تھی شانزے کو ڈر تھا کہیں وہ کچھ بول نہ دے عین کو شانزے نے عندلیب کے ہاتھ کو دیکھا جس کی گرفت میں گلاس ٹوٹنے کے در پہ تھا۔

بس فضول بولنا ہے تم نے اٹھو یہاں سے اب۔شانزے اُس کو بازوں سے پکڑ کر اُٹھاتی بولی

کیا ہے چلتی ہوں۔عین نے منہ بنایا پھر دونوں گھر سے نکل گئی۔

اُن کے جاتے ہی چھناک کی آواز سے گلاس کرچی کرچی ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

گرہ تو لگ چُکا کئی سال پہلے۔عند لیب بڑبڑاہٹ میں بول کر اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگی جو خون سے بھر گیا تھا پر اُس کو کچھ محسوس نہیں ہو رہا تھا۔

چلیں جی رکشے والے بھائی اپنے رکشے کو آج ہوائی جہاز بنالیں ہمیں لیٹ ہو رہا ہے۔باہر روڈ پہ آکر شانزے نے رکشے والے کو روکا تھا عین شروع ہو گئی جب کی شانزے نے اپنے چہرے پہ چادر درست کی۔

شانزو ایک بات سچ بتانا کیا تم کسی سے چھپتی ہو؟عین نے رازدرانہ انداز میں پوچھا تو شانزے نے چونک کر اُس کو دیکھا

ہم مسلمان عورتیں ہیں پردہ ہم پہ فرض ہے میں اِتنی نیک نہیں کے حجاب کرو عبایا پہنوں مگر میں چادر پہن سکتی ہوں جو میں پہنتی ہوں اِس کا یہ مطلب نہیں کے میں کسی سے چھپتی ہوں۔شانزے نے سنجیدگی سے جواب دیا

او کے یار کیا ہو گیا ہے اتنی جذباتی کیوں ہو گئی میں نے تو بس ایسے ہی پوچھا۔عین اتنا کہہ کر دیکھنے لگی تو حیرت سے رکشے والے کو دیکھا

او و بھائی یہ آپ ہمیں اغواہ تو نہیں کر رہے۔عین نے لڑنے والے انداز میں پوچھا

نہیں باجی۔رکشے والے نے ادب سے جواب دیا

پھر یہ کہاں لیکر جا رہے ہو یہ راستہ تو ہمارے آفس کو نہیں جاتا دیکھو اگر کچھ ایسا ویسا کرنے کا سوچ رہے ہو تو میں بتادوں ہم کوئی ابلا ناری معصوم نہیں یہ جو میرے ساتھ بیٹھی ہے نہ اِس نے سات قتل کیے۔عین کی بات پہ شانزے نے اُس کو گھورا اُس کو یاد نہیں آرہا تھا اُس نے زندگی میں کبھی مچھر بھی مارا ہو

دیکھے بہن میں شارٹ کٹ رستے پہ چلا ہوں آپ لوگوں نے جو کہا جلد پہنچانا ہے۔رکشے والا بے زاری سے بولا

Posted On Kitab Nagri

ہمیں نہیں چلنا شارٹ کٹ۔عین نے تیز آواز میں بولی

عین ایک آواز مت نکالنا باہر اب۔شانزے نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو گھور کر کہا

❤❤❤❤❤❤

تیس منٹ انتظار کے بعد اُس کی باری آئی تھی انٹرویو کے لیے عندلیب اپنی چیزیں اُٹھاتی کیبن کا دروازہ نوک کرتی اندر داخل ہوئی ارحان نے نظر اُٹھا کر سرسری نگاہ آنے والی شخصیت پہ ڈالنا چاہی پر جب سامنے عندلیب پہ نظر پڑی تو نظر ہٹنے سے انکاری ہوئی جو بلیک کلر کے شلوار قمیض کے ساتھ بلیک شیفون کے ڈوپٹے میں ملبوس حد سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی جب کی اُس کی نظروں سے بے نیاز عندلیب اپنی فائل الگ کر رہی تھی۔

انٹرویو لینگے یا بس گھورتے رہے گے۔عندلیب جو اُس کے کچھ بولنے کے انتظار میں تھی جب نظر اُٹھا کر ارحان کو دیکھا تو اُس کی نظریں خود پہ محسوس کر کے طنزیہ کہا

س سوری۔ارحان شرمندہ ہوتا اپنی نظروں کا رخ بدل گیا اُس کو خود پہ حیرت ہوئی کیسے وہ اتنا بے اختیار ہو گیا۔

میرے ڈاکیومینٹس۔عندلیب سنجیدگی سے بولی تو ارحان اب بنا اُس کی جانب دیکھتا ڈاکیومینٹس دیکھنے لگا جس میں اُس کا رکارڈ کافی اچھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلے آپ نے کہی جاب کی ہے یا فرسٹ ایکسپرینس ہے یہاں۔ارحان نے پہلا سوال کیا

اور بھی بہت جگہ کام کر کے تجربہ حاصل کیا ہے یہاں فرسٹ ایکسپرینس نہیں میرا۔عندلیب نے جواب دیا۔

تو وہاں جاب چھوڑنے کی وجہ؟ارحان نے نگاہ نیچے کیے پوچھا اُس کو اب ڈر لگ رہا تھا اگر اُس نے دوبارہ اُس کی جانب دیکھا تو بے اختیار ہو جائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

ماحول اچھا نہیں تھا اِس لیے ایک ماہ بھی کام نہیں کر پائی اور کچھ کمپنیز کو پریٹ نہیں کرتے تھے۔عندلیب نے آرام سے جواب دیا۔

اچھا امید ہے آپ کو یہاں کا ماحول بھی اچھا لگے گا اور سب کو پریٹ بھی کریں گے۔ارحان نے مسکرا کر کہا

تو کیا مجھے جاب مل گئی۔عندلیب کو یقین نہیں آیا۔

جی بلکل جوائننگ لیٹر آپ کو مل جائے گا۔ارحان نے کہا تو اُس نے سر کو جنبش دی۔

❤❤❤❤❤❤❤

نہیں آے گی لگتا ہے اگر آنا ہوتا تو آ جاتی۔عالم کے کزن اسجد نے بار بار کالج گیٹ کی جانب دیکھتے اُس کو دیکھا تو کہا وہ تو روز آتی ہے اور آج تو اُس کی اہم کلاس تھی وہ کیسے مس کر سکتی ہے شاید اُس کی طبیعت سہی نہ ہو۔عالم پریشانی سے بولا

اوور ریکٹ کر رہا ہے توں ورنہ وہ ٹھیک ہو گی اور تم اُس کی نہیں اپنی کلاس کی فکر کرو.اسجد نے اپنی طرف سے نیک مشورہ دیا۔

میرا کلاس میں دھیان نہیں لگے گا اِس لیے جانے کا کوئی فائدہ نہیں تم جاؤ۔عالم اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا بولا

اب اُس لڑکی کی خاطر تم اپنی اہم کلاس چھوڑو گے جو تمہیں سیدھے منہ جواب دینا گوارہ نہیں کرتی۔اسجد نے ناگواری سے کہا

آج وہ مجھے کچھ نہیں سمجھتی دیکھنا کل وہ اپنا سب کچھ مجھے سمجھے گی کیونکہ وہ صرف میری ہے وہ چاہے یا نا چاہے اُس کو ہونا بس میرا پیار سے یا ضد سے میں اُس کو حاصل کر کے رہوں گا۔عالم شدت بھرے لہجے میں گویا ہوا تو اسجد بس اُس کو دیکھتا رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

تم میں یہ سمجھو وہ تمہاری ضد ہے کیونکہ اتنا تو میں بھی تمہیں جانتا ہوں تمہاری محبت عارضی ہوتی ہے اور فاطمہ میں تو کچھ ایسا

اِس سے آگے ایک اور لفظ کہاں نہ تو جان سے مار دوں گا فاطمہ میری ضد میرا جنون اور میرا عشق ہے اور میں کسی تیسرے کو اجازت بلکل نہیں دوں گا کے وہ میری محبت کو عارضی کہے اور آخری بات پھر کبھی اُس کو عام کہنے کی غلطی مت کرنا۔عالم اُس کا گریبان دبوچتا ایک ایک لفظ پہ زور دیتا پیچھے کی طرف اُس کو دھکا دیا جس سے اسجد کے قدم لڑکھڑا گئے

انتہا کے پاگل انسان ہو تم دیکھنا تمہاری بس خواہش رہے گی اُس کو حاصل کرنا پر وہ کبھی تمہاری دسترس میں نہیں ہو گی کیونکہ تم پاگل ہو وہ نہیں تین سالوں سے تم اُس کے پیچھے ہو اُس نے کبھی تمہاری طرف ایک قدم نہیں بڑھایا جانتے ہو کیوں کیونکہ اُس نے تمہیں ہر روز نئی لڑکی کے ساتھ دیکھا ہوتا ہے۔اسجد غصے بھری نظروں سے اُس کو دیکھتا بولا اسجد کی بات عالم کے اشتعال کو ہوا دے چکی تھی جس سے وہ اُس کو دور ہٹاتا کالج کی گیٹ سے باہر نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فاطمہ آج کالج نہیں گئی تھی وجہ عالم تھا آج اُس کا کوئی اِرادہ نہیں تھا عالم سے بحث کرنے کا تبھی کچھ پل سکون حاصل کرنے کے لیے اُس نے کالج نا جانے میں عافیت سمجھی پر اُس کا سکون پل کے لیے اگلے پل اُس کے موبائل پہ کال آنے لگی فاطمہ نے دیکھا تو عالم کر رہا تھا جس پہ اُس نے ٹھنڈی سانس خارج کی۔

کیا مسئلہ ہے تمہارا۔فاطمہ نے کال ریسیو کر کے بے زاری سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

پانچ منٹ ہے تمہارے پاس ہوسٹل کے باہر آجاؤانتظار کر رہا ہوں اگر نہیں آئی تو چھٹے منٹ میں تمہارے سامنے ہوں گا۔عالم کی بات پہ اُس کی آنکھیں حیرت سے پھیلی۔

تمہارا دماغ خراب ہے کیا میں نہیں آؤں گی۔فاطمہ نے انکار کیا

پانچ منٹ میں سے ایک منٹ تم نے ویسٹ کر دیا۔عالم شانِ بے نیازی سے بولا

عالم بچوں جیسی ضد چھوڑ دو کیوں میرا تماشا بنانے چاہتے ہو۔فاطمہ کو اب پریشانی ہونے لگی۔

دو منٹ ضائع کر دیئے تم نے اب اگر تین منٹ بھی ایسے ضائع کرنا ہے تو مجھے کوئی مسئلا نہیں میں آجاؤں گا اندر یقین نہیں آتا تو روم نمبر بتا سکتا ہوں پھر وارڈن کو خود جواب دینا مجھ سے پوچھے گی تو میں تو صاف صاف بتا دوں گا کے میری بیوی ہے اور مجھ چھوڑ کر ہاسٹل میں رہ رہی ہے ایسی ایسی کہانیاں سناؤں گا نہ تو وارڈن تمہاری سوتیلی ماں کا رول پلے کر کے بنا نکاح نامہ دیکھ کر ہی تمہیں میرے ساتھ رخصت کر دے گی۔عالم سکون سے کہتا اُس کا سکون غارت کر گیا۔

فاطمہ زور سے آنکھیں میچ کر کال کٹ کر دی۔

وہ باہر آئی تو سامنے عالم اپنی گاڑی کے سامنے شانِ سے کھڑا تھا۔

اتنے ضدی کیوں ہو تم۔فاطمہ غصے سے بولی

ضدی میں ہوں یا تم تین سالوں سے تمہارے پیچھے پاگل ہوں مجھے اپنا کیوں نہیں لیتی ایسا میں کیا کروں جو تمہیں میری محبت نظر آجائے۔عالم اب کی سنجیدگی سے بولا

میں نے نہیں لگایا تمہیں اپنے پیچھے اور میں چاہتی ہوں تم میرا پیچھا چھوڑ کیوں نہیں دیتے۔فاطمہ تنگ آتی بولی۔

موسم اچھا ہے چلو کسی اچھی جگہ لنچ کرتے ہیں۔عالم اُس کی بات نظر انداز کرتا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں چل سکتی تمہارے ساتھ۔فاطمہ نے دانت پیسے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وارڈن کی فکر نہیں کرو میں اجازت لے لوں گا۔عالم نے خوبصورت مسکراہٹ سے کہا

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ جوڑتی ہوں تمہارے آگے چھوڑ دو میری جان نہیں ہے مجھے تم سے محبت نہیں کرنا تمہارا اعتبار نہیں کرنی تمہاری طرف پیش قدمی اپنا راستہ الگ کرلوں۔فاطمہ باقاعدہ اُس کے سامنے ہاتھ جوڑتی بولی

تم نے کبھی تو کسی نہ کسی کا ہاتھ تھامنا ہے نہ تو مجھ میں کیا مسئلہ ہے ہاں کر دو مجھے ہی ایسے کسی کی جان تو بچ جائے گی۔عالم نے ڈھکے چھپے لفظوں میں جیسے دھمکی دی۔

فاطمہ بس خاموش نظروں سے اُس کا چہرہ تکنے لگی اُس کے برعکس عالم نے اُس کے لیے گاڑی کا فرنٹ سیٹ کھول دیا جس پہ فاطمہ مرے مرے دل کے ساتھ بیٹھ گئی عالم سرشار کی کیفیت میں ڈرائیونگ سیٹ کی جانب آیا

یہ سب کیا ہے عالم۔عالم فاطمہ کو ریسٹورینٹ کے پرائیوٹ کیبن میں لایا تو فاطمہ نے کہا کیونکہ سارا کیبن خوبصورت سا ڈیکوریٹ تھا سائیڈ پہ شیشے کی ٹیبل گلاب کے پھولوں سے سجی ہوئی تھی اور سامنے والی دیوار پہ عالم ل ۔وز فاطمہ لکھا تھا۔

سوال بہت کرتی ہو۔عالم پیچھے سے اُس کے کان کے قریب بولا تو فاطمہ بدک کے پیچھے ہوئی جس پہ عالم مسکرا دیا۔

تمہارا میں کیا کروں تم ایک اچھی لڑکی ڈیزرو کرتے ہو۔فاطمہ نے اپنی سے ایک اور کوشش کی اُس کے برعکس عالم ہاتھ پینٹ کی جیب میں پھنسائے فرصت سے اُس کا جائزہ لے رہا تھا۔

بیٹھو اور بتاؤ کیا کھاؤں گی میں تو صبح سے بھوکا ہوں سوچا تھا کالج آکر تمہارے ساتھ کیفے میں کچھ کھالوں گا پر تم آئی ہی نہیں۔عالم اُس کے لیے کرسی گھسیٹ کر بولا

عالم

فاطمہ اپنی فضول باتوں سے یہ خوبصورت لمحات ضائع نہیں کرو۔عالم اُس کی بات بیچ میں ٹوک کر بولا

Posted On Kitab Nagri

میں کبھی تم سے شادی نہیں کروں گی یہ بات یاد رکھنا۔فاطمہ کی بات پہ عالم کے چہرے پہ اُداس مسکراہٹ آئی۔ تمہیں پتا ہے تمہارا یہ جُملا مجھے کس تکلیف سے دوچار کرتا ہے تمہیں اندازہ نہیں میں تمہیں کتنا چاہتا ہوں میں اگر میں تمہیں پیار سے سمجھا رہا ہوں تو سمجھ جاؤ مجھے ضد مت دلاؤ۔عالم پہلے آہستہ پھر جنونیت سے گویا ہوا فاطمہ کو ایک پل کے لیے اُس سے خوف محسوس ہوا۔

عا

ششششش۔

فاطمہ کچھ کہنے والی تھی جب عالم نے اُس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھ کر خاموش کروایا

شاہ گھر چل یہاں کیا کر رہے ہو۔عادل ایک نفرت بھری نظر کلب میں موجود لوگوں پہ ڈالتا شاہ سے بولا جو ایک کے بعد ایک شراب کا گلاس اپنے اندر انڈیل رہا تھا۔

میں یہاں اپنی زندگی جی رہا ہوں۔شاہ بے ہنگم قہقہہ لگا کر بولا

اچھا اب چلو۔عادل اُس کا ہاتھ پکڑ کر بولا

نوا بھی نہیں۔شاہ اپنا ہاتھ اُپر کیے بولا

شاہ حرام پینے سے اچھا ہے گھر چلو۔عادل نے سختی سے کہا

اب کیا حلال کیا حرام۔شاہ اتنا کہتا دوسرا گلاس بھرنے لگا۔

شاہ کیوں خود کو دلدل میں گھسیٹتے جا رہے ہو۔عادل اُس کے ہاتھ سے گلاس چھینتا ہوا بولا

Posted On Kitab Nagri

تواُس کو لاؤ وہ نکال دے گی مجھے اِس دلدل سے تمہیں پتا ہے مجھے ہر جگہ وہ نظر نہیں آتی ہے وہ نہ ہو کر بھی ہے۔شاہ کھوئے ہوئے لہجے میں بولا

پر ہمیں تمہیں ہو کر بھی نظر نہیں آرہے چلو یہاں سے۔عادل طنزیہ آواز میں بولا

اُس کو کبھی مجھ سے محبت نہیں ہوئی ہو گی یا میری محبت سے محبت۔شاہ عادل کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھتا پوچھنے لگا

تمہارے پاس کیا بس ایک وہی ہے جس کا ہر وقت ذکر کرتے رہتے ہو بھول کیوں نہیں جاتے تم اُس کو کیوں خود کو ایسا بنا دیا ہے اپنی پُرانی زندگی کی طرف لوٹ آؤ تمہارے ماں باپ تمہاری راہ تک رہے ہیں۔عادل گہری سانس بھرتا بولا۔

میں بھی کئی سالوں سے اُس کی راہ تک رہا ہوں وہ کیوں نہیں آتی کہتے ہیں دل کو دل سے راہ ہوتی ہے کیا بس میرا دل اُس کے لیے تڑپتا ہے وہ مجھے یاد نہیں کرتی اُس کا دل نہیں چاہتا میرے پاس آئے۔شاہ کا لہجہ نم ہو گیا تھا آنکھیں زیادہ شراب پینے کی وجہ لال ہو گئی تھی۔

اُس کی طرف ایسا ہوتا تو تمہاری یہ حالت نہ ہوتی۔عادل نے سنجیدگی سے کہا

میں کیا کروں۔شاہ اُس کے کندھے پہ سر رکھتا بولا

تم پاکستان جانے کی تیاری کرو اپنے دل کو راضی کرو کیا پتا وہاں اُس کا کوئی سراغ مل جائے۔عادل نے سوچ لیا تھا اب وہ شاہ کو پاکستان کے لیے منا لے گا۔

تم اُس کو یہاں لیں آؤ اُسے میری حالت کا بتانا خود بخود چلی آئے گی میری محبت اتنی کمزور نہیں تھی جو اُس کے دل پہ اثر نہ چھوڑتی پِیک کے بعد پیک پی ڈالی اُس کو بُھلانے کے لیے پر ایک اُس کا چہرہ ہے جو ایک پل کے لیے بھی

Posted On Kitab Nagri

نظروں کے سامنے سے نہیں ہٹتا دل پہ ایسی چھاپ ہے اُس کی جو اگر کوئی مٹانا چاہے بھی تو مٹا نہیں سکتا۔ نشہ طاری ہونے سے پہلے یہ شاہ کا آخری جُملا تھا اُس کے بعد وہ ہوش و حواس سے بے گانا ہو گیا تھا

❤❤❤❤❤❤❤❤

یار شانزے تم بچوں کو اتنی حسرت بھری نظروں سے کیوں دیکھتی ہو اگر تمہاری شادی ہوئی ہوتی تو کہا جا سکتا تھا تمہارا بچہ کھو گیا ہو گا پر تم ہو بھی غیر شادی شدہ۔ عین نے بس سٹاپ پہ ساتھ کھڑی شانزے سے کہا جس کی نظریں اسکول وین میں موجود بچوں پہ تھی

تم ہمیشہ فضول بولتی رہنا ایسا کچھ نہیں میں حسرت سے اُن کی طرف دیکھنے لگی بچے تو بہت معصوم اور پیارے ہوتے ہیں تبھی میں دیکھ رہی تھی۔ شانزے عین کی بات پہ ہڑ بڑا کر بولی۔

اچھا شاید پھر میرا وہم ہو۔ عین نے کندھے اُچکائے

یہ بس کب آئے گی گرمی سے میرا حال بُرا ہو رہا ہے۔ شانزے اپنے ڈوپٹہ سے چہرہ صاف کیے بولی جو تیز سورج کی تپش کی وجہ سے سرخ اور پسینے سے بھیگ گیا تھا۔

آنا تو چاہیے وقت تو ہو گیا ہے اور کبھی کبھی مجھے یوں لگتا ہے جیسے تم ناز و سے پلی بڑی ہو۔ عین نے آخر میں شرارت سے کہا جس پہ شانزے کے چہرے پہ طنزیہ مسکراہٹ آئی۔

بس آ گئی۔ شانزے نے بس کو آتا دیکھا تو عین سے کہا

شکر اللہ کا اگر ابھی بھی نہ آتی تو میں نے بے ہوش ہو جانا تھا۔ عین شکر کا سانس خارج کرتی بولی پھر دونوں بس کی جانب گئی۔

Posted On Kitab Nagri

جاب مل گی کیا آپ کو۔وہ دونوں گھر آئی تو عندلیب کو مطمئن دیکھ کر عین نے پوچھا

الحمداللہ۔عندلیب نے کہہ کر ٹیبل پہ رکھا میٹھائی کا ڈبہ اُن دونوں کے سامنے کیا

کانگریس۔شانزے نے مسکرا کر کہا تو عندلیب نے اپنے سر کو خم دیا۔

میں ذرہ چینج کر لوں خود سے پسینے کی بدبو آرہی ہے۔عین میٹھائی سے انصاف کرتی اُٹھ کھڑی ہوئی۔

تم بھی فریش ہو جاؤ میں تب تک سالن گرم کر دیتی ہوں روٹیاں ابھی نہیں بنائی۔عندلیب نے خاموش بیٹھی

شانزے سے کہا

میرے کمرے کے واشروم کا نل خراب ہو گیا ہے تو میں تمہارا یوز کر لوں؟شانزے کو اچانک یاد آیا تو عندلیب

سے کہا

ضرور اور نل کا پہلے بتا دیتی تو میں پلمبر سے کہہ دیتی۔عندلیب نے اجازت دیتے کہا

میرے ذہن سے نکل گیا تھا۔شانزے اپنا بیگ اُٹھاتی جواب دینے لگی۔

شانزے۔عندلیب نے اُس کو جاتا دیکھا تو آواز دی

جی۔شانزے نے پلٹ کر سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

سب ٹھیک ہے؟عندلیب نے فکر مندی سے اُس کا چہرہ دیکھا جو آج کچھ مرجھایا ہوا سا تھا۔

سب ٹھیک ہے۔شانزے نے زبردستی مسکرانے کی کوشش کرتے جواب دیا تو عندلیب مطمئن نہ ہوئی۔

شانزے عندلیب کے کمرے میں آئی تو گہرے سانس لینے لگی پانچ منٹ بعد یہی عمل کر کے اُس نے خود کو

پر سکون کیا پھر اپنی چادر اُتار کر بیڈ پہ رکھی اور خود فریش ہونے کے لیے واشروم کا رخ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

تیس منٹ بعد واپس آتے اُس نے اپنے استعمال شدہ کپڑے اور چادر لیکر کمرے سے باہر نکل گی اِس بات سے بے خبر کے وہ اپنی قیمتی چیز یہی چھوڑ کر چلی گی تھی۔

اگلا دن اُتوار کا تھا عین ریلیکس تھی بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتی ناول پڑھ رہی تھی عندلیب گروسری کا سامان لینے مارکیٹ تک گی تھی جب کی شانزے مرر کے سامنے اپنے بال سُلجھا رہی تھی۔

یار شانزے زمانہ کتنا دور چلا گیا ہے اور یہ ناولز کی ہیروئن ابھی تک وہی کی وہی ہیں۔عین نے منہ بنا کر کہا تو شانزے اُس کی طرف متوجہ ہوئی۔

اب کیا پڑھ لیا ناول میں۔شانزے نے پوچھا

یار کوئی اتنا معصوم کیسے ہو سکتا ہے مطلب آج کل کی لڑکیاں تو چلاکوں ماسی سے کم نہیں اور یہ رائٹرز کیسے ہیروئن کو مظلوم ظاہر کرتی ہیں جن کو کچھ پتا نہیں ہوتا ڈری سہمی رہتی ہے اُن کا ہیرو کسی بچے کی طرح اُن کو ٹریٹ کرتا ہے آے مین سیریسلی ایسا بھی ہوتا ہے کیا کبھی کبھی اُن کی معصومیت پڑھ کر مجھے ایسے لگتا ہے جیسے میں شیطان ہوں لڑکیوں کو تو ایسے ڈرے سہمے رہنا چاہیے۔عین اپنے منہ کے ہزار زاویئے بناتی شانزے کو بتانے لگی۔

جب لڑکا لڑکی ایک دوسرے سے سچی محبت کرتے ہیں نہ تو وہ ایک دوسرے کے لیے بچے بن جاتے ہیں جیسے کوئی بچہ اپنا پسندیدہ کِھلونہ چُھپا کر رکھتا ہے کسی کے ساتھ شیئر نہیں کرتا بلکل ایسے ہی جن سے ہمیں محبت ہوتی ہے ہم اُس کی اگنورنس اور دوسروں کے ساتھ فری ہونا برداشت نہیں کر پاتے ہم پوزیسیو ہو جاتے ہم چاہتے ہیں وہ خود کو بس ہم تک محدود رکھے کسی تیسرے کو اہمیت نہ دے جو سوچ پہلے ہمیں بُری لگتی ہے دوسروں سے سن کر پھر ہم خود بھی اپنی محبت کو قید کرنے لگ جاتے ہیں کیونکہ جب دل میں محبت پیدا ہوتی ہے تو ساتھ میں اُس کو کھونے

Posted On Kitab Nagri

کا ڈر بھی پیدا ہونے لگتا ہے۔شانزے کسی ٹرانس کی کیفیت میں بولتی چلی گئی عین حیرت سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگی۔

کافی ڈیپ لائنز بولی تم نے پر میں یہ کہنا چاہ رہی تھی کیا لڑکا اتنا کیئر نگ ہوتا ہے پوزیسیو لونگ یہ سب رئیل میں کہا ہوتا ہے بس ناولز یا ڈراموں اور فلموں میں ہوتا ہے عین نے اپنی اُلجھن بیان کی

سو میں سے دس تو ضرور ہو گے۔شانزے نے مسکرا کر کہا

ہائے کاش اُن دس میں سے ایک میرے پاس آ جائے۔عین ڈائجسٹ کو سین سے لگاتی کھوئے ہوئے لہجے میں بولی

ناول پڑھنا کم کرو دماغ خراب ہو رہا ہے تمہارا۔شانزے نے تاسف سے اُس کی طرف دیکھا

شانزے تم کالج یا یونی تو ضرور گئی ہو گی وہاں نہیں تو کیا کبھی بھی کسی سے تمہیں پیار نہیں ہوا یا کسی کو تم سے نہیں ہوا۔عین نے متجسس ہو کر دریافت کیا

سیم کو سچن۔شانزے نے کہا تو عین بدمزہ ہوئی

عندلیب لڑکوں سے کوسوں دور رکھتی ہے مجھے۔عین نے بتایا شانزے نے جواب ہاتھوں میں لوشن لگانے والی تھی اپنا ایک ہاتھ دیکھ کر ٹھٹک گئی۔

تمہیں کیا ہوا؟عین نے اُس کی رنگت دیکھی تو تعجب سے پوچھا

میری انگھوٹی۔شانزے کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس ہوئی

انگھوٹی۔عین زِیر لب بڑبڑائی

ہاں میری فنگر میں جو ہوتی ہے اب پتا نہیں کہاں چلی گئی۔شانزے ہڑبڑی میں کہتی ڈریسنگ ٹیبل کا سارا سامان اُلٹ پُلٹ کرنے لگی عین حیرت سے اُس کا عمل دیکھنے لگی اُس کو شانزے اپنے حواسوں میں نہیں لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رلیکس شانزے یار ایک انگھوٹی کی تو بات ہے یہی کہی ہو گی ہم مل کر ڈھونڈتے ہیں۔عین شانزے کے پیچھے کھڑی ہوتی بولی شانزے نے جیسے کانوں میں روئی ڈالی ہوئی تھی بنا عین کی سُنے وہ الماری کے سارے کپڑے فرش پہ پھینکنے لگی۔

پاگل ہو گئی ہو کیا شانزے یہ سب کیا کر رہی ہو۔عین نے اُس کو ہوش دِلانا چاہا

موو بیک۔شانزے اُس کو دور ہٹاتی کمرے سے باہر چلی گئی عین حق دق بس اُس کی پشت دیکھتی رہ گئی۔

❤❤❤❤❤❤❤

ارحان آج گھر کے لیے کچھ ضروری چیزیں خریدنے مارکیٹ آیا تھا جب اُس کی نظر عندلیب پڑی جو خود بھی سامان دیکھ رہی تھی اُس پہ نظر پڑتے ہی ارحان کے دل کی ایک بیٹ مس ہوئی اُس نے بے اختیار نظروں کا زاویہ بدلا اُس کو خود پہ حیرانگی ہو رہی تھی کہاں وہ لڑکیوں سے دور رہنے والا اور اب کیسے پہلی مُلاقات میں ایک لڑکی نے اُس کو اپنی طرف اٹریکٹ کر لیا تھا جس کے بارے میں سوائے وہ نام کے کچھ نہیں جانتا تھا۔

کیا مجھے اُس کی خوبصورتی اٹریکٹ کر رہی ہے۔ارحان نے خود سے سوال کر کے اپنی نظروں کا مرکز عندلیب کو کیا جو گھٹنوں تک آتے رائل بلیو کلر کے شارٹ فراق کے ساتھ وائٹ کیپری میں ملبوس تھی بالوں کو کیچر لگائے جوڑے میں مقید کیا تھا جب کی ڈوپٹہ کندھوں پہ اچھے سے لپیٹا ہوا تھا اُس کے چہرے پہ سوائے سادگی کے کچھ نہیں تھا میک اپ کے نام پہ آئے لائنر یا لپ بام تک نہیں تھا مگر پھر بھی وہ حد سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں اُس کی سادگی اور بے نیازی اٹریکٹ کر رہی ہے۔اندر سے جواب موصول ہوا تو ارحان نے بے ساختہ اپنا ہاتھ سینے پہ رکھا اُس کو لگا اگر وہ یہاں رہا تو دل باہر آجائے گا اُس کے دل کی دھڑکن بے ترتیب ہو گئی تھی اپنے دل کی حالت سے ارحان پریشان ہو گیا تھا۔

عندلیب جو چیزیں لیتی پسند کرتی ٹرالی میں رکھتی جا رہی تھی خود پہ کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی تو وہ نظر انداز کر گئی مگر جب نظروں کی تپش سے اپنے گال دہکتے محسوس ہوئے تو اُس نے یہاں وہاں نظر گھمائی پر سامنے ارحان کو دیکھ کر وہ ایک نظر میں پہچان گئی پر اُس کی نظریں خود پہ محسوس کرتے عندلیب نے غصے سے اُس کو دیکھا پھر ٹرالی گھسیٹ کر چلی گئی اُس کے جانے کے بعد ارحان پہ جیسے کسی چیز کا طلسم ٹوٹا تھا وہ جو مکمل طور پہ اُس کو دیکھ کر سحر میں گرفتار ہو گیا تھا یکدم ہوش میں آیا پر اُس کو دوبارہ عندلیب نظر نہیں آئی۔

جانے کیا سوچ رہی ہو گی میرے بارے میں کے کیسا نظر باز ہوں۔ارحان منہ بنا کر بڑبڑایا

عندلیب جیسے ہی گھر میں داخل ہوئی اُس کا سر چکرا کے رہ گیا اُس کو لگا جیسے وہ غلط جگہ آ گئی ہو ہال میں بے ترتیب صوفے کشنز کوقالین پہ گرا دیکھ کر وہ حیرت سے غوطہ زن تھی مگر جیسے ہی اُس کی نظر شانزے پہ پڑی تو وہ شاپرز رکھتی اُس کی طرف آئی جو پاگلوں کی طرح ساری چیزوں کو بکھیر رہی تھی اور عین اُس کو روکنے کے جتن کر رہی تھی۔

شانزے یہ سب کیا ہے کیوں کر رہی ہو ایسا؟عندلیب نے حیرت سے استفسار کیا کیونکہ وہ جانتی تھی شانزے صفائی پسند ہے پھر آج ایسا کیا ہو گیا تھا جو وہ یہ سب کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

عندلیب اچھا ہوا تم آ گئی شانزے کی کوئی رنگ گم ہو گئی ہے جس کی وجہ سے اُس نے پاگلوں سے زیادہ پاگل ہونے کا مظاہرہ کیا ہے۔عین نے عندلیب کو دیکھا تو سک کا سانس لیا عندلیب نے رنگ کا نام سُنا تھا تو اُس نے لب دانتوں تلے دبائے۔

شانزے میری جان اِدھر میری طرف دیکھو آیم سوری مائے مسٹیک کے میں تمہیں بتانا بھول گئی کل تم انگھوٹی میرے کمرے کے واشروم میں بھول گئی می

کہاں ہے وہ اب

شانزے نے جیسے ہی عندلیب سے سُنا تو بیچ میں ٹوکتے ہوئے پوچھا

میں لاتی ہوں۔عندلیب اپنی حیرت پہ قابوں پاتی یہی بول پائی۔

شانزے اب یہاں وہاں چکر لگاتی بے چینی سے اُس کا انتظار کرنے لگی۔

یہ لو۔عندلیب نے انگھوٹی اُس کی طرف بڑھائی تو شانزے بنا تاخیر کیے اُس کو ہاتھ میں لیتی وہاں سے چلی گئی۔

انگھوٹی کس حساب سے شانزے کے لیے ضروری تھی کیا زیادہ مہنگی تھی جو وہ اِس طرح ری ایکٹ کرنے لگا آپ یہاں تھی نہیں ہوتی تو پتا چلتا کیسے وہ اپنے حواس کھو بیٹھی تھی۔عین منہ کھولے عندلیب سے بولی

اُس کے دل کے قریب ہے شاید انگھوٹی دینے والا خاص تھا یا پھر وہ کسی اپنے کی نشانی کے بطور اُس کے پاس ہے کیونکہ جہاں تک میں نے شانزے کو جانا ہے اُس نے کبھی پیسو کو اتنی اہمیت نہیں دی۔عندلیب کی سنجیدگی میں کہی بات سن کر عین لاجواب ہوئی۔

اپنے کمرے میں آ کر شانزے نے دروازے کو لاک کیا پھر وہی دروازے سے ٹیک لگاتی بیٹھتی چلی گئی جب کی انگھوٹی ہاتھ کی میٹھی میں مضبوطی سے قید تھی شانزے نے مُٹھی کھول کر انگھوٹی کو دیکھا جو سادہ مگر خوبصورت

Posted On Kitab Nagri

ڈیزائن سے کندہ تھی شانزے نے غور سے انگھوٹی کو دیکھا پھر سائیڈ سے ٹریس کرنے لگی اُس کو جب کچھ انگلی میں چُبھتا محسوس کیا تو کیسی لاک کی طرح اُس پہ کلک کیا جس سے انگھوٹی کی سائیڈ اوپن ہو گی اُپری حصے کے کُھلتے ہی شانزے نے دیکھا جہاں کسی کی چھوٹی سی پروفائل پِک موجود تھی اُس پہ نظر پڑتے ہی شانزے کی آنکھوں سے آنسو لڑیوں کی صورت میں بہنے لگے اُس نے اپنے منہ پہ ہاتھ رکھ کر اپنی سسکی کا گلا گھونٹا۔

میں کبھی آگے بڑھ نہیں پاؤں گی۔شانزے بھیگے لہجے میں کہتی اپنے لب اُس پروفائل پِک پہ رکھے آنکھوں سے آنسو ابھی بھی جاری تھے۔

❤❤❤❤❤

یار ٹرپ پہ تو بہت مزہ آئے گا میں تو بہت کیورئس ہوں۔حِرا نے کیفے میں بیٹھی فاطمہ سے کہا

اگر نالج کے لیے نہیں ہوتا تو میں کبھی نہیں۔جاتی پر میرا جانا بھی ضروری ہے۔فاطمہ اپنے چہرے کے سامنے کتاب رکھتی حِرا سے بولی کیونکہ سامنے عالم بیٹھا تو اپنے دوستوں کے ساتھ تھا پر دیکھ اُسی کو رہا تھا جب فاطمہ کی اُس پہ نظر پڑتی تو وہ یا اپنی آنکھ ونک کرتا یا فلائنگ کس اُس کی طرف اُچھال رہا تھا جس سے فاطمہ تنگ ہو رہی تھی عالم یہ کر بھی اُس لیے رہا تھا تاکہ فاطمہ اُس سے لڑنے آجائے

ڈونٹ بی سٹوپڈ۔حرا نے اُس کو گھورا

تمہیں نہیں پتا کیا ہم اپنے سینئرز کے انڈر رہے گے۔فاطمہ نے چڑ کر کہا

تو؟حرا کو سمجھ نہیں آیا

Posted On Kitab Nagri

تو یہ کے اُن سینئرز میں عالم بھی ہو گا۔فاطمہ نے دانت پیس کر کہا حرا نے کچھ کہنے کے لیے لب وا کیے ہی تھے جب عالم اُن کی ٹیبل پہ آیا

حِرا شاباس اپنی کلاس میں جاؤ۔عالم نے حرا سے کہا تو وہ دونوں کو معنی خیز نظروں سے دیکھتی چلی گئ۔

تم کہاں۔فاطمہ کو اُٹھتے دیکھا تو عالم نے اُس کے ہاتھ پہ اپنا سفید بھاری ہاتھ رکھا فاطمہ کو اپنے جسم میں کرنٹ ڈورتا محسوس ہوا اُس نے اپنا ہاتھ کھینچنا چاہا پر عالم نے اُس کی کوشش کو ناکام بنایا

بیٹھو پہلے۔عالم نے سنجیدگی سے کہا فاطمہ نے التجا کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا وہ یہاں بیٹھنا نہیں چاہتی تھی عالم کی ڈارک کلون کی خوشبوں اُس کے حواس مختل کر رہی تھی اُس کو اپنا آپ اُس کے سامنے پہلے سے زیادہ معمولی لگا فاطمہ کی نظر عالم کے ہاتھ سے ہوتی اُس کے ہاتھ میں موجود اپنے ہاتھ پہ گئ جہاں اُس کا سانولے رنگ کا ہاتھ عالم کے سفید ہاتھ میں کہی دب سا گیا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

فاطمہ پلیز سٹ۔عالم نے محبت سے لبریز لہجے میں کہا تو فاطمہ دوبارہ اپنی جگہ پہ بیٹھ گئ

کچھ کہنا ہے تو کہو میں زیادہ دیر یہاں نہیں بیٹھ سکتی۔فاطمہ نے عالم کو بس خاموش خود کو دیکھتا پایا تو کہا

کیوں نہیں بیٹھ سکتی۔عالم نے سوال پوچھا

کیونکہ مجھے تمہارے ساتھ بیٹھنے میں دلچسپی نہیں۔فاطمہ نے کرارہ سا جواب دیا

مگر مجھے تو ہے تمہارے ساتھ بیٹھنے میں تمہیں دیکھنے میں ہر ایک بات جو تم سے جوڑی ہو مجھے اُس میں دلچسپی ہے۔عالم نے مسکرا کر کہا

تم سوائے اپنا وقت برباد کرنے کے اور کچھ نہیں کر رہے۔فاطمہ نے سپاٹ لہجے میں کہا

مجھے پتا ہے ایک دن تم میری محبت کو قبول کر لوں گی اِس لیے میں یہ کبھی نہیں سوچوں گا کے یہ میرا وقت کا ضائع ہے کیونکہ تمہارے ساتھ رہا میرا ایک سیکنڈ تک قیمتی ہے۔عالم شدت سے گویا ہوا تو فاطمہ اُس کو دیکھتی رہ گئ

جس کی کالی گہری آنکھوں میں وہ اپنا آپ واضع دیکھ سکتی تھی پر جانے کیوں اُس کا دل نہیں مانتا تھا سامنے بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

شاندار مرد اُس کو اپنا نہیں لگتا تھا ایسا لگتا تھا جیسے ساتھ ہو کر بھی وہ ساتھ نہیں ہو گا ایسا کیوں محسوس ہوتا اِس بات سے وہ خود انجان تھی۔

کیا ہوا۔عالم نے اُس کو سوچ میں گم دیکھا تو سامنے چٹکی بجا کر اُس کو ہوش میں لانا چاہا

کچھ نہیں میری کلاس کا وقت ہو گیا ہے۔فاطمہ بہانا بنا کر اُٹھ کھڑی ہوئی تو عالم نے نرمی سے اُس کی کلائی پکڑی

فاطمہ نے اپنی آنکھوں کو بند کر کے کھولا پھر سوالیہ نظروں سے عالم کو دیکھا۔

آے لو یو فاطمہ آنسٹلی اینڈ آے نیور الائیو ود آؤٹ یو۔عالم نے سنجیدگی سے اظہارِ محبت کیا تو فاطمہ کا دل ڈوب کے اُبھرا اُس نے اپنی کلائی عالم سے۔آزاد کروائی بنا عالم پہ نظر ڈالے وہ کیفیٹریا سے نکل گئی عالم نے بے بسی سے اُس کی بے رخی دیکھی اُس کو اپنی آنکھوں میں نمی کا احساس ہوا تو فورن سے اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

اسجد نے دور کھڑے عالم کو گہری نظروں سے دیکھا تھا اُس نے سوچ لیا تھا اب اُس نے کیا کرنا ہے جس دن عالم نے اُس پہ ہاتھ اُٹھایا تھا تب سے اُس نے عالم سے بدلا لینے کا سوچ لیا تھا

ہیلو چچا جان کیسے ہیں آپ؟کالج سے فری ہوتے ہی اسجد نے بختیار راجپوت کو کال کیے پوچھا

بختیار راجپوت عالم کے والد اور اسجد کے چچا تھے

میں ٹھیک تم کیسے ہو اور یہ عالم کہاں غائب ہیں حویلی چکر نہیں لگاتا۔بختیار راجپوت نے اپنے روعبدار لہجے میں پوچھا

عالم کے بارے میں کیا بتاؤں میں آپ کو۔اسجد مصنوعی افسوس سے بولا

کیا مطلب کیا بتاؤ کچھ ہوا ہے کیا؟بختیار راجپوت نے سنجیدگی سے بھرپور آواز میں استفسار کیا۔

Posted On Kitab Nagri

چچا جان آپ تو جانتے ہیں عالم کی نیچر کا شہر آتے وہ کیسے بگڑ گیا ہے ہر آتی جاتی لڑکی اُس کی گرلفرینڈ ہوتے ہی۔اسجد اتنا کہتے خاموش ہو کر بختیار راجپوت کے بولنے کا انتظار کرنے لگا۔

تو اِس میں مضحکہ کیا ہے۔بختیار راجپوت کو جیسے کوئی فرق نہیں پڑا۔

مضحکہ اُس بات میں جواب میں آپ کو بتانے والا ہوں۔اسجد سیل فون کو دوسرے ہاتھ میں منتقل کرتا بولا

صاف صاف بات کرو جو بھی ہے ہم نے زمینوں پہ بھی جانا ہے۔بختیار راجپوت نے کہا

دراصل عالم نے مجھ پہ ایک معمولی شکل وصورت کی لڑکی وجہ سے عالم نے ہاتھ اُٹھایا اُس کا ماننا وہ اُس لڑکی سے محبت کرتا ہے اور چاہتا ہے کے وہ اُس سے شادی کرے گا۔اسجد منہ کے زاویئے بگاڑتا بولا

عالم کو تم پہ ہاتھ نہیں اُٹھانا چاہیے تھا میں بات کرتا ہوں اُس سے۔بختیار راجپوت نے جیسے باقی کچھ سُنا ہی نہیں تھا۔

آپ بے شک اُس سے بات کریں پر میرے بارے میں نہیں بلکہ اُس بارے میں کے وہ لڑکی کا خیال اپنے دل سے نکال دے اُس لڑکی کے آگے پیچھے تو کوئی ہے بھی نہیں ہاسٹل میں پلی بڑی ہوئی ہے۔اسجد نے زہر خند لہجے میں کہا تم نے جیسا بتایا ہر آتی جاتی لڑکی سے اُس کا تعلق ہے تو جس کی تم بات کر رہے ہو وہ بھی انہیں جیسی ہو گی اِس لیے مجھے کچھ کہنے یا کرنے کی ضرورت نہیں عالم خود اُس کو چھوڑ دے گا جب اُس کا دل بھر جائے گا۔بختیار صاحب سکون سے بولے۔

ایسا نہیں اِس بار گزرے تین سالوں سے وہ اُس لڑکی کے پیچھے خوار ہو رہا ہے جو اُس کو دیکھتی تک نہیں مرنے مارنے پہ اُتر آتا ہے پورے کالج میں یہ بات مشہور کی ہے کے فاطمہ اُس کی ہے جس سے کوئی لڑکا فاطمہ کے آس پاس سے گزرتا تک نہیں سخت وارننگ جو دے رکھی ہے عالم نے اِس سے پہلے وہ شادی کر کے آپ کے نام اور وقار کو میلا میٹ کرے آپ اُس سے بات کریں۔اسجد نے اُن کے کان بھرے۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے خود کہا لڑکی عام شکل وصورت کی مالک ہے اُس کے برعکس میرا بیٹا خوبصورتی میں کسی سے کم نہیں ہر لحاظ سے اعلیٰ ہے اگر وہ اِس بار نکاح کا ڈرامہ کرنا چاہتا ہے تو کرنے دو گارنٹی دیتا ہوں ایک ماہ تک شادی نہیں چلے گی عالم اکتا کر چھوڑ دے گا اُسے پھر ہم اُس کی شادی اپنے خاندان میں سے کسی خاندانی لڑکی سے کروائے گے۔بختیار راجپوت مغرور لب ولہجے میں بولے۔

چچا جان وہ میں تب پریشانی میں کہہ گیا فاطمہ کا بس رنگ سانولہ ہے ورنہ نین نقش اُس کے بہت خوبصورت ہے ایسے ہی نہیں آپ کا بیٹا اُس کے پیچھے پڑا۔اسجد تصور میں فاطمہ کو لاتا بولا

جو بھی ہے عالم کی ضد ہے وہ لڑکی کوئی محبت وحبت نہیں ہو گی تم دیکھ لینا۔بختیار راجپوت کی بات پہ اسجد ٹھنڈی سانس بھر کر رہ گیا۔

عالم کی وجہ سے پریشان ہو؟حرا نے سامان پیک کرتی فاطمہ سے پوچھا جو حد درجہ خاموشی کا بت بنی ہوئی تھی۔

یہ پریشانی تو تین سالوں سے میرے مقدر میں لکھ دی گئی ہے کیا میری زندگی میں اپنے مسائل کم ہے جواب عالم بھی آگیا دن بدن اُس کی ضد بڑھتی جا رہی ہے۔فاطمہ بیگ کو خود سے دور کرتی پریشان کن لہجے میں بولی۔

لِسن فاطمہ عالم وانٹس یو۔حِرا اُس کے پاس بیٹھ کر بولی۔

سیریسلی حِرا یہ کیسی چاہت ہے اُس کی جس میں بس وہ خود کے بارے میں سوچ رہا ہے میرے بارے میں نہیں میں کیا چاہتی کیا نہیں چاہتی اُس میں عالم کو سرے سے کوسروکار نہیں۔فاطمہ تمسخرانہ لہجے میں گویا ہوئی

Posted On Kitab Nagri

یہ چاہتیں محبتیں ایسی ہوتی ہیں جس میں انسان خود غرض بن جاتا ہے تم جانتی ہوں عالم کے جذبات تمہارے لیے سچے ہے پر تم جان کر بھی انجان بن رہی ہو جس سے عالم اب ضد پہ آرہا ہے۔حِرا نے اُس کو سمجھانا چاہا جس پہ فاطمہ نے سر جھٹکا

سیگریٹ نوشی کرتا ہے شراب پیتا ہے ہر ایک خوبصورت لڑکی اُس کی گرلفرینڈ ہوتی ہے اور تم چاہتی ہو میں اُس کی محبت پہ اعتبار کرو کیوں کرو کیسے کرو ایسی کوئی وجہ بھی تو ہو مجھ میں ہے کیا ہے میرے پاس نہ اچھی شکل نہ اُس کے جیسا اسٹیٹس کچھ بھی تو نہیں۔فاطمہ اپنا سر ہاتھوں میں گرائے بولی

محبت بے وجہ ہوتی ہے فاطمہ محبت کرنے کے لیے وجہ کی ضرورت نہیں ہوتی اور خود کو اتنا عام نہ سمجھو کیونکہ تمہیں عالم راجپوت چاہتا ہے جس کے پیچھے کالج کی اُس کے سرکل کی ساری لڑکیاں پیچھے پڑی ہوتی ہیں پر وہ ایک تین سالوں سے تمہارے جواب کا منتظر ہے وہ تم سے محبت کرتا ہے اِس بات کا اندازہ تم اِس سے لگالوں کے اُس نے کبھی تمہارے ساتھ زبردستی یا بدتمیزی نہیں کی اُس کی نظروں میں تمہارے لیے عزت ہوتی ہے احترام ہوتا ہے اُس کی محبت حوس سے پاک ہے پورے دو سال تو وہ بس تم سے خاموش محبت کرتا رہا ہے تمہیں بنا خبر کیے وہ تمہاری حفاظت کرتا ہے اظہارِ محبت تو اُس نے اب ایک سال سے کیا ہے پر ایک تم ہو جو ہر بار اُس کو اپنے لفظوں سے تکلیف دیتی ہو اُس کو ٹھکراتی ہو جب وہ اپنی ساری تکلیفیں بُھلا کر تمہارے پاس آتا ہے تو تم ایک اور نئی تکلیف اُسے دے ڈالتی ہو۔حِرا اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتی بولنے پہ آئی تو بولتی چلی گئی فاطمہ سانس روکے حِرا کا ایک ایک لفظ سننے لگی۔

مجھے اُس کی ضرورت نہیں ہے وہ ایک سیراب ہے میں اُس کے پیچھے بھاگ کر خود کو تھکانا نہیں چاہتی وہ ایک راہ کا مسافر نہیں وہ کبھی ایک جگہ ٹِک نہیں سکتا اور میں خود کو بے مول نہیں کروں گی۔فاطمہ اتنا کہتی اُٹھ کھڑی ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی انا میں عالم کو کھو مت دینا عالم ایک ہیرا ہے جو تمہاری بے رونق زندگی کو خوشیوں سے روشن کر سکتا ہے تمہیں تنہائی سے نکال سکتا ہے تمہاری ہر خوشی ہر خواہش کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔۔حرا نے کہا تو فاطمہ بنا جواب دیئے اپنے کام میں لگ گئی۔

آج اُن سب نے ٹرپ پہ جانا تھا جو تین دنوں کا تھا سب تیار ہو کر بس کی جانب جا رہے جب کی عالم براؤن شرٹ وائٹ جینز پینٹ پہنتا ہاتھ میں گاگلز پکڑے بے چینی سے فاطمہ کا انتظار کر رہا تھا سیاہ گھنے بال ماتھے پہ بے ترتیب سے تھے جو اُس کے چہرے کو مزید وجیہہ بنا رہے تھے پر وہ خود سے لاپرواہ سامنے کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں اب فاطمہ آتی نظر آ رہی تھی عالم کے چہرے پہ خوبصورت مسکراہٹ نے احاطہ کیا کیونکہ فاطمہ بھی براؤن لونگ قمیض کے ساتھ وائٹ پاجامے میں تھی ساتھ میں وائٹ ڈوپٹہ سر پہ اچھے سے پہنا ہوا تھا کالے رنگ کی شال کندھوں کے اطراف اچھے سیٹ تھی عالم کی نظر اُس کے چہرے سے گزرتی ہاتھوں پہ پڑی جہاں وہ اپنا بیگ گھسیٹ کر لا رہی تھی وہ بس کے دروازے کی جانب کھڑا ہو گیا فاطمہ اُس کو نظر انداز کر کے جانے لگی جب کی عالم کی سرگوشی نما آواز اُس کے کانوں میں ٹکرائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ ٹرپ ہماری زندگی بدل دے گا میں اور تم ہم ہو جائے گے۔فاطمہ نے نظر اُٹھا کر عالم کو دیکھا جس کے چہرے پہ آج انوکھی سی چمک تھی آنکھوں میں ایک عزم سا تھا فاطمہ کا دل زور سے دھڑکا اُس کو عالم کے اِرادے ٹھیک نہیں لگ رہے تھے وہ انہی سوچو میں گم تھی جب عالم اُس کا بیگ اُس کے ہاتھوں سے لیتا اندر کی جانب چلا گیا تھا فاطمہ جو عالم کی بات کا مطلب سمجھنے کی کوشش میں تھی اپنی سوچو کو جھٹک کر بس کے اندر آئی جہاں ایک لائن میں لڑکے تو دوسری لائن میں لڑکیاں بیٹھی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میرے ساتھ بیٹھ جاؤ۔عالم نے شوخ نظروں سے اُس کی جانب دیکھ کر کہا تو فاطمہ نے اُس کو گھورا پھر چلتی ہوئی حِرا کے ساتھ بیٹھ گئی ایسے میں عالم اُس کو آرام سے دیکھ سکتا تھا کیونکہ اُس کی چہرہ بس کی بیک جانب تھا اور فاطمہ کا سامنے کی طرف

یار کتنا بورنگ سفر ہے عالم تم کچھ سُناؤ تمہاری تو آواز بھی مسمرائزنگ ہے ایسے میں ہم۔سب کا سفر بھی اچھا گزرے گا۔بس چلنا شروع ہوئی تو عالم کے ایک کلاس فیلو نے اُس کی طرف دیکھ کر کہا

یس یس

یس پلیز پلیز زززز عالم

کوئی رومانٹک سا گانا سُناؤ

وی لو یو ئر وائس۔

ایک لڑکے نے کہا تو پوری بس میں مختلف قسم کا شور اُٹھا سب عالم سے کہنے لگے عالم کی مسکراتی نظریں فاطمہ پہ تھی جو سب پہ بے زار سی نظر ڈال رہی تھی جیسے اُس کو اُن سب کی بات پسند نہیں آئی تھی۔

ضرور گائز کیوں نہیں سب باری باری اپنا فیورٹ گانا گائے گے میں جو گانے والا ہوں وہ میری زندگی کا سم ون اسپیشل پرسن کے لیے ہے۔عالم فاطمہ کو اپنی نظروں کو حصار میں لیتا بولا تو سب نے یاہو کا نعرہ لگایا۔

تم ہو تو لگتا ہے میں ہوں

نہ ہو تو لگتا ہے کیوں ہو

تم ہو تو اُڑتا ہے من یہ

Posted On Kitab Nagri

نہ ہو تو بہرہ سا ہے کیوں

ہو سکے تو رہنا تم ساتھ میں۔۔

ہو بُرے اچھے حالات میں

زندگی بھر رہنا تم ساتھ میں

ہو بُرے اچھے حالات میں

ساتھ میرے اوو ہو

ساتھ میرے

ساتھ میرے

ساتھ میرے

عالم کی خوبصورت آواز گونجی تو سب جیسے کھو سے گئے تھے فاطمہ کی اپنی حالت غیر ہونے لگی تھی اُپر سے عالم کی پُر تپش نظریں اُس کو پریشان کر رہی تھی کیونکہ عالم گاتے وقت مسلسل اُس کو اپنی نظروں کو حصار میں لیے ہوئے تھا

تارے سارے بے چارے نیند سے ہارے

پر تمہیں اور ہم کو سونا ہے کیوں

کہیں پہ تم نہ جاؤ یہی پہ ہی رُک جاؤ

Posted On Kitab Nagri

تمہیں جانے کی جلدی اِتنی ہے کیوں

ہو سکے تو جگنا تم ساتھ میں

بن تیرے نہ کٹتے دن رات یہ

زندگی بھر رہنا تم ساتھ میں

ہو بُرے اچھے حالات میں

ساتھ میرے اوو ہو

ساتھ میرے

ساتھ میرے

ساتھ میرے

عالم گاتا ہوا فاطمہ کی طرف آکر اپنا ہاتھ اُس کے سامنے کیا تو وہ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی جو نظروں کے اِشارو سے اپنا ہاتھ دینے کا کہہ رہا تھا جس کو سمجھتے ہوئے بھی وہ ڈھیٹ بنی بیٹھی رہی پر حِرا نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر زبردستی عالم کے ہاتھ میں دیا جس پہ عالم گہری مسکراہٹ سے اُس کو اپنے سامنے کرتا ہلکے ہلکے ڈانس کے اسٹیپ لینے لگا۔

اپنے دل میں بنا کر دھڑکن مجھ کو

تمہیں رکھنا ہی ہو گا ڈرتے ہو کیوں

پاگل پن کی حدیں توڑو نہ آکر

Posted On Kitab Nagri

ناجانے تم نے خود کو روکا ہے کیوں

میں زمین ہو تم ہو آکاش میں

اور تھوڑا آؤ نہ پاس میں

ہو سکے تو رہنا تم ساتھ میں

ہو بُرے اچھے حالات میں

زندگی بھر رہنا تم ساتھ میں

ہو بُرے اچھے حالات میں

ساتھ میرے اووہو

ساتھ میرے

ساتھ میرے

ساتھ میرے

ساتھ میرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈانس کرتے وقت فاطمہ نے بہت کوشش کی عالم سے دور ہونے کی پر عالم کی گرفت اُس کے ہاتھ اور کمر پہ مضبوط تھی جس سے وہ کچھ نہ کر سکی گانے کے ختم ہوتے ہی سب نے ہوٹنگ شروع کی عالم نے اپنا سر فاطمہ کے سر سے جوڑنا چاہا پر فاطمہ نے اپنا رخ پھیر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

یار عالم تم تو چھا گئے۔ایک لڑکی نے عالم سے کہا جواب دلجمعی کے ساتھ فاطمہ کا ڈوپٹہ سہی کر رہا تھا جو تھوڑا سر سے ڈھلک گیا تھا۔

فاطمہ اب تم بھی کچھ سُنا دو۔پہلے لڑکے نے فاطمہ سے کہا جو اپنا ہاتھ عالم کے ہاتھ سے چھڑوانے کی کوششوں میں تھی۔

مجھے نہیں آتا۔فاطمہ نے بے زاری سے جواب دیا

گانا نہیں تو کچھ اور جیسے عالم نے اپنی خوبصورت آواز میں سم ون اسپیشل کے لیے گایا۔اب کی اسرار کیا گیا تو فاطمہ کا حرکت کرتا ہاتھ تھم سا گیا جب کی عالم اُس کو دیکھنے لگا جب کی دل میں بے چینی تھی فاطمہ کیا کہے گی۔

میں بس یہ کہوں گی مسٹر عالم راجپوت نے جو اپنی زندگی کے سم ون اسپیشل کے لیے گایا اُس گانے میں تو لڑکا لڑکی نہیں ملتے کیونکہ لڑکی مر جاتی ہے۔فاطمہ طنزیہ نظروں سے عالم کو دیکھتی بولی جہاں اُس کی بات پہ بس میں بیٹھے سب لوگ ساکت ہوئے تھے وہی عالم کو لگا جیسے اُس کو دل کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو فاطمہ کے ہاتھ پہ اُس کی پکڑ کمزور ہو گئی تھی جس پہ فاطمہ موقع غنیمت جانتی اپنی جگہ پہ بیٹھ گئی۔

باقی کا راستہ آپس میں مستی مذاق میں گزرا مطلوبہ جگہ پہنچ کر سب باری باری بس سے اُترنے لگے فاطمہ جانے لگی تو عالم اُس کے راستے میں حائل ہوا۔

تمہیں ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا۔عالم اُس کے بازوں کو پکڑتا سخت لہجے میں بولا

کیوں نہیں بولنا چاہیے تھا میں نے بس ایک بات کہی گانے کے مطابق تمہیں کیوں بُرا لگ رہا ہے۔فاطمہ اپنے بازوں پہ اُٹھتی ٹیس کو نظرانداز کرتی غرا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتا ہے میں نے یہ سونگ تمہارے لیے گایا تھا پھر بھی تم نے بس مجھے تکلیف دینے کے لیے کہانہ آخر کیوں ہر بار تم مجھے تکلیف دیتی ہوں کیوں میری محبت کو نظر انداز کر کے اُس کو بے مول کرتی ہوں۔عالم اُس کے چہرے پہ تکلیف کے آثار دیکھتا اپنی گرفت نرمی کر کے بے بسی سے گویا ہوا۔

تو میرا پیچھا چھوڑ دو آزاد کر دو خود کو بلاوجہ کی تکلیف سہنے سے ایسے مجھے بھی سکون میسر ہو گا جو تمہاری وجہ سے غائب ہو گیا ہے۔فاطمہ سنگدلی سے بولی عالم نے منہ کھولا ہی تھا کچھ کہنے کے لیے جب ایک کالج فیلو نے بس سے باہر کھڑے ہوئے کہا

تم دونوں کیا کر رہے ہو آجاؤ باہر اپنا ہاٹ بناؤ سب لوگ وہی کر رہے ہیں میں تو لائٹس کا بندوبست کرنے والا ہوں۔وہ لڑکا اپنی کہہ کر چلا گیا تھا فاطمہ بھی عالم سے دور ہوتی باہر جانے لگی فاطمہ کے جانے کے بعد عالم اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا خود کو پر سکون کرنے لگا

سب ٹھیک ہے نہ۔حرا نے فاطمہ سے پوچھا

ہمم۔فاطمہ نے بس اتنا کہا

دیکھو فاطمہ یہاں تم کچھ بھی عالم سے مت کہنا جس سے وہ آپے سے باہر ہو کالج میں اُس کی پوزیشن کا تمہیں بھی اندازہ ہے۔حِرا نے دور کھڑے عالم کو سنجیدہ تاثرات لیے کھڑا دیکھا تو کہا

مجھے کیا ضرورت ہے اُس کو کچھ کہنے کی۔فاطمہ سر جھٹک کر بولی

گائیز لکڑیاں جمع ہو چکی ہے سارا سامان بھی سیٹ ہو چُکا ہے اب یہ بتاؤ اِس وقت چائے کون کون بنائے گا۔حرا اور فاطمہ کا کلاس فیلو جواد اُن سے بولا

فاطمہ کو اچھی آتی ہے چائے بنانا پر کھانے کا کچھ سوچا ہے یا نہیں۔حِرا نے جواب دے کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

ہاں سامنے ایک ڈابا ہے۔فاطمہ نے جواب دیا

ارے ڈابا کیوں باربی کیو کا بندوبست کیا ہے عالم نے کالج کے انچارج کے مشورہ بھی لیا تھا۔جواد نے فخریہ لہجے میں کہا تو سب خوش ہوئے سوائے فاطمہ کے۔

صبح شاہ کی آنکھ کُھلی تو اُس کو اپنا سر بھاری محسوس ہوا جیسے کسی نے ہتھوڑے سے وار کیا ہو شکن زدہ شرٹ ماتھے پہ بکھرے بال آنکھوں میں سرخ ڈورے وہ کہی سے بھی ایک کامیاب بزنس مین نہیں لگ رہا تھا اِس وقت وہ کوئی دیوانہ لگ رہا تھا۔

جاگ گئے تم یہ لو پیو افاقہ ہو گا سر درد بھی دور ہو جائے گا۔عادل شاہ کے کمرے میں آتا لیموں کا پانی کا گلاس بڑھا کر بولا شاہ نے ایک ہاتھ سے اپنا سر تھما دوسرے ہاتھ کو گلاس عادل کے ہاتھ سے لیا۔

پاکستان کی ٹِکٹ کنفرم کرواؤ۔عادل نے پوچھا تو شاہ نے سخت نظروں سے اُس کو گھورا

ایسے مت دیکھ یار میں تیرا بھلا چاہتا ہوں یہ رہو گے تو خود کو برباد کر لوں گے تمہیں اپنوں کے بیچ رہنا چاہیے تبھی تم پُرانی یادوں سے چھٹکارہ حاصل کر پاؤ ورنہ پاگل ہو جاؤ گے۔عادل نے اُس کو سمجھانا چاہا

میں کہی نہیں جاؤں گا۔شاہ نے سرد لہجے میں کہا

کوئی معقول وجہ۔عادل نے گہری سانس بھری

یہاں کا پتا نہیں پاکستان جاؤں گا تو ضرور پاگل ہو جاؤ گا۔شاہ نے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

ہم گھر شہر سب بدل ڈالے گے بس تم حامی بھرو۔عادل نے حل بتایا

کاش جیسے انسان جگہ بدلتا ہے ویسے اپنا دل بھی بدلتا۔شاہ زخمی مسکراہٹ سے بولا

شاہ میں جانتا ہوں تم اُس کو بہت چاہتے تھے پر اب وہ نہیں

وہ ہے۔شاہ اُس کی بات بیچ میں روکتا پھنکار کر بولا

میں اُس کو چاہتا تھا نہیں میں اُس کو چاہتا ہوں وہ میرے دل میں ہے میرے حواسوں میں چھائی رہتی ہے ایک منٹ تو دور کی بات ہے میں ایک سیکنڈ کے لیے بھی اُس کے خیالات اُس کے تصورات سے بے گانا نہیں ہوتا۔شاہ اپنے سینے پہ ہاتھ مارتا شدت سے گویا

مجھے آزاد کر اپنے خیالات سے

تھک چُکا ہوں تیرے انتظار سے

تجھے کہا بھی تھا جُدائی حل نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ کی حالت بگڑتی دیکھ کر عادل نے خاموش ہونے میں بہتری سمجھی۔

فریش ہو جاؤ تب تک میں تمہارا ناشتہ یہی لاتا ہوں اُس کے بعد تمہیں میڈیسن بھی لینی ہے۔عادل بات بدل کر بولا

مجھے ناشتہ نہیں کرنا اور نہ کوئی میڈیسن لینی ہے۔شاہ نخوت سے بولا

جو کہا ہے وہ کرو پھر ایک تمہارے کام کی بات کروں گا۔عادل نے جانچتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

کونسی بات؟شاہ الرٹ ہوتا بولا

فرسٹ بریک فاسٹ۔عادل نے ہاتھ کھڑے کیے کہا

عادل سیدھے بتا رہے ہو یا ماروں میں تمہیں ایک پنچ۔شاہ غصے بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر دھمکی آمیز لہجے میں گویا ہوا تو عادل کو تاسف نے آگھیرا

تین سال چار ماہ ہو چُکے ہیں اُس واقع کو اب تم دوبارہ پاکستان جا کر اُس کو تلاش کرنے کی کوشش کرو کیا پتا اِس بار اُس کا سراخ مل جائے آخر ہو گی تو وہ وہی نہ جانا کہاں ہیں اُس نے تم اگر نیویارک میں رہو گے تو بس تمہارا انتظار انتظار ہی رہے گا میں فل تمہاری سپورٹ کروں گا ایجنسی والوں سے میں نے رابطہ کیا ہے سوائے تصویر کے میں نے وہ ساری معلومات فراہم کی ہے جو مجھے پتا تھی۔عادل کی بات پہ شاہ کا دل زور سے دھڑکا

میں نے یہ سب کوششیں گزرے سالوں میں کر چُکا ہوں سوائے مایوسی کے کچھ نہیں ملا تم کیا چاہتے ہو دوبارہ اِس تکلیف سے گزروں۔شاہ کے دل میں جو امید کی کرن جاگی تھی پھر سے سو گئی۔

ایک سال بس ایک سال کی اُس کے بعد تو تم یہاں ہو اب تم دوبارہ کوشش کرو دیکھنا اِس بار نتیجہ مل جائے گا۔عادل نے پختہ لہجے میں کہا

اگر کوئی نتیجہ نہ آیا تو؟شاہ نے اپنا خدشہ ظاہر کیا ہاتھ خود بخود گلے میں پہنے لاکیٹ پہ پہنچا

اچھا سوچو گے تو اچھا ہو گا بس اب تم پاکستان جانے کی تیاری کرو ہم پاکستان جا کر ڈائریکٹ اسلام آباد جائے گے۔عادل نے مسکرا کر کہا شاہ جو پہلے پاکستان جانے کے خلاف تھا اب عادل کی بات پہ راضی ہو گیا تھا۔

❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

شانزے دوسرے دن ناشتے کی ٹیبل پہ آئی تو عندلیب اور عین کو مگن انداز میں ناشتہ کرتا دیکھا اُس نے اپنے سوکھے لبوں پہ زبان پھیری پھر بولنا شروع کیا۔

کل کے لیے معذرت چاہتی ہوں میری وجہ سے آپ دونوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اور میں نے ساری چیزیں بکھیر دی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

غیروں والی باتیں مت کرو شانزے اب ہم ایک فیملی ہیں اِس لیے تم بات پہ بات تکلف مت کیا کرو۔عبد لیب نے نرمی سے کہا

ویسے کل تم بجنی کیوں بنی تھی۔عین نے مسکراہٹ ضبط کیے پوچھا

آج میں نے آفس سے آف لیا ہے تم اکیلے چلی جانا۔شانزے اُس کی بات نظر انداز کیے کہا

میرا بھی آج فرسٹ ڈے ہے تو میں چلتی ہوں۔عند لیب جوس کا گھونٹ بھرتی اُٹھ کھڑی ہوئی

پہلے بتاتی تو میں بھی آف کر لیتی۔عین نے منہ بنا کر کہا

بوس ویسے ہی تمہارے کام سے خوش نہیں اب جب آف کروں گی تو جاب ہاتھ سے چلی جائے گی۔شانزے نے مسکرا کر کہا

یہ بات تو ہے اچھے خاصے میرے پچاس ہزار چلے جائے گے۔عین اُس کی بات سے اتفاق کرتی بولی

عند لیب آفس آتی سیدھا اپنی جگہ پہ بیٹھی تو انٹر کام بج اُٹھا اُس نے اپنی چیزیں ٹیبل رکھ کر کریڈل کو اُٹھایا۔

ہیلو۔عند لیب اتنا بول کر چپ آئی۔

مس عند لیب میرے کیبن میں آئے۔اِتنا کہہ کر کال بند ہو گئی تھی عند لیب نے گھور کر کریڈل کو دیکھا پھر اُٹھ کھڑی ہوئی۔

میں اندر آجاؤ۔عند لیب دروازے کو ناک کرتی بولی

یس کمِ اِن۔اندر سے آواز آئی تو عند لیب اندر داخل ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم۔عندلیب اُلجھن زدہ نظروں سے سامنے بوس کی جگہ پہ بیٹھے آدمی کو دیکھتی بولی جس کی عمر تیس کے درمیان تھی اُس کو یاد تھا اُس کا انٹرویو کسی اور نے لیا تھا جو شاید پچیس سے چھبیس سال کے درمیان والا سرمئی آنکھوں والا خوبرو مرد تھا۔

وعلیکم اسلام تو آپ ہیں یہاں کی نیو پی اے ہیں میرا نام فرقان حیدر ہے یہاں اِس کمپنی کا مالک۔فرقان حیدر نے نرم مسکراہٹ سے اپنا تعارف کروایا۔

اچھا۔عندلیب نے بس اتنا کہا اُس کو سمجھ نہیں سامنے بیٹھا شخص جو اُس کا بوس تھا یہ سب اُس کو اتنی تفصیل سے کیوں بتا رہا تھا۔

آپ پہلے پلیز تشریف رکھے۔فرقان حیدر نے چیئر کی جانب اِشارہ کیا تو عندلیب وہاں بیٹھ گئ

جی تو مس عندلیب آپ کا انٹرویو میرے مینجر ارحان م ؔلک نے لیا تھا اُس نے بتایا تھا آپ ایک ماہ سے زیادہ وقت کسی آفس میں کام نہیں کرتی شاید ارحان نے آپ کو بتایا نہیں ہماری کمپنی کی پالیسی ہے یہاں ہر ورکر جو جوائن کرتا ہے اُس کو کچھ کنٹریکٹ پیپرز پہ سائن کروانا ہوتا ہے۔فرقان حیدر نے بات کا آغاز کیا

کس چیزیں کا کنٹریٹ؟عندلیب نے سنجیدگی سے پوچھا

اُس کنٹریکٹ میں یہ لکھا ہوتا ہے کے آپ کو اگر یہاں کام کرنے میں مسئلہ ہے تو بھی آپ ایک سال سے پہلے یا ریزائن نہیں کر سکتے اگر یہاں آپ جاب کرنا چاہتے ہیں تو سال بعد پھر دوسرا کنٹریکٹ بنے گا۔فرقان حیدر نے بتایا۔

اگر کسی ورکر کو اپنی کسی مجبوری کے تحت جاب چھوڑنا ہوئی تو؟عندلیب نے نیا سوال داغا

Posted On Kitab Nagri

تواُس کو ہماری کمپنی کو پانچ لاکھ دینے ہوگے۔فرقان حیدر نے بتایا تو عندلیب کو بے ساختہ ارحان پہ غصہ آیا جس نے پہلے اِن سب کے بارے میں کیوں نہیں بتایا۔

مس عندلیب آپ تیار ہیں سائن کرنے کے لیے؟فرقان حیدر نے اُس کو سوچو میں گم ہوتا دیکھا تو سوال کیا

جی میں تیار ہوں آپ بتائے کہاں سائن کرنا ہے۔عندلیب سر جھٹک کر بولی تو فرقان حیدر اُس کے سامنے کچھ پیپرز رکھنے لگے۔

عندلیب سائن کرنے کے بعد آفس سے باہر آئی تواُس کی نظر ارحان پہ پڑی جو کسی لڑکے سے بات کر رہا تھا عندلیب نے تیز نظروں سے اُس کو۔گھورا جو اسکن کلر کی شرٹ کے ساتھ وائٹ پینٹ پہنے بہت جاذب نظر آرہا تھا بالوں کو نفاست سے جیل سے سیٹ کیا ہوا تھا سرمئی آنکھوں میں ایک الگ سی چمک تھی چہرے پہ ہلکی سی بیئرڈ اور ہونٹوں پہ نرم مسکراہٹ تھی جو عندلیب کو جانے کیوں بُری لگی۔

بات کرتے وقت ارحان کی نظر عندلیب پہ پڑی تواُس نے سامنے والے سے ایکسکیوز کیا اور اپنے قدم عندلیب کی طرف کیے۔

ویلکم مس عندلیب۔ارحان ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں پھنسائے اُس کو مخاطب کیا جس کے خوبصورت چہرے پہ بے زارگی کے تاثرات صاف نمایاں تھے۔

شکریہ۔پھاڑ کھانے والے انداز میں جواب دیا گیا

اینی پرو بلم مس۔ارحان اُس کا انداز دیکھ کر فکر مندی سے پوچھنے لگا۔

انٹرویو والے دن آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں تھا یہاں کے رولز کیا ہے پالیسی کیا ہے یہ سب تواُس دن بتایا جاتا ہے نہ۔عندلیب نے تنے ہوئے تاثرات سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

جی پر اِن سب کا اختیار میرے پاس نہیں تھا میں یہاں کا مینجر ہوں بوس نہیں مجھے جتنا کہا گیا میں نے وہ کیا اگر آپ کو رولز یا پالیسی سے مسئلہ ہے تو آپ کنٹریکٹ سائن مت کریں۔ارحان نے سنجیدگی سے کہا تو عندلیب کو احساس ہوا وہ کچھ زیادہ اوور ری ایکٹ کر گئی تھی۔

آپ کو کیسے پتا مجھے کنٹریکٹ سے مسئلہ ہے۔عندلیب اپنی خجالت مٹاتی پوچھنے لگی اُس کے پوچھنے پہ ارحان کے چہرے پہ گہری مسکراہٹ آئی۔

آپ نے جو بتایا تھا ایک ماہ سے زیادہ کام نہیں کرتی تو میرے خیال سے ایک سال آپ کے لیے کسی سزا سے کم نہیں۔ارحان کندھے اُچکا کر بولا۔

ایسا کچھ نہیں۔عندلیب اُس کو گھور کر بول کر سائیڈ سے گزرگی اُرحان اُس کے جانے کے بعد بھی کافی دیر تک کھڑا مسکراتا رہا پھر اپنے ماتھے پہ چپت رسید کرتا کام پہ لگ گیا۔

گزرا ہوا وقت کسی فلم کی طرح اُس کے سامنے چل رہا تھا سامنے رکھی چائے ٹھنڈی ہو چکی تھی پر شانزے کا دھیان جانے کا کہاں تھا کل کی وجہ سے وہ اپسیٹ تھی جس وجہ سے آج اُس نے اکیلے رہنے کو ترجیح دی پر اکیلے میں کوئی شدت سے یاد آرہا تھا جس کی یاد آنکھوں سے آنسو بن کر بہہ رہی تھی۔

❤❤❤❤❤❤❤

اِس وقت رات کا سماں تھا کچھ لوگ اپنے ہاٹ میں چھپے بیٹھے تھے تو کچھ لکڑیاں جلا کر آگ کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے اور آدھے سے زیادہ لوگ باربی کیو کا مزہ لوٹ رہے تھے ایسے میں فاطمہ دور کھڑی تاروں سے چمکتے آسمان اور خوبصورت چاند کو دیکھ رہی تھی جو پوری آب وتاب سے روشن تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عالم ہاتھ میں دو چائے کے کپ تھامتا فاطمہ کے ساتھ کھڑا ہوا۔

ٹیک۔عالم نے ایک کپ فاطمہ کی جانب کیا جس کو فاطمہ نے بنا ہچکچاہٹ کے تھام لیا کیونکہ سردیوں کی رات تھی اور اُس کو شدت سے چائے کی طلب محسوس ہو رہی تھی۔

کچھ کھایا ہے؟عالم نے پوچھا

نہیں۔فاطمہ نے مختصر جواب دیا۔

کھا لیتی یہاں اکیلی کیوں کھڑی ہو چائے کو ختم کرو اُس کے بعد میں تمہارے لیے کچھ لاتا ہوں۔عالم اُس کے بھرے ہوئے سرخ پڑتے گالوں سے نظریں چُراتا بولا

تمہیں میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں مجھے جب کھانا ہو گا میں کھا لوں گی۔فاطمہ نے جواب دیا۔

مجھے تمہاری فکر ہے کیونکہ میں تم سے پیار کرتا ہوں اور اِن دونوں چیزوں کے لیے تم مجھے روک نہیں سکتی۔عالم نے سنجیدہ ہو کر کہا

عالم

فاطمہ پلیز پہلے ہی تم نے میرا موڈ بُری طرح خراب کیا تھا اگر اب کچھ ٹھیک ہوا ہے تو دوبارہ اِس لمحے کو اپنی باتوں سے اسپوئل مت کرنا کیونکہ چھوڑنے والا تو میں تمہیں ویسے بھی نہیں۔عالم نے بیچ میں ٹوک کر کہا

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔فاطمہ نے کہہ کر چائے کا گھونٹ اپنے اندر انڈیلہ

میں زیادہ تر چائے نہیں پیتا ایسا کرو تم یہ پیو اور اپنا مجھے دو۔فاطمہ جو دوسرا گھونٹ بھرنے والی تھی عالم آرام سے اُس کے ہاتھ سے لیتا اپنا پکڑا چُکا تھا یہ سب اتنا اچانک ہوا کے فاطمہ کچھ سمجھ نہیں پائی سمجھ آنے کے بعد اس نے عالم کو گھورا جواب بڑے حق سے اُس کی جھوٹی چائے پی رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ایسے کیوں گھور رہی ہو میں نے ایک گھونٹ تک نہیں پیا تھا اِس لیے آرام سے پیو۔عالم شریر نظروں سے اُس کو دیکھتا بولا

ہو ہی فضول۔فاطمہ سر جھٹک کر بولی

پر تم بہت کیوٹ بہت خوبصورت ہو میں جب بھی تمہیں دیکھتا ہوں نظریں بے اختیار ہو جاتی ہے میں خود کو تمہارے سامنے بے بس پاتا ہوں۔عالم اُس کے گال پہ انگلی پھیرتا محبت سے چور لہجے میں گویا ہوا۔

جب کی اُس کے لمس پہ فاطمہ کرنٹ کھا کر پیچھے ہوئی عالم نے ناگواری سے اُس کی حرکت کو دیکھا۔

مجھے دوبارہ ہاتھ مت لگانا۔فاطمہ نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر وارن کیا

اتنا انسکیور کیوں ہو میرے سے تم۔عالم ہاتھ کی مٹھیاں بھینچ کر پوچھنے لگا ورنہ فاطمہ کا ایسے خود سے دور جانا اُس کے تن بدن میں آگ لگا گیا تھا۔

میں تمہاری گرلفرینڈز میں سے نہیں مسٹر عالم راجپوت جن کو تم جب چاہے چھوتے ہو۔فاطمہ کی بات پہ عالم تڑپ کے اُس کی طرف دیکھنے لگا جس کا چہرہ ہر احساس سے۔عاری تھا۔

مانتا ہوں میرا بہت سی لڑکیوں کے ساتھ افیئرز ہیں پر میں نے کبھی اُن کو چھونے تک کا سوچا بھی نہیں۔عالم نے پہلی بار کسی کے سامنے اپنے کردار کی وضاحت دی کوئی اُس کے بارے میں کچھ بھی سوچتا اُس کو فرق نہیں پڑتا تھا پر اُس کا دل چاہتا فاطمہ اُس کے ہر عیب کو جاننے کے باوجود بھی اچھا سمجھے اچھا سوچے۔فاطمہ عالم کی بات سن کر اُس کو ایسے دیکھنے لگی جیسے اُس کو یقین نہیں آیا ہو۔

عالم فاطمہ دونوں کھانے پہ آجاؤ پھر سب نے اپنے اپنے ہاٹ میں جانا ہے رات بھی بہت ہو گئی ہے۔وہ دونوں جو ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے یکدم ہوش میں آئے جب اُن کی کالج فیلو نے کہا تو۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے بھوک نہیں۔عالم سنجیدگی سے کہتا اپنے ہاٹ کی طرف چلا گیا۔

مجھے بھی نہیں ہے۔فاطمہ نے آہستہ آواز میں کہا تو لڑکی کندھے اُچکا کر رہ گئی۔

نیا دن طلوع ہوا تو سب کالج اسٹوڈنٹس اپنا کالج بیگ کندھے پہ ڈال کر اپنے اپنے اسائمنٹ پہ کام کرنے لگے جس وجہ سے وہ یہاں آئے تھے

کچھ سمجھ نہیں آرہا تو کسی سینئر سے ہیلپ لو۔حِرا نے فاطمہ کو کنفیوز دیکھا تو مشورہ دیا

میں بھی سوچ رہی تھی کچھ پوائنٹس میری سمجھ سے بالاتر ہے میں جمال سے کہتی ہوں وہ ہیلپ کریں اِس سبجیکٹ میں وہ بہت جینئس ہے۔فاطمہ حِرا کی بات سے اتفاق کرتی اپنا سامان سمیٹنے لگی۔

چلو تم جاؤ میں زرہ واک کر لوں۔حِرا نے مسکرا کر کہا تو فاطمہ سر ہلاتی چلی گئی۔

جمال اگر تم فری ہو تو میری کچھ مدد کر دو گے! فاطمہ عاجزی سے جمال سے کہا جو شاید اِس وقت اپنا ناشتہ کر رہا تھا۔

ہاں کیوں نہیں بیٹھو بتاؤ کیا سمجھ نہیں آرہا تمہیں۔جمال نے خوشدلی سے کہا تو فاطمہ نے اپنی بُک اُس کی طرف بڑھائی۔

وہ دیکھ۔اسجد نے فاطمہ کو جمال کے ساتھ بیٹھا دیکھا تو عالم سے کہا جو اپنا فوٹو گرافی کا شوق پورا کر رہا تھا اسجد کے مخاطب کرنے پہ اُس نے اچٹتی نظر اُس کی بتائی ہوئی جگہ پہ ڈالنی چاہی مگر فاطمہ کو اپنے کلاس فیلو کے ساتھ بیٹھا کر اُس کی آنکھوں میں شرارے پھوٹنے لگا مزید آگ تب لگی جب جمال کی کسی بات پہ فاطمہ کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔عالم بنا کچھ اور سوچے سمجھے لمبے لمبے ڈگ بھرتا اُن کے سر پہ کھڑا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو رہا ہے۔عالم نے ضبط کیے پوچھا فاطمہ نے خود کو لاپرواہ ظاہر کیا جو عالم کو طیش میں لانے کا سبب بنا

فاطمہ کو کچھ پوائنٹس سمجھا رہا تھا۔جمال نے بتایا

گو۔عالم نے سرد لہجے میں کہا تو جمال نے حیران کن نظروں سے اُس کو دیکھا

ایک دفع میں سنائی نہیں دیتا میں کیا کہہ رہا ہوں۔عالم نے کرخت آواز میں کہا تو کچھ لوگ اُن کی طرف متوجہ ہونے لگے مگر پھر اپنے کام میں لگ گئے۔جمال بک فاطمہ کو پکڑاتا چلا گیا۔

تمہیں جانے کا کس نے کہا۔عالم نے فاطمہ کو جاتا دیکھا تو اُس کا بازوں دبوچ کر بولا

میں تمہارے حکم کی غلام نہیں لہٰذا مجھے پہ اپنی حُکمرانی مت کیا کرو۔فاطمہ نے توہین آمیز لہجے میں کہا

فاطمہ

فاطمہ

کتنی بار کہوں کتنی بارررررر کہوں تم صرف اور صرف میری ہوں مجھے نہیں پسند تمہارا کسی اور کو توجہ دینا کسی اور لڑکے سے بات کرنا پھر کیوں تم اُس جمال کے ساتھ بیٹھی۔عالم اُس کو کمر سے پکڑ کر اپنے قریب کرتا ایک ایک لفظ پہ زور دیتے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فاطمہ کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی وہ چاہ کر بھی خود کو عالم کی وحشی گرفت سے آزاد نہیں کر پا رہی تھی اُپر سے سب کی موجودگی کو محسوس کر کے فاطمہ کو اپنی بے بسی پہ رونا آرہا تھا۔دوسرے طرف عالم نے اُس کی آنکھوں میں نمی دیکھی تھی تو اُس کے تنے ہوئے تاثرات ڈھیلے ہوئے اور فاطمہ سے دور کھڑا ہوا۔

بات مت کرنا مجھ سے دوبارہ اپنی یہ شکل بھی مت دیکھانا۔فاطمہ بے دردری سے اپنے آنسو کرتی عالم سے بولی جو بے قرار سا اُس کو دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سوری

عالم اُس سے پہلے مزید کچھ کہتا فاطمہ بنا اُس پہ ایک نگاہ ڈالے چلی گئی عالم خالی نظروں سے بس اُس کو دیکھتا رہا۔

❤❤❤

ارحان جاب سے واپس آیا تو نمیر کو ٹی وی لاؤنج میں پایا جو ہاتھ میں پاپ کارن کا باؤل پکڑے مگن انداز میں اسکرین پہ چلتے مناظر دیکھ رہا تھا ارحان نے جب وہ سین دیکھا تو جلدی سے اپنی نظریں دوسری طرف کرتا ٹی وی کا سوئچ آف کیا کیونکہ سامنے کسی فلم کا بولڈ سین چل رہا تھا اور ارحان ایسی فلمز نہیں دیکھا کرتا تھا۔

ٹی وی کیوں بند کر دی؟ نمیر جیسے ہوش میں آیا

سوری نمیر پر مجھے ایسی واحیات چیزیں نہیں پسند تم یہ سب اپنے کمرے میں یا فون میں دیکھ سکتے تھے خوامخواہ مجھے بھی گُنھگار بنا دیا۔ارحان صوفے پہ بیٹھ کر جواب دینے لگا

تم جیسے دیکھتے ہی نہیں ہو گے۔ نمیر نے کہا

بلکل نہیں دیکھتا۔ارحان نے فورن سے صوفے سے ٹیک لگا کر جواب دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں نہیں دیکھتے؟ نمیر متجسس ہوا

کیا مطلب کیوں نہیں دیکھتے ایسے سنز میں ہیں کیا جو میں دیکھو مجھے اپنی گُنھگار نظروں کو ایسی چیزوں کا دیدار نہیں کروانا۔ارحان نے آرام سے جواب دیا

پر یہ مووی تھی کونسا تم ریئل میں دیکھتے۔ نمیر نے اعتراض اُٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

رئیل ہو یا نہ ہو پر ہمیں اللہ کو حساب دینا ہوتا ہے ساری زندگی تو ہم اِس فانی دنیا میں بسر نہیں کریں گے ہمیں اللہ کے سامنے بھی جوابدہ ہونا ہے جہاں ہمیں اپنے ہر عمل کا جواب دینا ہوتا ہے چاہے اچھے ہو یا بُرے اگر ہم ایسی چیزوں کو دوسروں سے شیئر کریں گے تو وہ تو گنہگار ہو گا ہم ڈبل گناہ ملے گا کیونکہ وہ انسان ہماری وجہ سے دیکھے گا۔ارحان نے آہستہ آواز میں کہا

تم مسجد سے آرہے ہو کیا جو ایسی باتیں کر رہے ہو۔ نمیر نے جیسے اُس کا مذاق اُڑایا

نہیں مسجد کے سامنے سے گزر ہوا آج میرا تبھی ایسی باتیں بول رہا ہوں۔ارحان نے نمیر کو اپنی بات پہ اثر ہوتا نہیں دیکھا تو اُس کے انداز میں کہہ کر اُٹھا۔

کہیں باہر لنچ کریں اور آنٹی کی کال آرہی تھی تمہیں یاد کر رہی ہیں۔ نمیر نے پیچھے سے ہانک لگائی۔

اُن سے کہو جو مجھے پہ وہاں الزام لگا تھا اُس کے بعد میں کبھی وہاں نہیں آؤں گا میں بے قصور تھا پر مجھے اپنوں نے قصوروار سمجھا۔ارحان سپاٹ انداز میں بولا

نمرہ کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں پر اُس کی وجہ سے تم اپنوں سے دور مت رہو۔ نمیر نے شرمندگی سے کہا کیونکہ کچھ عرصہ پہلے نمیر کی بہن نمرہ نے ارحان پہ یہ بہتان لگایا تھا کے ارحان نے اُس کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی ہے جس سے سب گھر والوں نے اُس کی بات پہ یقین کر لیا تھا اور ارحان سے نمرہ کی شادی کرنے کا فیصلہ لیا گیا تھا جسے جان کر ارحان کو شدید دکھ پہنچا تھا اور وہ اپنا سامان لیتا لاہور سے اسلام آباد میں رہائش کرنے لگا تھا اُس دن کے بعد ارحان کبھی اپنے گھر نہیں گیا۔

ڈونٹ سے سوری میں بھول چُکا ہوں یا یوں سمجھو بھولنے کی کوشش میں ہوں۔ارحان نے کہا

لنچ کا وقت گزر گیا ڈنر ہم باہر کریں؟ نمیر نے بات بدل کر کہا

Posted On Kitab Nagri

شیور۔ارحان نے مسکرا کر کہا

❤❤❤❤❤❤❤

عین اور عندلیب شام کے وقت واپس آئی تو شانزے نے گرم گرم کھانا ڈائننگ ٹیبل پہ سیٹ کرنے لگی۔

ارے واہ خوشبو تو بڑے مزے کی آرہی ہے۔عین پرجوش سی بولی

آج میں نے بریانی بنائی ہے ساتھ میں حلوہ پوری بھی۔شانزے نے مسکرا کر بتایا

میرے منہ میں تو پانی آگیا میں جلدی سے چینج کر لوں پھر آتی ہوں۔عین ہونٹوں پہ زبان پھیرتی بولی

کیسی ہو۔عندلیب نے پیچھے سے شانزے کو اپنے حصار میں لیکر پوچھا

مجھے کیا ہونا میں ٹھیک ہوں۔شانزے نے جواب دیا۔

تم اب مجھے عین کی طرح عزیز ہو کل تمہاری حالت نے مجھے پریشان کر دیا تھا اُپر سے تم نے شام سے لیکر خود کو کمرے میں بند کر لیا تھا میرے لیے جیسے عین چھوٹی بہن ہے ویسے تم بھی میری چھوٹی بہن ہو اِس لیے جب چاہے اپنے دل کا حال بتانے آجانا میں بنا کوئی سوال کیے سنوں گی پر خود سے لڑ کر خود کو تکلیف مت دو۔عندلیب نے سنجیدگی سے کہا تو شانزے کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ضرور میں تمہیں ہی بتاؤں گی۔شانزے نے اطمینان سے کہا

اوکے مجھے انتظار رہے گا ابھی میں بھی فریش ہو جاؤ۔عندلیب اُس سے الگ ہوتی بولی

دس منٹ بعد تینوں نے کھانے کی شروعات کر دی تھی۔

آپ کا فرسٹ ڈے کیسے گزرا؟عین نے بریانی کا چمچ منہ میں ڈالے عندلیب سے پوچھا

ٹھیک تھا۔عندلیب نے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

کبھی یہ بھی کہا کریں بہیتتتتتت اچھاااااا گزرا میرا دل ہی نہیں کر رہا تھا کے میں گھر لوٹوں۔عین نے بہت اچھا پہ زور دیتے کہا

کیوں تم جب آفس جاتی ہو تو واپس آنے کا دل نہیں کرتا کیا؟عندلیب نے سوال داغا

میں تو جیسے آفس کی بلڈنگ کو دیکھتی ہوں دل کہتا ہے بھاگ کر واپس لوٹ جاؤں پر یہ پچاس ہزار ایسا کرنے سے روک دیتے ہیں۔عین منہ بنا کر کہا

تمہاری کسی امیر شخص سے شادی کرے گے تاکہ تمہاری جاب سے جان چُھوٹے۔شانزے نے اُس کو تنگ کرنے کی خاطر کہا

ہیں واقع کب کروا رہی ہے میری شادی۔عین کا دل باغ باغ ہوا۔

مجھے کسی کی بد دعا نہیں لینی تمہاری شادی اُس سے کروا کر۔عندلیب کی بات پہ جہاں عین کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا وہی سالوں بعد اس گھر کی دیواروں نے شانزے کی ہنسی سُنی تھی۔

❤❤❤❤❤❤❤

شاہ نے اپنے قدم پاکستان کی سرزمین پہ رکھے تو اُس کی حالت عجیب سی ہونے لگی ایک سکون سا اُس کو اپنے اندر سرائت کرتا محسوس ہوا۔

عادل نے اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا تو شاہ نے پلٹ کر اُس کو دیکھا

میرا دل کہہ رہا ہے وہ یہی ہے میرا دل ایسے دھڑک رہا ہے جیسے اُس کی موجودگی پہ دھڑکتا ہے۔شاہ نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا تو عادل نے چونک کر اُس کو دیکھا جس کے چہرے پہ ہلکی مسکراہٹ تھی عادل کو یاد نہیں آیا اُس نے کب آخری دفع شاہ کو ہنستے یا مُسکراتے دیکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

محبت میں الہام ہوتے ہیں میں یہ بات جانتا ہوں۔عادل نے مسکرا کر کہا

چلیں۔شاہ نے گہری سانس ہوا میں خارج کرتے کہا

ہاں چلتے ہیں تمہارے مینجر نے لوکیشن سینڈ کر دی ہے اور بزنس بھی جلد یہاں ٹیک آف ہو جائے گا۔عادل موبائیل پہ کچھ ٹائپ کرتا بولا

عادل اور شاہ فلیٹ پہنچے تو شاہ کو وحشت نے آگھیرا۔

عادل

شاہ نے عادل کو آواز دی۔

ہمم کیا ہوا۔عادل اُس کی طرف متوجہ ہوا

یہاں میں اُس کی تصویریں لگاؤں گا۔شاہ نے ہال کی دیوار کی جانب اِشارہ کیا۔

تمہارا گھر ہے تمہاری مرضی۔عادل سرد سانس لیکر بولا

تصویر ہو گی تو لگے گا وہ ساتھ ہے نہیں تو اِس وحشت سے میرے جسم سے جان نکل جائے گی۔شاہ کی بات پہ عادل نے اُس کو گھورا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کیوں ایسی باتیں کرتے ہو۔عادل نے شکوہ کیا

پتا نہیں۔شاہ عجیب انداز میں بولا

میرا سامنے والا فلیٹ ہے اگر کام ہو تو کال کر دینا۔عادل نے بتایا

شکریہ تمہارا میرے لیے اِتنا کچھ کرنے کے لیے اور میرے ساتھ پاکستان آنے کے لیے اگر تم نہ ہوتے تو شاید۔شاہ عادل کے گلے لگتا مشکور لہجے میں اتنا بول کر چپ ہو گیا

بچپن کے دوست ہیں ہم بعد ہم نیو یارک شفٹ ہو گئے تو کیا ہوا کونسا ہماری دوستی میں کمی آ گئی۔عادل مسکرا کر اُس کی پیٹھ تھپک کر بولا

اوکے میں اپنا کمرہ دیکھ لوں۔شاہ اُس سے الگ ہوتا بولا

انٹینئر ڈزائنر سے کہہ دیا ہے وہ اچھے سے گھر کا سیٹ اپ کر دے گا۔عادل نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

ہاں پر گھر کا کچھ سیٹ اپ میں اپنے طریقے سے کرنا چاہتا ہوں۔شاہ نے جواب دیا

جیسے تمہاری مرضی میں ذرا اپنا گھر بار دیکھ لوں۔عادل آنکھ ونک کرتا بولا تو شاہ نے سر کو جنبش دی۔

عادل کے جانے کے بعد شاہ نے سارے کمرے چیک کیے پھر ایک کمرہ جو باقی کمروں کی نسبت بڑا تھا وہاں اپنا بیگ رکھا اور کمرے کا جائزہ لینے لگا جہاں کمرے کے وسط میں بیڈ تھا دائیں طرف ڈریسنگ ٹیبل تھا اُس کے کچھ دور شاید اٹیچ واشروم تھا جب کی بائیں طرف وارڈروب تھا اور دوسری کھڑکیاں تھی شاہ چلتا ہوا کھڑکیوں کے پاس آیا وہاں سے پردے ہٹایا تو چھن سے سورج کی روشنی کمرے میں داخل ہوئی شاہ نے دیکھا کھڑکی سے باہر لان کا سارا منظر نظر آرہا تھا شاہ نے گہری سانس بھر پردے واپس گرائے اور چلتا ہوا واپس اپنے بیگ کی طرح آیا تو اُس کی نظر زمین پہ بچھے دبیز قالین پہ پڑی قالین کا رنگ اور ڈیزائن شاہ کو ایک آنکھ نہ بھایا اِس کو بدلوانے کا سوچتا فریش ہونے واشروم چلا گیا۔

تیس منٹ شاور لینے کے بعد کمرے میں آکر اُس نے اپنا سیل فون اُٹھایا اور عادل کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔

ہیلو عادل مجھے اپنے کمرے میں کچھ چینجنگ کرنی ہے یہاں ایسی چیزیں ہیں جو مجھے نہیں پسند وہاں کچھ اپنی پسند کا سامان رکھنا چاہتا ہوں۔عادل نے کال ریسیو کی تو شاہ نے سنجیدگی سے کہا

ٹھیک ہے میں نے پہلے ہی تم سے کہا تھا۔عادل اپنا وارڈروب سیٹ کرتا شاہ سے بولا

تب تم نے کہا تھا اب میں کہہ رہا ہوں اُتوار کے دن چلتے ہیں خریداری کے لیے۔شاہ نے کہا

تم خود خریدنے چلو گے۔عادل کو جیسے یقین نہیں آیا

ہاں کیوں کوئی مسئلہ۔شاہ نے آبرو اُچکائے جیسے عادل اُس کے سامنے کھڑا ہو

نہیں نہیں مجھے کیا مسئلہ ہونا ہے بس ایسے میں نے پوچھا۔عادل کھسیانا ہو کر بولا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے اُتوار کو تیار رہنا۔شاہ اتنا کہہ کر کال کٹ کر گیا۔

دوسری طرف عادل اپنے سیل فون کو گھورنے لگا پھر اچانک کوئی خیال آیا تو جھٹ سے کسی کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔

اسلام علیکم آنٹی کیسی ہیں آپ؟عادل نے شاہ کی ماں کو کال کرتے حال دریافت کیا

جس ماں کا جوان بیٹا اپنی صورت دیکھانے سے محروم رکھے وہ ماں کیسی ہو سکتی ہے۔دوسری طرف شاہ کی ماں افسردہ لہجے میں بولی جسے سن کر عادل مسکرا دیا۔

اب آپ ہر ٹینشن سے فری ہو جائے کیونکہ میں آپ کے سپوت کو پاکستان لیکر آیا ہوں۔عادل نے جیسے اُن کو زندگی کی نوید سُنائی۔

کیا سچ عادل ہمیں پہلے کیوں نہیں بتایا اور کب ہمارا بیٹا یہاں آیا تم دونوں گھر کیوں نہیں آئے اِس وقت کہاں ہو دونوں۔شاہ کی ماں نے جیسے سُنا ایک کے بعد ایک سوال پوچھا جب کی آنکھیں خوشی کی وجہ سے نم ہو گئ تھی۔

رلیکس آنٹی ہم اسلام آباد آئے ہیں کراچی نہیں وہاں شاہ کو سوائے تکلیفوں کے کچھ محسوس نہیں ہوتا اِس لیے اُس کو وقت دیا ہے آپ بس اِس بات پہ خوش ہو جائے کے وہ پاکستان تو آیا اب جلد یا بدیر اپنے گھر میں بھی ہو گا۔عادل نے مسکرا کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا بہت شکریہ بیٹا ایسے وقت میں تم نے بہت ساتھ دیا ہے ہمارا اگر تم اب بھی اُس کو پاکستان کے لیے نہ لاتے تو میں تو بس اُس کو دیکھنے کی حسرت لیکر قبر میں اُتر جاتی۔شاہ کی ماں نے تشکر آمیز لہجے میں عادل سے کہا

ایسی بات کیوں کر رہی ہیں آپ کو اللہ ہماری بھی زندگی دے۔عادل نے اُن کی بات پہ ناراض لہجے میں گویا ہوا تو وہ ہنس پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

ہم نے تو اپنی زندگی گزار لی تم ہمیں یہ بتاؤ شاہ کو راضی کیسے کر لیا یہاں لانے میں جہاں تک ہم اپنے بیٹے کو جانتے ہیں وہ بہت ضدی ہے۔شاہ کی ماں نے الجھن زدہ لہجے میں پوچھا

وہ تو آپ کا بیٹا ہے پر میں بھی اُس کا دوست ہوں اُس کی رگ رگ سے واقف ہوں اِس لیے میں نے ناچاہتے ہوئے بھی اُس کی کمزوری کا فائدہ اُٹھایا۔عادل کچھ شرمندہ سا بولا

کونسی کمزوری؟انہوں نے جاننا چاہا

میں نے اُس سے کہا کے ہم اُس کو ڈھونڈے گے وہ اِس بار مل جائے گی آپ کو پتا ہے شاہ کتنا پاگل ہے اُس کے پیچھے بنا کوئی اور سوال کیے راضی ہو گیا۔عادل نے گہری سانس بھر کر بتایا

مطلب وہ اُس لڑکی کی وجہ سے آیا ہے۔شاہ کی ماں جیسے مایوس ہوئی۔

جس کے لیے بھی جس وجہ سے بھی آیا ہو آیا تو سہی نہ۔عادل نے مسکرا کر کہا

ہاں پر بیٹے تمہیں آسرا نہیں دینا چاہیے تھا نہ ہی کوئی اُمید تمہیں نہیں پتا تم کوئی اور وجہ سے اُس کو یہاں لاتے شاہ اُس کے ملنے کی اُمید کھو چُکا تھا تبھی تو نیویارک آیا اور تم نے پھر سے اُس کو گزرے سالوں کی طرح کر لیا تمہیں سچ میں کچھ نہیں پتا تم نہیں تھے ہم نے دیکھا کیسے وہ در بہ در اُس کی تلاش میں تھا۔شاہ کی ماں کا لہجہ بھیگ گیا تھا جس کو محسوس کرتے عادل کو بھی احساس ہوا اُس نے غلط کیا ہے پر ہمت نہیں ہاری۔

آنٹی امید رکھنے اور خواب دیکھنے سے پورے ہوتے ہیں شاہ کو خود محسوس ہوا ہے کے وہ یہاں ہیں کیا پتا اِس بار اُس کی تلاش مکمل ہو جائے اُس کی محبت میں اِتنی تاثیر تو ہو گی نہ۔عادل نے کہا

شاہ کی بات ہی نہ کرو اُس کو تو نیویارک میں بھی نظر آتی تھی پھر کیا وہ تھی وہاں نہیں نہ تم کیسے ایسا کہہ سکتے ہو پھر۔شاہ کی ماں کی بات پہ عادل لاجواب ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

آنٹی جو بھی پرشاہ کی جو حالت ہے اُس کا زمیدار وہ خود ہے۔عادل نے سنجیدگی سے کہا

زمیدار جو بھی ہے میں بس اپنے بیٹے کو پہلے کی طرح ہنستا مسکراتا دیکھنا چاہتی ہوں۔انہوں نے تھکن زدہ لہجے میں کہا

انشااللہ ایسا ہی ہو گا۔عادل نے اُمید سے کہا

❤

اُن کے ٹرپ کا آج تیسرا دن تھا فاطمہ نے اب مکمل طور پہ عالم کو نظر انداز کرنا شروع کر دیا تھا جس سے عالم اندر ہی اندر تڑپ رہا تھا اُس نے بہت کوشش کی فاطمہ سے بات کرنے کی پر وہ یا تو اپنے ہاٹ میں رہتی اگر کسی کام سے باہر آتی تو عالم کو دیکھ کر راستہ بدل دیتی۔ابھی شام کے وقت تھا یعنی اُن کے واپسی کا جِرا کچھ کام ہے کا کہتی باہر چلی گئی تھی پر اُس کو بہت ٹائم ہو گیا تھا واپس نہیں آئی تھی جس کا ہوش فاطمہ کا بلکل نہ تھا کیونکہ اُس کا پورا دھیان اپنا سامان پیک کرنے میں تھا تبھی اُس کو غیر معمولی خاموشی محسوس ہوئی تو وہ ہاٹ سے باہر آئی تو اُس کی آنکھیں حیرت اور خوف سے پھیل گئی کیونکہ باہر نہ تو اُن کی بس موجود تھی اور نہ کسی کے ہاٹ بنے ہوئے تھے سوائے اُس کے اور کسی اور کے علاوہ کے جس کا ہوش فاطمہ کو نہیں تھا کے کس کا ہے فاطمہ کو خود پہ بے حد غصہ آیا وہ کیسے اتنا غافل ہو گئی جو اُس کی اتنا کچھ ہونے کے باوجود پتا نہیں لگا جِرا کو فون کرنا کا سوچتی وہ جیسی ہی پلٹی تو سامنے عالم کو کھڑا پایا جو دلچسپ نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عالم شکر ہے تم ہو سب لوگ جانے کہاں چلے گئے ہم اب کیسے جائے گے واپس وہ آخر ہمیں بنا لیے کیسے جا سکتے ہیں۔فاطمہ اپنی عالم سے ناراضگی بھلائے پریشان لہجے میں اُس کے پاس آتی بولنے لگی جب کی اُس کی آواز سنتے ہی عالم کو اپنے اندر ایک سکون اُترتا محسوس ہوا

کل پورا دن تم نے مجھے اپنے دیدار سے محروم رکھا جانتی ہو کتنا تڑپ رہا تھا تمہاری آواز سننے کو۔عالم اُس کا کہا نظر انداز کرتا بولا

عالم کیا فضول بکواس کر رہے ہو ہم یہاں پھس چُکے ہیں تمہیں اندازہ ہے کچھ۔فاطمہ کو عالم کے دماغی حالت پہ شک گزرا ہوا۔

یہ فضول بکواس نہیں میری محبت ہے تمہارے لیے۔عالم محبت بھری نظروں سے اُس کو دیکھتا بولا۔

عالم تم کسی کو کال کرو اور انہیں بتاؤ ہم یہاں ہیں۔فاطمہ منت کرنے والے انداز میں بولی جواب میں عالم گھٹنوں کے بَل اُس کے جھکا فاطمہ عجیب نظروں سے عالم کو دیکھنے لگی۔

وِل یو میری می۔عالم اپنی جیکٹ کے پوکٹ سے ایک ڈبی نکال کر فاطمہ کے سامنے کیے اُمید بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہٹاؤ اِس کو میں یہاں اتنی پریشان ہو تمہیں اپنی پڑی ہے۔فاطمہ اُس کے ہاتھ سے ڈبی پکڑ کر اُچھال کر بولی عالم کے چہرے کے تاثرات یکدم سخت ہوئے وہ ایک ہی جست میں کھڑا ہوتا فاطمہ کے بازوں کو دبوچا

بس بہت ہو گیا بہت کر لی میں نے تمہارے سامنے منت سماجت پر اب تم خود مجھے مجبور کر رہی ہو میں تمہارے ساتھ سختی سے پیش آؤ۔عالم کی گرفت اُس کے بازوں پہ سخت سے سخت ہوتی جا رہی تھی فاطمہ کو ایسے لگا جیسے وہ آج اپنے بازوں سے محروم ہو جائے گی

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو مجھے تم پورے جھنگلی اور انا پرست ہو تمہیں بس اپنی ضد اپنی خواہشات کو پورا کرنا ہوتا ہے کوئی اور کیا چاہتا ہے اُس سے تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا پر میں ایک بات بتا رہی ہوں میں کبھی تمہاری نہیں ہو سکتی اِس لیے خدا کے واسطے مجھے میرے حال پہ چھوڑ دو نہیں چاہیے مجھے تمہاری لفظی محبت نہیں چاہیے تمہارے دو دن کا عشق و جنون۔فاطمہ جھٹکے سے خود کو اُس سے آزاد کرواتی ہاتھ جوڑ کر بولی عالم ساکت سا اُس کی باتیں سن رہا تھا پر اُس کے بعد فاطمہ جیسے ہی جانے لگی عالم کے کہے جُملے نے اُس کے پیروں میں جیسے زنجیر ڈال دی۔

قسم مجھے میرے اللہ اور اپنی محبت کی جو مجھے تم سے ہے اگر تم یہاں سے گئی یا میری محبت کو قبول نہیں کیا تو میں خود کو شوٹ کر دوں گا۔عالم کی بات سن کر اُس نے جیسے واپس رخ پلٹا تو عالم کے ہاتھ میں پسٹل دیکھ کر اُس کا دل خوف سے دھڑکا۔

❤❤❤❤❤❤❤

آج عین اور شانزے کو سیلری ملی تھی تب سے وہ شانزے کا دماغ خراب کر رہی تھی کے وہ اُس کے ساتھ شاپنگ پہ چلے پر شانزے کا موڈ نہیں تھا تبھی وہ بار بار اُسے ٹال رہی تھی۔

شانزے یار چلو نہ مجھے ڈریسز خریدنے ہیں اپنے کمرے کی سیٹنگ چینج کرنی ہے سب سے پہلے تو پالر بھی جانا ہے میری اسکن کتنی ڈل ہو گئی ہے۔عین شانزے سے کہتی موبائل اسکرین پہ اپنا چہرہ دیکھنے لگی۔

عین تم جاؤ میرا دل نہیں۔شانزے نے دوبارہ انکار کیا

آج موڈ کیوں نہیں تمہارا مجھے آج جانا ہے تو مطلب آج۔عین بضد ہوئی۔

آج نہیں ایسا کرتے ہیں اُتوار کو چلتے ہیں کیونکہ ابھی تو شام ہو گئی ہے جلدی میں تم خریداری بھی نہیں کر سکوں گی اچھا ہے پھر اتوار کو آرام سے لینا جو بھی تمہیں چاہیے ہو۔شانزے نے جان چُھڑوانے والے انداز میں کہا

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ آئیڈیا بہتر ہے۔عین اُس کی بات سے اتفاق کرتی بولی

ہمم۔شانزے نے شکر کا سانس لیا۔

اچھا سنو۔عین نے کہا

بولوں۔شانزے نے اُسی کے انداز میں کہا

آج آفس میں سُننے کو ملا کے ہمارا بوس چینج ہونے والا ہے اور وہ اپنی مرضی کے مطابق سٹاف کو رکھے گا دوبارہ سب ورکرز کے انٹرویو لیں گا اُن کی سی وی وغیرہ چیک کرے گا سارا کام اپنی نگرانی میں دیکھے گا پھر اگر کوئی ٹھیک لگا تو وہ اُس کو جاب پہ رکھے گا ورنہ فارغ کر دے گا۔عین نے تفصیل سے بتایا

بوس کوئی بھی ہو ہمیں کیا اگر وہ فارغ کر دے گا تو ہم کہیں اور جاب تلاش کر لیں گے۔شانزے پر سکون سی بولی

ایسے کیسے آجکل جاب ملنا کونسا آسان کام ہے۔عین نے اعتراض کیا۔

ناممکن بھی تو نہیں اور جب بوس آئے گا تو دیکھا جائے گا ابھی سے اُس کا کیا تذکرہ کرنا۔شانزے بے زار ہو کر بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لڑکا شریف ہونا چاہیے آنٹی میری بہن کی زندگی کا معاملہ ہے۔عندلیب نے سنجیدہ لہجے میں سامنے بیٹھی خاتون سے کہا وہ اب عین کی شادی کروانا چاہتی تھی اِسی سلسلے میں وہ رشتہ کروانے والی خاتون سے ملنے آئی تھی جن کا نام رشیدہ تھا۔

بے فکر ہو جاؤ اچھا سا امیر لڑکا تلاش کروں گی تمہاری بہن کے لیے سب عش عش کر اُٹھے گے۔رشیدہ خاتون نے خوشدلی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

امیر نہیں چاہیے بس گھر اپنا ہو عزت دار ہو اور اچھی سی نوکری ہو تاکہ میری بہن کو زیادہ نہیں تو دو وقت کی روٹی کھلا سکے۔عندلیب جواباً بولی

اچھا سہی ہے جیسا تم کہو اور تمہارے ساتھ ایک اور لڑکی بھی تو ہوتی ہے اُس کے بارے میں کیا خیال ہے لگے ہاتھ اُس کے لیے بھی رشتہ دیکھ لوں۔رشیدہ خاتون نے کہا

شانزے سے پوچھ کے بتاؤں گی میں آپ کو چاہتی تو میں بھی یہی ہوں پر عین میری بہن ہے اُس پہ میرا حق ہے میں فیصلہ کر سکتی ہوں پر شانزے کے بارے میں فیصلہ لینا میرا سہی نہیں۔عندلیب نے جواب دیا

کیوں حق نہیں سالوں سے تمہارے ساتھ ہے تم نے اُس کو رہنے کے لیے چھت دی ہے کیا اتنا حق نہیں تمہارا اُس پہ۔رشیدہ خاتون نے جیسے اعتراض کیا۔

چھت دینے والی ذات اللہ کی ہے اور شانزے بطور کرائے دار کی حیثیت سے رہتی ہے۔عندلیب نے باور کروانے انداز میں کہا

ٹھیک ہے میں تمہارے کہے مطابق لڑکا تلاش کرتی ہوں آگے تمہاری بہن کی قسمت۔رشیدہ خاتون نے کہا تو عندلیب ٹھنڈی سانس خارج کرتی اُٹھ کھڑی ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روڈ کراس کرنے کے بعد وہ رکشہ ٹیکسی کے انتظار میں تھی جب اُس کی نظر ایک شخص پہ پڑی پہلے پہل اُس کو اپنا وہم لگا مگر جب غور کیا تو اُس کو پتا چلا اُس کی آنکھوں کا دھوکہ نہیں عندلیب کے قدم لڑکھڑا سے گئے اُس کو یقین کرنے میں مشکل ہو رہی تھی آنکھیں خوف سے پھیل گئی تھی عندلیب اپنے چہرے پہ ڈوپٹہ لیتی تیز تیز قدم اُٹھانے لگی اُس کا دل زور سے دھڑک رہا تھا جیسے ابھی پسلیاں توڑ کر باہر آجائے گا اُس کو ابھی بس اپنے گھر جانے کی تھی وہ تیز تیز قدم اُٹھاتی جا رہی تھی سامنے آتے وجود سے اُس کا تصادم ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

مس عندلیب کیا ہوا آر یو او کے۔ارحان نے عندلیب کو کانپتے دیکھا تو پریشانی سے استفسار کیا ساتھ میں ایک نظر آس پاس ڈالی

کچھ نہیں۔عندلیب جواب دیتی جانے لگی جب ارحان اُس کے راستے میں حائل ہوا

تو آپ اتنا ڈری ہوئی کیوں ہیں جہاں تک مجھے آپ کے بارے میں اندازہ ہوا آپ ایک پر اعتماد لڑکی ہے یہ ڈر خوف آپ کی شخصیت پہ سوٹ نہیں کر رہا بی بریو۔ارحان کی بات پہ عندلیب نے زخمی نگاہوں سے اُس کو دیکھا ارحان نے اُس کی آنکھوں میں دیکھا تو اُس کو کچھ عجیب لگا عندلیب کی آنکھیں اُس کو بے رونق سی لگی اُس کو احساس ہوا جیسے عندلیب نظر آتی ہے در حقیقت ویسی ہے نہیں

آپ کو میرے بارے میں اندازہ لگانے کی ضرورت نہیں میں اور آپ اجنبی ہے اِس لیے دوبارہ میرے راستے میں حائل مت ہونا۔عندلیب بے رخی سے کہتی پل بھر میں اُس کا دل چھلنی کر چکی تھی عندلیب کا لہجہ اُس کے الفاظ کیوں اُس کو تکلیف پہنچانے کا باعث بن رہا تھا یہ بات فلحال ارحان سمجھنے سے بالا تر تھا۔

عندلیب جانے لگی تو ارحان کو جیسے ہوش آیا

میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں۔ارحان اب کی اُس کے ساتھ چلتا ہوا بولا

شکریہ پر اُس کی ضرورت نہیں۔عندلیب سپاٹ لہجے میں بولی

پلیز مس عندلیب اٹس مائے ریکوئسٹ۔ارحان نے عاجزی سے کہا تو عندلیب نے اُس کی طرف رخ کیا جس کے چہرے پہ پریشانی صاف عیاں تھی

کیا یہ میرے لیے پریشان ہو رہا ہے۔عندلیب نے ارحان کا چہرہ دیکھ کر بے ساختہ سوچا جس کی نظریں جُھکی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں پھر۔ارحان اچانک سر اُٹھا کر بولا تو دونوں کی نظروں کا تصادم ہوا عندلیب نے جلدی سے رخ تبدیل کیا پر ارحان کے چہرے پہ مسکراہٹ آ گئی تھی۔

کہاں ہیں آپ کی گاڑی۔عندلیب نے پوچھا

وہاں سائیڈ پہ۔ارحان نے اِشارے سے بتایا تو عندلیب سر کو جنبش دیتی اُس کے ساتھ چلنے کو راضی ہو گئی۔

کہاں ہو تم؟شاہ اپنی گاڑی کے ٹائیر کو دیکھتا عادل کو کال کیے پوچھنے لگا۔

جنت میں۔عادل جواب فورن سے آیا

مذاق مت کرو۔شاہ سخت لہجے میں بولا

گھر پہ ہوں تم بتاؤ کیوں میری یاد آئی۔عادل نے کہا

میری گاڑی خراب ہو گئی ہے بیچ راستے میں۔شاہ نے کال کرنے کی وجہ بتائی

بھائی میں تمہاری طرح امیر نہیں ہوں جو ملک تبدیل کرنے کے بعد فورن سے گاڑی خرید لوں اِس لیے تم کسی آنلائن کیب کا بندوبست کرو۔عادل نے اپنا قصہ سُنایا شاہ نے ایک تیز نظر اپنے فون پہ ڈال کر کال کٹ کر دی۔

اُس کے بعد آنلائن کیب کا بندوبست کیا۔

نمیر اور ارحان کو آج مارکیٹ جانا تھا نمیر ارحان کی بتائی ہوئی جگہ پہ پہنچ چُکا تھا پر ارحان کا کوئی اتا پتا نہیں تھا پہلے تو وہ اُس کا انتظار کرتا رہا پھر کال کرنے کا سوچا پر نمبر بند تھا جس وجہ سے وہ ٹیکسی سے واپس گھر جانے لگا

Posted On Kitab Nagri

ارحان نے عندلیب کی بتائی ہوئی جگہ پہ گاڑی روکی تو عندلیب شکریہ ادا کرتی گاڑی سے باہر آئی۔

مس عندلیب۔ارحان بھی گاڑی سے باہر آتا اُس کو آواز دینے لگا جس سے عندلیب پلٹ کر سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

کیا آپ بتا سکتی ہیں آپ کس سے بھاگ رہیں تھی کیا پتا میں آپ کی کوئی مدد کر سکوں۔ارحان نے سنجیدگی سے کہا جسے سن کر عندلیب کے چہرے پہ طنزیہ مسکراہٹ آئی مگر جب بولی تو لہجہ ہر احساس سے عاری تھا

تم مرد بس عورت کی مجبوری کا فائدہ اُٹھانا جانتے ہو مدد کرنے کے نام پہ خود کا مطلب چُھپا ہوتا ہے۔ارحان عندلیب کی بات پہ ساکت رہ گیا تھا جب کی عندلیب اپنی بات کہہ کر رکی نہیں تھی جب کی وہ کافی دیر تک عندلیب کے لہجے میں چھپی تکلیف کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگا۔

کون تھا وہ ہینڈسم۔عندلیب گھر میں داخل ہوتی سیدھا اپنے کمرے میں جانے کا اِرادہ رکھتی تھی جب عین اُس کے سامنے آتی شرارت بھری نظروں سے دیکھ کر گویا ہوئی

کون کس کی بات کر رہی ہو؟عندلیب ناسمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی

وہی جس کی گاڑی میں آپ بیٹھ کر یہاں آرہی ہیں۔عین نے تفتیشی افیسر کی طرح سوال کیا

کوئی نہیں تھا اب ہٹو مجھے آرام کرنا ہے۔عندلیب کو اُس کو سامنے سے ہٹاتی بولی تو عین کا منہ حیرت سے کھل گیا

اتنی بے وفا تو آپ نہیں تھی۔عین نے منہ بسور کر کہا

عین ہر وقت تنگ مت کیا کرو کبھی میری جان چھوڑ بھی لیا کرو بچی نہیں ہو تم اب۔عندلیب سخت لہجے میں اُس کو سُناتی اپنے کمرے کی طرف بڑھی جب کی اُس کے ایسے رویے پہ عین کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا تم رو رہی ہو؟ شانزے جو اپنے کمرے میں کسی کتاب مطالعہ کرنے میں مصروف تھی عین کو آتا دیکھا تو فکر مندی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

زندگی میں پہلی بار عندلیب نے مجھ سے روڈلی بات کی ہے۔عین شانزے کے گلے لگتی شکایتی لہجے میں بولی

کیا پتا وہ پریشان ہو تمہیں تو پتا ہے اُس کی نئی جاب ہے شروعات میں مشکل ہوتی ہے۔شانزے نے نرمی سے اُس کو سمجھانا چاہا

تو انہیں بھی چاہیے اپنے آفس کے جھمیلے وہاں رکھ کر آئے ہماری کونسا کوئی بڑی فیملی بس تینوں ہیں نہ آپس میں نہ کوئی ماں نہ باپ اور نہ کسی بھائی کا سایہ نہ رشتیدار کوئی بھی تو نہیں اور اب عندلیب ایسے بات کر رہی مجھ سے۔عین کا دل حقیقتاً بہت دُکھا

میں بات کروں گی اُس سے۔شانزے گہری سانس لیکر بولی

تمہیں کیا کرنی ہے بات تم پہ بھی غصہ ہو گی۔عین اُس سے الگ ہوتی منہ بسور کر بولی

نہیں کرتی وہ غصہ ہمارا رشتہ چاہے خون کا نہیں پر تمہاری بہن ہے میرا ساتھ تب دیا جب مجھے کہیں امید کی کرن نظر نہیں آرہی تھی۔شانزے کھوئے ہوئے لہجے میں بولی

تھوڑا بہت میں بھی جانتی ہوں تم جب انہیں ملی تھی پورا ایک ماہ ہسپتال میں ایڈمٹ تھی تمہاری طبیعت بہت زیادہ خراب تھی عندلیب بہت فکر مند رہتی تھی تمہارے لیے ڈاکٹرز کا کہنا تھا تمہیں کسی بات کا صدمہ ہوا ہے اور جب واپس آئی تو کسی سے بات بھی نہیں کرتی تھی پھر آہستہ آہستہ یہاں ایڈجسٹ ہوئی۔عین اپنا رونا بھول کر بولی

ہمم۔شانزے نے ہنکارہ بھرا

Posted On Kitab Nagri

تمہارے ساتھ کیا ہوا تھا کبھی تم نے بتایا نہیں ہمیں کونسی بات کا صدمہ لیا تھا کیا تمہاری فیملی میں بھی کوئی نہیں۔عین متجسس ہوتی پوچھنے لگی

میرا اگر کوئی ہوتا تو کیا میں یہاں ہوتی۔شانزے نے اُس کو لاجواب کیا۔

کیا تمہاری گزری زندگی میں ایسا کوئی نہیں تھا جس سے تمہیں محبت ہوتی یا کسی کو تم سے۔عین نے ہمیشہ سے کیا جانے والا سوال پوچھا

محبت پیار وغیرہ کچھ نہیں بس دماغ کی فضولیات ہیں۔شانزے طنزیہ بولی

ایسا تو نہ بولوں بہن محبت دماغ کی فضولیات نہیں بلکہ ایک نعمت ہے۔عین فورن سے بُرا مان کر بولی

ہو گی اب مجھے پڑھنے دو۔شانزے ناٹالا

تمہیں کچھ نہیں پتا ورنہ بانو قدوسیہ کہتی ہیں۔

کچھ لوگ شفا جیسے ہوتے ہیں بات کرتے ہیں تو تسکین ملتی ہے لفظ کہتے ہیں تو مرہم لگتے ہیں کچھ لوگ صرف لوگ نہیں ہوتے وہ ہمارا علاج ہوتے ہیں سکون ہوتے ہیں۔

عین نے شانزے کی عدم دلچسپی نوٹ کر کے اپنا سلسلا کلام وہی سے جوڑا اُس کی بات پہ شانزے جو اپنا دھیان کتاب کی جانب کرنا چاہتی تھی چھم سے کسی کا مُسکراتا خوبصورت شرارتی نظروں والا عکس اُس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔

❤

بہتر تھا ہم ساتھ چلتے یوں مجھے بیچ راستے خوار تو نہ ہونا پڑتا۔ارحان کو گھر آتا دیکھ کر نمیر اُس پہ چڑھ ڈورا

سوری یار ضروری کام سے جانا پڑ گیا تھا۔ارحان تھکن زدہ سا صوفے پہ بیٹھ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

کونسا کام تم مجھے ایک ٹیکسٹ کر کے بتا سکتے تھے پر تمہارا تو سیل فون ہی آف تھا۔ نمیر نے جوابً کہا

بیٹری چارج نہیں تھی۔ارحان اُس کی پہلی بات نظر انداز کرتا بولا

خیر تم بہت پریشان دیکھائی دے رہی ازایوری تھنگ اوکے۔ نمیر اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھنے لگا

ہمم سب ٹھیک ہے بس تھک گیا ہوں۔ارحان مسکرانے کی کوشش کرتا ہوا بولا

میری مانو تو چھوڑ دو یہ جاب تمہارا تعلق مَلک فیملی سے ہے یہ پچاس ستر ہزار کی نوکری تم پہ سوٹ نہیں کرتی۔ نمیر نے اپنی طرف سے مشورہ دیا جس پہ ارحان کو دلچسپی نہ تھی۔

نوکری انسان سوٹ ہونے پہ نہیں کرتا اپنا گزر بسر کرنے کے لیے کرتا ہے۔ارحان نے سنجیدگی سے جواب دیا

تو تمہیں کونسا پیسو کی کمی ہے۔ نمیر لاپرواہی سے بولا

ہے تبھی تو کر رہا ویسے بھی ملک خاندان سے اب میرا کوئی تعلق نہیں انہوں نے تب میرا ساتھ نہیں دیا جب مجھے ضرورت تھی تو ایسے خاندان کے کسی فرد سے میرا کونسا تعلق بنتا ہے۔ارحان تلخ لہجے میں بولتا صوفے سے اُٹھ کھڑا ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارحان

نمیر شرمندہ سا کچھ کہنا چاہ رہا تھا

پلیز نمیر اِس وقت میں بہت ٹینس ہوں اِس موضوع پہ بات نہیں کر سکتا۔ارحان اُس کی بات بیچ میں ٹوکتا ہوا بولا۔

❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

ع عالم۔

عالم کے ہاتھوں میں پسٹل دیکھ کر فاطمہ کے گلے سے پھسی پھسی سی آواز نکلی جب کی عالم کے سر پہ فاطمہ کو پانے کا جنون سوار تھا تبھی اپنی کنپٹی پر پستول رکھتا سرخ انگارہ بنی آنکھوں سے فاطمہ کو دیکھ رہا تھا جس کا چہرہ لٹھے مانند سفید پڑ گیا تھا۔

میری محبت قبول ہے یا نہیں مجھ سے شادی کرو گی یا نہیں ٹیل می۔عالم دھاڑا

پاگل پن چھوڑو عالم اور پستول کو ہٹاؤ کوئی کِھلونہ نہیں یہ۔فاطمہ پریشانی سے بولی

میری محبت بھی کوئی مذاق نہیں جس کو تم ہر بار ٹھکرا دیتی ہو اب بس بہت ہو گیا آج تمہیں فیصلہ لینا ہو گا۔عالم بنا پستول ہٹائے حتمی لہجے میں بولا

عالم

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہاں یاناں۔عالم سخت آواز میں بولا

بیٹھ کر آرام سے بات کرتے ہیں۔فاطمہ سوکھے لبوں پہ زبان پھیر کر کہا

اب اگر تم نے میری بات کے جواب کے بجائے کوئی اور بات کہی تو میں بنا ایک سیکنڈ کی دیر کیے خود کو شوٹ کر لوں گا۔عالم کی اُنگلی ٹریگر پہ پڑتی دیکھ کر فاطمہ کی روح فنا ہوئی تبھی بنا سوچے سمجھ بولی

میں کروں گی تم سے شادی پر پلیز تم پستول کو دور کرو۔فاطمہ کی بات سن کر عالم کے چہرے کے سخت تاثرات یکدم بدلے تھے عنابی ہونٹوں پہ خوبصورت مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا تھا آنکھوں کی چمک بڑھ گئی تھی جب کی ہاتھ میں پکڑے پستول پہ گرفت خود بخود ڈھیلی پڑ گئی تھی۔

میں جانتا تھا تم مجھے چاہتی ہو۔عالم فاطمہ کی طرف قدم بڑھاتا مسکراتے لہجے میں بولا فاطمہ کا دل ابھی زور سے دھڑک رہا تھا اُس کی نظریں نیچے گری پستول پہ تھی۔

کہو نہ یو آلسو لو مَی۔عالم نے جیسے ہی اُس کا ہاتھ پکڑا فاطمہ نے جھٹکے سے اپنا ہاتھ پیچھے کیا۔

چٹاخ

Posted On Kitab Nagri

اپنا ہاتھ پیچھے کیے فاطمہ نے ایک تھپڑ اُس کے چہرے پہ رسید کیا جس سے عالم کا چہرہ ایک طرف ہوا تھا اُس کو بُرا بلکل نہیں لگا تھا ہونٹوں پہ مبہم مسکراہٹ ابھی بھی برقرار تھی اُس کو نہیں تھا پتا وہ کیوں فاطمہ کو اتنا چاہنے لگا ہے دن بدن وہ اُس کے حواسوں پہ سوار ہو رہی تھی کسی میں اِتنی ہمت نہیں تھی عالم سے تیز آواز میں بات کرنے کا سوچے بھی پر آج خود سے چھوٹی لڑکی کا تھپڑ کھانے کے باوجود عالم کو بُرا نہیں لگ رہا تھا

اگر غلطی سے ٹریگر پہ زور بڑھ جاتا تو۔فاطمہ نے گھٹی گھٹی آواز میں کہتے اُس کا چہرہ دیکھا جو محبت لُٹاتی نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا

تو میں مر جاتا

چٹاخ

عالم کی پھر سے مرنے والی بات پہ فاطمہ کو برداشت نہیں ہوا تبھی ایک اور تھپڑ اُس کے چہرے پہ مارا

زندگی مذاق ہے تمہارے لیے مرنا آسان ہے جو ایسا کرنے کا سوچا اپنی بات منوانے کے لیے کوئی اور راستہ نظر نہیں آیا جو اِس حرکت پہ آئے۔فاطمہ اُس کا گریبان پکڑتی چیخی

ہر طریقہ آزما لیا تھا ہر انداز میں تمہارے سامنے اپنا دل کیا نتیجہ کیا ملا تمہارا انکار تین سال فاطمہ تین سالوں سے تمہارے لیے تڑپ رہا ہوں تمہاری ایک محبت بھری نظر کا منتظر ہوں تمہاری چاہت کا طلبگار ہوں سالوں سے میرا دل چاہتا ہے تمہیں اپنے پاس بیٹھا کر تمہارے ساتھ ڈھیر ساری باتیں کروں مجھے نہیں پتا کیوں تمہیں مجھے پہ اعتبار نہیں پر میں نے جب سے تمہیں دیکھا ہے میرا دل تمہاری خواہش کرنے لگا ہے وہ سب چاہنے لگا ہے جو پہلے کبھی نہیں چاہا مجھے تمہارا نشہ ہو گیا ہے جب تمہیں نہیں دیکھتا تو مجھے سکون نہیں ملتا میں ہر پل تمہارے ساتھ رہنا چاہتا ہوں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں تاکہ میں یوں نہ تڑپوں میں اپنے بے قرار دل کو قرار دینا چاہتا ہوں تم سے

Posted On Kitab Nagri

نکاح کرنے کی صورت میں تم اگر مجھے نہ ملی تو میں جی نہیں رہ پاؤں گا۔عالم اُس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالوں میں بھر تاشدت بھرے لہجے میں گویا ہوا۔فاطمہ عالم کے لہجے میں شدت محسوس کرتی دنگ رہ گئ تھی۔

دور رہو بات مت کرو نفرت کرتی ہوں میں تم۔فاطمہ چہرہ پھیر کر بولی عالم کے چہرے پہ گہری مسکراہٹ آئی

نکاح کے بعد محبت بھی ہو جائے گی کونسا زیادہ وقت لگتا ہے۔عالم اُس کو اپنے سامنے کھڑا کیے سکون سے بھرا صرف اپنا سوچتے ہو تم۔فاطمہ گھور کر بولی

محبوب تمہارے جیسا ہو تو عاشق بندہ بشر بس اپنے بارے میں سوچا کرے گا تمہیں کس نے کہا تھا اِتنا پیارا ہونے کو۔عالم اُس کے بھرے ہوئے گالوں کو کھینچتا بولا

کچھ نہیں مجھ میں عالم ایویں تم میرے پیچھے پڑے ہو بعد میں پچھتاوا ہو گا تمہیں۔فاطمہ اُس کی نظروں میں اپنا عکس دیکھ کر نظریں چُراتی بولی

کل شام ہمارا نکاح ہے ابھی ہمیں واپسی کے لیے نکلنا چاہیے مجھے گھر پہ بھی انفارم کرنا ہے سارے ارینجمنٹس دیکھنے ہیں بہت کام رہتے ہیں۔عالم فاطمہ کی بات نظر انداز کرتا اپنی پیشانی مسلتا بولا اُس کی بات پہ فاطمہ کا منہ شاک کی کیفیت میں کھل گیا

کیا کل نکاح۔فاطمہ تقریباً چیخ پڑی

ہاں کیوں کیا آج ہونا چاہیے۔عالم مسکراہٹ دبائے بولا

عالم تم اتنے جلد باز کیوں ہو۔فاطمہ جھنجھلا کر بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جلد باز نہیں ہوں بس تمہارے معاملے میں کوئی رِسک نہیں لینا چاہتا میرے بس چلے تو ابھی کر لوں پر مجھے پہلے حویلی جانا ہو گا اپنی فیملی کو بتانا ہو گا ان کی موجودگی بھی تو لازمی ہے اور تم اب ہاسٹل نہیں میرے ساتھ میرے گھر چلوں گی۔عالم ساری بات کہتا آخر میں حُکمرانہ لہجے میں بولا

ہم کس رشتے سے ایک چھت کے نیچے رہے گے۔فاطمہ نے چُبھتے لہجے میں کہا اُس کو عالم کی یہ بات پسند نہیں آئی۔

ہم نہیں تم میں تو حویلی کے لیے نکلوں گا تمہیں اپنے گھر چھوڑ کر۔عالم اُس کے گریز پہ مسکرائے بنا نہ رہ سکا

میں ہاسٹل جانا چاہتی ہوں۔فاطمہ نے سنجیدگی سے کہا

پر میں ایسا نہیں چاہتا۔عالم نے اٹل انداز میں کہا

عالم

فاطمہ اندھیرا ہونے کو ہے ہمیں نکلنا چاہیے۔عالم اُس کی بات کاٹتے وقت کا احساس کروانے لگا تو ناچار فاطمہ کو خاموش ہونا پڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عالم اپنے گھر فاطمہ کو چھوڑتا سیدھا اپنے گاؤں آیا تھا جہاں اُس کا پورا خاندان رہتا تھا عالم حویلی کے باہر کھڑا ہوتا گہری سانس بھرنے لگا رات کے بارہ بجے کا وقت تھا اندھیرا چاروں طرف پھیل گیا تھا مگر حویلی کے باہر دن کا سما تھا وجہ باہر لائٹس کا ہونا تھا حویلی کی بڑی گیٹ کے پاس چوکیداروں کی قطار تھی جب کی حویلی اپنے پورے شان وشوکت کے ساتھ کھڑی تھی عالم آج تین سال چار ماہ بعد آیا تھا ورنہ وہ ہمیشہ چھٹیوں کے وقت آتا تھا پر فاطمہ سے ملنے کے بعد یہاں آنا قدرے کم پھر ختم ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عالم کی فیملی میں چار اُس کے چچازاد اُن کی بیویاں اور بچے تھے جوائنٹ فیملی سسٹم تھا سب ایک ساتھ رہتے تھے عالم کے والد کا نمبر سب بھائیوں میں پہلا تھا جس وجہ سے سارے اختیار اُن کے ہاتھوں میں تھے عالم کے علاوہ بختاور راجپوت کے دو اور بیٹے تھے بڑے کا مختیار دوسرے نمبر پہ عالم تھا تو تیسرے پہ شاہد تھا گاؤں میں اُن کی اپنی زمینے تھی پر عالم کو اِن سب میں کوئی دلچسپی نہیں تھی اِس لیے وہ زیادہ وقت شہر ہوتا بختیار راجپوت کو اعتراض تو بہت تھا پر اُن کو اپنے دوسرے بیٹے سے محبت بھی زیادہ تھی تبھی ہتھیار ڈال دیئے عالم کی ہر ضد خواہش کو پورا کیا جاتا تھا جس وجہ سے وہ مزید ضدی ہو گیا تھا لڑکیوں سے دوستی کرنا اُس کے لیے عام بات ہو گئی تھی سیگریٹ نوشی کرنا شراب پینا یہ سب اُس کا پسندیدہ مشغلہ تھا فاطمہ کا اُس کی زندگی میں آنے کے بعد اِن چیزوں میں کچھ کمی تو آئی تھی پر اُس نے بند نہیں کیا تھا۔

یہاں فاطمہ ایڈجسٹ نہیں کر پائے گی۔عالم ٹھوری پہ ہاتھ پھیرتا پر سوچ لہجے میں خود سے بولا

میں اور فاطمہ یہاں رہے گے بھی نہیں یہاں تو مجھے اُس سے بات کرنے کا موقع بھی نہیں ملے گا۔اپنی بڑی فیملی کو سوچتا عالم منہ بنا کر بڑبڑایا

میں اور فاطمہ شہر میں رہے گے جہاں بس میں اور وہ ہو گی ہمارا پیار ہو گا ہماری اپنی چھوٹی سی دُنیا ہو گی۔عالم گہری مسکراہٹ سے خود کو کہتا اپنے قدم اندر کی جانب بڑھائے

سلام چھوٹے صاحب

اسلام علیکم چھوٹے سرکار

سلام صاب

Posted On Kitab Nagri

عالم جیسے ہی گیٹ کے پاس پہنچا چوکیدار گیٹ کا دروازہ کھولنے لگا جب کی باقی سب اُس کو سلام کرنے لگا جس کا جواب عالم نے سر کو جنبش دیتے کہا۔

عالم اندر داخل ہوتے سب کے آرام کا خیال کرتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا اُس کو پتا تھا فجر کے وقت سب نے اُٹھ جانا ہے تب مل لیں گا۔

❤❤❤❤❤❤❤

فائنلی تم نے عالم کی محبت کو قبول کر لیا۔حرا نے خوشی سے فون پہ فاطمہ سے کہا

زبردستی قبول کروایا ہے۔فاطمہ نے تصیح کی۔

جو بھی اگر تم پہلے خود سے راضی ہو جاتی تو وہ گن پوائنٹ پہ حاصل نہیں کرتا تمہیں۔حرا نے مزے سے کہا

بڑی کمینی دوست ہو ویسے تم مجھے ایسے ہی کسی مرد کے ساتھ چھوڑ کر تم لوگ چلے گئے باقیوں کی خیر ہے تمہیں تو میرے ساتھ ہونا چاہیے تھا۔فاطمہ نے شکوہ کیا

عالم پہ تمہیں یقین نہیں کیا جو ایسا بول رہی ہو مانا ہے فلرٹی ٹائپ ہے پر گرا ہوا نہیں ہے۔حرا کی بات پہ فاطمہ شرمندہ ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا وہ مطلب نہیں تھا۔فاطمہ نے وضاحت دی

جو بھی مطلب تھا ابھی تمہیں خوش ہونا چاہیے کل تمہاری شادی ہے۔حرا نے اُس کا دھیان دوسری طرف لگوایا۔

کیا خاک خوش ہونا ہے عالم کی ضد ہوں میں جو جلد ختم ہو جائے گی۔فاطمہ تلخ لہجے میں بولی

اگر اُس کو ایسا کرنا ہوتا تو وہ تمہارے پیچھے خوار نہ ہوتا۔حرا نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

میرا دماغ کام کرنے کی صلاحیت سے مفلوج ہو چکا ہے مطلب میں اُس شخص سے شادی کرنے جا رہی ہوں جو میرے سامنے آئے دن نئی لڑکی کے ساتھ پایا جاتا ہے جس میں ہر بُری عادت موجود ہے۔فاطمہ جھرجھری لیکر بولی

عالم جیسا بھی ہے پر منافق نہیں تبھی تو تمہیں پانے کے لیے اچھا ہونے کا ڈرامہ نہیں کیا جیسا تھا ویسا ہی بن کر تمہارے سامنے آیا۔حرا نے گہری سانس بھر کر کہا

میرا دل نہیں مان رہا۔فاطمہ بس اتنا بول پائی

تمہاری حالت کا اندازہ میں لگا سکتی ہوں تم نے بچپن سے بس تنہائی کاٹی ہے پر میرا یقین کرو عالم سے شادی کے بعد تمہاری زندگی بدل جائے گی تم بہت خوش رہو گی اُس کے ساتھ۔حرا نے یقین دُھانی کروائی

ایسا لگتا ہے جیسے میں اپنی شخصیت کو کھو دوں گی عالم شروع سے ہی مجھے سیراب لگتا ہے ایسا لگتا ہے میں اُس کو اگر پا بھی لوں تو کوئی اُس کو مجھ سے لیں اُڑے گا۔فاطمہ کھوئے ہوئے لہجے میں بولی

آرام کرنا چاہیے تمہیں فضول کی باتوں کو سوچنے سے بہتر ہے دوسری بات عالم کبھی تمہیں یا تمہاری شخصیت کو کھونے نہیں دے گا اگر ہوا بھی تو ڈھونڈ نکالیں گا۔حرا نے اپنی بات کہہ کر کال کاٹ دی پر اُس رات فاطمہ ساری رات سو نہیں پائے عالم کے خوبصورت گھر میں اُس کو اپنا آپ عجیب لگ رہا تھا اور کہی نہ کہی ڈر بھی۔

❤❤❤❤❤❤❤

عین اُٹھ جاؤ نماز کا وقت نکل جائے گا۔شانزے سوئی ہوئی عین کے پاس کھڑی ہوتی بولی

دوپہر کی پڑھ لوں گی ابھی نہیں۔عین کروٹ بدل کر بولی

نماز کے بعد سو جانا۔شانزے اُس کو بازوں سے پکڑتی بولی

Posted On Kitab Nagri

یار شانزے پلیز نہ پھر نہیں آئے گی۔عین نے منت کی۔

عین نماز نیند سے بہتر ہے چلو اُٹھو فرض ہی ادا کر لینا پر اللہ کے سامنے حاضری تو لگاؤ۔شانزے نے سنجیدگی سے کہا تو عین منہ بنا کر اُٹھ کھڑی ہوئی۔

عین وضو کر کے باہر آئی تو شانزے نے نماز پڑھنا شروع کر دیا تھا عین بھی جائے نماز لیکر نماز کے لیے کھڑی ہوئی تو ایک سکون کی لہر اُس کو اپنے وجود میں محسوس ہوئی اِس لیے وہ پوری دلجمعی کے ساتھ نماز پڑھنے لگی ساری سوچو کو جھٹک کر۔

پوری نماز پڑھ لی اچھا کیا۔شانزے خود نماز سے فارغ ہوئی تو عین سے کہا جواب جائے نماز کو تہہ لگا رہی تھی۔

ہاں سوچا اب حاضری لگا رہی ہوں تو پوری لگاؤں نہ۔عین نے جواب دیا

سیدھا بول دو سکون حاصل ہوا۔شانزے نے کہا تو عین مسکرا دی۔

یہی بات ہے۔عین نے کہا

اچھا میں کچن میں جا رہی ہوں ناشتہ بنالوں۔شانزے بیڈ سے اُتر کر سلیپر پہن کر بولی

آج پراٹھے میں بنالوں گی تم چائے بنانا تمہیں تو پتا ہے مجھے تمہارے ہاتھ کی چائے کتنی پسند ہے۔عین بھی اُس کی تلقین میں چلتی ہوئی بولی

آج کیسے خود ناشتہ بنانے کا سوچا تمہاری تو جان نکالتی ہے کچن کے کام کرنے سے۔شانزے نے حیرت کا اظہار کیا

بس آج نماز پڑھی ہے تو اپنا آپ ہلکہ سا محسوس ہو رہا ہے پڑھتی تو ویسے بھی ہوں پر جو آج محسوس ہو رہا ہے وہ پہلے نہیں ہوا موڈ خوشگوار سا ہے تو سوچا تمہاری مدد کروا دیتی ہوں۔عین نے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا

Posted On Kitab Nagri

بلکل نماز انسان کو پر سکون کر دیتی ہے جس سکون کو حاصل کرنے کے لیے ہم دُنیا کے کاموں میں لگے رہتے ہیں وہ سکون تو ہمیں قرآن اور نماز میں ملتا ہے۔شانزے نے کہا

ہمم تبھی تو کہتے اللہ کے ذکر میں سکون ہے۔عین اُس کی بات سے اتفاق کرتی بولی

اسلام علیکم ! کچن میں آتے شانزے نے عندلیب کو کھڑا پایا تو سلام کیا جو کافی بنانے میں مصروف تھی۔

وعلیکم اسلام۔عندلیب بنا دونوں کی طرف دیکھے بولی۔

عین تم آٹا گوندھ لوں گی یا میں کر دوں یہ کام؟شانزے ایک نظر عندلیب پہ ڈالے عین سے بولی

کر دو تم۔عین دانتوں کی نمائش کیے بولی

سوری۔عندلیب کافی کا کپ شیلف پہ رکھتی عین کے سامنے کھڑی ہوئی بولی مگر عین نے رخ پھیر لیا

بات نہ کریں میں کون ہوتی ہوں آپ کی۔عین ڈرامائی انداز میں بولی بھلا اُس کو اپنی اہمیت بھی تو کروانی تھی نہ

شانزے تاسف سے سر ہلاتی فریج سے پانی کی بوتل نکالنے لگی

تم میری بہن ہو۔عندلیب نے گھورا

آپ کی بہن بڑی ہو گئی ہے اب آپ کی ذمیداری ختم چھوڑ دیا آپ کو آپ کے حال پہ۔عین نروٹھے پن سے بولی

اِتنا غصہ۔عندلیب اُس کے گال کھینچتی بولی

میں کون ہوتی ہوں غصہ کرنے والی میرے غصے سے آپ کو کیا فرق پڑتا۔عین نے کہا

عین اب ڈرامہ بند بھی کر لوں۔شانزے بے زار ہوئی

شانزے یہ ڈرامہ نہیں میری عین پوری فلم ہے۔عندلیب شانزے کو جواب دیتی عین کو دیکھنے لگی جس کا منہ غبارے کی طرح پُھول گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اِس بات معافی دے رہی ہوں نیکسٹ ٹائم نہیں ملے گی۔عین نے احسان کیا

جی جی آپ کی بڑی مہربانی۔عندلیب نے شکر کا سانس خارج کیا۔

عین آکر اب اپنا کام کرو۔شانزے آٹا گوندھنے کے بعد عین سے بولی

آتی ہوں۔عین نے جواب دیا

میں آفس کے لیے نکلتی ہوں۔عندلیب اپنا کافی والا کپ دھوتی دونوں سے بولی

ناشتہ نہیں کرنا کیا؟شانزے نے پوچھا

نہیں وقت بہت ہو گیا ہے وہاں سے کچھ کھالوں گی۔عندلیب نے بتایا

اوکے پر کھاضرور لیجئے گا ورنہ ویکنس ہو جائے گی آپ کو۔عین نے اُس کو جاتا دیکھا تو کہا

ہاں ڈونٹ وری۔عندلیب عجلت سے کہتی کچن سے چلی گئ۔

گھوڑے پہ سوار ہے تمہاری بہن۔شانزے تاسف سے سر ہلاتی بولی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

عالم تم۔راجپوت فیملی اِس وقت حویلی کے بڑے سے حال میں موجود تھے جب انہوں نے سیڑھیوں سے عالم کو آتا دیکھا تو سب اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑے ہوئے اُن کے چہرے پہ حیرانکن تاثرات دیکھ کر عالم سر جھٹک کر مسکرا دیا جب کی اُس کی ماں مسز راجپوت فورن سے اُس کی طرف لپکی

جی اماں جان میں آپ سب کو لینے آیا ہوں۔عالم ان کے ہاتھوں کو عقیدت سے چومتا بولا

برخودار پہلے اپنے والد سے تو ملو۔بختاور راجپوت نے روعب سے کہا تو عالم خجل سا اُن کی طرف آیا۔

اسلام علیکم ابا جان۔عالم اُن کے گلے ملتا بولا

Posted On Kitab Nagri

ہم تو ٹھیک ہے اب تمہارا دماغ ٹِھکانے لگانے کا سوچ رہے ہیں انداز ہے کتنے وقت بعد آئے ہو۔بختاور راجپوت نے اُس کی کلاس لی۔

جانے دے ابھی تو آیا ہے۔مسز راجپوت اپنے سپوت کے حق میں بولی

ہمارے پاس وقت ہے آپ لوگوں نے ناشتہ کر لیا ہے تو کر لیں یا ناشتہ پیک کر لیں راستے میں کھا لیجئے گا ابھی شہر جانا لازمی ہے۔عالم سب سے ملتا مدعے کی بات پہ ہے۔

خیر تو ہے پوتر آتے ہی اتنی جلدی مچائی ہوئی ہے شہر وِچ تیرا کونسا خزانہ ہے۔عالم کی چچی شائستہ نے اُردو پنجابی میں اُس سے پوچھا اُن کا تعلق پنجابی پختون سے تھا پر راجپوت حویلی میں کوئی پنجاب میں بات نہیں کرتا تھا اِس لیے وہ ایسے ہی بات کرتی عالم اُن کے خزانے والے جُملے پہ مسکرا دیا

چچی جان خزانے سے زیادہ قیمتی چیز ہے آج شام کو میرا نکاح ہے۔عالم نے مسکرا کر اُن کے سروں پہ بم گرایا

ہوش میں ہو تم؟بختاور راجپوت ہوش میں آتے اُس پہ چیخے

میرے خیال سے ابا جان نکاح ہوش میں ہی کیا جاتا ہے۔عالم سر جھکا کر بولا اُس کو بختاور راجپوت کا ایسے چیخ کر بات کرنا اچھا نہیں لگا

باپ سے زبان درازی کرتے ہو کیا یہ سیکھنے کو ہم نے شہر جانے کی اِجازت دی تھی تمہیں۔بختیار راجپوت ناگواری سے بولے

گستاخی معاف پر ابا جان میں فاطمہ کو بہت چاہتا ہوں اور آج نکاح کرنے والا ہوں تبھی آپ لوگوں کو لینے کے لیے آگیا آپ میں سے کسی کو اعتراض ہو بھی تو میں اپنے فیصلے سے نہیں ہٹوں گا کیونکہ یہ میری زندگی اور میرے دل کا معاملہ ہے۔عالم اٹل لہجے میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شام کو شادی بتانے اب آئے ہو اب بھی کیوں آئے تین چار بچے پیدا کرنے کے بعد آجاتے۔بختاور راجپوت نے طنزیہ کہا باقی سب خاموش باپ بیٹے کو دیکھ رہے تھے۔

شادی کے لیے مشکل سے مانی ہے بچوں کا اگر میں نے سوچا تو اُس نے میرا گلا دبا دینا ہے۔اپنے باپ کی بات پہ عالم نے جھرجھری لیکر سوچا پر کہا تو بس یہ

ابا جان اگلی بار آپ کی دعاؤں سے بچوں سمیت آؤں گا پر ابھی تو میرے ساتھ چلے۔عالم کے ڈھٹائی سے کہنے والی بات پہ سب کا منہ حیرت سے کھل گیا

تُسی بڑے بے باک ہو گئے ہو شہر دی ہوا اچھی خاصی لگی ہے۔شائستہ چچی نے منہ بنا کر کہا

جی اثر تو ہو گیا ہے اب کیا ہو سکتا ہے۔عالم سر کو خم دیتا بولا

لڑکی کا خاندان کیسا ہے کہاں سے ہیں۔بختاور راجپوت کس توقع کے بعد بولے

فاطمہ کا سب کچھ اب میں ہوں۔عالم سنجیدگی سے بولا

مطلب لاوارث ہے

ابا جان۔عالم ضبط سے مٹھیاں بھینچ کر بس یہی بول پایا ورنہ اپنے باپ کے منہ سے فاطمہ کے لیے لاوارث لفظ سننا اُس کے تن بدن میں آگ لگا گیا تھا۔

بُرا کیوں لگ رہا تمہیں۔بختاور راجپوت تمسخرانہ لہجے میں بولے

اُس کا وارث میں ہوں آپ دوبارہ پلیز ایسے الفاظ مت کہیے گا ورنہ میں گناہ کے مرتکب ہو جاؤں گا۔عالم کی بات پہ سب کے ہاتھ بے ساختہ منہ پہ پڑے

Posted On Kitab Nagri

عالم باپ سے ایسے بات کرتے ہیں کچھ تو لحاظ کرو کل آئی لڑکی نے تمہیں یہ پڑھا کر بھیجا ہے اپنے گھر والوں سے بداخلاقی سے پیش کرنا۔ مسز راجپوت عالم سے استفسار کرنے لگی

آپ میں سے کسی کو آنا ہے تو آجائے ورنہ میں چلتا ہوں فاطمہ گھر میں اکیلی ہے۔عالم اُن کی بات کا جواب دیئے بغیر بولا

کیا مطلب تم دونوں بنا کسی رشتے کے ایک گھر میں رہتے ہو۔اب کی خاموش بیٹھا اُس کا بھائی مختیار بولا تو عالم نے افسوس بھری نظروں سے اُس کو دیکھا

تم جیسے پڑھے لکھے سے میں ایسی گری ہوئی بات کی اُمید نہیں رکھ رہا تھا آپ لوگوں کی باتوں نے مجھے یہ احساس کروایا ہے جیسے میں نے یہاں آکر غلطی کر دی ہو۔عالم نے ناگواری سے کہا

چھوڑو سب باتوں کو ہم سب چلنے کو تیار ہے پر میں ایک بات پہلے بتا دیتا ہوں ہمارے یہاں ایسی شادیاں نہیں ہوتی گاؤں میں ہمارا بڑا نام ہے کچھ رسم ورواج ہے جن کے ساتھ ہمیں چلنا ہے ورنہ گاؤں والے کیا کہے گے رہتے اتنے شاندار حویلی اور کام ایسے اِس لیے بھلے نکاح آج ہو ولیمے کی تقریب یہاں دھوم دھام سے ہو گی تاکہ سب کو پتا چلے بختاور راجپوت کے بیٹے کی شادی ہے لڑکی نے بعد میں ویسے بھی یہاں رہنا ہے۔بختاور راجپوت کچھ سوچ کر بولے

لڑکی کا نام فاطمہ ہے اور میں اُس کو ولیمے کے دن یہاں لیں آؤں گا وہ کبھی کبھی یہاں آیا کریں گی پر رہے گی نہیں وہ ایڈجسٹ نہیں کر پائے گی۔عالم نے سارے معاملات ایک دن میں طے کرنے چاہے۔

تو کیا شہر میں اپنا گھر بسالوں گے۔بختاور راجپوت نے جاننا چاہا

جی۔عالم فقط بس یہ بولا

Posted On Kitab Nagri

ارحان اپنے کولیگ سے بات کرتا ساتھ میں ایک نظر عندلیب پہ ڈالتا جو لیپ ٹاپ پہ ٹائپ کرتی کبھی جمائی لیتی تو کبھی سر کو دائیں بائیں گھماتی رات بھر نیند نہ لینے کی وجہ سے اُس کو کام کرنا مشکل لگ رہا تھا ارحان اپنے کولیگ سے ایکسکیوز کرتا آفس میں بنے کچن کی طرف آیا وہاں دو کپ کافی بنانے کا کہتا بیٹھ گیا

کافی بننے کے بعد دونوں مگ ہاتھوں میں لیتا عندلیب کے ساتھ والی چیئر پہ بیٹھ گیا۔

کافی۔ارحان نے ٹیبل پہ اُس کے سامنے رکھی عندلیب نے تعجب سے ارحان کو دیکھا جو بلیک شرٹ کے ساتھ وائٹ جینز پینٹ پہنے بالوں کو نفاست سے سیٹ کیے آنکھوں سے اِشارے سے کافی لینے کا کہہ رہا تھا۔

میں نے نہیں مانگی۔عندلیب سنجیدگی سے بولی

ضروری تو نہیں ہر بات کہی جائے کچھ باتیں محسوس کی جاتی ہے۔ارحان نے مسکرا کر کہا

کیا مطلب؟ارحان کی بات عندلیب کے سر سے گزری۔

میرا مطلب آپ کافی ٹائیرڈ لگی سوچا آپ کو کافی کی طلب ہو گی تبھی لیں آیا۔ارحان ٹھنڈی سانس بھر کر بولا

شکریہ۔عندلیب مگ اپنی طرف کیے بولی

ارحان شکر کا سانس ادا کرتا کافی پینے لگا اُس کو ڈر تھا کہی کل کی طرح نہ رویہ اختیار کرتی

مجھے کچھ کہنا تھا آپ سے؟عندلیب نے جھجھک کر کہا

بولیں۔ارحان کافی کا گھونٹ بھرتا بولا

Posted On Kitab Nagri

کل کے لیے معذرت۔عندلیب کی بات پہ ارحان نے مشکل سے گلے سے کافی انڈیلی ساتھ بے یقین سا عندلیب کو دیکھنے لگا جیسے اُس نے جانے کونسی انوکھی بات کر دی ہو۔

کیا کہا آپ نے؟ارحان کو لگا شاید اُس نے غلط سُنا ہو۔

میں نے کہا کل کے لیے معذرت۔عندلیب نے ایک ایک لفظ پہ زور دیئے کہا

اچھا معذرت کی کوئی بات نہیں ایسا ہوتا رہتا ہے۔ارحان ریلیکس سا بولا

جو بھی مجھے احساس ہو گیا مجھے آپ سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔عندلیب صاف گوئی سے بولی۔

❤❤❤❤❤❤❤

شانزے اور عین آفس میں بریک ٹائم میں لنچ کر رہی تھی جب اُن کی ایک کولیگ نرما ساتھ بیٹھ گئی۔

آج تم اُداس لگ رہی ہو خیریت۔شانزے نے اُس کی خاموشی دیکھ کر پوچھا

یار میں اپنے شوہر سے بہت تنگ ہوں مجھ سے پیار نہیں کرتا ہر چیز کے لیے اُس کے پاس وقت ہے سوائے میرے۔نرما مایوس لہجے میں بولی

پیار نہیں کرتا وقت نہیں دیتا تو کیا فائدہ ایسے شوہر کا چھوڑ دو اُس کو۔شانزے نے سنجیدگی سے کہا

شوہر ہے میرا کیسے چھوڑ دوں۔نرما نے کہا

جیسا تم بتا رہی ہو اُس لحاظ سے بچے وغیرہ بھی نہیں ہو گے بہتر ہے چھوڑ دو یہ بیٹر آپشن ہے۔عین نے بھی باتوں میں حصہ ڈالا

کس نے کہا بچے نہیں میرے پانچ بچے ہیں۔نرما نے جھٹ سے کہا اُس کی بات پہ شانزے کو چُپ لگ گئی جب کی عین کی آنکھیں پانچ بچوں پہ حیرت سے کھل گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے میں نے قرآن میں پڑھا تھا اللہ کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے جو کی سچ ہے تمہارا شوہر پیار نہیں کرتا تم سے وقت بھی نہیں دیتا پھر بھی ماشااللہ سے پانچ بچے ہیں اگر پیار اور وقت دونوں دیتا پھر تو تمہارے بچوں سے نیا پاکستان بنتا۔ عین کی اِس طرح بات پہ جہاں نرما شر مندہ ہوئی تھی وہی شانزے نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کا گلا گھونٹا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤

عالم کے کہنے پہ وہ سب شہر کے لیے روانہ ہو گئے تھے آج عالم کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا اُس کو یقین نہیں ہو رہا تھا آخر کار اتنے انتظار کے بعد فاطمہ اُس کو ملنے والی ہے اُس کو اپنی خوبصورت زندگی مزید خوبصورت لگنے لگی تھی ہر چیز چہرے پہ خوبصورت مسکراہٹ برقرار تھی وہ تصور میں فاطمہ کا عکس دیکھتا آنکھیں موند گیا۔

یار عالم نے خریداری تو کم وقت میں بہت کی ہے ایسا لگ رہا ہے جیسے بہت عرصے سے سوچ رکھا ہو

یہ ٹرپ ہماری زندگی بدل دے گا میں اور تم ہم ہو جائے گے۔

حِرا عالم کے بھیجے ہوئے نکاح کا ڈریس دیکھتی ستائش لہجے میں بولی جس کا رنگ براؤن کلر کا تھا ساتھ میں میچنگ جیولری اور دیگر سامان تھا یہ سب ایک لڑکا فاطمہ کو دے گیا تھا کے عالم سر نے بھیجا ہے پر اُس کی بات سن کر فاطمہ کو عالم کا کہا جُملا یاد آیا

حرا وہ یہ سب کیوں کر رہا ہے۔فاطمہ نے کھوئے ہوئے لہجے میں پوچھا

کیونکہ وہ تم سے پیار کرتا ہے بے حد اب تم فضول باتوں میں مت لگ جانا جلدی سے تیار ہو جانا وہ سب آنے والے ہیں عالم نے ٹیکسٹ کیا تھا کے اُس کی دولہن تیار ہونی چاہیے وقت پہ پارلر والی آ گئی ہے تم فٹافٹ فریش ہو کر

Posted On Kitab Nagri

ڈریس چینج کرلوں۔حِرا شرارت بھری نظروں سے اُس کو دیکھتی بولی پر اُس سے پہلے فاطمہ کہی جاتی باہر بہت سی گاڑیوں کی آواز آئی جس کو سن کر فاطمہ نے سوالیہ نظروں سے حِرا کو دیکھا

عالم اور اُس کے گھر والے لگتا ہے آ گئے۔حِرا اُس کی نظروں کا مفہوم سمجھتی بولی فاطمہ بنا کچھ کہے وہاں سے چلی گئ ڈریس تو لیں جاتی۔حِرا نے پیچھے سے آواز دی پر فاطمہ نے نظر انداز کیا حِرا نے تاسف سے سر کو جنبش دی۔

اسلام علیکم۔حِرا نے سب کو اندر آتا دیکھا تو سلام کیا لیکن اتنے سب لوگوں کو دیکھ کر اُس کو حیرت بہت ہوئی تھی اُس کو نہیں تھا پتا کے سب لوگ آ جائے گے عالم اپنے والد کے ساتھ سب چچاؤں اور چچیوں کو بھی لایا تھا ساتھ میں اپنے بھائیوں کو اور ایک دو کزنز باقی سب ساتھ نہیں تھے۔

وعلیکم اسلام آپ ہو فاطمہ۔حرا کو دیکھ کر مسز راجپوت خوشی ہوتی پوچھنے لگی کے چلو لڑکی تو اچھی ہے حِرا اِس وقت وائٹ شرٹ کے ساتھ بلیک جینز میں تھی کندھوں تک آتے بالوں کو کھلا چھوڑا ہوا تھا چہرے پہ ہلکے میک اپ کے ساتھ وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی جس سے مسز راجپوت ایمپریس سی ہو گئ تھی پر اُن کی بات حِرا کو عجیب لگی اُس نے عالم کو دیکھنا چاہا پر شاید وہ باہر تھا

میں حِرا ہوں فاطمہ کی دوست وہ کمرے میں ہے آپ اُس سے مل سکتی ہیں۔حِرا نے مسکرا کر جواب دیا۔

اچھا اچھا۔مسز راجپوت نے کہا

کس کمرے وچ ہے وہ کُڑی۔عالم کی چچی شائستہ نے پوچھا

اُپر والے کمرے میں۔حِرا نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

فاطمہ پریشانی سے یہاں سے وہاں چکر لگا رہی تھی اُس کو گھبراہٹ نے آگھیرا تھا کھڑکی کے سامنے اُس نے عالم کی فیملی کو دیکھ لیا تھا جس سے اُس کو اپنا معمولی سا لگ رہا تھا اُس کو ڈر تھا جانے اب وہ اُس کو دیکھ کر کیا کہے گے وہ انہیں سوچو میں تھی جب کلک کی آواز پہ دروازے کی جانب دیکھا

اسلام علیکم۔فاطمہ نے تینوں عورتوں کی نظریں خود پہ ایکسرے کرتی محسوس ہوئی تو سلام جھاڑا

وعلیکم اسلام تم ہو فاطمہ ؟مسز راجپوت پھیکے لہجے میں بولی اسکن کلر کے شلوار قمیض میں ملبوس کندھوں پہ اچھے سے شیفون کا ڈوپٹہ سیٹ کرتی فاطمہ اُن کو کچھ خاص پسند نہیں آئی جب کی فاطمہ سادگی میں بہت پیاری لگ رہی تھی بالوں کو اُس نے کیچر میں مقید کیا تھا جس کی کچھ آوارہ لٹیں اُس کے گالوں کو چھو رہی تھی مسز راجپوت کی ناپسندیدگی کی وجہ اُس کی سانولی رنگت تھی۔

جی میں ہوں۔فاطمہ اُن کے تاثرات نوٹ کرتی بس یہ بول پائی۔

ماشااللہ تُسی تو بہت چنگی کُڑی ہو۔شائستہ چچی سچے دل سے بولی

شکریہ۔فاطمہ بس یہ بول پائی۔

میں نعیمہ ہوں عالم کی بڑی چچی جب کی یہ اُس کی ماں اور چھوٹی چچی ہے۔نعیمہ چچی جو سارے وقت میں خاموش تھی اب سب کا تعارف کروانے لگی۔

تیار نہیں ہوئی ابھی تک۔مسز راجپوت نے پوچھا

بس اب ہو گی۔فاطمہ نے جواب دیا اُس کو کچھ ہی منٹ میں اندازہ ہو گیا تھا اُس کی زندگی کا سفر عالم کے ساتھ بہت مشکل گزرنے والا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عالم یہ تھی تمہاری پسند۔مسز راجپوت عالم کے کمرے میں آتی ناگواری سے پوچھنے لگی عالم جو گُنگُنا تا تیار ہونے کا اِرادہ رکھتا تھا اپنی ماں کے چہرے پہ ناگواری کے تاثرات دیکھ کر اُس کو بُرا لگا

کیوں کیا خرابی ہے میری پسند میں۔عالم سنجیدگی سے بولا

عالم میری جان ہم نے تمہارے لیے بہت کچھ سوچا تھا تم اِدھر آؤ۔مسز راجپوت اُس کا بازوں پکڑتی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا کیا عالم نا سمجھی سے اُن کی حرکت دیکھ رہا تھا

خود کو دیکھو آئینے میں پھر اُس لڑکی کو دیکھو۔مسز راجپوت کی بات پہ عالم کی نظریں بے ساختہ مرر پہ نظر آتے اپنے عکس پہ پڑی

ریڈ کلر کی شرٹ کے ساتھ وائٹ جینز پینٹ میں ملبوس عالم بہت ڈیشنگ نظر آرہا تھا لائٹ براؤن بال ماتھے پہ بکھرے پڑے تھے جب کی کالی گہری آنکھوں میں الوہی چمک تھی سفید رنگت پہ ہلکی سی بیئرڈ اُس کی شخصیت کو مزید وجیہہ بنا رہی تھی۔

آپ لوگوں کو فاطمہ عام لگی ہو گی پر میرے دل سے پوچھے وہ میرے لیے کیا ہے اِس لیے میں آپ سے اُمید رکھتا ہوں آپ دوبارہ فاطمہ کے بارے میں ایسا کچھ نہیں کہیں گی۔عالم اپنا چہرہ دیکھنے کے بعد سنجیدگی سے بولا

عالم ایک بار سوچ لو وہ لڑکی بھی خوش نہیں ایڈجسٹ نہیں کر پائے گی تمہارے ساتھ عمر میں بھی تم سے چھوٹی معلوم ہوتی ہے لوگ کیا کہے گے عالم نے کس کا انتخاب کیا ہے۔عالم کو ضبط کی طنابیں ٹوٹتی محسوس ہو رہی تھی

صرف پانچ سال کا گیپ ہے اور اماں جان فاطمہ میرا عشق ہے آپ کو اندازہ نہیں آپ کی یہ باتیں میرے دل پہ خنجر کی طرح چُبھ رہی ہے میں نہیں کر سکتا برداشت اُس کے بارے میں کچھ بھی لوگ بھاڑ میں جائے مجھے نہیں پرواہ۔عالم سرد لہجے میں بولا تو مسز راجپوت چُپ سادہ ہو گئ

Posted On Kitab Nagri

تیار ہو کر آ جانا لاؤنج میں۔ مسز راجپوت کہہ کر رُکی نہیں تھی اُن کے جانے کے بعد عالم گہرے سانس لیتا خود کو نارمل کرنے لگا جو بہت مشکل تھا اُس کے لیے۔

کیا ہوا بھابھی۔ مسز راجپوت عالم کے کمرے سے باہر آئی تو نعیمہ چچی نے پوچھا

میں نے سوچا تھا میرا بیٹا ہیرا ہے دولہن بھی ویسی لاؤں گی پر عالم نے جانے کیا دیکھ لیا ہے اُس لڑکی میں جو پاگل ہوا پڑا ہے۔ مسز راجپوت افسوس سے بولی

خیر بھابھی ایسی وی کوئی گ ّل نہیں کُڑی دی بس رنگت سانولی ہے ورنہ نین نقش تو بہت پیارے ہیں۔ شائستہ چچی نے اپنی رائے دی۔

رنگت سانولی تو بڑا مسئلہ ہے آجکل نین نقش کون دیکھتا ہے سب رنگت کی بات کرتے ہیں۔ مسز راجپوت اپنی بات پہ قائم رہی

جو بھی آپ کو اپنے بیٹے کی خوشی دیکھنی چاہیے عالم خوش ہے تو آپ اُس کی خوشی میں خوش ہو جائیے اِسی میں سب کی بہتری ہے۔ نعیمہ چچی اُن کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھتی تسلی آمیز لہجے میں گویا ہوئی

وہ سب تو ٹھیک ایسے تو عالم کے بچے بھی سانولے ہوگے۔ مسز راجپوت نے نیا شوشہ چھوڑا

ایسا کجھ نہیں ہوندا تُسی خوامخواہ کے وہم پالے ہوئے ہو۔ شائستہ چچی نے کہا تو نعیمہ چچی نے ان کی بات سے اتفاق کیا۔

تمہیں پتا ہے اشفاق احمد کیا کہتے تھے۔ فاطمہ تیار ہو کر بہت پیاری لگ رہی تھی بیوٹیشن نے اُس کے خوبصورت نقوش کو مزید نکھار دیا تھا براؤن کلر کے لونگ فراق کے ساتھ چہرے پہ لائٹ میک اپ کیے ہونٹوں پہ ڈارک

Posted On Kitab Nagri

لپ اسٹک لگائے فاطمہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی اُس نے خود کا عکس آئینے میں دیکھا تو چند پل وہ حیران رہ گئی پھر اچانک سے حِرا کو مخاطب کیا جو اُس کا ڈوپٹہ سیٹ کر رہی تھی۔

یہ تمہیں اِس وقت اشفاق صاحب کی یاد کیوں آئی۔ حِرا اُس کے ڈوپٹے پہ پنز لگاتی مزاحیہ انداز میں بولی

وہ کہتے تھے زندگی کی تلخ دو انسان جانتے ہیں ایک سانولے رنگ کی لڑکی دوسرا وہ لڑکا جس کی جیب خالی ہو پہلے مجھے اِس بات کی سمجھ نہیں آئی تھی پر اب آ گئی ہے سانولہ ہونا واقع بہت بڑا مسئلہ ہے۔ فاطمہ اُس کو بات کو نظر انداز کیے کھوئے ہوئے لہجے میں بولی

مایوس مت ہو فاطمہ سب ٹھیک ہے تم خود کو ریلیکس کرو اپنی توجہ عالم پہ لگاؤ باقی سب کو بھول جاؤ۔ حرا نے سمجھانے کے غرض سے کہا

ہمم۔ فاطمہ بس یہی بول پائی

آؤ مولوی صاحب آ چکے ہیں۔ مسز راجپوت اُن دونوں کی طرف آتی بولی

جی پہلے آپ فاطمہ کو دیکھے کیسی لگ رہی ہے۔ حِرا نے مسکرا کر کہا

ماشااللہ بہت پیاری۔ مسز راجپوت کے لہجے میں خود بخود ستائش آ گئی تھی کیونکہ واقع میں فاطمہ پیاری بہت لگ رہی تھی۔

چلیں پھر۔ حِرا نے کہا

ہاں چلو۔ مسز راجپوت بولی۔

عالم لاؤنج کے صوفے پہ بیٹھا بے صبری سے فاطمہ کا انتظار کر رہا تھا عالم کاٹن کے براؤن شلوار قمیض پہنے ہوئے تھا بالوں کو جیل سے نفاست سے سیٹ کیا تھا کندھوں پہ بلیک شال ڈالے وہ کوئی وڈیرہ ہی لگ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

فاطمہ کو آتا دیکھا تو عالم جھٹ سے کھڑا ہو گیا تھا سب کی نظریں عالم پہ ٹِک گئ تھی جس کی نظریں فاطمہ کے چہرے سے پلٹنے سے انکاری ہو گئ تھی عالم کا دل زور سے دھڑکا تھا فاطمہ کو اِس روپ میں دیکھ کر۔

بیٹھ جاؤ۔ مختیار نے اُس کو ہوش دلانا چاہا پر عالم کے حواس کام کب کر رہے تھے۔

تم نے تو عالم کے ہوش اُڑا دیئے ہیں۔ جِراسر جھکا کر چلتی ہوئی فاطمہ سے بولی

فاطمہ کو عین عالم کے سامنے بیٹھایا گیا تھا عالم کا دل بلیوں کی طرح اُچھل پڑا عنابی لب خود بخود مسکراہٹ میں ڈھلے میں تھے

بختاور راجپوت کے اِشارہ کرنے پہ مولوی صاحب نے نکاح کے کلمات پڑھنا شروع کیے۔

❤❤❤

آج موسم صبح سے برآلودہ سا تھا شام سے بارش ہونا شروع ہو چکی تھی جو اب تک برس رہی تھی شاہ گلاس ڈور سے برستی بوندوں کو دیکھتا کھو سا گیا تھا آنکھیں ہمیشہ کی طرح سرخ تھی اُس نے اپنا موبائل اُٹھایا اور ایک سونگ پلے کیا۔

بارشیں یوں اچانک ہوئی

تو لگا تم سہر میں ہو

رات بھر پھر جب وہ نہ رکی

Posted On Kitab Nagri

تو لگا تم شہر میں ہو

کہیں ایک ساز ہے گونجی

تیری آواز ہے گونجی

میری خاموشیوں کو اب

کر دے بیان

تیرے بن بے وجہ سب ہے

تو اگر ہے تو مطلب ہے نہیں

تو ٹوٹا سا ادھورا کاروان

اِک تیرا راستہ اِک میرا راستہ

نہیں رہنا وے جُدا نہیں رہنا وے جُدا

اِک تیرا راستہ اِک میرا راستہ

نہیں رہنا وے جُدا نہیں رہنا وے جُدا

اوہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ گانا چلانے کے بعد آنکھیں بند کیے اپنی زندگی کے گزرے ہوئے خوبصورت لمحو کو یاد کر رہا تھا جب اپنی پشت پہ کسی کے حصار کا احساس ہوا سختی سے بھینچے ہوئے ہونٹوں پہ خوبصورت تبسم کھلا تھا اُس نے پلٹ کر رخ اُس کی طرف کیا

Posted On Kitab Nagri

مجھے پتا تم آؤں گی تمہیں بارش پسند ہے نہ۔شاہ سامنے والے کو دیکھ کر بچوں کی طرح خوش ہو کر بولا جس کو دیکھ کر سامنے والے کی بھی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔

مجھے یاد کرتے ہو؟اُس نے آس بھری نظروں سے اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھا

تمہیں بھولا کب ہوں جو یاد کروں گا میں تمہاری یاد سے ایک پل بھی غافل نہیں ہوتا۔شاہ اُس کے رخسار و پہ ہاتھ کی پشت پھیر کر گھمبیر لہجے میں گویا ہوا۔

میں بھی تمہیں بہت یاد کرتی ہوں۔اُس نے بتایا

جھوٹ اگر یاد کرتی تو میرے پاس آتی مجھے چھوڑ کر نہیں جاتی۔شاہ اُس کی بات سے انکاری ہوا

تمہیں لگتا ہے میں جھوٹ بول سکتی ہو تم سے؟وہ بُرا مان کر بولی

تو واپس آ جاؤ نہ کیوں تڑپاتی ہوں مجھے کیا رحم نہیں آتا اتنی سنگدل کیوں ہو۔شاہ اُس کے ہاتھوں کو تھام کر بولا

تم وہ سب نہ کرتے تو میں کبھی نہیں چھوڑتی تمہیں۔وہ اُس کے سینے پہ سر رکھتی اُداس لہجے میں بولی

میں نے کچھ نہیں کیا تھا تم نے میرا اعتبار نہیں کیا اور مجھے چھوڑ گئی تمہیں پتا ہے نہ میں چاہتا ہوں تمہیں تبھی ایسا کیا۔شاہ اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے باہر آواز سُنی۔اُس نے اپنا سر اُٹھا کر شاہ سے کہا

میں نہیں سُنی جب تم ہوتی ہو تو میرے حواس کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔شاہ اُس کے چہرے پہ ہاتھ رکھ کر بولا

دروازے پہ کوئی ہے۔اُس نے کہا

کوئی نہیں مجھے پتا ہے تم اِس لیے بول رہی ہو تا کہ میری نظر تم پہ ہٹے اور تم اُس کا فائدہ اُٹھا کر چلی جاؤ پر میں ایسا کرنے نہیں دوں گا ہر بار تمہاری نہیں چلے گی۔شاہ اُس کے بازوں کو پکڑتا اٹل انداز میں بولا

Posted On Kitab Nagri

دروازے پہ کوئی ہے۔اُس نے اپنے بازوں آزاد کروا کر کہا

نہیں ہے اگر ہے بھی تو مجھے فرق نہیں پڑتا میں تمہیں جانے نہیں دوں گا۔شاہ ہذیاتی انداز میں سر کو دائیں بائیں کرتا بولا

دروازے پہ کوئی ہے جا کر دیکھو۔اُس نے اپنی بات پہ زور دے کر اُس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھرا۔

نہیں

شاہ کب سے آوازیں دے

عادل کی بات شاہ کی حالت دیکھ کر بیچ میں ہی رہ گئ۔

شاہ کیا ہو گیا ہے کیا ڈھونڈ رہے ہو۔عادل شاہ کو پورے کمرے میں یہاں وہاں کچھ ڈھونڈتے دیکھا تو تعجب سے پوچھنے لگا۔

لیکن شاہ ہوش میں کب تھا اُس کو خود پہ غصہ آ رہا تھا کیسے اُس کی نظر بھٹک گئ۔

شاہ

چٹاخ۔

عادل نے جیسے ہی اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا شاہ نے تھپڑ کے ساتھ ساتھ ایک مکہ اُس کے چہرے پہ جڑ دیا۔

شاہ دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا۔عادل اپنے چہرے پہ ہاتھ رکھتا تیز آواز میں بولا باہر بجلی کڑک رہی تھی کمرے میں شاہ کے اندر ایک طوفان مچا ہوا تھا۔

تمہیں ابھی آنا تھا کیوں آئے تم یہاں تمہاری وجہ سے ہو چلی گئ تمہاری وجہ سے میری نظر اُس سے ہٹی۔شاہ در پہ مکے اُس کے چہرے پہ برساتا جنونی انداز میں دھاڑا

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب میری وجہ سے چلی گئی میرے سے کیا اُس کا پردہ تھا۔عادل اپنے دکھتے چہرے پہ ہاتھ رکھتا طنزیہ انداز میں بولا وہ تنگ آ گیا تھا شاہ کی ایسی باتوں سے اِس لیے جو منہ آیا بولتا چلا گیا۔

بکواس بند کرو تم۔شاہ اُس کی طرف ہاتھ اُٹھانے لگا تھا مگر اِس بار بیچ میں روک دیا

شاہ نکل آؤ اپنی اِس خیالی دُنیا سے وہ نہیں ہے تمہارے دماغ کا فتور ہے سب اپنے دماغ پہ اُس کو حاوی مت کرو جو نا ہو کر بھی تمہیں اُس کے وجود کا احساس ہونے لگے خُدا نے چاہا تو مل جائے گی وہ تمہیں حقیقتاً پر تمہارا ایسے ری ایکٹ کرنا سہی نہیں ہے خود کو دیکھو کیا تھے اور کیا ہو گئے ہو کیوں مجنوں کی طرح خود کو بناڈالا ہے۔عادل چیخ کے بولا

تو کیا یہ سب آسان ہے میرے لیے کیا میں یہ جان کر رہا ہوں نہیں تمہارے لیے ایسے الفاظ نکالنا جتنا آسان ہے اُس سے زیادہ میرے لیے یہ سب کرنا مشکل ہے مجھے نہیں پتا وہ بس مجھے چاہیے خیالوں میں نہیں حقیقت میں۔

شاہ نیچے بیٹھ کر اپنے بالوں میں ہاتھ ڈالنے لگا

شاہ تمہاری یہ حالت ہمیں تکلیف دیتی ہے۔عادل اُس کے ساتھ بیٹھ کر تکلیف زدہ آواز میں بولا

اُس کی جُدائی میری جان نکال رہی ہے کبھی کبھی لگتا ہے میں اگلی سانس نہیں لیں پاؤں گا پر ایسا نہیں ہوتا مجھے سانس آتی ہے پتا نہیں کیوں جب کی میرے میں اب جینے کی کوئی تمنا نہیں کوئی وجہ نہیں۔شاہ عجیب لہجے میں بولا

وجہ ہے شاہ وجہ ہے ہم سب کیا تمہارے کچھ نہیں لگتے۔عادل نے شکوہ کیا

پتا نہیں پر وہ بہت یاد آتی ہے پھر یہاں بہت درد ہوتا ہے۔شاہ اُس کی طرف دیکھ کر اپنے دل کے مقام پہ ہاتھ رکھ کر بولا عادل نے تھکن زدہ سانس خارج کی اُس کے سوچ لیا تھا وہ اب خود اُس کو شاہ کے سامنے لائے گا کیسے بھی کر کے۔

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤

عین اندر چلو بیمار ہو جاؤ گی۔شانزے پریشانی سے عین سے بولی جو صحن میں کھڑی برستی بارش میں بھیگ رہی تھی۔

یار تم بھی آجاؤ مزہ آئے گا۔عین نے اُس کو بھی ساتھ آنے کا کہا

کب سے یہاں کھڑی ہو اب چلو سونا نہیں کیا رات بہت ہو گئی ہے اتنا بارش میں رہنا سہی نہیں۔شانزے اُس کی بات نظر انداز کیے بولی

صرف اور کچھ منٹس۔عین اتنا کہتی گول گول گھومنے لگی۔

تم آرہی ہو یا نہیں اگر تم نہیں آؤں گی تو میں کل مارکیٹ نہیں چلوں گی نہ ہی شاپنگ مال۔شانزے نے اُس کی دکھتی رگ پہ ہاتھ رکھا

کیا یار سارا مزہ خراب کر لیا آتی ہوں۔عین منہ کے زاویئے بناتی بولی۔

کپڑے چینج کر لوں جلدی سے۔کمرے میں آتے شانزے نے نیا حکم صادر کیا۔

وہی کرنے والی تھی۔عین جل کے بولی اُس کو صدمہ تھا بارش میں نہ بھیگنے کا۔

اندھیرے کمرے کے کونے میں عندلیب بازوں اپنے گرد لپیٹے خوفزدہ تھی جیسے ہی بجلی کڑکتی اُس کو اپنی جان جاتی محسوس ہوتی۔

آج اپنا خوفناک ماضی کیسی فلم کی طرح اُس کے سامنے چل رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اللہ کریں تم مر جاؤ تمہیں ایک پل سکون میسر نہ ہو کوئی خوشی نہ ملے تمہیں ہر وقت بے چین رہو۔عندلیب اپنے آنکھوں سے بہتے آنسو صاف کرتی سے تصور میں آتے شخص کو بد دعا دینے لگی۔

❤❤❤❤❤❤❤

رات بھر بارش کی وجہ سے صبح کو موسم خوشگوار تھاارحان کھڑکیوں سے پردے دور کرتا نیچے کچن کی طرف آیا۔

گُڈ مارننگ۔نمیر کچن میں آتا اُس سے بولا

سیم ٹو یو۔ارحان نے جواب دیا

ایک عدد ملازمہ رکھ لو یہ سب کرنا نہیں پڑے گا۔نمیر فریج سے پانی کی بوتل نکال کر ارحان سے بولا جو کف فولڈ کرتا آٹا گوندھنے کا ارادہ رکھتا تھا۔

مجھے عادت ہے یہ سب کرنے کی۔ارحان سادہ لفظوں میں بولا

ہمم۔نمیر نے ہنکارہ بولا

تمہیں وہ ملی جس کی تمہیں تلاش تھی۔ارحان کو اچانک خیال آیا تو پوچھا

پانچ سال بڑا ہوں تم سے زیادہ کچھ نہیں تو آپ ہی کہہ لیا کرو۔نمیر نے اُس کو شرمندہ کرنا چاہا

زیادہ بات کو گھماؤ مت جو پوچھا ہے اُس کا جواب دو۔ارحان نے ہنس کر کہا

آج نہیں تو کل اُس کے گھر کا ایڈریس مل جائے گا۔نمیر نے بتایا

کیا تم اُس کے گھر جانے کا ارادہ رکھتے ہو؟ارحان نے جاننا چاہا

ظاہر ہے۔نمیر نے جواب دیا

اچھا جیسا تمہیں سہی لگے۔ارحان نے کندھے اُچکائے۔

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤

پاگل پن کی حدیں توڑ رہا ہے آپ یہاں آ جائے۔عادل پریشان لہجے میں شاہ کی ماں سے بولا

میرے آنے سے کیا ہو گیا؟انہوں نے سوال داغا

آپ اُس کو کہے میرے ساتھ کسی سائکاٹرسٹ کے پاس چلیں شاہ کو ضرورت ہے۔عادل نے بتایا

میں اگر آؤں گی تو وہ واپس دوبارہ کہیں دور چلے جائے گا وہ میری بات کبھی نہیں مانے گا یہ کام تو بہتر سرانجام دے سکتے ہو۔شاہ کی ماں نے افسوس بھرے لہجے میں کہا

آپ کال پہ اُس سے بات کر لیں۔عادل نے دوسرا طریقہ بتایا

ہمارے نمبر بلاک کیے ہوئے ہیں اُس نے۔شاہ کی ماں کی بات پہ عادل کو چپ لگ گئ

پھر دعا کریں وہ زندہ ہو شاہ کو مل جائے کیونکہ اب شاہ ایسے زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ پائے گا وہ اگر اب نہ ملی تو وہ یا پاگل ہو جائے گا یا مر جائے گا۔عادل کی سفاکیت سے کہی بات پہ ان کا دل تڑپ اُٹھا تھا

کیسی بات کر رہے ہو توبہ کرو اللہ کا نام لو اللہ میرے بیٹے کو اچھی اور لمبی زندہ دے۔ان کا ہاتھ کلیجے پہ پڑا تھا

میں پریشان ہو گیا ہوں ہر کوشش کر کے دیکھی ہے شاہ پہ کچھ اثر نہیں ہوتا اب حیرانکن بات یہ ہے وہ اُس کو خیالوں میں اتنا سوچتا ہے جو وہ اُس کو نظر آتی ہے شاہ اُس سے بات کرتا ہے کیا آپ یقین کر سکتی ہے شاہ اتنا آگے بڑھ گیا ہے۔عادل بالوں میں ہاتھ پھیر بولا

اِس وقت کہاں ہو تم؟انہوں نے پوچھا

اپنے گھر میں۔عادل نے بتایا

کل رات جو ہوا جیسا تم نے بتایا اُس کے بعد تمہارا اُس کو اکیلا چھوڑنا نہیں بنتا تھا۔شاہ کی ماں کو شاہ کی فکر ہوئی

Posted On Kitab Nagri

جیسا کل اُس نے میرے ساتھ رویہ رکھا میرا وہاں رہنا بنتا نہیں تھا۔عادل جھر جھری لیے بولا

ہوش میں نہیں تھا وہ۔انہوں نے گہری سانس لی

یہی تو مسئلہ ہے وہ ہوش میں نہیں ہوتا۔عادل نے کہا

میں اللہ سے دعا کروں گی تم بس اُس کو سنبھال لو زندگی کی طرف لاؤ۔شاہ کی ماں نے التجا کی تو عادل نے تھکن زدہ سانس خارج کی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

دروازہ نوک ہونے پہ عادل باہر آیا دروازہ جیسے کھولا تو باہر شاہ کو دیکھ کر اُس کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا جو بلیو کلر کی شرٹ کے ساتھ وائٹ جینز پینٹ پہنے رات کی نسبت کافی فریش نظر آرہا تھا بالوں کو جیل سے سیٹ کیا ہوا تھا تازی کی ہوئی شیو کے ساتھ وہ وجیہہ نظر آرہا تھا شاہ نے اپنا بھاری ہاتھ اُس کے سامنے لہرایا تھا عادل یکدم ہوش میں آیا

آر یو او کے شاہ؟ عادل پوچھے بغیر نہ رہ سکا

ہاں کیوں۔شاہ نے جواب کے بعد سوال کیا

آج ضرورت سے زیادہ فریش نظر آرہے ہو۔عادل حیران سا تھا ابھی بھی

میرے گھر تو آجاتے ہو مجھے کیا باہر کھڑا کرنے کا اِرادہ ہے۔شاہ اُس کی بات نظر انداز کرتا طنزیہ لہجے میں بولا

آنہیں آؤ اندر۔عادل کچھ شرمندہ ہوا

نہیں اندر آنے کا وقت نہیں تمہیں لینے آیا تھا اُتوار ہے تو سوچا یاد کروا دوں۔شاہ ہاتھ میں پہنی گھڑی پہ وقت دیکھتا ہوا بولا

چلتے ہیں مجھے بھی گھر کا سامان لینا تھا۔عادل نے سر ہلا کر کہا

❤❤❤❤❤

شانزے تم ریڈی ہو نہ۔عین اپنا کلیچ ہاتھ میں لیتی شانزے سے بول

Posted On Kitab Nagri

تیار کیا ہونا ہے تمہیں چیزیں لینی ہیں تو بس چلتے ہیں۔شانزے الماری سے اپنی چادر نکال کر بولی

وہی کہہ رہی تھی اور آج تو چادر مت لو۔عین نے اُس کو چادر پہنے دیکھا تو کہا

کیوں نہ لوں؟شانزے نا سمجھی سے بولی

موسم اتنا اچھا ہے آج رات جو بارش ہوئی تھی ایسا لگ رہا ہے جیسا برف گر پڑے گی۔عین بانہیں پھیلا کر بولی

اب اتنا بڑا چڑھا کر بھی نہ بولو۔شانزے نے گھور کر کہا

نہیں کہتی اب چلو۔عین نے عجلت سے کہا

بے صبری کیوں ہو رہی ہو چلتے ہیں عندلیب کو بتایا ہے؟شانزے نے پوچھا

ہاں بتایا ہے اُس نے آج آفس سے آف لیا ہے۔عین نے جواب دیا۔

سہی۔شانزے نے سر ہلانے پہ اکتفا کیا۔

❤❤❤❤❤❤❤

ارحان خوشگوار موڈ کے ساتھ آج آفس آیا تھا مگر اُس کا موڈ بُری طرح خراب ہوا جب عندلیب کی جگہ پہ کسی اور کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایکسکیوزمی شزا آج کیا مس عندلیب نہیں آئی۔ارحان سے رہا نہیں گیا تو سوال پوچھا

نو وہ نہیں آئی اِس لیے بوس نے کہا میں فائل بنا کر اُن کو دوں جو عندلیب نے بنانی تھی۔شزا نے جواب دیا

اچھا۔بجھے دل کے ساتھ ارحان بس یہی بول پایا۔

آپ پاس اُس کا نمبر ہے؟ارحان کو اچانک خیال آیا تو واپس اُس کی جانب آیا۔

جی ہے آپ کو چاہیے؟شزا کے جواب کے بعد پوچھا

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں نے کچھ فائلز کا ڈیٹا جاننا تھا۔ارحان نے بہانا بنایا۔

میں آپ کو سینڈ کر دیتی ہوں۔شزا سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دیتی ہوئی بولی

❤❤❤❤❤❤

آر یو بلائینڈ۔عین جو شانزے کے ساتھ رکشے سے اُتر کر مال جانے والی تھی جب سامنے والے سے ٹکر ہوئی تو چیخ کر بولی

میں الحمداللہ ٹھیک پر لگتا ہے آپ اندھی ہیں۔عادل نیچے گرا اپنا سیل فون اُٹھا کر طنزیہ بولا

اوہیلو مسٹر ایک تو غلطی کرتے ہو اُپر سے ایٹی ٹیوڈ دیکھاتے ہو۔عین کا پارہ ہائے ہوا

عین جانے دو۔شانزے نے معاملہ رفع دفع کرنا چاہا

نہیں ایک منٹ مجھے بات کرنے دو یہ مسٹر خود کو سمجھتے کیا ہے ایک تو اِس سے ٹکر لگنے کی وجہ سے میرا سر ابھی تک گھوم رہا ہے اور یہ جناب معافی مانگنے کے بجائے اکڑ دیکھا رہا ہے۔عین شانزے کو پیچھے کرتی خود آگے کھڑی ہوئی جب کی عادل ایک نظر شانزے پہ ڈالی جس کا چہرہ زیادہ تر چادر میں چُھپا ہوا تھا پھر عین کی طرف متوجہ ہوا جو فل لڑنے کے موڈ میں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کا دماغ پہلے سے ہی گھوما ہوا معلوم ہوتا ہے اِس لیے میرے پہ الزام مت دو۔عادل نے گھور کر کہا

تمہاری اتنی مجال جو میرے سر کو گھوما ہوا بول رہے ہو خود کیا ہو تم چلغوزے۔عین کے منہ میں جو آیا بول دیا

شانزے نے اپنا سر پکڑ لیا عین نے ہمیشہ کی طرح آج بھی لڑنا جو شروع کر دیا تھا۔

اب تو یقین ہو گیا مجھے تم اندھی ہو تبھی مجھ سے شاندر مرد کو چلغوزہ بول رہی ہو۔عادل کو اپنے لیے چلغوزہ لفظ ہضم نہیں ہو پا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تم نہیں آرہی تو میں جارہی ہو اندر دل کریں تو آجانا۔شانزے بے زاری سے کہتی شاپنگ مال کی جانب آئی۔

ہاں آتی ہو پہلے اِس سے تو دو دو ہاتھ کروں۔عین شانزے کو جاتا دیکھ کر بولی عادل تو اُس کا ایسا انداز دیکھ کر غش کھانے کے در پہ تھا

بڑی کوئی توپ چیز نہیں سمجھ رہی تم خود کو۔عادل نے آبرو اُپر کیے کہا

تم ابھی تک یہاں کھڑے ہو۔عین اُس سے پہلے کچھ بولتی جب شاہ عادل سے بولا عین کی نظر شاہ پہ پڑی تو پلٹنا بھول گئی تھی۔

جارہا تھا اندر پر راستے میں کالی بلی نے رستہ روک لیا۔عین جو چمکتی نظروں سے شاہ کو دیکھ رہی تھی عادل کی بات پہ غصے سے اُس کو گھورا

خود کیا ہو تم۔عین نے کمر پہ ہاتھ ٹِکائے پوچھا جس پہ عادل نے اب جواب دینا ضروری نہیں سمجھا تو عین میٹھے لہجے میں شاہ سے مخاطب ہوئی

آپ کا نام کیا ہے آپ کا لک تو بلکل ناولز کے ہیروز کی طرح ہے اُپر سے ان کے جیسا ایٹی ٹیوڈ۔عین کی بات پہ شاہ نے پاس کھڑی لڑکی کو دیکھا جو مسکراتی اُس کو دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ۔شاہ نے یک لفظی جواب دیا

واہ نام بھی بڑا پیارا ہے مجھے وہ ناولز بہت اٹریکٹ کرتے ہیں جس میں ہیرو کا نام شاہ ہو وہ ہر معاملے میں شدت پسند ہوتے ہیں آپ بھی ایسے ہیں۔عین یکسر عادل کو نظر انداز کرتی شاہ سے بات کرنے لگی جیسے جانے کب کی جان پہچان ہو۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ کو باتونی لڑکیاں بد تمیز زبان دراز لڑکیاں اٹریکٹ نہیں کرتی۔عادل نے تمسخرانہ لہجے میں عین سے کہا جس پہ عین کا بس نہیں چل رہا تھا سامنے والے کا منہ نوچ لیتی جو مخوا مخواہ رنگ میں بھنگ ڈال رہا تھا۔

یہ آپ کا ملازم ہے۔عین نے معصومیت سے پوچھا عادل تو اب تپ اُٹھا شاہ کے چہرے پہ بے زار کن تاثرات آ گئے تھے۔

تم دونوں کی ٹوم اینڈ جیری کی لڑائی ختم ہو جائے تو مجھے جوائن کر لینا۔شاہ عادل کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر کہتا مال کی جانب گیا

بڑا ہی مغرور تھا بندہ اللہ نے حُسن دیا تو اِس کا مطلب یہ ہوا صنف نازک کو اگنور کیا جائے۔عین نے شاہ کو جاتا دیکھا تو منہ کے زاویئے بگاڑے

پر اُس نے کالی بلی کو اگنور کیا جو کی اچھا کیا۔عادل کہتا نو دو گیارہ ہو گیا کچھ دیر بعد اُس کی بات کا مطلب سمجھتی عین جھٹپٹائی

شانزے بے زاری سے آس پاس ڈریسز دیکھ رہی تھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا لیں یا کیا نہیں

عین کہاں رہ گئی۔شانزے بڑبڑاتی اپنے پرس سے فون نکال کر اُس کا نمبر ڈائل کرتی دوسری طرف جانے لگی

جب اُس کا بازوں کسی کے بازوں سے مس ہوا جس کو وہ نظر انداز کرتی تیز قدموں سے جانے لگی

شاہ جو تیز قدموں سے جا رہا تھا اپنے بازوں پہ کسی کا لمس محسوس کر کے اُس کے دل کی دھڑکن ایک پل تھمی تھی وہ جھٹ سے پلٹا تھا پر وہاں کوئی نہیں تھا شاہ نے چاروں اطراف نظریں گُھمائی جہاں ہر کوئی اپنے کام میں مگن تھا۔

شاہ

Posted On Kitab Nagri

عادل نے اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

عادل وہ یہی ہے۔شاہ کی نظریں ابھی بھی کسی کی تلاش میں تھی۔

رات والا دورہ پھر سے پڑ گیا تمہیں۔عادل بدمزہ ہوتا بولا اُس کو لگا اب شاہ کو عقل آ گئی پر پھر سے اُس کے منہ سے یہ سن کر اُس کو اپنی سوچ پہ افسوس ہوا۔

نہیں یار اِس بار سچ میں مجھے اُس کا لمس محسوس ہوا میں اُس کو بنا دیکھے پہچان سکتا ہوں میں نے اُس کی خوشبوں کو محسوس کیا ہے۔شاہ بالوں میں ہاتھ پھیر کے ایک پل کو رُکا عادل سے کچھ کہنے والا تھا پر عادل بول پڑا

کل رات بھی تمہیں یہی لگا تھا نتیجہ کیا نکلا میں نے پہلے بھی کہا تھا اب بھی کہہ رہا ہوں تم نے اپنے دماغ کو اُس پہ حاوی کر لیا ہے تبھی ایسا محسوس ہوتا ہے تمہیں۔عادل نے سنجیدگی سے کہا

مجھے اِس سارے مال کی سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھنی ہے۔شاہ سپاٹ لہجے میں بولا

تمہارا دماغ واقع خراب ہو گیا ہے شاہ۔عادل نے اُس کی عقل پہ ماتم کیا

ہاں ہو گیا ہے میرا دماغ خراب پر میں نے جو کہا وہ کر کے رہوں گا کیونکہ اِس بار میرا تصور نہیں بلکہ حقیقت تھی۔شاہ کے لہجے میں چٹانوں جیسی سختی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھنے نہیں دے گے شاہ اب یہ ضد نہ پکڑ لینا کوئی چھوٹا شاپنگ مال نہیں ہے یہ خوامخواہ مسئلا ہو جائے گا۔عادل کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا کریں

اگر میں یہ سارا کا سارا مال خرید لوں تو کیا اپنے مالک کو بھی دو ٹکے کا مینجر سی سی ٹی وی فوٹیج نہیں دیکھنے دے گا۔شاہ چہرے پہ شاطر مسکراہٹ سجائے بولا تو عادل کچھ بول نہ پایا

Posted On Kitab Nagri

اُس کے لیے پھر تمہیں اپنے گھر والوں سے بات کرنی پڑے گی تم نے تین سال پانچ ماہ میں جو اپنا پرسنل بزنس اسٹابلیش کیا ہے اُس سے تمہیں اتنی رقم نہیں ہو گی جو تم اسلام آباد کا مشہور شاپنگ مال خرید سکوں۔وہ بھی عادل تھا زیادہ دیر کہاں چپ رہ سکتا تھا جب کی اُس کی بات پہ شاہ کی رگیں تن گئ تھی۔

کہاں رہ گئ تھی تم۔شانزے اپنے بازوں پہ ہاتھ رکھتی عین سے سخت لہجے میں بولی

بس تمہارے پاس آرہی تھی تم نے اپنا بازوں کیوں پکڑا ہے اور باہر کیوں جارہی ہو ابھی تو لینا ہے کچھ لیا کہاں ہیں۔عین نے ایک سانس میں کہا۔

کچھ نہیں ہوا اور ہمیں یہاں سے کیا خریدے گے تم اتنے مہنگے مال لیں آئی اور میں نے بھی دھیان دے بنا آگئ۔شانزے اپنے بازوں سے ہاتھ ہٹا کر بولی

ونڈو شاپنگ سے کام چلالیں گے۔عین آنکھ ونک کیے بولی

اتنا فضول وقت نہیں میرے پاس چلو۔شانزے سنجیدگی سے کہتی اُس کا ہاتھ پکڑ کر باہر لیں جانے لگی۔

کیا ہوا تمہیں اچانک سے کیا کوئی جن ون دیکھ لیا کیونکہ میں نے تو آج کسی پرنس کو دیکھا یار کیا پرسنالٹی تھی بلکل کسی ناول کے ہیرو کے جیسا میرا تو کرش آگیا اُس پہ۔عین مگن انداز میں بولی

ناولوں کے علاوہ بھی ایک دنیا ہے کبھی اُس کو بھی دیکھ لیا کرو۔شانزے تپ کے بولی

❤❤❤❤❤

آج صبح سے عندلیب کے سر میں درد تھا جس کو وہ نظر انداز کیے ہوئے تھی پر اب اُس کی برداشت ختم ہوئی تو وہ کمرے سے باہر آتی کچن کی طرف گئ اور اپنے لیے چائے بنانے لگی

Posted On Kitab Nagri

چائے بننے کے بعد وہ لاؤنج میں جیسے ہی آئی تو اُس کے فون پہ کال آنے لگی عندلیب نے بے دلی سے اپنا سیل فون اُٹھایا تو کوئی انون نمبر تھا تبھی اُس نے اگنور کیا اور چائے کا گھونٹ بھرنے لگی جب دوبارہ میسج ٹون بجی

ہائے اٹس می ارحان۔

میسج پڑھ کر اُس کو تعجب ہوا پھر کچھ سوچ کر کال بیک کی

ہیلو۔عندلیب نے کال کی تو دوسری طرف جھٹ سے ریسیو کر لی گئی تھی ساتھ میں بے چین سی آواز سن کر عندلیب نے فون کو اپنے کان سے ہٹایا

آپ سن رہی ہیں؟دوسری طرف آواز نہ سن کر ارحان نے سوال کیا

جی میں نے بوس کو بتا دیا تھا اپنے نہ آنے کا۔عندلیب کو لگا شاید آفس کے کسی کام کی وجہ سے کال ہو تبھی کہا

جی مجھے معلوم ہو گیا تھا مجھے یہ جاننا تھا آپ کی طبیعت ٹھیک ہے لیو کرنے کی کوئی خاص وجہ۔ارحان کو سمجھ نہیں آیا کیسے پوچھے۔

سر درد تھا۔عندلیب نے سنجیدگی سے جواب دیا

دوائی لی آپ نے؟ارحان فکر مند ہوا جو عندلیب کو پسند نہیں آیا

آپ کو میرا نمبر کس نے دیا اور آپ نے کیوں لیا۔عندلیب پُرانے والے روڈ لہجے میں آتی اُس کی بات نظر انداز کیے بولی

شزا سے لیا تھا میں نے۔ارحان اپنی آنکھوں کو زور سے میچ کے بولا

آپ میری ریپو خراب کرنا چاہتے ہیں۔یہ الفاظ کہتے وقت وہ جس اذیت سے گزری تھی یہ وہ بس خود جانتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیسی بات کر رہی ہیں آپ میں تو ایسا سوچ بھی نہیں سکتا آپ پلیز مجھے غلط مت سمجھے۔ارحان تو تڑپ اُٹھا تھا تبھی فورن سے بولا

تو اور کیا سمجھو میں میں نے آپ کو پہلے بھی کہا تھا ہمارا کوئی رشتہ نہیں ہے بس ایک پروفیشنلی کنڑیکٹ سمجھے اُس لحاظ سے آپ کو میری فکر یا ایسے سوالات کرنے کی ضرورت نہیں اور پلیز آئیندہ مجھے کال مت کیجئے گا۔عندلیب سرد لہجے میں کہتی فون کاٹ کر پھینکنے والے انداز میں ٹیبل پہ رکھا۔

ٹوں

ٹوں

کی آواز سن کر ارحان نے اپنے سیل فون کی اسکرین کو دیکھا اُس کو معلوم تھا عندلیب اُس پہ غصہ ضرور ہو گی اگر وہ کال کریں گا تو پر اتنا کچھ سناڈالے گی اُس کا اندازہ ارحان کو نہیں تھا۔

کیا بات ہو گی جو عندلیب ایسے رہتی ہے۔ارحان خود سے سوال کرنے لگا کیونکہ اُس کو ایسا لگتا تھا جیسے عندلیب کچھ چُھپائے ہوئے تھی پر وہ کیا بات ہو گی یہ وہ نہیں جانتا تھا پر جاننے کی خواہش ضرور کرتا تھا۔

مجھے جاب چھوڑنی ہو گی۔عندلیب چائے کے کپ پہ نظر جمائے خود سے بولی

پر پیسے کہاں سے لاؤ۔عندلیب نے بے بسی سے اپنے سر کو تھاما وہ بچی نہیں تھی جو ارحان کے لہجے اور آنکھوں کے پیغام کو سمجھ نہ پاتی کچھ سوچ کر عندلیب نے اپنا فون دوبارہ اُٹھایا

ہیلو ڈاکٹر روبینہ کیا کل آپ فری ہیں۔عندلیب نے پوچھا

یس مس عندلیب آپ کہاں غائب ہیں پہلے تو ہر ماہ چیک اپ کے لیے آتی تھی پھر اب کیوں نہیں آتی۔دوسری طرف پر جوش اور خفگی بھرے لہجے میں کہا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کل کا اپائمنٹ چاہتی ہوں اگر آپ فری ہو تو۔عندلیب نے بس مختصر کہا

آپ کل آجایئے گا میں ہوسپٹل میں ہوں کیا آپ کی طبیعت بگڑ رہی ہے؟ڈاکٹر روبینہ نے پریشان کن لہجے میں پوچھا

سنبھلی کب تھی سوچا خود کو ان دواؤں کی عادت سے بچالوں پر ایسا ممکن نہیں مجھے سکون نہیں ہوتا نماز پڑھتی ہوں تب بھی نہیں عجیب بے چینی ہے میں نہ ٹھیک سے قرآن کی تلاوت کر پاتی ہوں نہ نماز پڑھ پاتی ہوں میں رکوۃ بھول جاتی ہوں۔عندلیب بے بسی سے گویا ہوئی

میں سمجھ سکتی ہوں میں پانچ سالوں سے تمہیں ڈیل کر رہی ہو لیکن افسوس ہوتا ہے مجھے خود پہ کے میں ایک اچھی سائکاٹرسٹ نہیں جو تمہیں اتنے سالوں سے ایک فیز سے باہر نہ نکال پائی۔ڈاکٹر روبینہ افسوس زدہ لہجے میں بولی

کل آجاؤں گی میں۔عندلیب اپنا ماضی دوہرانا نہیں چاہتی تھی تبھی یہ بولی

مجھے انتظار رہے گا۔ڈاکٹر روبینہ نے کہا تو عندلیب نے کال کٹ کر دی۔

❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ لوگ جا رہے ہیں۔نکاح کی ادائیگی کے بعد سب جانے لگے تو عالم نے استفسار کیا

جی تمہیں کونسا فرق پڑتا ہے تمہیں تو اپنی من مانی کرنی ہوتی ہے جو کر چکے ہو ہمارے لئے اب تم کیا کرو گے یا کیا سوچے گے ہم کونسا تمہارے کچھ لگتے ہیں۔بختیار راجپوت خفا معلوم ہوئے۔

ایسی بھی کوئی بات نہیں اب۔عالم کو ان کا ایسا کہنا اچھا نہیں لگا

رہنے دو تم ہم جا رہے ہیں کل اپنی بیوی کو لیکر وقت پہ آجانا۔بختیار راجپوت نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

جی آجائے گے ہم۔عالم نے مسکرا کر کہا تو سب آپس میں مل کر چلے گئے سب کے جانے کے بعد عالم اپنے کمرے میں آیا جہاں فاطمہ اُس کے انتظار میں تھی یہ سوچ آتے ہی عالم سرشار سا ہو گیا تھا

کلک کی آواز پہ فاطمہ نے اپنا سر اُٹھا کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں عالم مسکراتا اُس کی طرف آرہا تھا فاطمہ نے اُس کے ہاتھوں کچھ پیپرز دیکھے تو دل خوف سے دھڑکا عالم نے اپنی شال اُتار کر صوفے پہ پھینکی

شکر ہے تم جاگ رہی ہو میں سمجھا سو گئی ہو گی۔عالم بیڈ کے پاس بیٹھ کر چمکتی آنکھوں سے اُس کی طرف دیکھ کر بولا فاطمہ کے ہاتھ پسینے سے تر ہو گئے تھے اُس کی نظر ابھی بھی پیپرز پہ تھی۔

یہ کیا ہے۔فاطمہ نے ڈر پہ قابو پائے پوچھا

خود دیکھ لوں۔عالم نے گہری مسکراہٹ سے پیپرز اُس کے سامنے کیے جو کچھ توقع کے بعد فاطمہ نے تھام کر اُن کو کھولا تھا حیرانگی سے عالم کو دیکھا

یہ۔فاطمہ کے منہ سے آواز نہ نکل پائی

یس مسز میں نے اپنے نام جو بھی جائیداد تھی تمہارے نام کر دی ہے مجھے اچھا نہیں لگتا جب تم میرے سے انسکیور رہتی ہو مجھے کوئی اور راستہ نظر نہیں آیا جس سے لگے تمہیں مجھ پہ یا میری محبت پہ اعتبار آجائے تبھی یہ کیا۔عالم پیپرز سائیڈ پہ کرتا اُس کے ہاتھ تھام کر بولا

اِس کی کوئی ضرورت نہیں مجھے نہیں چاہیے یہ سب۔فاطمہ نے سنجیدگی سے کہا

پر میں دینا چاہتا ہوں تمہیں اپنا سب کچھ کیونکہ میرے لیے میرا قیمتی اساسہ تم ہو اور یہ میری تمہیں منہ دیکھائی کا گفٹ ہے۔عالم نے آرام سے کہا

عالم

Posted On Kitab Nagri

دیکھو فاطمہ شاید تم مجھے نہیں چاہتی پر میں تمہارے علاوہ کچھ نہیں چاہتا پر ہاں مجھے تمہارے اظہارِ محبت کا شدت سے انتظار رہے گا۔ بات کرتے کرتے عالم کا لہجہ شوخ ہوا جس پہ فاطمہ کی آنکھوں میں نمی اور ہونٹوں پہ مسکراہٹ آئی تھی۔

کیا ہوا روؤ تو نہیں۔ عالم نے اُس کی آنکھوں میں نمی دیکھی تو بے چین ہوا

سوچا نہیں تھا ایسا جیسا ہو رہا ہے۔ فاطمہ سر جھکائے کہا

پر میں نے تمہیں دیکھتے سوچ لیا تھا ہماری زندگی میں ایسا دن بھی آئے گا۔ عالم نے مزے سے کہا

مجھے تمہاری کچھ عادات پسند نہیں کیا تم اُن کو چھوڑ سکتے ہو؟ فاطمہ اُس کی طرف دیکھ کر پوچھا

نہیں میں جو ہوں جیسا ہوں تمہیں ویسے مجھے پسند کرنا ہو گا۔ عالم نے سنجیدگی سے کہا تو فاطمہ کا دل خراب ہوا

موڈ سہی کرو یار چلو باتیں کرتے ہیں آج موقع ملا ہے جس کو میں ضائع نہیں کرنا چاہتا۔ عالم مزے سے اُس کی گود میں سر رکھتا بولا

کیا تم بدل جاؤ گے؟ فاطمہ اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی بولی

کبھی بھی نہیں اگر کبھی تمہیں لگے تو میری پراپرٹی تو ویسے بھی تمہارے نام ہے سڑک پہ لیں آنا مجھے۔ عالم مزاحیہ انداز میں بولتے فاطمہ کا دوسرا ہاتھ اپنے دل کے مقام پہ رکھا

ہونگے وہ کوئی اور

جن کو

قدر نہیں محبت کی

Posted On Kitab Nagri

ہم

جنہیں چاہتے ہیں

زندگی

بنا لیتے ہیں

❤❤❤❤❤

آج اپنے معصوم شوہر پہ ایسی عنایتیں خیر تو ہے۔فاطمہ جو عالم کو دیکھ کر ماضی کی یادوں میں کھو گئ تھی اُس کی آواز پہ یکدم ہوش میں آئی۔

معصوم اور تم زندگی کا سب سے بڑا جوک ہے۔فاطمہ کو اُس کو گھورتی اپنے بالوں کو جوڑے میں قید کرنے لگی جو اب سوکھ چُکے تھے۔

اچھا جی تو میں تمہاری نظر میں معصوم نہیں۔عالم نے آئبرو اچکائے پوچھا

ہوتے تو لگتے بھی اور اب اُٹھو آفس جانے کی کرو۔فاطمہ کی بات پہ عالم سخت بدمزہ ہوا شادی ہو جانے کے بعد عالم اپنی حویلی میں بس دو بار گیا تھا ایک اپنے ولیمے کے دن دوسرا ایسے گھومنے جب کی فاطمہ وہاں چکر لگا لیتی تھی پھر واپس آجاتی تھی بختیار راجپوت اکثر عالم سے خفا رہتے تھے اُن کی نظر میں یہی بات ہوتی تھی عالم کا دل فاطمہ سے بھر جائے گا پر ایسے آثار نہ دیکھ کر ان کو غصہ آتا تھا ساتھ میں انہوں نے شہر میں اپنا بزنس اسٹابلیش کیا تھا جس کی دیکھ بھال عالم کے زمے تھی

تم مجھے آفس ایسے بھیجتی ہو جیسے ایک ماں اپنے بچے کو اسکول۔عالم منہ بنا کر بولا

تو خود جایا کرو نہ۔فاطمہ وارڈروب سے اُس کے کپڑے نکالتی بولی

Posted On Kitab Nagri

میرا دل نہیں لگتا تمہاری یاد آتی ہے تم بھی ساتھ آیا کرو پھر کوئی مسئلا نہیں مجھے آفس جانے میں۔عالم مسکین شکل بنائے بولا

پھر گھر کون دیکھے گا۔فاطمہ نے پوچھا

ملازمہ رکھ لیں گے ویسے بھی میں نہیں چاہتا میری پیاری بیوی سارا دن کچن میں کھڑی ہو۔عالم اپنا ہاتھ اُس کی طرف کرتا بولا جس پہ فاطمہ نے اپنا ہاتھ رکھا تو عالم اُس کو اپنے پاس بیٹھائے بولا

پر مجھے اچھا لگتا ہے تمہارے لیے یہ سب کرنا۔فاطمہ مسکرا کر بولی

مجھے بھی اچھا لگے گا اگر تم کہو عالم میں تمہیں بہت چاہتی ہوں۔عالم نے آہ بھر کر کہا کیونکہ شادی کو ایک سال ہو گیا تھا فاطمہ نے کبھی اظہار نہیں کیا تھا اپنی محبت کا پر اُس کا عمل بتاتا تھا وہ عالم کو کتنا چاہتی ہے لیکن عالم کی خواہش تھی فاطمہ کے منہ سے اظہارِ محبت سُننا۔

بہت باتیں کر لی اب جا کر تیار ہو جاؤ میں ناشتہ لگاتی ہوں۔فاطمہ اپنی جگہ سے اُٹھ کر عالم کو بازوں سے تھام کر زبردستی کھڑا کیے بولی

بہت ظالم ہو تم۔اپنی بات نظر انداز ہونے پہ عالم کا دل مسوس ہوا

پتا ہے۔فاطمہ مسکراہٹ دبا کر بولی

کر لوں ظلم جب میں نہیں رہوں گا نہ تب میری قدر ہو گی۔عالم شرارت سے کہتا واشروم کی طرف بڑھ گیا پر اُس کی بات پہ فاطمہ کے چہرے پہ ایک سایہ لہرایا

❤❤❤❤❤

کل تیار رہنا۔عادل سنجیدگی سے شاہ سے بولا

Posted On Kitab Nagri

کیوں؟شاہ سگریٹ کے گہرے کش لیتا پوچھنے لگا۔

ڈاکٹر ذوالفقار سے تمہاری اپائمنٹ ہے۔عادل نے بتایا۔

مجھے کچھ نہیں ہوا جو میں ہسپتالوں کے چکر لگاتا پھروں۔شاہ ناگواری سے بولا

ضرورت تو تمہیں دماغی ڈاکٹر کی ہے پر میں نے فلحال سائکاٹرسٹ لیں جانے کا سوچا ہے تمہیں۔عادل طنزیہ بولا

زیادہ بولنے لگے نہیں ہو تم؟شاہ اُس کو گھور کر بولا

دیکھ شاہ ایک بار میری بات مان کر چل اُس کے بعد تمہاری مرضی پر ایٹلیسٹ ایک بار جانے میں کیا غرض ہے۔عادل ابھی عاجزی سے بولا

بس ایک بار اُس کے بعد تم کسی ڈاکٹر کا ذکر بھی نہیں کرو گے۔شاہ نے اُس کو وارن کیا

نہیں کہوں گا دو دن بعد ہماری ہمدانی انڈسٹری کے ساتھ میٹنگ ہیں ہمیں اپنی کمپنی بھی ہینڈل کرنی ہے۔عادل شاہ کی بات پہ مطمئن ہوتا بات بدل کر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ہاں پر میں وہاں کے ورکرز پہلے چیک کروں گا نئے سرے سے اُن کی سی وی وغیرہ چیک کروں گا انٹرویو لوں گا اُس کے بعد کچھ اور سوچوں گا کیونکہ میرے کام کرنے کا انداز مختلف ہے۔شاہ سگریٹ کو ایش ٹرے میں رکھتا بولا

نوکری سے کسی کو مت نکالنا شاہ تمہیں تو پتا ہے آج کل کتنی مشکل سے جاب ملتی ہے۔عادل اُس کی بات پہ بولا

اب تم مجھے سماجی خلق پہ درس دینے نہ بیٹھ جانا۔شاہ نے اُس کو گھورا

نہیں کہتا یہ بتاؤ وہ کارٹن کہاں ہیں جس میں مینے ساری فائلز تمہارے گھر سے اُٹھا کر رکھی تھی۔عادل نے کہا

ہو گا سٹور روم میں پُرانی نئی میں چیک نہیں کرتا۔شاہ لاپرواہی سے بولا

ضرور فائلز ہوتی ہے ایسے بے نیاز رہنا ٹھیک نہیں۔عادل افسوس سے بولا

سٹور روم یہاں سے سیدھا جا کر لیفٹ سائیڈ پہ ہے۔شاہ کی بات پہ عادل جل بھن پڑا۔

ہیلو کیا اپ ڈیٹ ہے۔عادل کے جانے کے بعد شاہ کے سیل فون پہ کال آئی جس پہ اُس نے جلدی سے کال ریسیو کر کے بے چینی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

شاہ سر جیسا آپ نے بتایا تھا میں نے مال کے مالک سے ڈائریکٹ بات کی وہ شاید آپ کو جانتا تھا تبھی مان گیا پر مسئلہ یہ ہے جس جگہ کا آپ نے فوٹیج کا کہاں تھا وہاں کا کیمرہ سسٹم خراب ہے باقی پورے مال کی فوٹیج کل شام تک مل جائے گی۔دوسری طرف کی گئی بات پہ شاہ نے ہونٹ بھینچ لیے

اتنا بڑا مال چلا کیوں رہے ہیں اگر وہاں کا سیکیورٹی سسٹم کیمرہ سسٹم ٹھیک نہیں تو۔شاہ دھاڑ کر بولا تو دوسری طرف لڑکے کا دل ڈر کے مارے اُچھل پڑا

باقی کی فوٹیج مجھے شام تک مل جانی چاہیے۔شاہ حکم صادر کرتا فون کٹ کر گیا

میرا وہم نہیں اِس بار نہ میرا تصور تم واقع میں تھی اگر نہ ہوتی تو میری دھڑکن ساکت کیوں ہوتی۔شاہ آنکھیں بند کر کے بڑبڑایا۔

عادل سٹور وم میں آتا کارٹن لیکر باہر آیا اور ساری فائل کو اُلٹ پُلٹ کرتا ضروری فائل تلاش کرنے جو اتنی ساری فائلز میں ملنا آسان نہیں تھا اُسی دوہران ایک فائل نیچے گری جس کو اُٹھانے کے لیے عادل جھکا پہلے اُس نے سرسری نظر ڈالی مگر اچانک سے اُس کی نظر اُس پہ ٹھیر گئی تھی آنکھیں بے یقینی سے پھیل گئی تھی اُس کو یقین نہیں ہو رہا تھا جو وہ دیکھ رہا تھا کیا وہ واقع سچ ہے یا آنکھوں کا دھوکہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا شاہ یہ بات نہیں جانتا؟عادل پریشانی سے بالوں میں ہاتھ پھیرتا خود سے سوال کرنے لگا

اگر جانتا ہوتا تو اِس وقت نیم پاگل ہو جاتا یا پھر۔اُس سے آگے عادل سوچ نہ پایا پر جلدی سے اُس فائل میں سے پیپرز نکال لیے تاکہ غلطی سے بھی شاہ نہ دیکھ پائے وہ جانتا تھا یہ بات شاہ سے چُھپانا اُس کے ساتھ زیادتی ہو گی پر عادل کے پاس کوئی اور راستہ بھی نہیں تھا

❤❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

تم لوگوں نے کچھ خاص لیا تو نہیں۔عندلیب شاپنگ بیگز دیکھ کر بولی

لیا تو ہے اپنے کمرے کے لیے ساری نیو چیزیں لی ہے۔عین جھٹ سے بولی

تمہیں کیا ہوا ہے۔عندلیب نے شانزے کو خاموش دیکھا تو پوچھا

کچھ نہیں تھک گئی ہوں سونا چاہوں گی۔شانزے نے کہا

کل آفس سے لیو لینا۔عندلیب سرسری لہجے کو کیے بولی

کیوں

کیوں

عین اور شانزے ایک آواز میں بولی

مجھے کہیں جانا ہے شانزے کو ساتھ لیں جانا چاہتی ہوں۔عندلیب نے بتایا

مجھے بھی لیں چلے۔عین معصوم شکل بنائے بولی

شادی پہ نہیں جائے گے۔عندلیب نے اُس کو گھورا

تو شانزے بھی تو ساتھ ہو گی نہ۔عین بچوں کی ضد کرنے لگی۔

رات ہو گئی ہے سو جاؤ۔عندلیب کی بات پہ اُس نے منہ بسور کر وہاں سے اُٹھ گئی

کہاں جانا ہے؟عین کے جانے کے بعد شانزے نے پوچھا

کلنک۔عندلیب نے یک لفظی جواب دیا

❤❤❤❤❤

پکا یہی ایڈریس ہے۔نمیر ہاتھ میں فون لیے کسی سے پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

جی یہی ایڈریس ہے مرد کوئی نہیں رہتا وہاں تین لڑکیاں رہتی ہے دو ہمدانی گروپ آف انڈسٹری میں جاب کرتی ہے اور ایک جو سب سے بڑی ہے وہ فرقان انڈسٹری میں جاب کرتی ہے۔دوسری طرف مثبت جواب دیا گیا

کسی کی شادی وغیرہ تو نہیں ہوئی؟ نمیر نے دوسرا سوال داغا

نہیں اُن کی جو بڑی بہن ہے وہ تلاش میں ہے پر ابھی کہی بات بنی نہیں۔

ٹھیک ہے۔اُس کی بات سن کر نمیر نے کال کٹ کر دی

فائنلی سالوں بعد میں نے تمہیں تلاش کر لیا اب سب سہی ہو جائے گا۔ نمیر مسکراہٹ سے سوچنے لگا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

کب سے وہ آپ کو نظر آتی ہے؟ڈاکٹر ذوالفقار نے شاہ سے پوچھا

دو سالوں سے۔شاہ نے فورن سے بتایا

پر اُن کو آپ کی زندگی سے گئے تین سالوں سے زیادہ عر

تین سال پانچ ماہ پندرہ دن ہوئے ہیں اُس کو گئے ہوئے پر میرے دل سے کبھی نہیں گئی وہ۔شاہ اُن کی بات کاٹتا بولا

محسوس ہوتی ہے آپ کو؟دوسرا سوال کیا

ہاں ہر وقت ہر لمحہ۔شاہ کے جواب پہ انہوں نے گہری سانس لی

میں آپ کو کچھ باتیں کہوں گا وہ آپ کو کرنی ہو گی اُس سے آپ کو ذہنی سکون ملے گا۔ڈاکٹر ذوالفقار کی بات پہ شاہ طنزیہ مسکرایا

کوئی یہ کیوں نہیں کہتا وہ مل جائے گی۔شاہ عجیب لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

مسٹر شاہ یہ آپ کے تصوراتی خیال ہے جو آپ کو وہ نظر آتی ہے ورنہ ایسا کچھ ہوتا نہیں خوابوں میں آنا الگ بات ہے پر سامنے عکس کا نظر آنا یہ بس آپ کو لگتا ہے۔شاہ کی بات پہ انہوں نے کہا

شکریہ آپ کا زندگی نے مہلت دی تو پھر ملے گے۔شاہ اپنی جگہ سے اُٹھتا اُن سے مصافحہ کر کے بولا

پر

خدا حافظ۔شاہ بنا اُن کو کچھ بولنے کا موقع دیا کیبن سے نکل گیا

شاہ کیبن کا دروازہ بند کیے جیسے پلٹا اُس کو اپنی آنکھوں پہ یقین نہیں آیا اُس نے آنکھیں بند کر کے بار بار جھپک کر سامنے دیکھا منظر وہی تھا شاہ کے دل نے رفتار پکڑی قدم چلنے سے انکاری ہو گئے تھے

شانزے عندلیب کو کیبن میں جاتا دیکھ کر خود باہر جانے کا ارادہ رکھتی تھی مگر سامنے شخص کو دیکھ کر اُس کا وجود سن ہو گیا تھا شاہ چلتا ہوا بلکل اُس کے پاس رُکا تھا جب کی شانزے نگاہیں پھیر کر سائیڈ سے گزرگی شاہ میں اتنی ہمت نہیں تھی وہ کچھ بول پاتا یا پلٹتا وہ بس ایک جگہ ٹِک سا گیا تھا

شاہ تم اتنی جلدی آ گئے۔عادل نے شاہ کے کندھے پہ ہاتھ رکھا تو شاہ جیسے گہری نیند سے جاگا اُس نے خالی نظروں سے عادل کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ کیا ہوا تمہارا چہرہ کیوں پیلا بن گیا ہے اور آنکھیں سرخ۔عادل پریشان ہوا

شاہ بنا جواب دیئے سامنے دیکھنے لگا جہاں سے شانزے آئی تھی پھر بنا عادل کو جواب دیئے لمبے لمبے ڈگ بھرتا چلا گیا عادل حیران و پریشان شاہ کا عمل دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

عندلیب جب اپنے کام سے فارغ ہوئی تو اُس کو شانزے کہی نظر نہیں آئی اُس نے بہت بار کال کی پر شانزے نے ریسیو نہیں کی تبھی اُس نے اکیلے گھر جانے کا سوچا

❤❤❤❤

اماں جان آپ؟ فاطمہ نے مسز راجپوت کو دیکھا تو خوشگوار حیرت سے بولی

ہاں سوچا کچھ دن مل آؤں۔ مسز راجپوت نے جواب دیا

اچھا کیا میں بھی اکیلی ہوتی ہوں۔ فاطمہ نے خوشدلی سے کہا

بیٹا تمہیں تو عادت ہو گی اکیلے رہنے کی پر اب عالم میں بھی ڈال رہی ہو جو اپنے خاندان کو چھوڑ کر یہاں شہر میں تمہارے ساتھ رہ رہا ہے۔ مسز راجپوت کی بات پہ فاطمہ کے دل میں ٹیس اُٹھی تھی پر چہرے پہ مسکراہٹ برقرار رکھی

آپ کی بات سچ مجھے اکیلے رہنے کی عادت تھی پر اب نہیں ہے کیونکہ میں پورے ایک سال دو ماہ سے اپنے شوہر کے ساتھ رہ رہی ہوں اب مجھے عالم کی عادت ہو گئی ہے۔ فاطمہ نے مسکرا کر تھی لفظ پہ زور دیتے کہا

اُس سے کہو حویلی واپس آئے۔ مسز راجپوت بات بدل کر بولی

میں نے کہا تھا پر وہ نہیں مانتا۔ فاطمہ نے گہری سانس بھری

Posted On Kitab Nagri

منالو تمہارے لیے کونسا مشکل ہے اِشاروں پہ چلتا ہے تمہارے تم کہوں گی عالم ساری رات ایک ٹانگ پہ کھڑے رہو تو وہ کھڑا ہو جائے گا بناچوں چراں کیے جانے کونسا جادو ٹوٹکا کیا ہے تم نے میرے بیٹے پہ۔ مسز راجپوت روایتی ساس کی طرح سر جھٹک کر بولی تو فاطمہ کو پہلی دفع احساس ہوا اُس کی کوئی ساس بھی ہے

آپ بیٹھے میں آپ کے لیے کچھ کھانے کا بندوبست کرتی ہوں۔ فاطمہ کھڑی ہوتی بولی

ابھی نہیں عالم آجائے اُس کے ساتھ کروں گی کب آئے گا وہ۔ مسز راجپوت اپنی پہنی ہوئی گرم شال کو اُتار کر بولی

شام کے سات بجے آجاتا ہے اور کبھی کبھی تین بجے۔ فاطمہ نے بتایا

کبھی کبھی تین بجے کیوں؟ مسز راجپوت نے کڑے تیوروں سے اُس کو گھورا فاطمہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا آج عالم کی ماں بات پہ بات اُس کو کاٹ کھانے کو کیوں ڈور رہی تھی۔

کام زیادہ ہوتا ہے تو تھک جاتا ہے تبھی۔ فاطمہ نے رسانیت سے لفظوں کا چُناؤ کیے جواب دیا بھلا وہ کیا کہتی بہانے بہانے سے چکر لگاتا ہے دن میں ہزار بار کال کے اُس کو تنگ کرتا ہے کے مجھے تمہاری یاد آرہی ہے فاطمہ کو یقین تھا اگر وہ بتائے گی مسز راجپوت کو تو وہ کہے تم نے میرے بیٹے کو زن مرد بنا دیا ہے اِس لیے خاموش رہنے میں عافیت جانی۔

اچھا اچھا اب میں آرام کروں گی پھر ملتے ہیں۔ مسز راجپوت نے کہا تو فاطمہ نے سر ہلانے پہ اکتفا کیا

افففف تم یہاں ہو میں پورے گھر میں تمہیں تلاش کر رہا تھا۔ عالم کچن میں آتا فاطمہ سے بولا جو رات کے کھانے کی تیاری میں مصروف تھی۔

Posted On Kitab Nagri

عالم تم یہاں کیوں آئے کمرے میں جا کر فریش ہو جاؤ اور سوری میں بتانا بھول گی اُماں جان آئی ہیں اُن سے مل لوں۔فاطمہ فکر مندی سے کہتی آخر پہ سر پہ ہاتھ مارتی بولی

اماں جان آئی ہیں خیریت۔عالم تعجب سے بولا تو فاطمہ نے اُس کو گھورا

ماں ہیں وہ تمہاری جب چاہے آسکتی ہیں۔فاطمہ نے جواب دیا تو عالم کے چہرے پہ مسکراہٹ رینگ گئ

ہمم شادی کے بعد میں اپنی ماں کو زیادہ پیارا ہو گیا ہوں تبھی پچھلے تین سالوں میں ملنے نہیں آئی اور شادی جیسے ہی کی ایک سال میں سات دفع آئی ہیں۔عالم شرارت سے آنکھ ونک کرتا بولا جس پہ فاطمہ ناچاہتے ہوئے بھی ہنس پڑی

اچھا اب فضول مت بولو باہر جاؤ۔فاطمہ کو اُس کو باہر جانے کا اِشارہ دیتی بولی

ایک دن چُن چُن کے بدلے لوں گا۔عالم جاتے وقت دھمکانہ نہیں بُھولا۔فاطمہ دیر تک مسکراتی رہ پر کام کی طرف متوجہ ہوئی

اسلام علیکم اماں جان کیسی ہیں آپ۔عالم فریش ہونے کے بعد مسز راجپوت کے کمرے میں آیا جو ہاتھ میں تسبیح لیکر بیٹھ گئ۔

وعلیکم اسلام میں ٹھیک ہوں اور دعا ہے تم بھی ٹھیک ہو جاؤ۔مسز راجپوت نے ناراض لہجے میں جواب دیا

کیا مطلب آپ کی بات کا میں سمجھا نہیں۔عالم نا سمجھی سے اُن کی طرف دیکھ کر بولا

دیکھ عالم تم اگر کسی میچیور لڑکی سے شادی کرتا تو وہ میرا اور تیرے گھر کا خیال رکھتی گھر کو بنائے رکھتی پر فاطمہ جو تم سے پانچ سال چھوٹی ہے اُس سے شادی کی ہے تم نے جس کو کچھ نہیں پتا مجھے اکیلے کمرے میں چھوڑ کر خود کچن

Posted On Kitab Nagri

میں جانے کیا کر رہی ہے ماں کی عمر کی ہوں اُس کی یہ عزت ہے میری اُس کے نزدیک۔ مسز راجپوت بھڑک اُٹھی۔

اماں جان فاطمہ اُنیس سال کی میچیور لڑکی ہے وہ اِس عمر میں وہ سب کرتی ہے جو شاید کوئی لڑکی کر پائے اِس عمر کے حصے میں اٹھارا اُنیس سال کی لڑکیاں لا بالی ہوتی ہے پر ان کے بر عکس فاطمہ ایسی نہیں وجہ اُس کا اکیلا پن ہے جس نے اُس کی زندگی کے سارے خوبصورت رنگ چھین لیے اُس کی نظر میں آپ کا مقام ماں کے برابر ہے وہ کچن میں ہے تو آپ کے لیے اچھا سا کھانے کا اہتمام کر رہی ہے اُس کو پتا ہے آپ پرہیزی کھانا کھاتی ہیں۔عالم سنجیدگی سے فاطمہ کے دفاع میں بولا

سمجھ نہیں آتا اُس چھٹان بھر کی لڑکی نے تجھے کیا گھول کے پِلایا ہے جو تو اِندھا ہو گیا ہے اُس کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا تمہیں۔ مسز راجپوت کو عالم کا فاطمہ کے حق میں بولنا پسند نہیں آیا

آپ فاطمہ کو ایسا کچھ مت کہیے گا جس سے وہ مایوس ہو میرے لیے فاطمہ کی خوشی ضروری ہے جیسے جینے کے لیے سانس میں انجانے میں اُس کے ساتھ زیادتی کر گیا ہوں میں مانتا ہوں پر میں اپنے دل کے ہاتھوں مجبور تھا پندرہ سال کی عمر کی تھی فاطمہ جب میں نے اُس کو یونی میں دیکھا تھا پر مجھے شرم آتی تھی اِتنی چھوٹی عمر کی لڑکی کے بارے میں ایسے خیالات پالنا مجھے لگتا تھا میں اپنے عادت کے مطابق اُس سے بھی فلرٹ کرنا چاہتا ہوں پر بعد میں مجھے احساس ہوا پندرہ سال کی بچی کے سامنے میں بیس سال کا مضبوط مرد اپنا دل ہار گیا ہوں جب وہ سولہ کی تھی میں نے باتوں باتوں میں اپنی پسند کا بتایا پر اُس کی باتیں سن کر میں حیران رہ گیا تھا مجھے لگتا تھا میں جیسے ہی اُس سے بات کروں گا وہ خوش ہو جائے گی پر اپنی عمر کے بر عکس وہ بہت بڑی باتیں کر گئی تب مجھے اُس بات پہ یقین ہو گیا انسان بڑھتے وقت کے ساتھ بڑا نہیں ہوتا بلکہ اپنے حالات اُس کو بڑا کر دیتے ہیں میں چاہتا تو فاطمہ کے بیس سال

Posted On Kitab Nagri

کے ہو جانے کے بعد شادی کرتا پر میں اُس کو کھونا نہیں چاہتا تھا تبھی جیسے تیسے کر کے اُس کو منا لیا۔عالم ایک سانس میں بولا مسز راجپوت حیرت سے دنگ اُس کی فاطمہ کے لیے دیوانگی دیکھنے لگی۔

اُس کا خرچہ کون اُٹھاتا ہے اتنے بڑی یونی میں وہ کیسے پڑھتی ہے کیا اُس نے کالج نہیں پڑھا تھا جو سیدھا یونی آ گئی۔مسز راجپوت ناگوار لہجے میں بولی

ماں باپ میں سے بچپن میں کوئی نہیں اُس کے نانو تھی ایک جو اُس کے گیارہ یا بارہ سال کے ہوتے اِس دنیا سے چلی گئی تھی فاطمہ کے باپ کا اپنا کاروبار تھا آپ چاہے تو فاطمہ کا اکاونٹ چیک کروا سکتی ہے جہاں اتنی رقم موجود ہے کے فاطمہ آرام سے اپنی زندگی گزار سکتی ہے۔عالم نے گہری سانس ہوا کے سپرد کرتے جواب دیا

تو وہ ہاسٹل میں کیوں رہنے لگی تھی اپنے گھر میں کیوں نہیں کیا اُس کے خاندان میں چچا ماما پھپھو میں سے کوئی بھی نہیں تھا۔مسز راجپوت کے دوبارہ کیے جانے والا سوال پہ عالم سچ مچ جھنجھلا گیا

اماں جان کیا اِس بار آپ فاطمہ کا ڈیٹا جاننے آئی ہیں جو اتنے سارے سوالات پوچھ رہی ہیں پہلے کوئی تھا نہیں تھا اُس کو رہنے دے اب میں ہوں اُس کی زندگی میں بس بات ختم۔عالم نے بڑے ضبط سے خود کو نارمل کیے کہا

تپ کیوں رہے ہو تمہاری بیوی ہے وہ میں ماں ہوں تمہاری مجھے جاننا چاہیے کے جس کو تم نے بیوی کا اعلیٰ مقام دیا ہے اُس کا ماضی کیسا ہے اِس لیے اب مجھے یہ بتاؤ وہ پندرہ سال کی عمر میں یونی کیسے پہنچی اِس عمر میں یا تو اُس کو اسکول ہونا چاہیے تھا یا کالج۔مسز راجپوت کے سوال پہ عالم کا دل کیا اپنے بال نوچ ڈالے اُس کو خود پہ غصہ آیا کیوں اتنا جذباتی ہو کر بول گیا۔

Posted On Kitab Nagri

فاطمہ جس اسکول میں پڑھتی تھی وہاں کی ہیڈ ماسٹر پہلے اُس کی نانو تھی فاطمہ ذہین تھی جس وجہ سے اُس کی نانو نے کچھ سال آگے اُس کا ایڈمیشن کروایا۔یہ بتاتے وقت جانے کیوں عالم کو ہنسی آئی اور عالم جانتا تھا یہ بات سن کر مسز راجپوت فاطمہ کو چھوڑ کر اُس کی نانو کے بارے میں بولنے لگ جائے گی اور وہی ہوا۔

یہ کیا بات ہوئی جو بچہ ذہین ہے تو آپ پچھلی جماعتوں میں اُس کو بیٹھا یا نہ جائے ایسے تو باقی بچوں کے ساتھ زیادتی ہوئی میں بھی اپنے زمانے میں گاؤں کی بچیوں سے ذہین تھی پر میں نے تو ساری دس جماعتیں پڑھی ایک کو چھوڑ کر آگے تو نہیں بیٹھایا میرے والدین نے تو اُس کی نانو نے ایسا کیوں کیا۔مسز راجپوت ہاتھ جھلا جھلا کر بولی جس پہ عالم کمالِ ضبط سے سنتا رہا

ڈنر تیار ہونے کے بعد فاطمہ نے ڈائینگ ٹیبل پہ سیٹ کیا تب تک عالم مسز راجپوت کو بھی لیں آیا تھا۔

اماں جان کھانا شروع کریں۔فاطمہ نے کھانا اُن کو سرو کیا تو عالم نے کہا

کرتی ہوں فاطمہ تم ڈاکٹر کو چیک اپ کرواتی ہوں۔مسز راجپوت نے عالم کو جواب دینے کے بعد فاطمہ سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چیک اپ کس چیز کا؟فاطمہ نا سمجھی سے استفسار کرنے لگی۔

ایک سال سے زیادہ وقت ہو گیا ہے اب تک تو بچہ ہو جانا چاہیے تھا۔مسز راجپوت کی بات پہ جہاں فاطمہ عالم کی موجودگی سے شرمندہ ہوئی تھی وہی عالم کو نوالہ گلے میں اٹک گیا تھا

چیک اپ نہیں کروایا جب اللہ نے چاہا تو ہو جائے گا۔فاطمہ عام لہجے میں بولی عالم نے اپنی ماں کو دیکھا جو فاطمہ کو گھور رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اماں جان کھانا کھائے ٹھنڈا ہو رہا ہے۔عالم نے اُن کا دھیان فاطمہ سے ہٹانا چاہا

آجکل کی تو لڑکیاں بچے کی ذمیداری سے کتراتی ہے کیا تیرا ابھی دل نہیں کرتا بچہ ہو۔مسز راجپوت نے اپنی توپوں کا رخ عالم کی طرف کیا

اماں جان ایسا نہیں ہے بچے کی خواہش ہر ماں باپ کو ہوتی ہے ہمیں بھی ہے پر جب اللہ چاہے اپنی نعمت سے نوازے اللہ نہیں چاہے گا تو یہ دوائیں بھی کام نہیں آنی۔عالم فاطمہ کی اُتری شکل کر دیکھ کر اُس کی گود میں پڑے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیکر دباؤ دیا پھر مسز راجپوت کو جواب دیا دونوں ہاتھ ٹیبل کے نیچے ہونے کی وجہ سے مسز راجپوت نہیں دیکھ پائی

یہ کیا بات ہوئی انسان خود کچھ نہ کریں سب کچھ تقدیر بھی نہیں رکھا جاتا انسان کو تدبیر بھی کرنی ہوتی ہے۔مسز راجپوت کو بار بار عالم کا فاطمہ کے حمایت میں بولنا کھٹک رہا تھا

تدبیریں بھی اللہ کے حکم سے کام آتی ہے۔عالم نے مسکرا کر کہا

یہ اچھا حل تلاشا ہے تم دونوں نے۔مسز راجپوت خشمگین نظروں سے دونوں کو دیکھنے لگی۔

آپ کھانا کھائیں ٹھنڈا ہو جائے گا۔عالم نے اُن کی توجہ کھانے پہ کروائی

تمہاری لیے گرم کر کے لاؤ۔فاطمہ نے عالم سے پوچھا اُس کو پتا تھا عالم کھانا ٹھنڈا ہو جانے کے بعد نہیں کھاتا تھا

نہیں تم بیٹھو آرام سے کھاؤ کچھ ٹھنڈا نہیں ہوا۔عالم نے مسکرا کر کہا جس پہ فاطمہ نے سر ہلایا

❤❤❤

گھر آ کر شانزے نے خود کو کمرے میں بند کر لیا تھا

یا اللہ یہ میرا وہم ہو۔شانزے نیچے بیٹھتی زار و قطار روتی دعا مانگنے لگی

Posted On Kitab Nagri

مجھ میں ہمت نہیں اُس کا سامنا کرنے کی پلیز میرے حال پہ رحم فرمائے۔شانزے کا دل زور سے دھڑک رہا تھا وہ ہمت کر کے گھر تو آ گئی تھی پر وہ یقین نہیں کر پا رہی تھی جو اُس نے دیکھا

کیا وہ مجھے پہچان گیا تھا؟ یہ خیال آتے اُس کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا

نہیں وہ آگے بڑھ گیا ہو گا۔شانزے اپنے گالوں سے آنسو ؤ صاف کرتی غمزدہ لہجے میں بولی

کیوں سامنا ہوا کیوں۔۔۔۔کیوں۔اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھتی وہ زور سے چیخی۔

عندلیب جو ابھی گھر آئی تھی شانزے کے کمرے سے آتی چیخوں پہ ٹھٹک گئی۔

شانزے

شانزے

دروازہ کھولو

کیا ہوا ہے تم ٹھیک ہو؟

؟

؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عندلیب دروازے کو زور سے پیٹتی شانزے سے بولی جو اُس کی آواز سن کر اپنے منہ پہ ہاتھ رکھے سسکیوں کا گلا گھونٹنے کی کوشش کرنے لگی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شانزے یار پلیز اوپن داڈور مجھے پریشانی ہو رہی ہے۔عندلیب اُس کو کوئی جواب نا دے پا کر التجائیہ انداز میں بولی

شانزے اپنے چہرے کو بے دردی سے صاف کرتی گہرے سانس لیتی خود کو کمپوز کرنے لگی

ع عن عندلیب پ پلیز گ گو۔شانزے اٹک کر بس یہی بول پائی

کیا مطلب گو یہاں میری جان سولی پہ لٹکی ہوئی ہے اور تم جانے کا بول رہی ہو پلیز کچھ بتاؤ تو سہی آخر ہوا کیا ہے۔عبدلیب فکر مندی سی بولی

Posted On Kitab Nagri

ک کچ کچھ ب بھ ی بھی ن نہی نہیں ہ ہوا(کچھ بھی نہیں ہوا)۔شانزے کو اپنے گلے میں آنسوؤ کا گولا اٹکتا محسوس ہوا

دروازہ کھول رہی ہو یا میں ڈوپلیکیٹ کی سے کھولوں۔عندلیب کو کوئی اور راستہ نہ سوجھا تو کہا

شانزے نے زور سے اپنی آنکھوں میں بند کیا

می میں خو خود آجا آجاؤ گی اب ابھی تنہا چ چھوڑ دو۔(میں خود آجاؤ گی ابھی تنہا چھوڑ دو)شانزے بے بسی سے گویا ہوئی

اچھا۔عندلیب بے دلی سے بولی اُس کا دل نہیں مان رہا تھا شانزے کو اکیلا چھوڑ کر جانے کے لیے جب کی شانزے اپنا سر ہاتھوں میں گرائے پھوٹ پھوٹ رو پڑی

❤❤❤❤❤❤❤❤

شاہ گھر آتا ساری چیزوں کو زمین پہ پھینکنے لگا کوئی چیز اُس نے سلامت نہیں چھوڑی اُس کا دل چاہ رہا تھا ہر چیز کو تہنس نہس کر دے دیوار پہ چسپا ساری پینٹنگز اُس نے زور سے ماربل کے فرش میں پٹھکی اُس کا ہاتھ ایک تصویر پہ آیا شاہ اُس کو بھی توڑنے والا تھا پر ہاتھ بیچ میں روک لیا اِس وقت شاہ کو اپنا آپ پہلے سے زیادہ بے بس لگا آنکھوں میں سرخ ڈورے نظر آنے لگے تھے سانس پُھول چُکا تھا

اتنی مطمئن۔شاہ نیچے گرنے والا انداز میں بیٹھتا خود سے بڑبڑایا

کیا سچ میں میرا وجود اُس کے لیے ہونا اور نا ہونا برابر تھا۔شاہ کا دل تڑپا

عادل جو پریشانی سے شاہ کے پیچھے آیا تھا لاؤنج کا حال دیکھ کر اُس کی پریشانی اضافہ ہوا

شاہ

Posted On Kitab Nagri

عادل نے اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا تع شاہ نے اپنی سرخ انگارہ آنکھیں اُس کی طرف کی

شاہ کی بکھری حالت دیکھ کر عادل نے سرد سانس خارج کی

کیا اب وہ ہسپتال میں بھی نظر آئی؟عادل نے دور کی کوڑی پھینکی

عادل وہ خوش مطمئن تھی کوئی افسوس کوئی ملال کوئی پچھتاوا کچھ نہیں تھا اُس کے چہرے پہ مجھے ایسے نظر انداز کر کے گزری ہے جیسے میں تھا ہی نہیں۔شاہ کی آنکھ سے ایک آنسو گر کر ڈاڑھی میں جذب ہوا

تمہا

میرا تصور نہیں تھا نہ مال میں اور نہ آج۔عادل کے کچھ بولنے سے پہلے شاہ دھاڑا

اوکے اوکے رلیکس۔عادل نے اُس کو رلیکس کرنا چاہا

ڈاکٹر ذوالفقار کی وائیف سے میری میٹنگ فِکس کرو۔شاہ نے کہا تو عادل نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا پھر کہا

تمہارا ڈاکٹر روبینہ سے کیا کام؟

وہ وہاں اُس کے کیبن سے نکلی تھی میں نے تختی پہ نام دیکھا تھا ڈاکٹر روبینہ ذوالفقار۔شاہ نے بتایا

اوکے کل تک ہو جائے گا۔عادل نے مثبت میں سر ہلایا

کل کا ویٹ نہیں کروں گا جتنا ویٹ کرنا تھا کر لیا اب اور مزید خود کو اذیت میں نہیں ڈالوں گا ایک گھنٹے کے اندر

اندر وہ یہاں ہونی چاہیے یا میں اُن کے یہاں۔شاہ اٹل انداز میں بولا

تمہیں ہر کام میں اتنی جلد بازی کیوں ہوتی ہے شاہ۔عادل نے اُس کو گھورا

اوکے میں خود جا رہا ہوں۔شاہ اُٹھ کھڑا ہوا

شاہ لِسن میری بات سنو۔عادل اُس کو آواز دیتا رہا جب کی شاہ اَن سنی کرتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر نکلتا چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

شٹ یار۔عادل نے ہاتھ کی مٹھی دیوار پہ ماری

❤❤❤❤❤

کیا چل رہا ہے وہاں عالم اور اُس لڑکی کی درمیان لڑائی وغیرہ ہوتی ہے۔بختاور راجپوت کال پہ مسز راجپوت سے استفسار کرنے لگے

اِس زمانے کے لیلا مجنوں ہے یا یوں کہہ لیں اُس سے بھی دو ہاتھ آگے آپ کا لاڈلہ بیٹا عالم پاگل ہے اُس کے پیچھے۔مسز راجپوت نخوت سے بولی

اُس لڑکی میں ایسا کیا ہے جو عالم اِتنا چاہتا ہے۔بختاور راجپوت تعجب سے بولے

بس دل آئے گدھی پہ تو پری کیا چیز ہے یہی مثال ہے آپ کے بیٹے کی اُس لڑکی کی کم عمری اور خوبصورت نین نقش نے اُس کو پاگل کر دیا ہوا ہے جس سے وہ اُس کی سانولی رنگت بھی نظر نہیں آتی مجھ تو بڑا افسوس ہوتا ہے اپنے اتنے شاندار بیٹے کے ساتھ اُس فاطمہ کو دیکھ کر۔مسز راجپوت زہر خند لہجے میں بولی

مجھے اُس لڑکی کے ساتھ کوئی مسئلہ نہیں اگر وہ ہمارے بیٹے کو حویلی لیں آئے عالم کا دماغ بہت تیز ہے میں چاہتا ہوں زمینوں کا کام وہ دیکھے۔بختاور راجپوت ہنکارہ بھر کر بولے

آپ کو مسئلہ نہیں مجھے ہے آپ عالم کو بھول جائے دیکھ لیجئیے گا وہ لڑکی ہمارے بیٹے کو لیں اُڑے گی۔مسز راجپوت نے خدشا ظاہر کیا

ہمارا بیٹا اتنا پاگل نہیں جو کل آئی لڑکی کے لیے اپنے اتنے سارے رشتوں سے قطعاً تعلق ہو جائے

Posted On Kitab Nagri

آپ کو نہیں پتا میں نے عالم کی آنکھوں فاطمہ کے لیے دیوانگی دیکھی ہے جہاں بات فاطمہ پہ آئے گی وہ خود تک کو فراموش کر ڈالے گا۔مسز راجپوت سنجیدگی سے بولی

مجھے میرا بیٹا حویلی میں چاہیے۔بختاور راجپوت بس یہی بولے

اب تو نہیں آئے گا آپ کو کیا ضرورت تھی عالم اٹھارہ سال کے ہوتے ہی آپ نے اُس کو اُس کے حصے کا سب کچھ دے ڈالا اگر تب نہ دیتے تو اب جائیداد سے عاق کرنے کی دھمکی دیکر شادی سے روک سکتے تھے پر اب تو وہ بھی ناممکن سی بات ہے۔مسز راجپوت کی پریشانی مزید بڑھی۔

اُس نے اپنا سب کچھ اپنی بیوی کے نام کیا ہے۔بختاور راجپوت کی بات مسز راجپوت کے لیے کسی دھماکے سے کم نہ تھی

بس یہی کثر رہ گئی تھی اور آپ کہہ رہے ہیں آپ کا بیٹا پاگل نہیں۔مسز راجپوت کے اندر آگ کے چھولے بھڑکنے لگے۔

تم اپنی بھتیجی کا چاہتی تھی نہ بہو کے روپ میں؟بختاور راجپوت نے کہا

چاہتی تو تھی۔

بس پھر اُس کو ہم کسی بہانے شہر عالم کے پاس بھیجے گے عالم اپنی فلرٹی طبیعت کے باعث جلدی اُس کی طرح متوجہ ہو گا پھر کوئی فاطمہ اُس کو نظر نہیں آئے گی مرد کو خوبصورتی اٹریکٹ کرتی ہے عالم کو بھی کریں گی۔۔بختاور راجپوت کی بات پہ مسز راجپوت کے چہرے پہ مکروہ مسکراہٹ آئی۔

❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

شاہ تم یہاں۔ڈاکٹر ذوالفقار نے شاہ کو اپنے گھر کے ڈرائینگ روم میں دیکھا تو خوشگوار حیرت سے بولے پر اندر سے اُس کی حالت دیکھ کر پریشان بھی ہو گئے تھے بکھرے بال سرخ انگارہ ہوتی آنکھیں شرٹ کے اُپری دو بٹنز کو کھلا دیکھ کر اُن کو شاہ کی حالت پہ رحم آیا

کیا میں آپ کی مسز سے پانچ منٹ بات کر سکتا ہوں۔شاہ اُن کی بات نظر انداز کرتا بولا

روبینہ سے؟وہ جیسے بے یقین ہوئے

جی میں نے آج اُن کی کیبن سے اُس کو نکلتے دیکھا تھا اُس کے بارے میں کچھ جاننا تھا۔شاہ سنجیدہ سے بھرپور لہجے میں بولا

میں بُلاتا ہوں اُس کو۔ڈاکٹر ذوالفقار نے مثبت جواب دیا ٹھیک پانچ منٹ بعد ڈاکٹر روبینہ شاہ کے روبرو تھی۔

کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں آج کتنے لوگوں کے ساتھ آپ کی اپائنمنٹ تھی۔شاہ نے بے چینی سے پوچھا

دراصل آج بس ایک تھی عندلیب کے ساتھ وہ میری پانچ سال سے پیشنٹ ہیں۔ڈاکٹر روبینہ کو شاہ کا سوال عجیب تو لگا پر اپنے شوہر کے اِشارے کرنے پہ جواب دیا

آپ یاد کریں کیا کوئی اور نہیں آیا تھا۔پانچ سال کا سن کر شاہ مایوس ہوا تھا تبھی پھر سے بولا

مجھے یاد ہے آپ کس کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں؟ڈاکٹر روبینہ نے مسکرا کر پوچھا

کیا آپ مجھے اُس پیشنٹ کا ایڈریس دے سکتی ہیں پلیز اٹس مائے ہمبل ریکوئسٹ۔شاہ نے اُن کے چہرے پہ سنجیدہ تاثرات دیکھے تو عاجزی سے کہا

میں ایسے کیسے آپ کو اپنے پیشنٹ کا ایڈریس دے سکتی ہوں۔انہوں نے مِایوسی سے کہا

پلیز۔شاہ نے ایک اور کیل ٹھوکا جو نشانِ پہ لگا

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤

کلک کی آواز سے شانزے نے جھٹ سے اپنا چہرہ صاف کیا کیونکہ وہ جانتی آنے والا کون ہے

کھانا کھالو۔عندلیب نے کھانے کی ٹرے اُس کے سامنے کیے کہا

بھوک نہیں۔شانزے نے بنا دیکھے جواب دیا

کیا ہوا ہے شانزے مجھے اب تو بتادو۔عندلیب اُس کے ساتھ بیٹھ کر بولی

کچھ نہیں ہوا جب ہو گا تو بتادوں گی۔شانزے بیڈ سے کھڑی ہوتی نم لہجے میں بولی

یوں منہ پھیرنے سے کیا ہو گا۔عندلیب سنجیدہ سے گویا ہوئی

پتا نہیں۔شانزے عجیب انداز میں بولی

پلیز شانزے اپنے آپ کو اتنا پریشان مت کرو تمہیں کیا لگتا ہے میں انجان ہوں ساری حقیقت سے کچھ کچھ مجھے بھی پتا ہے پر میں تمہارے منہ سے سننا چاہتی ہوں کیا بات ہے کیا تمہارے ساتھ کچھ غلط ہوا ہے۔عندلیب پریشانی سے گویا ہوئی

تم کچھ نہیں جانتی۔شانزے اتنا کہتی واشروم کی طرح بڑھنے لگی جب عندلیب کے الفاظ نے اُس کے قدموں میں زنجیر ڈال دی

جب تم مجھے ملی تھی تب تم پریگننٹ تھی شانزے۔

❤❤❤❤❤❤

پا کے جوتینوں میرے دل نے گنوایا ہے

درد جدائی والا نیناں وچ چھایا اے

Posted On Kitab Nagri

عادل عجیب نظروں سے شاہ کو گھورنے لگا جو اُس کو نظر انداز کرتا گُنگُناتا سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا تھا عادل کے فون پہ کال آنے لگی تو وہ سر جھٹکتا اُس کی طرف متوجہ ہوا

اسلام علیکم آنٹی۔دوسری طرف شاہ کی ماں تھی

وعلیکم اسلام بیٹا کیسے ہو آج شاہ کو تم لیکر گئے تھے نہ کیا بات ہوئی وہاں۔انہوں نے بے چینی سے استفسار کیا

ہونا کیا تھا شاہ کو وہاں بھی وہ نظر آئی۔عادل سر جھٹک کر بولا

جانے کیا ہو گا میرے بچے کا. شاہ کی ماں پریشان ہوئی

ہونا کیا ہے جان بوجھ کے کر رہا ہے کوئی بچہ نہیں وہ اُنتیس سال کا ہے جلد تیس سال کا ہونے والا ہے۔عادل جل کے بولا

اِس اُنتیس سال مضبوط مرد جو اپنا حال بنا دیا ہے اُس کے بارے میں کیا کہو گے محبت کا روگ لگا ہے میرے بیٹے کو۔انہوں نے روتے ہوئے کہا

کوشش تو کی نہ ہم نے نتیجہ کا نکلا۔عادل گہری سانس لیکر بولا

اُس سے کہو مجھ سے بات کریں اُس کا باپ اُس کو یاد کرتا ہے۔شاہ کی ماں بے بس ہوئی

یہ بات کرتا ہوں تو کہتا ہے اور جو میں اُس کو یاد کرتا ہوں یہ سن کر میں کیا کہوں شاہ کی ہر بات میں اُس کا ذکر ہوتا ہے۔عادل نے سنجیدگی سے کہا تو وہ خاموش ہو گئ۔

❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

زندگی کسی خواب کی طرح ہو گئی ہے مجھے اپنا آپ ہواؤں میں اُڑتا محسوس ہوتا ہے اپنی قسمت پہ پتا نہیں کیوں یقین نہیں آتا کبھی کبھی خود پہ اپنی قسمت پہ رشک بھی ہوتا ہے پر ایک خوف بھی ہمیشہ رہتا ہے اگر یہ خواب ٹوٹ گیا تھا تو؟؟؟؟؟؟؟؟؟میرا کیا ہو گا یہ خیال مجھے سکون نہیں لینے دیتا سب کچھ مل گیا ہے سکون پھر بھی نہیں ہے کبھی کبھی ڈر لگتا ہے اگر عالم بدل گیا تو میں کیا کروں گی کہاں جاؤں گی؟؟؟؟؟؟؟؟میں نے تو اب اپنا سب کچھ اُس کو سونپ دیا ہے اگر وہ میرے بے حد پاس آتے بے حد دور ہو گیا تو؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟ہماری شادی کو ایک سال تین ماہ ہو چکے ہیں عالم تھوڑا بھی نہیں بدلا پہلے جیسا ہے اُس کی محبت میرے لیے بڑھ گئی ہے تبھی مجھے خوف ہوتا ہے اگر ہماری محبت کیسی کی بُری نظر میں آ گئی تو؟؟؟؟؟ کہتے ہیں اچھا گُمان کرنا چاہیے پر میرے اندر یہ بے چینی کم نہیں ہوتی میں دل کے ہاتھوں مجبور ہوں میرا دل چاہتا ہے میں عالم سے اپنی محبت کا اظہار کروں اُس کو بتاؤں میں بھی اُس کو چاہنے لگی جیسے وہ چاہتا ہے یا میں اُس کو اُس سے زیادہ چاہتی ہوں پر نہیں کر پاتی اِس ڈر سے کے کہی عالم میرا اظہار سن کر بدل نہ جائے جانتی ہوں میرے خدشات غلط ہیں پر میں کیا کروں گی اگر ایسا ہوا تو قسمت کیا میرے پہ ایسے ہی مہربان رہے گی اللہ کریں رہے کیونکہ عالم کے بغیر مجھے اپنا آپ بے معنی سا لگتا ہے اُس نے میرے دل پہ اپنی محبت کی گہری چھاپ چھوڑی ہے جس کو کوئی مٹا نہیں سکتا۔فاطمہ نے گہری سانس بھر کر اپنی ڈائری کو بند کیا ڈائری لکھنا اب اُس کی عادت بن گئی تھی اپنے دل کے سارے راز وہ اُس میں لکھتی تھی جو وہ عالم یا حِرا سے نہیں کہہ پاتی تھی۔

مسز راجپوت کی آواز اُس کے کانوں پہ پڑی تو ڈائری مخصوص جگہ پہ رکھتی وہ باہر جانے کے لیے کھڑی ہو گئی آپ نے بلایا؟فاطمہ نے مسز راجپوت کے پاس لاؤنج میں آتی پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں نے بلایا تمہیں خود تو توفیق نہیں ہوتی اپنی ساس کے ساتھ بیٹھا جائے یا اُس سے حال احوال کسی چیز کی ضرورت وغیرہ کا پتا کیا جائے. فاطمہ کے پوچھنے پہ مسز راجپوت منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولی

آپ کو کچھ چاہیے تھا۔فاطمہ اُن کا لہجہ نظر انداز کرتی رسانیت سے پوچھنے لگی

کل میں گاؤں کے لیے نکلوں گی تم بھی اپنے کچھ سوٹ پیک کر دینا۔مسز راجپوت کی بات پہ فاطمہ سوالیہ نظروں سے ان کو دیکھنے لگی۔

اسلام علیکم۔فاطمہ پوچھنے والی تھی کیوں پر اُس سے پہلے عالم بازوں پہ کوٹ لٹکاتا اُن کے پاس آکر سلام کرنے لگا۔۔

وعلیکم اسلام۔فاطمہ اور مسز راجپوت نے جواب دیا۔

کیا ہو رہا ہے۔عالم صوفے پہ بیٹھ کر اپنے پاس فاطمہ کو بیٹھا کر پوچھنے لگا

کچھ نہیں بس فاطمہ سے کہا وہ کل تیار رہے میرے ساتھ گاؤں چلے گی۔مسز راجپوت کی بات سن کر عالم جو محبت پاش نظروں سے فاطمہ کو دیکھ رہا تھا فورن اُن کی طرف متوجہ ہوا

فاطمہ کچھ دن پہلے ہی تو آئی تھی گاؤں اب دوبارہ کیوں؟عالم نے استفسار کیا

وہاں چلے گی تو میں وہاں اِس کو مرشد بابا کے پاس لیں چلوں گی وہ اُس پہ دم کرے گا تو یہ جلدی سے خوشخبری سنائے گی۔مسز راجپوت نے وجہ بتائی

یہ شرک ہے اماں جان اللہ نے جب مجھے اولاد کی نعمت سے نوازنہ ہو گا وہ نواز دے گا پر میں ایسے کسی پیر کے پاس نہیں جاؤں گی۔عالم کے کچھ بولنے سے پہلے فاطمہ بول پڑی اس کو مسز راجپوت کی بات ٹھیک نہیں لگی۔

ارے شرک کیسے ہر کوئی جاتا ہے تم بھی چلنا پھر دیکھنا اُن کے دم کا کمال۔مسز راجپوت اپنی بات پہ اڑی رہی

Posted On Kitab Nagri

ضروری تو نہیں جوہر کوئی کریں ہم بھی وہی کریں میں کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں جاتی تو گاؤں کے پیر یا مرشد بابا کے پاس کیوں جانے لگی۔فاطمہ نے کہا جب کی عالم ہاتھ کی مٹھی بنائے منہ پہ رکھتا دلچسپ نظروں سے کبھی فاطمہ کو دیکھتا تو کبھی اپنی ماں پہ نظر ڈال دیتا

سیدھا یہ کیوں نہیں بولتی تم بچے کی ذمیداری سے کترا رہی ہو اس لیے بہانے تلاش رہی ہو پر ہمیں حویلی کے لیے وارث چاہیے اور تم کیوں ٹکر ٹکر اپنی بیوی کو دیکھ رہے ہو کچھ بولتے کیوں نہیں۔مسز راجپوت فاطمہ کو سُنانے کے بعد عالم سے بولی

میں تو ساس بہو کی لڑائی انجوائے کر رہا تھا ہمیشہ ٹی وی پہ دیکھا تھا آج لائیو دیکھنا نصیب ہوئی مزا آگیا۔عالم دانتوں کی نمائش کرتا بولا تو فاطمہ اور مسز راجپوت دونوں نے اُس کو گھورا جس سے وہ یکدم سیدھا ہوا

اماں جان میرے خیال سے فاطمہ سہی بول رہی ہے ہمیں ایسے کیسی پیر کے پاس نہیں جانا چاہیے یہ ایک جاہلت ہیں کسی اور سے مانگنے سے بہتر ہے بندہ دعا مانگ کر اپنے اللہ سے مانگے اور بچہ ابھی میں نہیں چاہتا فاطمہ ابھی بیس سال کی بھی نہیں ہوئی اور بچے کی زمیداری اُٹھانا اتنا آسان کام نہیں۔عالم نے اب کی سنجیدگی سے کہا تو فاطمہ کا دل ڈوب کے اُبھرا جب کی عالم کی بات پہ مسز راجپوت کے اندر جیسے کسی نے ٹھنڈے پھوارے برسائے ہو

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سر جس گھر کے بارے میں آپ نے ساری انفارمیشن لانے کا کہا تھا وہ صرف تین لڑکیاں رہتی ہیں دو آپس میں بہنیں تیسری چند سالوں سے اُن کے ساتھ رہ رہی ہے کرائے دار ہے دونوں بہنیں پہلے کراچی رہا کرتی تھی اپنے چچا کے ساتھ مگر اُن میں سے ایک جو بڑی ہے وہ چھ ماہ تک گھر نہیں آئی جس سے ان کے چچا کے

Posted On Kitab Nagri

جو کرائے دار ہے اُس کے بارے میں بتاؤ۔شاہ جو ہاتھ کی مٹھی بنائے ہونٹوں پہ رکھتا مسلسل اُس کو بولتا دیکھ رہا تھا جب مزید برداشت نہیں ہوا تو ٹوک کر بولا

جی سوری سر وہ ہمدانی انڈسٹری میں جاب کرتی ہے اُن سے جو دو سال بڑی ہے عندلیب وہ اپنی بہن اور اُس لڑکی کے لیے رشتہ تلاش کر رہی ہیں۔لڑکے کی بات پہ شاہ نے اپنے ہونٹ سختی سے بھینچ لیے تھے

اب تم جا سکتے ہو۔شاہ نے کہا

یہ اُن تینوں کی تصویریں اتنا کہہ کر وہ سر ہلاتا باہر نکل گیا اُس کے بعد شاہ نے اپنا سیل اُٹھا کر ایک نمبر ڈائل کیا

ہیلو مسٹر حمید اِٹس می شاہ۔شاہ نے سنجیدگی سے اپنا تعارف کروایا

جی جی میں آپ کو جانتا ہوں آپ کا نمبر میرے پاس موجود تھا۔حمید ہمدانی نے خوشدلی سے کہا

کل میں آپ کے آفس آنا چاہتا ہوں۔شاہ نے کہا

جی میں نے ساری تیار کر لی ہے سب ورکرز کو بھی بتایا آپ کے بارے میں آپ جب چاہے آ کر انٹرویو وغیرہ یا آفس کا ماحول دیکھ سکتے ہیں۔حمید ہمدانی نے کہا

کل میں آ جاؤں گا اُمید ہے مجھے شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔شاہ نے سنجیدگی سے بھرپور آواز میں کہہ کر کال کاٹ دی

کال کاٹنے کے بعد اُس نے ٹیبل پہ رکھی تصویروں میں سے ایک کو اپنے ہاتھ میں لیکر غور سے دیکھنے لگا

سوچا تھا جب تم ملو گی گلے لگا کر بہت سارے شکوے کروں گا اپنی تڑپ بتاؤں گا تمہارے بنا میں نے اپنی زندگی کیسے گزاری اُس کے بارے میں بتاؤں گا تمہارے لیے میرے دل نے محبت نے شدت پکڑ لی ہے پر تمہارا یوں پر سکون رہنا مجھے یوں نظر انداز کر کے چلے جانا جیسے میرا ہونا یا نا ہونا تمہارے لیے کوئی معنی نہیں رکھتا یہ جان کر

Posted On Kitab Nagri

میرے سارے ارادے بدل گئے اب میں اپنی تڑپ نہیں بتاؤں گا بلکہ اُس ہر تڑپ کا ہر پل احساس کرؤاں گا جو جو میں نے کجھ برداشت کیا سب تمہیں بھی کرنا ہو گا۔شاہ تصویر کو دیکھتا مسلسل خود سے بول کر اپنی آنکھوں کو بند کر گیا اُس کو اب شدت سے کل کا انتظار تھا

ایک سمندر ہے جو میرے قابو میں ہے

ایک قطرہ ہے جو مجھ سے سنبھالا نہیں جاتا

ایک عمر ہے جو گزاری ہے اُس کے بغیر

ایک لمحہ ہے جو مجھ سے گزارا نہیں جاتا

❤❤❤❤❤❤

کجھ دن بعد

آج آفس چلنا ورنہ جاب سے خود کو فارغ سمجھنا۔عین خاموشی سے ناشتہ کرتی شانزے سے بولی

تمہارے باس نے اِن دونوں میں شانزے کو کال کر کے ایسے پریشان کیا ہوا ہے جیسے سارا کجھ شانزے سنبھالتی ہوا گر وہ نہیں آئے گی تو اُن کا سارا بزنس ڈوب جائے گا۔عین کی بات پہ عندلیب کوفت زدہ لہجے میں بولی کیونکہ کجھ دنوں سے شانزے اپنی خراب طبیعت کا کہتی آفس جانا چھوڑ چکی تھی جس سے روز اُن کے باس کی کال آتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اوہو ایسا نہیں ہے اصل میں ہماری کمپنی کا جو اونر ہے نہ اُس نے اپنے بزنس کے آدھے سے زیادہ شیئرز کسی اور کمپنی کو دیا ہے اب سارا کام وہ سنبھالیں گے ایک دفع آیا تھا پر میری بد قسمتی جو اُس دن میں شانزے کی وجہ سے نہیں گئی اپنی کولیگز کی زبانی سے سُنا ہے وہ بلا کا ہینڈسم تھا۔ عین پہلے پر جوش پر کچھ مایوسی سے بولی

تو تمہارے نئے باس کا شانزے سے کیا کام اور اتنے سارے ورکرز میں اُس کو کیا پتا شانزے آئی ہے یا نہیں۔ عندلیب کو اب بھی عین کی بات سمجھ نہیں آئی تھی۔

اُن کو نہیں پتا باقیوں کو تو پتا ہے نہ وہ محترم چاہتے ہیں اسٹاف کا ہر ممبر موجود ہو تبھی وہ انٹرویو لیں گا ورنہ نہیں۔ عین نے تفصیل جواب دیا جب کی اُس دوہران شانزے بلکل خاموش تھی۔

اچھا تم جاؤ گی آج۔ عین کو جواب دے کر اُس نے شانزے سے پوچھا

باس آفس سے نکالتا ہے تو نکال دے پر میں آج نہیں جاؤں گی میرا دل گھبرا رہا ہے۔ شانزے بے دلی سے بولی

مجھے تو لگ رہا ہے تم پہ کسی جن کا سایہ ہو گیا ہے تبھی تو اتنا خاموش رہنے لگی ہو اُپر سے جب تم چھت پہ جاتی ہو تو تمہیں کسی کی نظریں اپنے چہرے پہ محسوس ہوتی ہیں میری مانوں تو کسی پیر بابا کے پاس جاتے ہیں۔ عین اُس کی طرف جھکتی رازدرانہ لہجے میں بولی کچھ دنوں سے اکثر شانزے کو ایسا محسوس ہونے لگا تھا پہلے وہ اپنا وہم سمجھی تھی مگر جب مسلسل ایسا چلتا رہا تو اُس نے کمرے سے نکلنا ہی چھوڑ دیا تھا۔

ایسا کچھ نہیں میں کل سے آنا سٹارٹ کروں گی۔ شانزے سنجیدگی سے بولی

باہر نکلوں گی تو خود کو پر سکون محسوس کروں گی ایسے خود کو ایک جگہ بند کروں گی تو سوچے تمہیں پاگل بنا دے گی۔ شانزے کے جواب پہ عین کا منہ لٹک گیا تھا پر عندلیب نے اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر سمجھانے والا انداز میں کہا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میرا دل نہیں کر رہا۔شانزے سر جھکا کر بولی

پلیز شانزو چلو نہ کیا پتا آج وہ ہینڈسم بھی ہے سچی مجھے بڑا تجسس ہے اُس کو دیکھنے کا۔عین نے منت بھرے لہجے میں کہا تو وہ انکار نہیں کر پائی۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلو مسٹر شاہ کیا آج آپ آئے گے کیسی ایک کی وجہ سے میں نہیں چاہتا آپ کام ڈِلے کریں۔شاہ مرر کے سامنے کھڑا اپنے بال سیٹ کر رہا تھا جب ڈریسنگ ٹیبل پہ پڑے سیل فون سے آواز اُبھری شاہ نے ایک ناگوار نظر اپنے سیل فون پہ ڈالی پھر اسپیکر آف کرتا کان سے لگائے بولا

آج اگر آپ کا پورا اسٹاف آفس میں موجود نہ ہوا تو مجبورن مجھے باقیوں کو بھی فارغ کرنا پڑے گا کیونکہ سیونٹی پرنسٹ شیئرز میرے ہیں۔شاہ کی بات سن کر حمید ہمدانی نے حیرت سے فون کان سے ہٹا کر دیکھا پھر کہا

ایک کی وجہ سے باقیوں کو سزا۔

جی میں شاہ ہوں اور یہ شاہ کا اسٹائل ہے۔شاہ اپنی بات کرتا کھٹاک سے کال کٹ گیا تھا پھر خود پہ تنقید نظر ڈالی وہ آج روز کے برعکس بزنس ڈریس میں ملبوس تھا وائٹ شرٹ کے ساتھ بلیک پینٹ پہنی ہوئی تھی بالوں کو نفاست سے جیل سے سیٹ کیا تھا تازہ بنی ہوئی شیو کے ساتھ وہ بہت ہینڈسم لگ رہا تھا شاہ نے بازوں پہ اپنا بلیک کوٹ ڈالا اور اپنا سیل چابی اُٹھاتا کمرے سے باہر نکل گیا

❤❤❤❤❤❤

عندلیب بس سٹاپ پہ کھڑی تھی جب کوئی اُس کے سامنے آ کھڑا ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فائنلی تم مجھے مل گئی جانتی ہو کتنا نہیں ڈھونڈا میں نے تمہیں اِن گزرے سات سالوں میں۔اپنے بے حد قریب مردانہ آواز سن کر عندلیب کا دل زور سے دھڑکا اُس نے بے اختیار اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا جو ہونٹوں پہ مسکراہٹ سجائے اُس کو ہی دیکھ رہا تھا عندلیب کا دل کیا اُس کے چہرے پہ پھیلی مسکراہٹ نوچ ڈالے۔

تم گھٹیا انسان یہاں بھی آ گئے۔عندلیب غصے سے پھنکاری نمیر کی مسکراہٹ مانند ہوئی

آے نو ماضی میں جو کچھ ہوا اُس سے تم مجھ سے خفا ہو پر میں پیشمان ہوں اپنے کیے پہ۔نمیر شرمندگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

کس خوشفہمی ہو تم ہو کون جس سے میں خفا ہونے لگی تم پہ تو میں تھوکنا بھی گوارا نہ کرو میں ایک بات بتادوں مجھ پہلے والی کمزور عندلیب مت سمجھنا۔عندلیب طنزیہ مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجائے پل بھر میں نمیر کو اُس کی اوقات یاد کرواگئ۔

میں ہوں بھی اِسی لائیک پر عندلیب میں یہاں آیا بھی تمہاری وجہ سے ہوں میں اپنے کیے پہ شرمندہ ہوں پلیز مجھے معاف کردو۔ نمیر اُس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولا عندلیب نفرت بھری نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی جانے کیا کچھ نہیں یاد آگی تھا اُس کو اِس لمحے دل نے شدت سے خواہش کی تھی کے سامنے کھڑے شخص کو روڈ پہ آتی جاتی گاڑیوں کے نظر کردے پر پتا نہیں کیوں وہ ایسا کر نہیں پائی عندلیب نے بس آتی دیکھی تو بنا اُس پہ نظر ڈالے جانے لگی جب نمیر اُس کا ہاتھ پکڑ کر روکنے لگا

چٹاخ

چٹاخ

ڈونٹ ٹچ می اگین

عندلیب ایک تھپڑ کے بعد دوسرا تھپڑ لگائے انگلی اُٹھا کر وارن کرنے والے انداز میں بولی کچھ لوگ دونوں کی طرف متوجہ ہو کر معاملہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگے نمیر کا چہرہ شرمندگی کے احساس سے سرخ ہو گیا تھا جب کی عندلیب کو ایسا لگ رہا تھا جیسے اُس کی کلائی میں چونٹیاں چل رہی ہو

عن

Posted On Kitab Nagri

میرے سامنے مت آنا دوبارہ باخدا ورنہ تمہاری موت میرے ہاتھوں ہو گی۔ نمیر کچھ کہنے والا تھا جب عندلیب بنا اس کی کوئی بات سنے حقارت بھرے لہجے میں بول کر بس کی طرف گئی نمیر کو اپنے آپ سے کراہت محسوس ہونے لگی۔

❤❤❤❤

یار تم دونوں کو پتا ہے پانچ منٹ پہلے ہمارا نیو باس آیا تھا۔ شانزے اور عین ابھی اپنی جگہ بیٹھی تھی جب اُن کی ایک کولیگ رازدرانہ انداز میں اُن سے بولی

آیا تھا کا کیا مطلب آئے بھی چلے بھی آ گئے۔ عین کو شدید قسم کا دھچکا لگا۔

ارے نہیں اپنے نیو کیبن میں موجود ہے دس منٹ بعد انٹرویو سٹارٹ ہے میں نے سوچا تم دونوں کو بتا دوں۔ اُس لڑکی نے وضاحت دی۔

اچھا شکریہ تمہارا بڑا۔ عین کی اٹکی سانس بحال ہوئی۔

تم کیا کرو گی اب۔ عین نے شانزے سے پوچھا جو کوئی فائل بنانے میں لگی ہوئی تھی۔

کیا کرنا ہے مجھے ابھی تو اپنا پینڈنگ میں پڑا کام پورا کرنا ہے پھر دیکھتے ہیں۔ شانزے نے سنجیدگی سے جواب دیا

ارے نہیں مطلب کنفیوز تو نہیں ہو؟ عین نے پوچھا

نہیں۔ شانزے نے جواب دیا

عین شانزے یہ سب چھوڑ کر وِزٹ ایریا میں آ جاؤں انٹرویو کا وقت ہو گیا ہے۔ فضا جو اُن کے ساتھ کام کرتی تھی وہ بول کر چلی گئی یہ سن کر عین کا چہرہ دیکھنے لائق تھا پر شانزے پریشانی سے کمپیوٹر کو دیکھنے لگی جہاں اُس نے آدھی سے زیادہ فائل بنا دی تھی

Posted On Kitab Nagri

عین تم جاؤ میں یہ فائل پوری بنا دوں اُس کے بعد آؤں گی ورنہ میری محنت ضائع ہو جائے گی کمپیوٹر کو بند کیا تو۔شانزے نے تیاری پکڑتی عین سے کہا

ابھی چلو فائل میں بنا دوں گی۔عین کمپیوٹر کو آف کرتی بولی تو شانزے کا منہ حیرت اور صدمے کی کیفیت میں پورا کھل گیا

یہ کیا کر دیا پاگل۔شانزے نے دانت پیسے

جو تمہیں کرنا تھا وہ اب چلو۔عین لاپرواہ انداز میں کہتی اُس کا ہاتھ پکڑتی اپنے ساتھ لیں جانے لگی۔

❤❤❤❤❤❤

عالم تم کیا واقع بچہ نہیں چاہتے۔فاطمہ کو جو بات پریشان کیے ہوئی تھی آخر کار اُس نے عالم سے پوچھ ہی لیا

یہ کس نے کہہ دیا تم سے آفکورس چاہتا ہوں تمہارا اور میرا ہمارا کیوٹ سا بچہ یا بچی ہو۔عالم اُس کی طرف دیکھ کر محبت سے بولا۔

پھر اماں جان کے سامنے ایسا کیوں کہا۔فاطمہ کو جہاں سکون ملا تھا وہی جو بات کھٹکی وہ جاننے کے لیے اُس کے پاس بیٹھ کر جاننے لگی

اگر میں یہ نہ کہتا تو وہ تمہیں اپنے ساتھ لیں جاتی اور اگر تم وہاں جاتی تو میرا کیا ہوتا میرے تو آفس میں نو گھنٹے نہیں گزرتے پورا دن کیسے گزرتا۔عالم مسکین شکل بنائے بولا تو فاطمہ نے اُس کے بازوں پہ تھپڑ رسید کیا۔

جانے کتنے تھپڑ تمہارے کھائے ہیں اور کتنے کھانے پڑے گے۔عالم آنکھ ونک کیے بولا تو فاطمہ کِھلکِھلائی۔

یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ میں نے تمہارے لیے اسٹرابیری کیک بنایا تھا وہ تم نے کھایا تھا؟فاطمہ نے پوچھا

تم نے میرے لیے بنایا تھا؟عالم نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں پڑوس کے لیے۔فاطمہ نے منہ بنایا

ارے نہیں اِس لیے پوچھا کیونکہ آج سے پہلے ہمارے گھر میں تم نے اسٹرابیری کی کوئی چیز نہیں بنائی اور اب یوں اچانک کہاں تو پوچھ لیا۔عالم اُس کے گرد حصار قائم کیے بولا

ہمم اِس لیے سوچا آج بنالوں پر فریج میں موجود نہیں تھا تو تم سے پوچھا۔فاطمہ نے بتایا

اماں جان نے نکال دیا ہوگا وہ حویلی میں بھی اسٹرابیری کا ایک پیس بھی نہیں رکھتی تھی۔عالم نے کہا تو فاطمہ نے تعجب سے اُس کو دیکھا

ایسا کیوں؟فاطمہ نے پوچھا

کیونکہ تمہارے شوہر کو اسٹرابیری سے الرجی ہے اگر میں کھاتا ہوں تو میری اسکن خراب ہو جاتی ہے پھر دوسرے دن تیز بُخار بھی ہوتا ہاتھوں میں نیل بھی پڑ جاتے ہیں۔عالم کسی بچوں کی طرح منہ بنا کر بتانے لگا

عالم ہماری شادی کو اتنا وقت ہو گیا ہے تم نے کبھی بتایا ہی نہیں اگر کبھی میں انجانے میں بنا تمہیں بتائے اسٹرابیری کی کوئی چیز کھلا دیتی تو۔فاطمہ کو شرمندگی ہوئی۔

تو کیا تمہارے لیے تمہارے ہاتھ سے تو میں زہر بھی کھالوں اسٹرابیری کیا چیز ہے۔عالم کندھے اُچکا کر بولا

بہت ہی کوئی سستا ڈائیلاگ تھا۔فاطمہ نے اُس کے بال بگاڑے۔

مہنگے ڈائیلاگ سے تو تم امپریس نہیں ہوتی سوچا سستا ڈائیلاگ مارنے کی کوشش کروں۔عالم شرارت سے بولا تو فاطمہ ہنس پڑی

تم نہیں سُدھر سکتے۔فاطمہ اُس کے کندھے پہ سر رکھتی جیسے افسوس کا اظہار کرنے لگی

تم کس لیے ہو تھپڑ لگا کر سُدھار لینا۔عالم اُس کے سر سے اپنا سر جوڑ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤

آفس آکر عندلیب سیدھا واشروم کی طرف گئی تھی اُس نے صابن ہاتھ میں لیکر زور زور سے اپنے ہاتھ پہ رگڑا آنسو بہہ بہہ کر اُس کے رخسار بھیگا رہے تھے اُس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اپنی کلائی کی چمڑی اُڈھیر دیتی۔

آدھے گھنٹے تک لگاتار وہ اِسی عمل میں جتی رہی ہوش تب آیا جب باہر دروازے پہ دستک ہوئی جس کی آواز سن کر مر را اپنا چہرہ دیکھا جہاں اُس کی آنکھیں میں نمی تھی گال اور ناک دونوں سرخ تھے عندلیب نے سرد سانس خارج کی اور اپنا چہرہ صاف کرنے لگی

آریوا کے اتنی دیر تک کیا کر رہی تھی واشروم میں۔عندلیب جیسے ہی دروازہ کھول کر جانے لگی اُس کی کولیگ نے حیرت سے پوچھا

کچھ نہیں۔عندلیب سپاٹ انداز میں کہتی چلی گئی پیچھے وہ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

عندلیب اندھا دھند اپنی جگہ کی طرف جا رہی تھی جب اچانک سامنے آتے وجود سے اُس کا ٹکراؤ ہوا۔

سو

ارحان کے منہ سے الفاظ عندلیب کی سوجھی آنکھیں اور سرخ گال دیکھ کر دب گئے۔

آپ کو کیا ہوا ہے طبیعت ٹھیک ہے آپ کی؟ارحان پریشانی سے آس پاس بیٹھے متوجہ لوگوں سے لاپرواہ عندلیب سے پوچھنے لگا جو اپنی بے بسی پہ ماتم کناں تھی۔

دور ہٹے۔عندلیب بے رخی سے کہتی سائیڈ سے گزری ارحان اپنی جگہ سن ہو گیا تھا عندلیب کی بکھری حالت یاد کرتے اُس کا دل ڈوب کے اُبھرا

آپ بتائے تو سہی بات کیا ہے کس وجہ سے آپ کی آنکھوں میں نمی ہے۔ارحان ایک بار اُس کے روبرو کھڑا ہوا

Posted On Kitab Nagri

ایک دفع کی بات آپ کو سمجھ کیوں نہیں آتی کیوں میرے معاملے میں اپنی ٹانگ اڑاتے ہیں نہیں چاہیے آپ کے ہمدرد بھرے جملے۔عندلیب نے اپنی ساری فرسٹریشن ارحان پہ اُتاری

میں تو بس۔ارحان نے وضاحت دینی چاہی پر عندلیب نے ہاتھ کے اِشارے سے روک دیا

پلیز لیو می الون۔عندلیب گہرے سانس لیتی بس یہی بولی باقی کا سٹاف اشاروں کناروں میں ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگے ارحان کو اپنے اندر اُداسی پھیلتی محسوس ہونے لگی اور ایک نظر اُس کے روئے ہوئے چہرے کو دیکھتا سامنے سے نہیں بلکہ آفس سے ہی نکل گیا۔

❤❤❤❤❤❤

آج عالم کی ماں نے واپس گاؤں جانا تھا جس وجہ سے حِرا جو فاطمہ سے ملنے آئی تھی اُن کو ہال میں بیٹھا دیکھ کر وہی بیٹھ گئی تھی کیونکہ فاطمہ بھی اپنی ساس کے پاس تھی۔

ایک مہینے اندر خوشخبری مل جانی چاہیے ورنہ میں عالم کی دوسری شادی کروادوں گی۔مسز راجپوت جاتے وقت بھی فاطمہ کو ڈرانا نہیں بھولی۔

کیوں آنٹی کیا دوسری لڑکی شادی کے وقت بچہ پرس میں لیکر آئے گی۔حِرا نے اُن کی بات پہ میٹھا سا طنز یہ کیا جس پہ فاطمہ نے اُس کو خاموش رہنے کا اِشارہ کیا۔

یہ میرے گھر کا معاملہ ہے تم بیچ میں مت بولوں لڑکی۔مسز راجپوت ناگواری سے بولی۔

اماں جان آپ غصہ نہ کریں اگر اللہ نے چاہا تو اِس مہینے کیا اِس ہفتے آپ کو خوشخبری ملے گی رہی بات عالم کی دوسری شادی کرنے کی تو اگر اُس کے نصیب میں اولاد ہوئی تو وہ مجھ سے ہی مل جائے گی آپ کو دوسری شادی کروانے کی ضروری نہیں پڑے گی۔فاطمہ پر سکون لہجے میں کہا اُس کو پتا تھا عالم جتنا اُس کو چاہتا ہے وہ کبھی دوسری

Posted On Kitab Nagri

شادی نہیں کرے گا نہ اُس کا حق کسی دوسری لڑکی کو دے گا۔یہ ایک بڑی وجہ تھی جو فاطمہ عالم کی ہر بُرائی جان کر بھی اُس کو بہت چاہنے لگی تھی۔

ہمم۔مسز راجپوت منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولی

میں نے آپ کا سارا سامان گاڑی میں رکھوایا لیا تھا عالم کی کوئی ضروری میٹنگ ہے اِس وجہ سے وہ نہیں آسکتا۔فاطمہ نے اُن کو داخلی دروازے پہ نظریں جمائے دیکھا تو بتانا ضروری سمجھا

ہونہہ ابھی کوئی اُس کو کال کر کے بتائے فاطمہ سیڑھیوں سے گر گئی ہے تو اُڑتا ہوا واپس آئے گا یہاں پر ماں سے ملنے کی توفیق نہیں۔مسز راجپوت اپنی شال ٹھیک کرتی اُٹھ کھڑی ہوئی اُن کی بات پہ حِرا سر جھکا کر مسکراہٹ ضبط کرنے لگی جب کی فاطمہ عالم کو کوسنے لگی جس کی وجہ سے اُس کو باتیں سننا پڑتی تھی۔

یار فاطمہ کیا چیز ہے تمہاری ساس۔مسز راجپوت کے جانے کے بعد حِرا ہنس کر بولی۔

نہیں کہتے ایسے۔فاطمہ نے اُس کو ٹوکا

پر یار مطلب شکر ہے عالم تمہیں گاؤں نہیں رہا تا ورنہ تو تم نے پاگل ہو جانا تھا اِن لوگوں کے ساتھ رہ کر عجیب جاہل لوگ ہے لگتا ہی نہیں عالم کی فیملی ایسی ٹیپیکل سوچ کی ہو سکتی ہے۔حِرا سر جھٹک کر اپنا نظریہ پیش کرنے لگی۔

چھوڑو یہ بتاؤ کیسے آنا ہوا تمہارا۔فاطمہ نے اُس کا دھیان دوسری طرف لگوانا چاہا

بس ایسے ہی تم سے ملنے کے لیے آئی تھی شادی کے بعد تم نے پڑھائی چھوڑ دی مصروف بھی بہت ہو گئی ہو۔حِرا نے کہا

Posted On Kitab Nagri

ہاں بس عالم نے کہا تھا پڑھائی کنٹنیو کرنے کو پر میں اب اپنی ساری توجہ گھر پہ اور اپنے گھر والے پہ دینا چاہتی ہوں۔فاطمہ اپنے ہونٹوں کو کو نا دبائے ہاتھوں پہ نظر جمائے بولی جس پہ حِرا شریر نظروں سے اُس کو دیکھا۔ کیا بات ہے گھر والا۔حِرا اتنا کہہ کر ہنسی جس پہ فاطمہ کی بھی مدھم ہنسی گونجی۔

❤❤❤❤❤

مس شانزے آپ کی باری ہے انٹرویو دینے کی۔ریسپیشن پہ کھڑی لڑکی نے شانزے سے کہا تو اُس نے ایک نظر عین پہ ڈال کر بوس کے کیبن کی جانب بڑھی جانے کیوں اُس کو اپنا دل تیز دھڑکتا محسوس ہوا جیسے کچھ بُرا ہونے والا وہ پہلی بار کیبن کی طرف نہیں جا رہی تھی پر اُس کے قدم جیسے بھاری ہو رہے تھے۔

سر مے آے کم اِن۔کیبن کے پاس پہنچ کر شانزے اپنے اندر ہمت جمع کرتی کیبن کا دروازہ نوک کرتی بولی یس۔بھاری سنجیدہ آواز سے اجازت دی گئی جس پہ شانزے دھیان دیئے بنا اندر داخل ہوئی تو اندھیرے نے اُس کا استقبال کیا شانزے ٹھٹک کر ارد گرد جائزہ لینے لگی دل میں اپنے نئے بوس کو صلواتیں سنا کر پھر خود ہی موبائیل کی ٹارچ آن کر کے ساری لائٹس آن کی جس سے سارا کیبن روشنی سے نہا گیا شانزے پر سکون ہوتی جیسے ہی پلٹی اپنے بلکل پاس کھڑے وجود کو دیکھ کر آنکھیں حیرت اور بے یقینی سے پھٹنے کے قریب کھلی کی کھلی رہ گئی اُس کا سر خود بخود نفی میں ہلنے لگا۔

دوسری طرف شاہ ہر احساس سے عاری یک ٹک اُس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جیسے کچھ کھوجنا چاہ رہا ہو دل نے شدت سے خواہش کی ہاتھ بڑھا کر چھو کر اُس کی موجودگی کا احساس خود کو کروائے جس کے لیے سالوں سے وہ تڑپا تھا جس کے لیے راتوں کی نیند حرام ہوئی تھی جس سے ملنے کی ہر اُمید ہر راستہ ختم ہوتا محسوس ہوا تھا آج وہ عین اُس کے مقابل کھڑی تھی پر وہ چاہ کر بھی اپنے اندر چھپے جذبات کا اظہار نہیں کر پا رہا تھا کیا سوچا تھا اُس نے جب سامنے آئی

Posted On Kitab Nagri

گی تو ہزاروں شکوے سمیت اُس کو اپنے سینے سے لگا کر خود میں چھپا لیں گا مگر آج بھی اُس کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت کے علاوہ ہر احساس دیکھ کر شاہ کا دل ڈوب مرنے کا چاہا۔

شانزے جانے کے لیے پلٹی ہی تھی پر شاہ کے لفظوں کو سن کر وہ جھٹ سے پلٹی۔

مس شانزے کیا آپ یہاں میرا وقت ضائع کرنے آئی ہیں اگر آپ صدمے کی حالت سے نکل آئی ہیں تو انٹرویو پیش کریں اپنا تاکہ بعد میں دوسروں کو بھی موقع ملے۔شاہ کا انداز پروفیشنل تھا۔

شانزے۔شانزے اپنا نام لیکر بڑبڑائی۔

مس شانزے میں آپ سے بات کر رہا ہوں۔شاہ اُس کے سامنے چٹکی بجاتا بولا

مجھے یہ جاب نہیں کرنی میں ریزائن دے رہی ہوں۔شانزے بنا شاہ کی طرف دیکھ کر بولی اگر وہ اجنبی بن رہا تھا تو شانزے نے بھی پُرانے مراسم کو بحال کرنے کا نہیں سوچا جانے کیسی کیفیت تھی دونوں کی۔

شاید آپ بھول رہی ہیں پانچ ماہ پہلے آپ نے کچھ پیپرز سائن کیے تھے جس میں لکھا تھا ایک سال تک آپ جاب نہیں چھوڑ سکتی ایسی صورت میں آپ کو بھاری رقم ادا کرنی ہو گی کنٹریکٹ پیپرز میں ایک بات واضع ہے۔شاہ اُس کو اپنی نظروں کے حصار میں لیکر بولا شانزے کی حالت غیر ہو رہی تھی دل چاہا بھاگ کر یہاں سے غائب ہو جائے پر وہ بس چاہ سکتی تھی۔

آپ تو نیو اسٹاف ہائیر کرنے والے تھے۔شانزے سوکھے لبوں پہ زبان پھیر کر بولی

وہ میرا مسئلہ ہے آپ کا نہیں۔شاہ سنجیدگی سے بولا جس پہ شانزے نے اُس کو پہلی بار گھورا شاہ کے چہرے پہ گہری مسکراہٹ نے احاطہ کیا جس کو چُھپانے کی اُس نے بلکل زحمت نہیں کی

آپ زبردستی کسی کو نوکری کرنے پہ مجبور نہیں کر سکتے۔شانزے نے اپنی طرف سے اُس کو شرم دلوانی چاہی۔

Posted On Kitab Nagri

کنٹریکٹ پیپرز پہ سائن آپ نے اپنی مرضی سے کیا تھا میں نے گن پوائنٹ پہ نہیں کروایا تھا۔وہ بھی شاہ تھا جس نے شرم کرنا سیکھا نہیں تھا۔

میں وہ توڑتی ہوں۔شانزے نے دانت پیس کر کہا

وہ دل نہیں جس کو آپ آسانی سے توڑے گی۔شاہ کا لہجہ اچانک بدلا تھا۔شانزے نے بے اختیار نظریں چُرائی۔

میں کل سے جوائن کروں گی۔شانزے سنجیدگی سے کہتی وہاں رکی نہیں تھی شاہ کافی دیر تک وہاں کھڑا اُس کی خوشبو کو محسوس کرنے لگا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

کچھ دن بعد!

عالم اپنے آفس میں بیٹھا کام کر رہا تھا جب ایک لڑکی اُس کے کیبن میں داخل ہوئی جو بلیک سلیولیس شارٹ شرٹ کے ساتھ تنگ جینز پینٹ میں ملبوس تھی جس کو دیکھ کر عالم کو خوشگوار حیرت ہوئی۔

نائلا تم واٹ آ سرپرائز۔عالم اپنی جگہ سے اُٹھتا اُس سے مل کر بولا

بس تم تو مصروف ہو گئے ہو سوچا میں ہی مل لوں۔نائلہ اپنے بال جھٹک کر ایک ادا سے بولی جس پہ عالم مسکرا دیا۔

تمہیں یہاں کا ایڈریس کس نے بتایا؟عالم ہاتھوں کی اُنگلیاں باہم پھسا کر پوری طرح اُس کی جانب متوجہ ہوا

بس مل گیا میں یہاں تمہیں لینے آئی ہوں تمہیں تو پتا ہے میں بہت وقت سے آؤٹ آف کنٹری تھی اب آئی ہوں تو سوچا تمہارے ساتھ ٹائم اسپینڈ کروں تو اب میں تمہاری جان نہیں چھوڑنے والی۔نائلہ آنکھیں چھوٹی کیے بولی تو عالم ہنس پڑا۔

ایسا نہ کرنا ورنہ فاطمہ مجھے گھر میں گُھسنے نہیں دے گی۔عالم مسکرا کر ہاتھ کھڑے کیے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

فاطمہ ؟نائلہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی

میری بیوی میں نے شادی کر لی ہے کچھ ماہ بعد ہماری شادی کو دو سال ہو جائے گے۔بتاتے ہوئے عالم کے چہرے پہ چمک آئی تھی جو نائلہ کو بلکل پسند نہیں آئی۔

شادی وہ بھی تم نے کیا تم میرے ساتھ مذاق کر رہے ہو۔نائلہ بے یقینی سے بولی

آج سے پہلے میں نے ایسا مذاق کیا ہے ؟

نہیں پر تم بس گرلفرینڈز بناتے ہو فاطمہ نامی لڑکی کو بیوی کا درجہ کیسے دے دیا کیا یہ نیا شوق ہے۔نائلہ کا لہجہ مذاق اُڑاتا ہوا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ بیوی ہے میری سب سے الگ سب منفرد سب سے خاص۔عالم کا لہجہ برف کی طرح ہو گیا تھا۔

کیا ہے ایسا اُس میں جو شادی کر لی یاد ہے میں نے تم سالوں پہلے پرپوز کیا تھا تب تم نے کہا تھا تمہاری ڈکشنری کا میں شادی کا ورڈ نہیں۔نائلہ کے لہجے میں حسد بول رہا تھا۔

تب ورڈ اِس لیے نہیں تھا کیونکہ تب فاطمہ سے ملا نہیں تھا اُس سے ملا تو پتا چلا محبت کا مطلب کیا ہوتا ہے وہ میرے جینے کی وجہ ہے میری آتی جاتی سانس کی ضمانت۔عالم کھوئے ہوئے لہجے میں بولا

تم اپنی گرل فرینڈ کے سامنے بیوی کی تعریف کر رہے ہو؟نائلہ نے طنزیہ کیا

میں اپنی ایکس گرل فرینڈ کے سامنے بیوی کی تعریف کر رہا ہوں بیوی کے سامنے گرل فرینڈ کی نہیں۔عالم اپنی بات پہ زور دے کر بولا جس سے نائلہ کچھ بول نہیں پائی۔

❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kesa lagha aaj ka Episode?

@everyoneDon't copy paste without any permission 🐱

#تیرے-بِنا-گزارا

#تحریر-رمشا-حسین

Posted On Kitab Nagri

#Episode-17

عالم گھر آیا تو آج فاطمہ اُس کو اپنے انتظار میں کھڑی نظر نہیں آئی۔عالم کچن میں آیا تو اپیرن پہنے وہ کچھ پکانے میں مصروف تھی جسے دیکھ کر عالم نے ٹھنڈی سانس خارج کی

میرے آنے کا وقت تھا اور تم یہاں ہو۔عالم اُس کے ساتھ کھڑا ہوتا بولا

سوری وہ میں بس ابھی آئی تھی بریانی پکائی ہے تمہیں پسند ہے نہ۔فاطمہ نے مسکرا کر اُس کا دھیان دوسری طرف لگایا۔

فلحال تو مجھے اپنی بیوی کی توجہ چاہیے مانا کے مرد کے دل کا راستہ پیٹ سے ہو کر گزرتا ہے اُس کا یہ مطلب تو نہیں دل اور پیٹ بس کھانے سے بھر لیا جاری بے چارے معصوم شوہر توجہ محبت بھی چاہیے ہوتی ہے۔عالم اُس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے روبرو کھڑا کیے چہرے پہ مسکینیت طاری کیے بولا

کاش میرا شوہر اتنا معصوم سچ میں ہوتا۔فاطمہ اُس کے گال کھینچ کر بولی تو وہ ہنس پڑا

ویسے یار میرا ارداہ آج باہر ڈنر کرنے کا تھا۔عالم کان کی لو کُھجا کر بولا۔

میں نے اتنی محنت سے بنائی ہے خبردار جو تم نے باہر جانے کا شوشہ چھوڑا تو۔فاطمہ اُس کو گھور کر وارن کروانے والے انداز میں بولی۔

اچھا نہ آج نہیں پر کل پکا۔عالم نے جھٹ سے کہا

ٹھیک ہے ابھی تم فریش ہو جاؤ۔میں کھانا لگاتی ہوں ٹیبل پہ۔فاطمہ مصروف انداز میں بولی۔

اوکے بیگم۔عالم اُس کے ماتھے پہ بوسہ دے کر کچن سے باہر چلا گیا۔

❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے۔شانزے نے سنجیدگی سے عندلیب سے پوچھا جس نے کل سے خود کو کمرے تک محدود کیا تھا اِس وجہ سے وہ آج اپنی جاب پہ نہیں گئی تھی کیونکہ وہ عندلیب کو اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتی تھی۔

میرا ماضی میرے سامنے آرہا ہے۔عندلیب بے تاثر لہجے میں بولی۔

کیا مطلب اِس بات کا؟شانزے کو تعجب ہوا۔

میں نے کل اُس کو دیکھا وہ میرا پیچھا کرتا کرتا یہاں تک آگیا ہے۔عندلیب کا لہجہ ٹوٹا ہوا تھا شانزے کو بے اختیار اُس پہ ترس آیا تھا جس نے کم عمری میں بہت کچھ جھیلا تھا اِس لیے شانزے بنا کچھ کہے اُس کو اپنے ساتھ لگایا

کیا کہہ رہا تھا؟شانزے نے کچھ توقع کے بعد پوچھا۔

وہی رونا دھونا غلطی کا اعتراف کرنے کا ڈرامہ۔عندلیب طنزیہ لہجے میں بولی جس پہ شانزے نے گہری سانس خارج کی۔

تمہیں اب آگے بڑھنا ہے خود کو یوں اذیت مت دو تمہارے آنسو اتنے بے مول تو نہیں جو تم اُن کو ضائع کر رہی ہو۔شانزے نے اُس کو سمجھانا چاہا

میں خود بھی چاہتی ہوں مجھے کوئی فرق نہ پڑے مضبوط بنانا چاہتی ہوں خود کو پر کمزور پڑ جاتی ہوں۔عندلیب بے بسی سے بولی

سب ٹھیک ہو جائے گا۔شانزے نے اپنی طرف سے اُس کو تسلی کروائی ابھی شانزے کچھ اور کہتی جب ہارن کی تیز آواز نے دونوں کو چونکا دیا۔

❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

ارحان آج جاب پہ نہیں گیا تھا اُس کو رہ رہ کر عندلیب کے رویے کی پریشانی ہو رہی تھی وہ کل سے اُس کے لیے پریشان تھا پر وہ یہ بات چاہ کر بھی اُس کو بتا نہیں سکتا تھا وہ جتنا اُس کے پاس آنا چاہ رہا تھا عندلیب اُس سے زیادہ دور ہوتی جا رہی تھی۔

ایسی کیا بات ہے جو وہ اتنا پریشان اتنا مایوس اور ہر ایک سے خفا رہتی ہے وہ مجھے کیوں اتنا اگنور کرتی ہے؟ارحان آسمان کی جانب دیکھتا بس یہ سوچ سکا۔

کچھ ہوا ہے؟ نمیر اُس کے ساتھ کھڑا ہو کر پوچھنے لگا

نہیں تم بتاؤ کل سے کمرے تک محدود ہو کھانا بھی نہیں کھایا ازایوری تھنگ آل رائٹ؟ارحان نے مختصر بتا کر سوال داغا۔

کہاں سب ٹھیک ہے دعا کرنا سب ٹھیک ہو جائے مجھ سے۔ نمیر سر جھٹک کر بے بسی سے بولا

کیا مطلب ہوا اِس سے؟ارحان نے نا سمجھی سے اُس کی جانب دیکھا

کچھ نہیں میں آتا ہوں۔ نمیر ٹال کر کہتا وہاں سے چلا گیا پیچھے ارحان اُس کا انداز دیکھ کر ٹھنڈی سانس لیکر رہ گیا۔

❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسلسل ہوتی ہارن کی آواز پہ شانزے جیسے ہی باہر آئی تو غصے سے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچا کیونکہ سامنے شاہ رلیکس ساعین اُس کے گھر کے پاس گاڑی میں رلیکس بیٹھا ہارن پہ ہارن دے رہا تھا محلے کے لوگ اُس کی گاڑی کے پاس کھڑے آپس میں جانے کیا باتیں کر رہے تھے۔

یہ کیا بدتمیزی ہے۔شانزے اُس کے پاس آتی ونڈو کا شیشہ نیچے کر کے دانت پیس کر بولی۔

سیم کوائسچن۔شاہ بے نیازی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

میں نے کونسی بد تمیزی کر دی اور یہ کونسا طریقہ ہے کسی شریف محلے میں آ کر یوں ہارن پہ ہارن دے کر اُن کو بے سکون کرنے کا۔شانزے ناگواری سے بولی اُس کے بر عکس شاہ پر سکون اور دلچسپی سے اُس کا غصے سے لال بھبھو چہرہ دیکھ کر تھا جو جانے کتنے سالوں بعد دیکھنے کو ملا تھا۔

گاڑی میں بیٹھو بتاتا ہوں۔شاہ نے چہرہ سیدہ کیے کہا

میں کیوں بیٹھوں؟شانزے نے گھورا

بیٹھتی ہوں یا سب کے سامنے گود میں اُٹھا کر فرنٹ سیٹ پہ بیٹھاؤ؟شاہ دوبارہ اُس کی جانب دیکھتا شریر لہجے میں بولا جس پہ شانزے اچھی خاصی تپ گئی ایک زوردار لات اُس نے گاڑی کے ٹائر پہ ماری اُس کے عمل پہ شاہ نے لب دانتوں تلے دبا کر امڈنے آنے والی ہنسی کا گلا گھونٹا۔

شانزے فرنٹ سیٹ پہ بیٹھ کر ٹھاہ کی آواز سے دروازہ بند کیا اُس کی حرکت پہ شاہ نفی میں سر ہلاتا گاڑی کو سائیڈ پہ کھڑا کرنے لگا اِس بیچ شانزے خاموش رہی۔

اب بولو۔شانزے نے پھاڑ کھانے والے انداز میں کہا

مس شانزے اول تو کریکشن کرے بولو نہیں بولیں میں آپ کا بوس ہوں ملازم نہیں۔شاہ نے مزے سے اُس کو دیکھ کر کہا جواب میں شانزے نے اُس کو ایسے دیکھا جیسے بول رہی ہو مجھے فرق نہیں پڑتا

جی بولیں۔اب کی لفظوں پہ زور دیتے ہوئے پوچھا

کس کی اجازت سے آپ آج آفس نہیں آپ کو معلوم ہونا چاہیے آپ میری سیکٹری ہیں میرے آفس میں آنے سے پہلے میرا کافی کا کپ ٹیبل پہ موجود ہونا چاہیے ساتھ میں آپ میرے استقبال میں کھڑی ہو کر میرا ویلکم کرے گی اُس کے بعد دن کا سارا شیڈول میرے گوش گزار کرے گی اِز دیٹ کلیئر اگر میں غلط ہوں تو آپ بتا سکتی

Posted On Kitab Nagri

ہیں۔شاہ بڑھا چڑھا کر بات کرتا شانزے کے ہوش اُڑا گیا جو ہونکوں کی طرح منہ کُھلے شاہ کی زبان کے جوہر دیکھ اور سن رہی تھی جو اپنے مطلب کے لیے تم کے بجائے آپ پہ آ گیا تھا۔

یہ سارے کام میرے زمے ہیں؟شانزے تقریبً چیخ پڑی

نہیں تو کیا میرے زمے ہیں۔شاہ اپنے کان پہ ہاتھ رکھ کر بولا وہ چاہ کر بھی اُس کو سخت نظروں سے دیکھ نہیں پا رہا تھا ناراضگی شکوے شکایت اپنی طرف پر غصہ نہیں کر سکتا تھا عجیب بے بسی تھی۔

میں ریزائن دیتی ہوں تمہاری اِس جاب سے۔شانزے سیدھی ہو کر بیٹھ گئی شاہ نے گردن موڑ کر اُس کی جانب دیکھا جس کے چہرے پہ خفگی بھرے تاثرات تھے۔

آپ جیسی پھوہڑ لڑکی کو میں جاب پہ رکھوں بھی نہیں پرکنڑیکٹ اور رولز از رولز اِس لیے مجھے آپ کو اور آپ کو مجھے سات ماہ برداشت کرنا ہو گا۔شاہ نے ایسے کہا جیسے کوئی احسان کر رہا ہوں پر اپنے لیے پھوہڑ لفظ سننا شانزے کے لیے ناقابل برداشت تھا۔

میں آپ کو پھوہڑ لگتی ہوں آپ کو پتا بھی نہیں کچھ اوکے۔شانزے اُس پہ چڑھ ڈوری۔

آپ اپنی تشریف آفس میں لائی گی تو پتا چلے گا آپ کا رکارڈ کیسا ہے یوں باتیں بنوانے سے کیا ہو گا۔اب کی شاہ نے طنزیہ کیا۔

مجھے کچھ دن کی لیو چاہیے۔شانزے نے ہار مان کر کہا پتا تھا ایسا تو وہ جان چھوڑے گا نہیں۔

وجہ؟شاہ نے ڈائریکٹ پوچھا

Posted On Kitab Nagri

میری فرینڈ کی طبیعت ٹھیک نہیں اُس کو میری ضرورت ہے۔شانزے نے سنجیدگی سے کہا جبکی اُس کی بات پہ شاہ کے چہرے پہ ایک سایہ لہرایا اُس کی طرف سے خاموشی پا کر شانزے نے چور نظروں سے اُس کو دیکھا جس کے تاثرات سرد سپاٹ ہو گئے تھے شانزے نے اپنی لفظوں پہ غور کیا تو ایک ٹیس سی دل میں اُٹھتی محسوس ہوئی۔

جاؤ۔کچھ توقع کے بعد شاہ کی سپاٹ آواز گاڑی میں گونجی تو شانزے بنا اُس کی طرف ایک نگاہ ڈالیں گاڑی سے اُتر گی اُس کے اُترتے ہی شاہ نے زور سے ہاتھ کی مٹھی بنا کر اسٹئرنگ پہ ماری اور بنا ایک لمحہ ضائع کیے گاڑی زن سے خطاب وہاں سے بھگا گیا۔

شانزے دیر تک دھول اُڑاتی گاڑی کو جاتا دیکھا تھا۔

آج شاہ آفس آیا تو سب سے پہلے شانزے کو دیکھنے کی خواہش دل میں اُٹھی تھی پر عین کی زبانی اُس کو معلوم ہوا وہ آج نہیں آئی جس کو سن کر شاہ کا موڈ آف ہو گیا تھا ایڈریس تو پہلے ہی وہ جانتا تھا تبھی دیکھنے کے بہانے آگیا یہ وہ پہلے سے جانتا تھا وہ آج تو نہیں آے گی اگر آنا ہوتا تو پہلے سے آجاتی پر اپنے دل کا کیا کرتا جو بار بار اُس کو دیکھنے کی خواہش کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤

عادل شاہ کے آفس آیا تو نظر پہلے عین پہ پڑی جو اپنی سیٹ پہ بیٹھی فائلوں میں سر دیئے ہوئے تھی۔

تم وہی ہو نہ کالی بلی۔عادل اُس کے سر پہ کھڑا جانچتی نظروں سے دیکھ کر بولا

عین جو اپنے کام میں بُری طرح مصروف تھی اچانک اپنے سامنے عادل کو دیکھ کر ہڑ بڑا پڑی

واٹ یو مین کالی بلی میں اتنی گوری چٹی تمہیں کالی لگ رہی ہوں۔عین فائلز کو دور کرتی لڑنے کے لیے تیار ہو گئ۔

مطلب میرا شک درست نکلا تم یہاں کیا کر رہی ہوں۔عادل سینے پہ بازوں باندھ کر استفسار کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

سیم کو ئسچن تم یہاں کیا کر رہے ہو؟عین بھی اُس کے انداز میں سینے پہ بازوں حائل کرتی پوچھنے لگی عادل اُس کا اٹیٹیوڈ دیکھ کر عش عش کر اُٹھا۔

میں شاہ کا دوست ہوں۔عادل نے بتانا لازمی سمجھا

تو دوست ہو تو کیا ہر جگہ منہ اُٹھا کر چلے آؤ گے۔عین نے ٹھیک ٹھاک بے عزت کر ڈالا

دیکھو کالی

مجھے کالی بلی نہ کہو۔عین نے ٹوکا

کیوں نہ بولوں کالی بلی کالی بلی۔عادل اُس کو چڑانے کے لیے بار بار بولنے لگا۔

تمہیں تو۔عین اتنا کہتی آس پاس دیکھنے لگی تاکہ کوئی چیز نظر آجائے

کیا تلاش کر رہی ہو؟عادل کو اپنے آس پاس خطرے کی گھنٹیاں سُنائی دینے لگی۔

دفع ہو جاؤ۔عین کو کچھ نظر نہیں آیا تو زور سے چیخی جس پہ اسٹاف کی نظریں اُن پہ مرکوز ہونے لگی۔

آہستہ کان کے پردے پھاڑوں گی کیا؟عادل نے تیز گھوری سے نواز کر کہا

تم جاتے ہو یا میں تمہاری شکایت شاہ سر سے کروں۔عین نے وارن کرنے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

جاتا ہوں کالی بلی۔عادل جاتے جاتے ہوئے بھی اُس کو چِڑانا نہیں بھولا۔

❤❤❤

کون تھا وہ؟شانزے گھر آئی تو عندلیب نے پوچھا

بوس تھا۔شانزے نظریں چُرا کر کہتی اپنے کمرے کی طرف جانے لگی۔

یہاں کیوں آیا تھا کیا تم اُس کو جانتی ہو؟عندلیب کے سوال پہ اُس نے زور سے آنکھوں کو بند کر کے کھولا

Posted On Kitab Nagri

ہاں بہت اچھے سے۔شانزے نے جھوٹ نہیں بولا اُس کو ٹھیک نہیں لگا جس ہستی کے وہ سارے راز جانتی تھی اُس سے اپنی باتیں چُھپانا اُس کو ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔

کیسے ؟عندلیب کو کچھ دلچسپی ہوئی۔

تھوڑا وقت اور دو اپنی زندگی کے کتاب کا ہر ورق کھول کر دیکھاؤں گی۔شانزے کہہ کر اندر کی طرف بڑھ گئ جب کی عندلیب اُس کی بات پہ ٹھنڈی سانس بھر کر رہ گئ۔

❤❤❤❤❤❤

خیر ہے ؟عادل شام کے وقت شاہ کے فلیٹ آیا تھا اُس کو مسلسل مسکراتا دیکھا تو تعجب سے پوچھنے لگا

ہاں بلکل۔شاہ نے مسکرا کر کہا

یہ تمہارے چہرے پہ جو تبسم کھلا ہے جانے کیوں مجھے عجیب لگ رہا ہے کیونکہ مجھے عادت نہیں نہ۔عادل شریر نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

بکو مت۔شاہ نے مکہ اُس کے بازوں پہ جڑ کر کہا جس پہ عادل ضبط کرتا رہ گیا۔

بتاؤ پھر کیا بات ہے ؟عادل اب کچھ سنجیدہ ہوا

میں اِس سال اپنا برتھ ڈے سلبیریٹ کروں گا۔شاہ نے سنجیدگی سے بتایا

میرے خیال سے تم بہت وقت سے اپنی سالگرہ منانا تو دور کی بات ہے کوئی وش کرے تو بھی تمہیں اچھا نہیں لگتا یاد ہے گزرے سال تم نے سارا کچھ اپنے کمرے میں ڈیکوریٹ کیا تھا پھر ختم کر دیا تھا۔عادل کو شاہ کی بات سن کر حیرت ہوئی تبھی کہنے لگا۔

وہ وقت گزر گیا ہے اب سے میری ہر سالگرہ ہو گی۔شاہ گہری سانس خارج کرتا بولا

Posted On Kitab Nagri

تمہاری سالگرہ تو پھر نیکسٹ منتھ ہے رائٹ پھر کیا یہ بتانا پسند کرو گے اتنی بڑی تبدیلی اتنی جلدی تم میں کیسے آ گئی۔عادل یقین کرنے سے اب بھی قاصر تھا۔

اُس دن سب پتا چل جائے گا سارے راز سے پردہ اُٹھ جائے گا کچھ نہیں رہے گا پھر۔شاہ پُراسرار لہجے میں بولا جس کی سمجھ عادل کو بلکل بھی نہیں آئی۔

کونسا راز؟عادل سے رہا نہیں گیا تو بے صبری سے بولا

ویٹ اینڈ واچ۔شاہ اُس کا کندھا تھپتھپا کر معنی خیز لہجے میں بولا

❤❤❤❤❤❤

فاطمہ کب سے نوٹ کر رہی تھی عالم کی نظریں مسلسل آئس کریم کھاتے بچوں پہ تھی آج وہ دونوں باہر آئے تھے فاطمہ کے بہت اصرار پہ عالم نے گاڑی آئس کریم پارلر میں روکی تب سے وہ یہی بات نوٹ کیے جا رہی تھی جس وجہ سے اُس کو پہلی بار احساس کمتری ہونے لگی تھی اُس کا دل ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تھا۔

واپس چلیں۔فاطمہ نے آہستہ آواز میں کہا

ہاں اوکے۔عالم اپنی نظریں اُس پہ کرتا سر ہلاتا اُٹھ کھڑا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں بچے کیا بہت پسند ہیں؟گاڑی میں بیٹھنے کے بعد فاطمہ نے اپنا لہجہ سرسری کیے پوچھا

بچے کس کو پسند نہیں ہوتے مجھے تو بہت پسند ہیں اتنے کیوٹ ہوتے ہیں گول مٹول سے۔عالم گہری مسکراہٹ سے بتانے لگا۔

میں نے تمہیں اِس خوشی سے محروم کیا ہے نہ؟فاطمہ کا لہجہ ناچاہتے ہوئے بھی بھیگ چُکا تھا۔عالم اُس کا لہجہ نوٹ کرتا سرعت سے گاڑی کو بریک لگا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تمہیں کس نے کہااور فاطمہ پلیز رویامت کرو مجھے تکلیف ہوتی ہے۔اُس کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر عالم تڑپ اُٹھا۔

تواور کیا کہوں کوئی کچھ نہ بھی کہے تم شکوہ شکایت مت بھی کرو تو نظر آجاتا ہے۔فاطمہ اپنی آنکھیں صاف کرتی سوں سوں کرتی بولی تو عادل کو پہلی بار احساس ہوااُس کی بیوی واقع بچی ہے۔

ایسی کوئی بات نہیں میرے لیے سب سے قیمتی تم ہو میری متاعِ جان تم ہو تم ہو تو کسی اور کی مجھے ضرورت نہیں کیونکہ میری ساری جمع پونجی تم ہو۔عالم اُس کا سر اپنے سینے پہ رکھتا شدت سے بولا

یہ کچھ زیادہ نہیں ہو گیا؟فاطمہ اُس کے سینے سے سر اُٹھا کر بولی۔

بلکل بھی نہیں۔عالم اُس کو خود میں بھینچے بولا جس پہ فاطمہ ہنس پڑی تو عالم نے بھی سکون بھری سانس خارج کی۔

❤❤❤❤❤

دوسرا دن شروع ہوا تو عندلیب اپنی پُرانی روٹین پہ آگئی وہ اپنے کیبن بیٹھی تو نظریں بے اختیار ہو کر ارحان کو تلاش کرنے لگی جو اُس کو کوئی کہیں نظر نہیں آیا اپنے دل پہ ہزار بار لعنت بھیج کر اپنے کام میں مصروف ہونے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل کیوں نہیں آئی تم؟اُس کی کولیگ لیزا جس کا کیبن پاس تھا اُس سے پوچھنے لگی

سر میں درد تھا۔عندلیب نے سنجیدگی سے جواب دیا

اووپڑ سو کیا ہوا تھا؟دوسرا سوال

آپ کو اپنا کوئی کام نہیں کرنے کو جو میری انکوائری کر رہی ہے۔اب کی عندلیب نے اپنی سرد نظریں اُس پہ گاڑھی تو وہ سٹپٹا گئی

Posted On Kitab Nagri

میں نے تو انسانیت کے ناطے پوچھا۔لیزہ نے اپنی طرف سے وضاحت دی۔

اور ریئلی اگر اتنی انسانیت جاگ رہی ہے تو سڑک پہ کھڑے لوگوں کی مدد کریں ان کا حال چال جاننے کی کوشش کریں کیونکہ مجھے تو ضرورت نہیں آپ کی۔عندلیب طنزیہ لہجے میں کہتی اپنے کام میں مصروف ہو گئی جب کی غصے اور آہانت سے لیزا کی رنگت سرخ پڑ گئی تھی۔

❤❤❤❤❤❤

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

آپ کو سر نے شاید ایک فائل کا کہا تھا۔عندلیب لیپ ٹاپ پہ کچھ ٹائپ کر رہی تھی جب ارحان اُس کے پاس آیا عندلیب نے اُس کی آواز سُنی تو اپنا سر اُٹھا کر اُس کو دیکھا جو آج پہلے کی نسبت کافی سنجیدہ نظر آ رہا تھا۔

جی وہ آلموسٹ ریڈی ہے۔عندلیب اُس کی جانب دیکھتی بتانے لگی۔

تیار ہے تو مجھے دے۔ارحان سنجیدگی سے بولا

مجھے آپ سے سوری کرنا تھا۔عندلیب کچھ شرمندگی سے بولی

سوری کیوں؟ارحان انجان بنا

اُس دن میں روڈ ہو گئی تھی۔عندلیب نے بتایا

آپ کو سوری کرنے کی ضرورت نہیں غلطی میری ہے مجھے آپ کے معاملات سے دور رہنا چاہیے۔ارحان سپاٹ لہجے میں کہتا اُس کے ہاتھ سے فائل لیکر چلا گیا۔

سڑو۔اکڑو۔بدلحاظ۔عندلیب اُس کی پشت کو گھورتی مختلف ناموں سے نوازنے لگی اُس کو ارحان کا ایٹیٹیوڈ ایک آنکھ نہیں بھایا تھا۔

❤❤❤❤❤❤

مس شانزے میری کافی کہاں ہیں؟شانزے ابھی آفس آ کر شاہ کے لیے کافی بنانے کا ارادہ رکھتی تھی وہ جیسے ہی کافی میکر کے پاس پہنچی شاہ کی کال پہ اُس نے گھور کر اپنے موبائیل کی اسکرین کو دیکھا۔

پانچ منٹ میں لاتی ہوں۔شانزے نے کہا

Posted On Kitab Nagri

او کے میں انتظار کر رہا ہوں۔شاہ اتنا کہتا کال کاٹ گیا۔

ٹھیک پانچ منٹ بعد وہ کافی ہاتھ میں لیے اُس کے کیبن کے پاس کھڑی تھی۔

سر می آے کمنگ۔شانزے نے اِجازت چاہی۔

جی آجائے یا انویٹیشن کارڈ دوں۔شاہ چیئر سے ٹیک لگائے بولا

یہ آپ کی کافی۔شانزے کافی کا کپ ٹیبل پہ رکھتی جانے لگی۔

ایک منٹ پہلے میں چیک کروں۔شاہ کہتا کافی کا گھونٹ بھرنے لگا شانزے نے خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھا جو کہنے کو اُس کو بوس تھا پر جتنا اُس کو زچ کر گیا تھا اُس کا بس نہیں چل رہا تھا ٹیبل پہ پڑا سارا سامان اُس کے سر پہ پھینک دیتی۔

کافی وِد آؤٹ شوگر کے کیوں ہے مجھے کونسا شوگر کا مسئلہ ہے۔کافی کا کپ واپس رکھتا وہ سنجیدگی سے بولا

تم ہمیشہ ود

شانزے کہتے کہتے خاموش ہو گئی تو شاہ نے آئبرو ریز کیے اُس کو دیکھا۔

میں ہمیشہ کیا؟شاہ نے اُس کو کُریدنا چاہا

سوری۔شانزے بات بدل کر بولی

جائے اور جا کر میرے لیے دوبارہ کافی بنا کر لائے۔شاہ کی بات پہ شانزے کو حیرت کا جھٹکا لگا

آج اِس سے کام چلا لیں مجھے اور بھی کام ہے۔شانزے نے نارمل لہجے میں کہا

آپ کا کام وہ ہے جو میں کہوں گا کرنے کو اور میں آپ کو کافی بنانے کا کہہ رہا ہوں۔شاہ طیز کرتی مسکراہٹ چہرے پہ سجا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔شانزے دانت پہ دانت جمائے کہتی کپ لیتی چلی گئی۔

کب تک بچوں گی۔اُس کے جانے کے بعد شاہ آنکھیں موند کر بڑبڑایا۔

❤❤❤❤❤❤

کہا تھا نہ آئسکریم نہ کھاؤ ہو گئی نہ بیمار۔عالم پریشانی سے فاطمہ کا ماتھا چھوتا بولا جو بُخار کی شدت سے تپ رہا تھا۔

میں ٹھیک ہو پریشان مت ہو۔فاطمہ بامشکل بول پائی۔

فضول مت بولوں میں نے ڈاکٹر کو کال کر دی ہے وہ بس آتی ہو گی۔عالم نے کہا تو فاطمہ نے سر کو جنبش دینے میں اکتفا کیا۔تبھی عالم کا موبائیل فون رنگ کرنے لگا تو وہ سائیڈ پہ ہوا

ہیلو بابا جان۔عالم کال اٹینڈ کرتا ہوا بولا

کہاں ہو آفس کیوں نہیں گئے پتا ہے نہ آج بہت اہم میٹنگ تھی۔دوسری طرح بختاور راجپوت اُس پہ گرجے۔

میں وہ اٹینڈ نہیں کر پاؤں گا۔عالم پلٹ کر فاطمہ کی جانب دیکھتا بتانے لگا۔

کیوں؟جانتے بھی ہو کتنا نقصان ہو گا ہمیں۔بختاور راجپوت کو عالم کی بات پسند نہیں آئی

فاطمہ کو بہت تیز بُخار ہے۔عالم کے لہجے میں پریشانی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو؟بختاور راجپوت جیسے بات کا مطلب اخذ نہیں کر پائے۔

تو یہ اُس کو میری ضرورت ہے میں اُس کو اِس حال میں چھوڑ کر کہیں اور نہیں جا سکتا۔عالم سنجیدگی سے بول کر جیسے بات ختم کر دی۔

بچوں جیسی باتیں مت کرو عالم تمہارا کلائنٹس کے ساتھ ملنا بہت ضروری ہے ورنہ میرا نقصان ہو جائے گا بہت۔بختاور راجپوت غصے سے بولے

Posted On Kitab Nagri

آپ خود آئے یا کسی اور کو کہے پر میں اپنا جواب دے چُکا ہوں میرے لیے فلحال فاطمہ ضروری ہے۔عالم اپنی پیشانی مسل کر بولا

فاطمہ فاطمہ فاطمہ کیا ہے اُس لڑکی میں جو تم پاگل ہوئے ہو اُس کے پیچھے اپنا گھر تک بھول بیٹھے ہو۔بختاور راجپوت چیخ کر بولے

ڈاکٹر صاحبہ آئی ہیں میں بعد میں بات کرتا ہوں خدا حافظ۔عالم اِس وقت کوئی بدمزگی نہیں چاہتا تھا تبھی اپنی بات کرتا کال ڈسکنیکٹ کر گیا تھا۔

کچھ دیر تک ایک لیڈی ڈاکٹر اُس کا چیک اپ کر کے عالم کو کچھ ہدایت کرتی جا چُکی تھی ڈاکٹر کے جاتے ہی عالم فاطمہ کے لیے سوپ بنانے کا اِرادہ کیے کچن کی طرف بڑھ گیا۔

❤❤❤❤❤❤

تم یہاں۔عندلیب نے اپنے گھر کے باہر نمیر کو دیکھا تو اُس کا پارا ہائے ہوا

عندلیب پلیز میری بات سنو ایک بار۔نمیر ملتجی لہجے میں بولا تو عندلیب نے نخوت سے سر جھٹکا۔

میری ایک بار کی کہی بات لگتا ہے تمہیں سمجھ نہیں آتی تو میں بتا دوں مجھے تمہاری کسی بھی بات میں دلچسپی نہیں اِس لیے دفع ہو جاؤ یہاں سے دوبارہ اپنی شکل مت دِکھانا مجھے۔عندلیب تیز آواز میں غرائی۔رکشے سے اُترتی عین نے تعجب سے عندلیب کا یہ روپ دیکھا تھا۔

عندلیب۔عین اُس کے برابر آ کھڑی ہوئی تو عندلیب کے چہرے کا رنگ اُڑا تھا۔

تم اندر چلو میں آتی ہوں۔عندلیب اپنے چہرے کے تاثرات پہ قابو پاتی بولی

میں تو جاتی ہوں مگر یہ کون ہے؟عین نمیر کی جانب اِشارہ کیے بولی جو کبھی اُس کو تو کبھی عندلیب کو دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اندر جاؤ۔عندلیب نے اب کی کچھ سخت لہجہ اختیار کیا جس پہ وہ منہ بناتی اندر کی طرف بڑھ گئ۔

میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ نمیر کی اچانک کہی بات پہ عندلیب نے زور سے اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں بند کی۔

ہو گیا تمہارا تو اب نکلو یہاں سے۔عندلیب کہہ کر جانے لگی جب نمیر کی بات پہ اُس کے قدم آگے بڑھنے سے انکاری ہوئی

میرا پرپوزل قبول کرلوں کیونکہ کوئی بھی غیر تمند مرد تمہاری سچائی جاننے کے بعد نہیں اپنائے گا اور چٹاخ

اُس کے مزید کچھ کہنے سے پہلے ہی عندلیب واپس آتی ایک زوردار تھپڑ اُس کے چہرے پہ رسید کیا۔

میری زندگی میں نہ کسی غیرت مند مرد کی ضرورت ہے اور نہ تجھ جیسے بے غیرت مرد کی۔عندلیب اُس کے چہرے پہ تھوکتی گھر کی طرف بڑھی۔

کون تھا وہ۔عین پہلی بار سنجیدہ ہو کر اُس سے کوئی سوال پوچھ رہی تھی

نان آف یور بزنس۔عندلیب سرد لہجے میں بولی تو عین کی منہ شاک کی کیفیت میں کھل گیا

میں بہن ہوں تمہاری تین سال چھوٹی۔عین نے جیسے یاد کروانا چاہا

تو۔عندلیب کو جیسے کوئی فرق نہیں پڑا

تو یہ مجھے آپ کے بارے میں جاننے کا پورا حق ہے آپ ہر بار مجھ سے باتیں نہیں چُھپا سکتی پہلے میں چھوٹی بچی تھی پر اب نہیں تو تم پلیز مجھے بچی سمجھ کر ٹریٹ مت کیا کرو۔عین اُس کے پیچھے کمرے میں آتی بولی

میں نے ایسا کچھ نہیں کیا۔عندلیب اکتاہٹ بھرے لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

ساتوں سالوں سے ہم پرائے شہر میں ہیں اپنا گھر اپنا شہر چھوڑ کر ہم پہلے جانے کس کے ساتھ رہے اُن کے مرنے کے بعد اِس گھر میں شفٹ ہوئے جو جانے کس کا ہے یہاں دھکے کھا کر جاب تلاش کی پھر کچھ اور سال گزرتے ہیں ہمارے اِس گھر میں تم کسی اور لڑکی کو لاتی ہیں جو کچھ وقت تک گونگوں کی طرح رہی پھر تم بس یہ بتاتی ہو وہ شانزے کون شانزے اُس کا سر نیم فادر نیم کہاں سے بلونگ کرتی ہے یہاں کیوں آئی کچھ بھی نہیں بتایا میں خاموش رہی پر اب آپ کو سارا کچھ مجھے بتانا ہو گا۔عین پھٹ پڑی

یہ آج تم کیسے مجھ سے بات کر رہی ہو کچھ نہیں ایسا جو تمہیں جاننا چاہیے کبھی کبھی بے خبری اچھی چیز ہوتی ہے اور آخری بات مجھ سے یہ سر نیم فادر نیم پوچھ لیا ہے شانزے سے ایسی کوئی بات مت کرنا۔عندلیب نے سختی سے اُس کو وارن کیا۔

تمہاری طرح میں نے اُس کو اپنی بڑی بہن مانا فرینڈ بنا لیا کیا مجھے اُس کے بارے میں جاننے کا کوئی حق نہیں وہ کیوں ایسی ہیں کیوں کھوئی ہوئی سی رہتی ہے کیونکہ سالانہ سال اُس کو رونے کا دورا پڑتا ہے کیوں خود کو کمرے میں لاک کرتی ہے اور وہ انگھوٹی اُس کا کیا قصہ ہے۔عین کو جیسے افسوس ہوا۔

یہ اُس کی پرسنل زندگی ہے تم بیچ میں مت گھسو۔عندلیب جھنجھلا سی گئی۔

مجھے میرے سارے سوالوں کے جواب چاہیے بس۔عین اٹل لہجے میں بولی تو عندلیب نے گہری سانس لیکر اُس کو دیکھا پھر بازوں سے پکڑ کر اپنے کمرے سے باہر نکال کر کمرہ بند کر دیا عین جب تک سمجھتی تب تک دیر ہو چکی تھی۔

عندلیب۔عین چیخی مگر بے سود

❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

سر مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں پر آپ ایک مرتبہ مس عندلیب سے بات کر لیں۔ارحان اپنے باس فرقان حیدر کی بات پہ اپنی خوشی قابوں پا کر سنجیدگی سے بولا

اُن سے میں کل بات کر لوں گا وہ میری سیکٹری ہے میں اگر اُس پارٹی میں نہیں جا رہا تو اُن کو جانا ہو گا اور آپ پہ تو مجھے ٹرسٹ ہے۔فرقان حیدر مسکرا کر بولیں

کب پارٹی ہے اور کس چیز کی؟ارحان نے دوسرا سوال پوچھا

ہمدانی انڈسٹری جس کا نام اب ایف اے۔انڈسٹری رکھا گیا ہے وہاں کا باس مسٹر شاہ کی برتھ ڈے پارٹی ہے۔فرقان حیدر نے بتایا

اور ہے کب؟ارحان نے دوبارہ پوچھا

چار دن بعد۔

❤❤❤❤❤

شکر ہے تمہارا بُخار کم ہوا۔عالم فاطمہ کے بالوں پہ لب رکھتا پر سکون لہجے میں بولا

بچی نہیں تھی جو تم اتنا پریشان ہو رہے تھے۔فاطمہ کو عالم کا اتنا اوور سینسٹو ہونا سمجھ نہیں آیا

مجھ سے پوچھو میری جان سولی پہ لٹکی ہوئی تھی۔عالم کی بات پہ اُس نے تاسف بھری نظروں سے دیکھا

آفس کیوں نہیں جا رہے اتنے دنوں سے اب تو میں بلکل ٹھیک ہوں تمہیں جانا چاہیے ورنہ کام بڑھ جائے گا۔فاطمہ کچھ فکر مند ہوئی۔

اسٹاف ہے اور میں نے اپنے مینجر کو سارا کام سمجھایا ہوا ہے۔عالم نے جیسے ناک سے مکھی اُڑائی۔

میں کچھ سوچ رہی تھی۔فاطمہ کچھ توقع کے بعد بولی

Posted On Kitab Nagri

کیا سوچ رہی تھی؟عالم نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

میں اپنا چیک اپ کروانا چاہتی ہوں دو ماہ بعد ہماری شادی کو دو سال ہو جائے گے اور ابھی تک ہمارا بے بی نہیں ہوا۔عالم ہچکچاہٹ سے بولی

تم کب سے اتنی مایوسی والی باتیں کرنے لگی اللہ نے جب دینا ہو گا وہ دے دیں گا اِس لیے اپنے دماغ پہ زور نہ دو۔عالم نے اُس کو ریلیکس کرنا چاہا

پر ایک بار

نہیں میں جانتا ہوں یہ تم اپنے لیے نہیں اماں جان کی باتوں کی وجہ سے بول رہی ہو۔عالم اُس کی بات بیچ میں روک کر بولا تو مجبوراً اُس کو خاموش ہونا پڑا۔

❤❤❤❤❤❤

دو دن بعد!

میں آپ کے گھر کیوں جاؤں؟شانزے گھبراہٹ بھرے لہجے میں بولی

کل آپ کے باس یعنی میری سالگرہ ہے تو آپ کو ساری تیاریاں دیکھنی ہے دوسری بات کل آپ نے سب سے پہلے آنا ہے۔شاہ شاطر مسکراہٹ چہرے پہ سجاتا بولا شانزے کا دل کیا اُس کی مسکراہٹ نوچ لیں۔

سوری پر مجھے یہ سب پسند نہیں آپ کسی اور کو ہائیر کرے۔شانزے نے سنجیدگی سے انکار کیا

آپ کو آنا پڑے گا۔شاہ نے اپنی بات پہ زور دیتے کہا

اگر میں نہیں آنا چاہتی تو آپ کیوں زور زبردستی کر رہے ہیں۔شانزے تنگ ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے جو کہنا تھا میں کہہ چُکا ہوں انکار کی گنجائش نہیں نکلتی اور نہ انکار سننا مجھے پسند ہے اِس لیے آپ میرے ساتھ چل رہی ہیں دیٹس فائنل۔شاہ اب کی دو ٹوک لہجے میں بولا تو شانزے کیبن کا دروازہ ٹھاہ سے بند کرتی باہر نکل گئی۔

اگر دروازہ ٹوٹا نہ تو پیسے آپ کی سیلری سے کٹے گے۔شاہ اپنی ہنسی ضبط کرتا پیچھے سے بولا جو شانزے سن نہیں پائی۔

کچھ دیر بعد وہ گاڑی میں شاہ کے ساتھ بیٹھی تھی تو شاہ نے گاڑی سٹارٹ کی۔

آپ اندر جائے میں میں گاڑی پارک کر کے آتا ہوں۔شاہ کی آواز پہ وہ جو سوچوں میں گم تھی چونک پڑی پر سر ہلاتی گاڑی سے اُتر کر اندر کی طرف بڑھی۔

گھر کے اندر آتے ہی شانزے کو عجیب سے احساس نے آگھیرا وہ چاروں طرف نظریں گُھماتی آس پاس کا جائزہ لینے لگی۔

کیا وہ اکیلا رہتا ہے؟اچانک اُس کے دل سے آواز نکلی تو دل خوشگمان ہونے لگا تبھی ہال کی دیوار میں موجود تصویروں نے اُس کی توجہ اپنی جانب کھینچی جو شاہ کی تھی اُس کے ساتھ کچھ اور بھی تھی جن پہ پردے گرائے ہوئے تھے۔شانزے نے ہاتھ بڑھا کر پردہ ہٹانا چاہا تبھی اچانک شاہ نے پیچھے سے اُس کو اپنے حصار میں لیا شانزے نے زور سے آنکھوں کو میچا۔

Posted On Kitab Nagri

سے سوری فار ایوری تھنگ یو ہرٹ می بیڈلی۔شاہ اُس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا تو شانزے نے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھولتی اُس کے حصار سے باہر نکل کر پلٹ کر اُس کو دیکھا اُس کا دل لرز اُٹھا شاہ کی سرخ آنکھوں کو دیکھ کر۔

اسٹے اوے۔شانزے نظریں چُراتی بولی

کیوں کیا ہر بار تمہاری مرضی چلے گی؟شاہ اُس کا بازوں پکڑ کر دھاڑا شانزے کا دل اُچھل پڑا وہ پہلی بار شاہ کا ایسا روپ دیکھ رہی تھی۔

مجھے واپس جانا ہے۔

میں جانے نہ دوں تو؟شاہ نے جانچنا چاہا

تم ایسا کچھ نہیں کر سکتے۔شانزے نے وارن کیا

میں سب کچھ کر سکتا ہوں چاہوں تو یہاں اپنے پاس قید کر سکتا ہوں اور ایسا کرنے سے تم بھی نہیں روک پاؤں گی۔شاہ نے جیسے اُس کا مذاق اُڑایا۔شانزے نے زخمی نظروں سے اُس کو دیکھا

بہت سیلفش انسان ہو تم

تم سے کم۔شاہ دوبدو بولا

بے وفا ہو۔

نہیں ہوں۔شاہ تڑپا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم ہو مجھے نفرت ہے تم سے حد سے زیادہ سب سے زیادہ تمہاری سوچ سے بھی زیادہ۔شانزے نم لہجے میں کہتی اُس کا دھکا دے کر باہر کی طرف جانے لگی۔جب کی اُس کے لفظوں نے شاہ کو ساکت کر دیا تھا اُس میں ہمت نہیں تھی وہ دوبارہ شانزے کو روک پاتا یا کوئی اور بات کرتا۔

فاطمہ بہت دیر سے عالم کا نمبر ڈائل کر رہی تھی مگر اُس کا نمبر مسلسل بند آ رہا تھا اب حقیقتاً اُس کو پریشانی ہونے لگی تھی۔

وہ اب دوبارہ کرنے والی تھی جب باہر گاڑی رُکنے کی آواز آئی جس کو سن کر وہ مسکراتی پورچ کی طرف بھاگی۔

کہاں رہ

فاطمہ کے باقی لفظ منہ میں ہی رہ گئے جب عالم کے ساتھ ایک اسٹائلش خوبصورت لڑکی کو دیکھا جو بلیو کُرتے اور پاجامے میں ملبوس تھی ڈوپٹہ سر سے غائب تھا۔فاطمہ کا مسکراتا چہرہ یکدم بُجھ گیا تھا جس کو محسوس کر کے عالم نے اپنے ہونٹ سختی سے بھینچ لیے۔

اسلام علیکم! فاطمہ نے اخلاقیات نبھائے۔

وعلیکم اسلام۔سب سے پہلے عالم نے سلام کا جواب دیا جب کی وہ لڑکی آہستہ آواز میں سلام کا جواب دیتی ایکسرے کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی۔

یہ کزن ہے میری رومیصہ شہر میں کچھ کام تھا اِس سلسلے میں آئی ہے تو کچھ دن یہاں رہے گی۔عالم نے اُس کو گھر کے اندر جاتا دیکھا تو جلدی سے بتانے لگا۔

میں اِن کا کمرہ صاف کر دیتی ہوں۔فاطمہ اُس کی بات سن کر بولی

Posted On Kitab Nagri

اُس کی ضرورت نہیں رومیصہ خود صاف کرلے گی آخر رہنا تو اُس نے ہے۔عالم کی بات پہ رومیصہ نے غصے سے اُس کو دیکھا جس کی نظریں فاطمہ پہ تھی۔

یہ مہمان ہے۔فاطمہ نے نرمی سے کہا

میں کمرے میں جارہا ہوں کافی بنا دینا۔عالم یہ کہتا اندر کی طرف بڑھا۔

کیا تمہیں رومیصہ کے یہاں رہنے سے ایشو ہے؟فاطمہ اُس کے لیے کافی بنا کر لائی تو عالم اُس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بیٹھا کر پوچھنے لگا۔

مجھے کیوں ایشو ہو گا۔رومیصہ نے کندھے اُچکائے۔

میری طرف دیکھو۔عالم اُس کی ٹھوڑی پکڑ کر چہرہ اپنی طرف کیے بولا۔

تمہیں اب بھی انسکیورٹی ہے مجھ سے تمہیں مجھ پہ یقین کب آے گا۔عالم افسوس سے بولا

ایسی بات نہیں ہے۔

ایسی ہی بات ہے فاطمہ میری بے انتہا محبت کے باوجود تمہیں مجھ سے محبت تو نہیں ہوئی پر اعتبار بھی نہیں کیا۔عالم اُس کی بات کاٹ کر بولا

تمہیں کچھ نہیں پتا۔فاطمہ کو عالم کا ایسا کہنا بُرا لگا۔

دیکھو فاطمہ اے لو یو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا۔عالم اُس کی کنپٹی پہ انگلی رکھتا سنجیدگی سے بولا تو فاطمہ نے سر اثبات میں ہلایا۔

. . . . ---

Posted On Kitab Nagri

تم میں کوئی ایسی بات تو نہیں پھر عالم کیوں تمہارے پیچھے اتنے پاگل ہے۔فاطمہ رات کا کھانا بنا رہی تھی جب رومیصہ حسد بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر طنزیہ لہجے میں بولی

یہ آپ عالم سے پوچھ لیں تو اور بہتر جواب دے سکتا ہے۔فاطمہ بنا اُس کی طرف دیکھے جواب دینے لگی۔

اتنا ایٹیٹیوڈ تم پہ سوٹ نہیں کرتا۔رومیصہ اُس کا انداز دیکھ کر جل بھن کر بولی۔

جس کا شوہر شاہ عالم جیسا شاندار اور مجھ جیسی معمولی لڑکی کو اتنا چاہتا ہو اُس کے بعد اتنا نخرہ تو بنتا ہے نہ۔فاطمہ اچھے سے اُس کے تن بدن میں آگ لگاتی اپنے کام مشغول ہو گئ۔رومیصہ خونخوار نظروں سے اُس کی پشت کو دیکھتی کچن سے باہر نکل گئ۔

خالہ جان مجھ واپس اپنے گھر آنا ہے۔رومیصہ کال پہ مسز راجپوت سے بولی

کیوں کیا کام ہو گیا چند دنوں میں۔مسز راجپوت پر جوش آواز میں بولی

نہیں آپ کا چہیتا مجھ پہ ایک نظر ڈالنا گوارا نہیں کرتا اور اُس کی بیوی جانے خود کو کیا سمجھتی ہے۔رومیصہ جل کے بتانے لگی۔

ہائے رومی کچھ کر بیٹا تاکہ یہ بلا میرے بیٹے کی زندگی سے نکلے میں تو اپنے بیٹے کی خوبصورت شکل دیکھنے کے لیے ترس گئ ہوں۔مسز راجپوت افسوس سے بولنے لگی۔

آپ اپنے بیٹے کو بھول جائے۔رومیصہ دانت پیس کر بولی

ایسی باتیں مت کرو۔انہوں نے فورن ٹوکا

تو اور کیا کہوں۔رومیصہ طنزیہ بولی

Posted On Kitab Nagri

تم اپنی کوشش کرو عالم کو اپنی طرف راغب کرنے کی بھرپور کوشش کرو آخر کب تک نظرانداز کرے گا۔ مسز راجپوت کی بات اُس کو بہت کچھ سمجھا گئی تھی۔

❤❤❤❤❤❤❤

تم آج کونسا ڈریس پہنوں گی؟ عین خاموش بیٹھی شانزے سے بولی

میرا دل نہیں جانے کا۔ شانزے آہستہ آواز میں بولی

ارے ایسے کیسے پورا اسٹاف انوائٹڈ ہے اور تمہاری تو بات ہی الگ ہے۔ عین آخر میں شریر لہجے میں بولی

کیا مطلب تمہارا۔ شانزے کو اُس کی بات سمجھ نہیں آئی۔

مطلب صاف چِٹا ہے شاہ سر کو تمہیں دیکھ کے کچھ کچھ ہوتا ہے اور یہ محسوس کر کے مجھے بہت کچھ ہوتا ہے۔ عین ہنس کر بولی

بکو مت۔ شانزے نے گھور کر کہا

اچھا نہیں بکتی پر تم جلدی سے یہ ڈریس پہن کر تیار ہو جاؤ۔ عین اب کی عجلت دیکھاتی بولی

کوئی اور ڈریس نکالوں۔ شانزے ایک نظر بلیک فراق پہ ڈالتی بولی

اور کے لیے ٹائیم نہیں اِسی سے کام چلالو۔ عین اُس کو آنکھیں دیکھاتی بولی تو شانزے نے بحث نہیں کی۔

آج ارحان پہلی بار عندلیب کو پِک کرنے آیا تھا وہ گاڑی سے ٹیک لگائے بے صبری سے اُس کا انتظار کر رہا تھا جب وہ اُس کو آتی نظر آئی ارحان نے جیسے ہی اُس کو اپنے قریب آتا دیکھا پلکیں جھپکنا تک بھول گیا۔

Posted On Kitab Nagri

عندلیب گلابی رنگ کے پرنٹڈ سوٹ میں ملبوس تھی چہرے پہ سادگی کے علاوہ کچھ نہیں تھا سر پہ میچ ڈوپٹہ اچھے سے پہنا ہوا تھا یہ بڑی وجہ تھی جو ارحان کو بُری طرح اٹریکٹ کرتی تھی۔

اگر ایکسرہ نکال لیا ہو تو چلیں سر نے جلدی پہنچنے کو کہا تھا۔عندلیب نے اُس کو خود کو تکتا پایا تو سنجیدگی سے کہا جس پہ ارحان شرمندہ سا بالوں میں ہاتھ پھیرتا رہ گیا۔

جی چلیں۔ارحان کہتا اُس کے لیے فرنٹ سیٹ کا ڈور اوپن کیا جس پہ عندلیب بنا کچھ کہے بیٹھ گئ۔

❤❤❤❤❤

کس کا انتظار کر رہے ہو۔عادل نے بلیک ڈنر سوٹ میں ملبوس بے چین سے شاہ کو دیکھ کر کہا جس کی نظریں داخلی دروازے پہ جمی ہوئی تھی۔

تیری بھابھی کا۔شاہ کے جواب پہ عادل کو اپنی سماعتوں پہ جیسے یقین نہیں آیا وہ کچھ کہتا اس سے پہلی شاہ نے اِشارے سے داخلی دروازے کی طرف دیکھنے کا کہا جہاں دو لڑکیاں آ رہی تھی عادل کی نظریں پہلے عین پہ پڑی تو دل نے ایک بیٹ مس کی پر اپنی لڑائی یاد آتے ہی منہ بنا گیا پھر جب شانزے کو دیکھا تو حیرت کا شدید جھٹکا لگا وہ پہلے بھی مل چُکا تھا اُس کو ایسا لگا مگر وہ پہچان نہ پایا تھا یہ خیال آتے ہی عادل کو افسوس نے آ گھیرا۔

www.kitabnagri.com

ہیپی برتھ ڈے شاہ سر اور یہ آپ کے لیے۔عین پر جوش آواز میں شاہ سے بولی جو گہری نظروں سے شانزے کو دیکھ رہا تھا۔عین کی بات پہ شانزے نے عین کے ہاتھوں میں دیکھا جہاں اُس نے آتے ہوئے بیکری سے کیک لیا تھا اُس کے منع کے باوجود بھی۔

شکریہ مس عین۔عادل اُس کے ہاتھ سے کیک اچک کر بولا

تمہارے لیے نہیں ہے۔عین گھور کر بولی

Posted On Kitab Nagri

میرے لیے وہ یا شاہ کے لیے ایک بات ہے۔عادل نے زچ کرنے کی خاطر کہا۔

تم وش نہیں کروں گی۔اُن دونوں کو آپس میں لڑتا دیکھ کر شاہ نے شانزے سے کہا جو اُس کو نظر انداز کرنے کے چکروں میں تھی۔

سالگرہ مبارک ہو۔شانزے نے بنا دیکھے کہا

میرا گفٹ۔شاہ مسکراہٹ دبائے بولا

لینا بھول گئ معذرت۔شانزے کو کچھ شرمندہ ہوئی۔

ہائے مسٹر شاہ۔ارحان عندلیب کے ساتھ آتا شاہ سے بغلگیر ہوا شانزے اور عین عندلیب کو دیکھتی کچھ حیران ہوئی کیونکہ اُس نے ایسا کچھ نہیں بتایا تھا

کیسے ہو۔شاہ خوشگوار لہجے میں بولا

میں ٹھیک توں بتا بھابھی ہے ساتھ۔ارحان مسکرا کر بولا تو شاہ نے سختی سے اپنے لب بھینچے عین کی حالت صدمے جیسے ہو گئ وہ کیا سوچے بیٹھی تھی اور نکلا کیا۔جب کی شانزے اپنی جگہ پہلو بدل کر رہ گئ۔

سب باتیں یہی کرنی ہے اندر چلو سب گیسٹ انتظار میں ہیں۔عادل نے بات سنبھالنے کی خاطر کہا۔

ویسے کیک کب کٹے گا آپ میرا والا کاٹنا گیسٹ میں اپنے والا تسلیم کیجیے گا۔عین نے شاہ کو اپنے مفت مشورے سے نوازا

دیکھتے ہیں۔شاہ ہنس کے بولا

ویسے کیک کٹ جانا چاہیے کیونکہ مجھے کچھ ضروری کام تھا۔ارحان نے شاہ کو دیکھ کر کہا

ابھی تو پارٹی شروع ہوئی ہے کچھ دیر ٹھیرو۔شاہ نے کہا تو اُس نے سر کو جنبش دی۔

Posted On Kitab Nagri

میوزک تو آن کروائے کوئی اچھا سا گانا تاکہ لگے بھی تو ہم پارٹی میں ہیں۔عین نے منہ بنا کر کہا تو شاہ کے دماغ میں اُس کی بات پہ کچھ کلک ہوا۔

شاہ بچہ تو ہے نہیں جو بیک گراؤنڈ میں ہیپی برتھ ڈے سونگ آن کرے۔عادل نے اپنی ٹانگ اڑانی ضروری سمجھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

تم مجھ سے بات مت کرو۔عین نے خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھا۔

پھر اچانک میوزک آن کیا تو باقی سب خوش ہوئے جب کی شانزے کا وجود ساکت ہوا تھا۔

تم ہو تو لگتا ہے میں ہوں

نہ ہو تو لگتا ہے کیوں ہو

تم ہو تو اُڑتا ہے من یہ

نہ ہو تو بہرہ سا ہے کیوں

ہو سکے تو رہنا تم ساتھ میں۔۔

ہو بُرے اچھے حالات میں

زندگی بھر رہنا تم ساتھ میں

ہو بُرے اچھے حالات میں

ساتھ میرے اوو ہو

ساتھ میرے

ساتھ میرے

ساتھ میرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گانا جیسے ہی سٹارٹ ہوا ارحان کی نظریں بے اختیار عندلیب پہ پڑی جو ارد گرد بے زاری سے دیکھ رہی تھی اُس کو پارٹیز میں جانا بلکل پسند نہیں تھا آج بھی اپنے باس کے کہنے پہ آئی تھی۔

تارے سارے بے چارے نیند سے ہارے

پر تمہیں اور ہم کو سونا ہے کیوں

کہیں پہ تم نہ جاؤ یہی پہ ہی رُک جاؤ

تمہیں جانے کی جلدی اِتنی ہے کیوں

ہو سکے تو جگنا تم ساتھ میں

بن تیرے نہ کٹتے دن رات یہ

زندگی بھر رہنا تم ساتھ میں

ہو بُرے اچھے حالات میں

ساتھ میرے اوو ہو

ساتھ میرے

ساتھ میرے

ساتھ میرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاہ چلتا ہوا شانزے کے بلکل پاس کھڑا ہوا شانزے نے دور جانا چاہا جب شاہ نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُس کی کوشش کو ناکام بنایا شانزے کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی تھی اُس نے التجا کرتی نظروں سے شاہ کو دیکھا جو آج بے حس بنا کھڑا تھا۔

اپنے دل میں بنا کر دھڑکن مجھ کو
تمہیں رکھنا ہی ہو گا ڈرتے ہو کیوں
پاگل پن کی حدیں توڑ نہ آ کر
ناجانے تم نے خود کو روکا ہے کیوں
میں زمین ہو تم ہو آکاش میں
اور تھوڑا آؤ نہ پاس میں
ہو سکے تو رہنا تم ساتھ میں
ہو بُرے اچھے حالات میں
زندگی بھر رہنا تم ساتھ میں
ہو بُرے اچھے حالات میں
ساتھ میرے اوو ہو
ساتھ میرے
ساتھ میرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ساتھ میرے

ساتھ میرے

اپنے چہرے پہ کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی تو عندلیب نے ارحان کو دیکھا جو محبت بھری نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا اُس کو دیکھ کر عندلیب نے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا وہ ارحان کی حوصلہ افزائی نہیں کرنا چاہتی تھی۔اُس سے جتنا ہو سکتا تھا وہ اُس کو نظر انداز کرنا چاہتی تھی پر ایک ارحان تھا جو اُس کی بے رخی کے باوجود بھی قدم پیچھے نہیں لیتا تھا۔

کیک کٹ کریں۔شاہ شانزے کی طرف دیکھتا ارحان سے بولا

ضرور۔سب نے کہا

تمہارا کیک اب ڈنر کے وقت انجوائے کرے گے مل کر۔شاہ نے عین سے کہا جس نے مسکرا کر سر ہلایا۔

شاہ جیسے ہی کیک کے پاس آ کر نائیف پکڑنے لگا تو اُس کی حالت غیر ہو گی اُس نے شانزے کو دیکھنا چاہا پر وہ نہیں تھی مایوسی کی ایک لہر شاہ کو اپنے وجود میں ڈوبتی محسوس ہوئی نا چاہتے ہوئے بھی اُس کی آنکھیں نم ہوئی تھی وہ بے دلی سے کیک کاٹتا۔شانزے کو تلاش کرنے لگا جو اُس کے گھر کے لان کی طرف آ گئی تھی۔شاہ آہستہ سے چلتا اُس کے پاس جانے لگا۔شانزے کو اُس کی موجودگی کا احساس ہو گیا تھا تبھی پلٹ کر سیدھی ہوئی۔

اُس کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر شاہ طنزیہ مسکرایا وہ آج ساری باتیں کلیئر کرنا چاہتا تھا اُس نے جیسے ہی بولنا چاہا اُسی وقت عین شانزے کی تلاش میں وہاں آ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ لوگ یہاں ہیں اندر چلیں ہماری ٹیبل سیٹ ہ دیں کھانا کھاتے ہیں بہت بھوک لگی ہے۔عین بنا اُن کی حالت پہ غور کیے اپنی دھن میں بولی۔

چلو۔شانزے شاہ کو نظر انداز کرتی اندر کی طرف بڑھنے لگی۔

شاہ نے بے بسی سے اُس کی پشت کو دیکھا تھا۔

کچھ دیر میں کھانا سرو ہو گیا تھا شاہ۔عادل۔ارحان۔عندلیب۔عین۔شانزے۔یہ سب الگ ٹیبل پہ موجود تھے۔

عین نے کیک کا پیس کاٹ کر شاہ کی طرف بڑھایا۔

آپ کی پسند کا پتا نہیں تھا تو مجھے اسٹرابیری کیک پسند ہے تو وہی لائی کھا کر بتائے کیسا ہے۔عین نے کہا۔چاولوں میں چمچ گھماتی شانزے نے جھٹکے سے سر اُٹھایا

اِس کو اسٹرابیری سے الرجی ہے۔شانزے کے منہ سے بے ساختہ نکلا تو اُس کی بات پہ سب نے چونک کر اُس کو دیکھا۔شاہ کے چہرے پہ دلفریب مسکراہٹ نے احاطہ کیا

آپ سے کس نے کہا مجھے ایسا کوئی مسئلہ نہیں۔شاہ اپنی کہتا عین سے کیک لیکر کھانے والا تھا جب عادل نے کیک اُس سے لیکر نفی میں سر ہلایا۔عندلیب سنجیدہ نظروں سے شانزے کا سرخ پڑتا چہرہ دیکھ رہی تھی وہ بہت دیر سے شاہ کی والہانہ نظریں شانزے پہ محسوس کر رہی تھی پر بار بار اپنا وہم سمجھ کر اگنور کر گئی۔پر شانزے کے عمل نے اُس کو بہت کچھ سوچنے پہ مجبور کر دیا تھا۔

مجھے واشروم جانا ہے کہاں ہیں۔شانزے اپنی جگہ سے اُٹھتی عادل کو دیکھ کر بولی جس کا جواب شاہ نے دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اُپر رائٹ جا کر پہلا کمرہ ہے وہاں۔شاہ کے خاموش ہوتے ہی شانزے سیڑھیوں کے پاس جانے لگی۔عادل نے خشمگین نظروں سے شاہ کو دیکھا جس نے شانزے کو اپنے کمرے میں بھیجا تھا۔

ایکسکیوز می۔شاہ فون کال کا بہانا کرتا اُٹھ گیا جس کا نوٹس بس عندلیب نے لیا تھا۔

شانزے اندر آئی تو کمرہ دیکھ کر حیران ہوئی اُس کو نہیں تھا پتا شاہ اُس کو اپنے کمرے میں بھیجے گا۔شانزے واپس جانے کے لیے پلٹی تو دیکھا شاہ دروازہ بند کر رہا تھا۔

مجھے باہر جانا ہے۔شانزے اُس کو دور کرتی باہر جانے کی کوشش کرنے لگی جب شاہ اُس کو بازوں سے پکڑ تا دیوار سے لگا گیا درد ایک لہر شانزے کو پورے وجود میں سرایت کرتی محسوس ہوئی اُس کی آنکھ سے آنسو گال پہ پھسلا جس کو دیکھ کر شاہ بے چین ہوا پر ظاہر نہیں ہونے دیا۔

اگر تمہیں لگتا ہے یہ آنسو دیکھ کر میں پگھل جاؤں گا تو یہ بھول ہے تمہاری۔شاہ بے دردی سے اُس کا آنسو صاف کرتا بولا

مجھے ایسی کوئی خوش فہمی نہیں۔شانزے اُس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کر دور کرتی بولی۔

ویسے میری جُدائی میں بہت خوبصورت ہو گئی ہو یا کوئی او

چٹاخ

شاہ اُس سے پہلے کچھ اور الفاظ نکالتا شانزے کے پڑتے تھپڑ نے اُس کو خاموش کروا دیا۔

اپنے گال پہ ہاتھ رکھ کر شاہ زخمی انداز میں مسکرایا تھا جب کی اُس کو دیکھ کر شانزے گہرے گہرے سانس لیتی افسوس کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی۔

بیوی ہوں تمہاری ایسے واحیات جُملے بولتے وقت کچھ شرم کرو۔شانزے اُس کا گریبان پکڑتی چیخی۔

Posted On Kitab Nagri

بیوی کونسی بیوی جو آج سے تین سال پانچ ماہ پہلے مجھے اکیلا چھوڑ گئی تھی میرے جذبات میری محبت کو فراموش کر کے میری التجائیں میری منتیں ان سنی کر کے۔شاہ اُس کا ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹاتا اُس سے زیادہ تیز آواز میں بولا۔شانزے اب کی خاموشی سے آنسو بہانے لگی۔

آج سے تین سال پانچ ماہ پہلے مجھے تمہارے اِن آنسوؤ سے فرق پڑتا تھا پر اب نہیں پڑتا اِس لیے رونا بند کرو مس شانزے فاطمہ۔شاہ اُس کے کان کے بلکل پاس سرگوشی نما آواز میں بولا تو شانزے چہرہ موڑ کر اُس کو دیکھنے لگی جو طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا۔اتنے وقت بعد اپنا پورا نام سن کر شانزے کے دل کی حالت عجیب ہوئی تھی۔

عال

شششش۔

میرا نام لینے کا حق تم کھو چکی ہو۔شانزے نے نم لہجے میں کچھ بولنا چاہا جب شاہ اُس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھ کر خاموش کروا گیا تھا۔

مجھے باہر جانا ہے۔شانزے اپنی حالت پہ قابو پاتی بولی۔

سوچا تھا جب تم ملو گی تو تمہیں اپنے گلے لگاؤں گا۔شاہ اُس کی بات نظر انداز کرتا اپنے سینے سے لگاتا بولا۔

نفرت کرتی ہوں تم سے۔شانزے اُس کے سینے پہ مکے برساتی ہوئی بولی۔

محبت کب کی۔شاہ طنزیہ بولا جس پہ شانزے خاموش رہی۔

بہت زیادتی کی ہے تم نے میرے ساتھ اُس کا حساب دینا ہو گا تمہیں۔شاہ اُس کا چہرہ اُپر کیے غرایا

اور جو تم نے کیا اُس کا کیا۔شانزے شکوہ بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کچھ نہیں کیا میں ہمیشہ صحیح تھا پر غلط ثابت ہوا۔شاہ نے جیسے وضاحت کی۔

مجھے تم پہ اعتبار نہیں۔شانزے نے سر جھٹکا

اور اب مجھے تمہارے اعتبار کی پرواہ نہیں۔شاہ اُس سے دور ہوتا بولا

تمہیں میری پرواہ تھی کب

ویسے کتنی عجیب بات ہے نہ کروڑوں کی مالک ایک چھوٹے سے مقان میں رکھتی ہے۔شاہ نے پھر سے اُس کی بات نظر انداز کرتے کہا

مجھے تم سے طلاق چاہیے۔شانزے دھڑکتے دل کے ساتھ بولی

❤❤❤❤❤❤

ہوش میں ہو تم۔شاہ غصے سے دھاڑا

بلکل ہوش میں ہوں میں آزاد ہونا چاہتی ہوں اِس بے جوڑ رشتے سے۔شانزے اپنی بات پہ ڈٹی رہی۔

میں جان سے مار دوں گا پر طلاق نہیں دوں گا۔شاہ سختی سے اُس کا بازوں دبوچ کر بولا

ہر بار تمہاری نہیں چلے گی۔شانزے اپنا درد برداشت کرتی ہوئی بولی

ہر بار تمہاری بھی نہیں چلے گی۔شاہ دوبدو بولا

یہ شانزے کہاں رہ گئ۔عین اُپر آتی آس پاس کمروں میں نظریں گُھماتی ہوئی خود سے بڑبڑائی۔

Posted On Kitab Nagri

کالی بلی تم یہاں۔عادل جو شاہ کو دیکھنے آیا تھا عین پہ نظر پڑی کو سامنے کھڑا ہو گیا تاکہ وہ شانزے کے پیچھے نہ چلی جائے۔

تمہارا مسئلہ کیا ہے۔عین اُس کو دیکھ کر سخت بے زار ہوئی۔

تمہارا کیا مسئلہ ہے ایک جگہ سکون نہیں کیا؟عادل نے اُلٹا اُس سے سوال داغا

تمہیں کیا مجھے سکون ہو یا میں بے سکون رہوں۔عین نے کوفت سے کہا

ویسے یہاں کیا کر رہی ہو۔عادل نے بات بدلنے میں عافیت جانی۔

تمہیں کیوں بتاؤں۔عین نے کمر پہ ہاتھ رکھے

کیونکہ میں پوچھ رہا ہوں۔عادل نے دانتوں کی نمائش کرتے کہا۔

میں تمہاری جوابدے نہیں۔عین نے ناک سکوڑ کر کہا

بتاؤنہ۔عادل اُس کو کہنی مارتا بے تکلف لہجے میں بولا

شانزے کو ڈھونڈنے آئی ہوں۔عین نے دانت پیس کر بتایا۔

کون شانزے؟عادل کو تعجب ہوا

جو میرے ساتھ تھی۔عین اب تنگ آ کر بولی

اُس کا نام شانزے تو نہیں۔عادل اپنے دماغ پہ زور دیتا بولا۔

تو اور کیا ہے۔عین نے تیکھی نظروں سے اُس کو دیکھا۔

شانزے اب تم شانزے نام بتا رہی ہو تو وہی ہو گا نہ۔عادل نے مزید بحث سے بچنا چاہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا پر وہ ہے کہاں ہمیں واپس جانا ہے عندلیب پوچھ رہی تھی۔عین کچھ پریشان ہوئی۔عادل نے پہلی بار اُس کو غور سے دیکھا جس پہ دل میں کچھ ہلچل مچی۔

آپ کچھ پریشان ہیں ٹھیک سے کھانا بھی نہیں کھایا تھا آپ نے۔ارحان دل کے ہاتھوں مجبور ایک بار پھر زلیل ہونے کے لیے عندلیب کے پاس آیا۔

عندلیب نے ارحان کے سوال پہ اُس کی جانب دیکھا جو جانے کس مٹی سے بنا تھا اُس کے اتنے روڈنس کے باوجود اُس کے لیے پریشان ہوتا تھا۔

کیا میری سچائی جاننے کے باوجود بھی یہ میرے لیے اتنا فکر مند ہو گا یا حقارت بھری نظروں سے دیکھا جہاں اب خوبصورت تاثرات ہو گے کیا پھر وہاں نفرت کے ہو گے ؟ارحان کا خوبرو چہرہ دیکھتی عندلیب اپنی سوچوں کے تانے بانے جوڑنے لگی۔

عندلیب۔ارحان نے اُس کو خاموش دیکھا تو اُس کا نام لیا۔

میں ٹھیک ہوں۔عندلیب نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

اچھا۔ارحان اتنا کہہ کر خاموش نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا۔

اگر تم نہیں دو گے تو میں کورٹ جاؤں گی۔شانزے مضبوط لہجہ اپناتے ہوئے بولی۔

اگر ساری زندگی اپنی ٹانگوں سے محروم ہونا چاہتی ہو تو یہ شوق بھی پورا کر دو۔شاہ اُس کے گال پہ ہاتھ رکھتا طنزیہ لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

تم خود غرض ہو عالم بہت زیادہ میں نفرت کرتی ہوں تم سے۔اُس کے سینے پہ مکے برساتی شانزے پھوٹ پھوٹ روپڑی شاہ(عالم)بنا کچھ بولے اُس کو اپنے حصار میں قید کیا جس پہ شانزے نے مزاحمت بلکل نہیں کی۔

تمہیں اندازہ نہیں تمہارے بنا میں نے کیسے زندگی گزاری ہے ہزار شکوے ہیں میرے تم سے تم گُنہگار ہو میری تمہاری وجہ سے میں نے اپنا بچہ کھویا ہے جس کے لیے میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا۔شاہ کی گرفت اُس کی کمر پہ سخت ہوئی تھی جو محسوس شانزے نے بلکل نہیں کیا وہ تو اُس کی آخری بات پہ ساکت ہوئی تھی پھر جانے کہاں اُس میں اتنی ہمت ہوئی کے زور سے دھکا دے کر شاہ کو خود سے دور کیا اُس کی حرکت پہ شاہ نے آگ برساتی نظروں سے اُس کو گھورا

میری وجہ سے۔شانزے اپنی طرف اِشارے کیے شاک میں بولی۔

عالم تم ہو میرے بچے کے قاتل تم تمہاری وجہ سے میں نے اپنا بچہ کھویا تمہیں کیا پتا مجھ پہ کیا بیتی تھی تم تو عیش بھری زندگی گزار رہے تھے تنہا تو میں تھی رل تو میں گئی تھی تمہارا کیا گیا تھا۔شانزے اُس پہ چیخی۔

میں نے اپنا عشق کھویا تھا جس کے بنا زندگی گزارنے کا تصور نہیں کرتا تھا اُس کے بنا زندگی گزاری۔شاہ نے جیسے شانزے کو لاجواب کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤

آج تم مجھے کہیں باہر لیں جاؤ جب سے آئی ہوں مجھے وقت ہی نہیں دیتے۔عالم لاؤنج میں بیٹھا لیپ ٹاپ یوز کر رہا تھا جب رومیصہ اُس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ کر نروٹھے پن سے بولی۔

یہ جُملا اگر فاطمہ بولتی تو میں خوشی سے مر ہی جاتا۔عالم اور اُس کی سوچ۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں باہر جانا ہے تو جاؤ میں کہاں تم لیتا پھروں گا اور تم واپس کب جا رہی ہو اتنا وقت ہو گیا ہے یہی ہو۔عالم اپنی سوچو کو جھٹکتا بولا

صرف ایک ہفتہ ہوا ہے۔رومیصہ بُرا مان کر بولی

جو بھی پر تمہارا یہاں رہنا مناسب نہیں ہماری پرائیویسی ڈسٹرب ہوتی ہے۔عالم نے فاطمہ کو آتا دیکھا تو آنکھ ونک کیے بولا جوابً فاطمہ نے اُس کو گھورا۔

ایسی کونسی پرائیویسی ہے جو مہمان کو یون جانے کا بول رہے ہو مہمان رحمت ہوتے ہیں۔رومیصہ جل بھن کے بولی

سوری کزن پر مہمان تین دن کے ہوتے ہیں اُس کے بعد صرف زحمت ہوتے ہیں۔وہ عالم ہی کیا جس کسی کا لحاظ کریں۔

ہاؤ روڈ یار پہلے تو تم ایسے نہیں تھے۔رومیصہ کو سچ مچ تعجب ہوا۔

عالم اگر تمہارا کام ہو گیا ہے تو مجھے مارکیٹ جانا ہے گروسری کا سامان لینے کچن کا سارا سامان ختم ہو گیا ہے۔فاطمہ نے دونوں کی بحث طویل دیکھی تو مداخلت کی۔

ہاں کام بس میرا ہو گیا ہے تم چادر پہن لو۔عالم لیپ ٹاپ بند کرتا مسکرا کر بولا جس پہ فاطمہ سر اثبات میں ہلاتی اُٹھ کھڑی ہوئی۔رومیصہ حیرت سے عام کا بدلتا روپ دیکھنے لگی جو فاطمہ کے ایک بار کہنے پہ اُٹھ کھڑا ہوا۔رومیصہ کو فاطمہ سے جلن محسوس ہونے لگی۔

❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

وہ تینوں اپنے گھر آ گئی تھی عین تو تھکن ہونے کی وجہ سے جلدی سو چکی تھی پر شانزے کو نیند نہیں آ رہی تھی اُس نے ایک نظر گہری نیند میں عین کو رشک بھری نظروں سے دیکھا جس کے چہرے پہ سکون ہی سکون تھا۔

تمہارا سکون ہمیشہ قائم رہے۔شانزے دل ہی دل میں اُس کو دعا دیتی سلیپر پہن کر کمرے سے باہر نکلی اُس کا رخ اب عندلیب کے کمرے کی جانب تھا وہ جانتی تھی عندلیب جاگ رہی ہو گی اور وہ اُس کو سب کچھ بتا دینا چاہتی تھی اپنے دل کا بوجھ کم کرنا چاہتی تھی۔

سوئی نہیں اب تک۔عندلیب نے شانزے کو آتا دیکھا تو پوچھا

نیند نہیں آ رہی۔شانزے بیڈ پہ آتی اُس کی گود میں سر رکھ کر بولی۔

آنکھیں بند کرو آ جائے گی۔عندلیب اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی بولی۔

شانزے کے گہری سانس لی اور بولنا شروع کیا۔

میں پندرہ سال کی تھی جب عالم شاہ کو پہلی مرتبہ یونی میں دیکھا تھا فٹ بال کھلتے کچی عمر کی تھی اتنا مکمل اور شاندار شخص دیکھ کر دل نے بغاوت کی تھی وہ لگتا ہی اتنا پیارا تھا اُس کی گہری کالی آنکھیں جن میں ایک الگ چمک ہوتی تھی وہ مجھ سے سینئر تھا ہماری اتج میں پانچ سالوں کا گیپ تھا جو معمولی تھا میرا جب یونی میں ایڈمیشن ہوا تو اُس کے بارے میں معلوم ہوا وہ شاندار شخص میری دسترس سے بہت دور ہے وہ ایک پلے بوائے تھا جو گرل فرینڈز شرٹس کی طرح بدلتا تھا ہر روز اُس کے ساتھ کسی نہ کسی لڑکی کو دیکھ کر میرا دل خراب ہوتا تھا پھر مجھے اُس سے چڑ ہونے لگی میں اُس سے فاصلہ کرنے لگی پھر جانے کیسے میں اُس کی نظر آ گئی وہ کہتا کچھ نہیں تھا پر اُس کی آنکھیں بہت کچھ بول جاتی جس پہ مجھے یقین نہیں آتا تھا وہ آسمان کا چاند تھا تو میں زمین کی خاک برابر پر جانے کیوں میں عالم کو پسند آ گئی سال ایسے ہی گزرتے گئے وہ مجھ سے اپنی محبت کا اظہار کرتا اور میں نظر انداز کر جاتی مجھے اُس پہ یقین

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہوتا تھا جو شخص خوبصورت لڑکیوں کو چھوڑ دیتا تھا وہ ساری عمر میری جیسی معمولی لڑکی کے ساتھ گزارا کیسے کر سکتا تھا پر میں ہار گئی عالم کی ضد جیت گئی ہمارا نکاح ہو گیا آہستہ آہستہ مجھے اُس پہ اعتبار آنے لگا میرے دل میں جو پہلے پسندیدگی تھی وہ محبت میں بدلنے لگی میں عالم کو عالم سے زیادہ چاہنے لگی میرے دل میں ہمیشہ اُس کو کھونے کا خوف ہوتا پھر۔

شانزے اتنا بولتی خاموشی ہو گئی۔عندلیب بنا کچھ کہے اُس کا آنسوؤں سے تر چہرہ دیکھ رہی تھی وہ چاہتی تھی آج شانزے اپنے دل کا سارا غبار نکال کر خود کو پر سکون کریں۔

پھر کیا؟عندلیب متجسس لہجے میں پوچھنے لگی۔

پھر میرا خوف سچ ثابت ہوا۔شانزے اتنا بول کر زور سے آنکھوں کو میچ گئی

❤❤❤❤❤❤

ماضی!

فاطمہ کو صبح سے اپنی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی تھی بار بار اُس کا سر چکرا جاتا جس سے اُس نے آج کوئی کام بھی نہیں کیا تھا دوسرا یہ عالم بھی صبح سے گھر پہ نہیں تھا کسی ضروری کام کی وجہ سے رومیصہ کے ساتھ گیا ہوا تھا۔

حِرا کو فون کرتی ہو وہ آجائے پھر اُس کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس چلی جاؤں گی۔جب شام کے پانچ بجے تک عالم نہیں آیا تو فاطمہ ایک فیصلے پہ پہنچ کر حِرا کا نمبر ملانے لگی۔

ہیلو بے وفا۔دوسری طرح حرا پہلی بیل پہ کال ریسیو کرتی اُس سے ناراض لہجے میں بولی۔

بے وفا کیوں؟فاطمہ اُس کی ناراضگی بھانپتی مسکرا کر بولی۔

کیونکہ اپنی اکلوتی دوست کو بھول گئی تو کیا وہ تمہیں بے وفا بھی نہ بولے۔حِرا نے کہا

Posted On Kitab Nagri

سوری یار بس مصروفیت تھی کچھ یہ بتاؤ تم فری ہو؟ فاطمہ نے جاننا چاہا

ہاں فری ہوں کیوں؟ حِرا نے بتانے کے بعد پوچھا

دراصل مجھے ہسپتال جانا تھا عالم گھر پہ نہیں تو تم آجاؤ پھر چلتے ہیں۔ فاطمہ نے بتایا

ہسپتال کیوں سب خیریت تو ہے؟ حِرا فکر مند ہوئی۔

ہاں بس سر میں چکر آرہے ہیں صبح سے عجیب فیلنگ ہو رہی ہے۔ فاطمہ نے بتایا

صبح سے طبیعت خراب ہے بتا اب رہی ہو بلکل پاگل ہو یار ڈاکٹر کو کال کر کے بلوا لیتی یا عالم کو کال کرتی۔ حِرا نے اُس کو جھڑکا

بس تم آجاؤ پھر ڈانٹنا۔ فاطمہ اپنے سر پہ ہاتھ رکھتی بولی

ٹھیک ہے میں آتی ہوں۔ حِرا نے جواب دیا۔

آپ کا چیک اپ ہم نے کر لیا ہے باقی کچھ رپورٹس آنے کے بعد پتا چلے گا پر میں یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہوں آپ ایکسیپٹ کر رہی ہیں۔ ڈاکٹر کی بات پہ فاطمہ کا چہرہ جگمگا اُٹھا تھا اُس کو اپنی سماعتوں پہ یقین نہیں آرہا تھا جس بات کو سننے کے لیے وہ بے قرار تھی آج وہ سن لی تھی۔

کیا سچ میں۔ فاطمہ نے ایک بار پھر سننا چاہا

سو فیصد پر مہر رپورٹس آنے کے بعد لگے گی۔ ڈاکٹر اُس کی حالت سمجھ کر مسکرا کر بولی۔

مبارک ہو یار بہت بہت۔ حِرا جواب تک خاموش تھی گرمجوشی سے اُس سے مل کر بولا جس پہ فاطمہ کے چہرے پہ گُلال بکھرا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کا چیک اپ ہم نے کر لیا ہے باقی کچھ رپورٹس آنے کے بعد پتا چلے گا پر میں یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہوں آپ ایکسیپٹ کر رہی ہیں۔ڈاکٹر کی بات پہ فاطمہ کا چہرہ جگمگا اُٹھا تھا اُس کو اپنی سماعتوں پہ یقین نہیں آ رہا تھا جس بات کو سننے کے لیے وہ بے قرار تھی آج وہ سن لی تھی۔

کیا سچ میں۔فاطمہ نے ایک بار پھر سننا چاہا

سو فیصد پر مہر رپورٹس آنے کے بعد لگے گی۔ڈاکٹر اُس کی حالت سمجھ کر مسکرا کر بولی۔

مبارک ہو یار بہت بہت۔ حِرا جواب تک خاموش تھی گرمجوشی سے اُس سے مل کر بولا جس پہ فاطمہ کے چہرے پہ گُلال بکھرا۔

فاطمہ گھر آئی تو عالم کو گھر کے باہر چکر لگاتا پایا شاید وہ اُس کا انتظار کر رہا تھا۔

کہاں چلی گئی تھی پتا بھی ہے کتنا پریشان ہو گیا تھا تمہیں گھر میں نا پا کر۔عالم کی نظر فاطمہ پہ پڑی تو جلدی سے اُس کے پاس پہنچ کر فکر مندی سے گویا ہوئی۔فاطمہ کے چہرے پہ اطمینان بکھرا پر اُس نے سوچا تھا وہ ابھی عالم کو یہ خوشخبری نہیں سُنائے گی ایک ہفتے بعد اُن کی انیورسری تھی تب تک رپورٹس بھی آ جانی تھی اِس لیے وہ یہ خبر گفٹ کے طور پہ بتانا چاہتی تھی عالم کا ری ایکشن سوچ کر فاطمہ کا دل زور سے دھڑکا چہرے پہ مسکراہٹ تھی جو الگ ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

مسکرا کیوں رہی ہو ٹھیک تو ہو؟ عالم اُس کے گال پہ رکھتا فکر مند ہوا۔فاطمہ بنا کچھ بولے اُس کے سینے پہ سر رکھ دیا جس پہ عالم حیران ہوتا پھر مسکرا دیا۔

❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

عین اور شانزے کا کیبن ایک ساتھ تھا وہ آپس میں بات کر رہی تھی جب شاہ آفس میں داخل ہوا اُس کو دیکھ کر شانزے کو لگا جیسے وہ اُس کی روح کا حصہ تھا وہ پُرانی یادوں میں کھو گئی تھی۔وہ سب بیتے لمحے اُس کو یاد آنے لگے وہ بس اُس کو دیکھتی جا رہی تھی لیکن اُس کو جیسے اپنے اندر روح نہیں پائی اُس کو بُری طرح شاہ(عالم) کی یادوں میں چلا گیا وہ پاگلوں کی طرح اُس کو دیکھتی رہی دل کے دھڑکن کی آوازیں کانوں تک پڑتی محسوس ہوئی اور جانے کب اُس کی آنکھوں سے آنسو بہہ کر گال پہ پھسلا اُس کو معلوم نہیں ہوا۔

شانزے کو دیکھ کر شاہ کے قدموں کی رفتار دھیمی ہوئی وہ دور سے ہی اُس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ سکتا تھا جس کو دیکھ کر شاہ کی اپنی آنکھیں نم ہوئی تھی شاہ ایک نظر اُس پہ ڈالتا اپنے کیبن کی طرف چلا گیا اُس کے جانے کے بعد شانزے نے بہت دیر بعد ہوش سنبھالا تو معلوم ہوا اُس کی آنکھوں سے آنسو بہنا بند نہیں ہوئے تھے اُس کا دل شدت سے چاہا چیخ چیخ کر اُس کو پکارے اور کہے میرا وجود ادھورا ہے تمہارے بنا۔

اوا تنا نہ یاد آ کے سو نہ سکے صبح

سرخ آنکھوں کا سبب پوچھتے ہیں لوگ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عین جو گہری نظروں سے کبھی شاہ تو شانزے کو دیکھ رہی تھی شاہ کو جاتا دیکھتے ہی شرارت سے گانا گانے لگی۔

چپ کرو۔شانزے اُس کو گھور کر کہتی کافی بنانے کا سوچتی اُٹھ کھڑی ہوئی۔

آج وہ بنا اُس سے اجازت مانگے اندر داخل ہوئی تھی۔

تمہاری آج گیارہ بجے بہرام انڈسٹری کے مالک کے ساتھ میٹنگ ہے۔شانزے نے شاہ سے کہا جو اُس کی طرف پشت کیے کھڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تم یہاں کیسے آئی؟شاہ اُس کی بات نظر انداز کرتا سوال کرنے لگا۔

یہ تمہارا مسئلہ نہیں۔شانزے نے ناگوار لہجے میں کہا

بیوی ہو میری اگر وقت دے رہا ہوں تو یہ مت سمجھ لو تمہیں آزاد کر دوں گا آزادی تمہیں میرے مرنے کے بعد ملے گی۔شاہ سخت لہجے میں اُس کو باور کروانے لگا

اُس کی بھی تم فکر نہیں کرو میں طلاق نہیں تو کورٹ سے خلع ضرور لوں گا تم مجھے روک نہیں سکتے۔شانزے سر جھٹک کر اپنے منصوبے سے آگاہ کرنے لگی جس کو سن کر شاہ ایک ہی جست میں اُس تک پہنچ کر اُس کے بازوؤں کو دبوچا۔

تم خود کو سمجھتی کیا ہو میں مر رہا ہوں تمہارے لیے۔شاہ غصے سے بولا

مجھے کچھ نہیں لگتا اور چھوڑو مجھے۔شانزے خود آزاد کرنے کی کوشش کرتی بولی

نہیں چھوڑتا کر لوں جو کرنا ہے۔

عالم پلیز لیو۔شانزے کا لہجہ ملتجی ہوا اُس کے چہرے پہ درد بھرے تاثرات دیکھ کر شاہ کی گرفت کچھ ڈھیلی ہوئی۔جھنگلی ہو پورے۔شانزے قدم پیچھے لیتی بولی

ان سب کو بہت مس کیا اسپیشلی تمہارے تھپڑ کو بھی لگتا ہی نہیں تم مجھ سے چھوٹی ہو پانچ سال اچھا خاصا اپنے رعب میں رکھا ہے مجھ مظلوم کو۔شاہ اب کی موڈ بدلتا شریر لہجے میں بولا شانزے کو اچھا خاصا تپا گیا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

آجکل تم زیادہ مصروف نہیں ہو گئے۔فاطمہ عالم کو کوٹ پہناتی پوچھنے لگی جو آفس کے لیے ریڈی ہو رہا تھا۔

ہاں کام بڑھ گیا ہے۔عالم نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

سارا کام کیا تم خود دیکھتے ہو۔فاطمہ بُجھے دل سے بولی کیونکہ آجکل عالم کے پاس فاطمہ کے لیے وقت نہیں ہوتا وہ جو ہر وقت سائے کی طرح رہتا اب ہر وقت کسی نہ کسی کام میں لگا رہتا آنے جانے کی روٹین تک الگ ہو گئی تھی فاطمہ کو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے عالم اُن کی شادی کی انیورسری تک بھول چُکا ہے اِس لیے اُس نے خود سرپرائز پلین کیا تھا جو دو دن بعد تھا ٹھیک پڑسور پورٹس بھی ملنی تھی جس کا فاطمہ کو شدت سے انتظار تھا کیونکہ وہ اب مزید عالم سے یہ بات چُھپا نہیں سکتی تھی۔

اور بھی دیکھتے ہیں پر میں باس ہوں تو کچھ کام اپنے نگرانی میں کروانے ہوتے ہیں پر تم فکر نہیں کرو میں آج شام جلدی آنے کی کوشش کروں گا۔عالم اُس کے ماتھے پہ لمس چھوڑتا محبت سے بولا۔

عالم مجھے بھی ڈراپ کروا ایک دن اپنی فرینڈ کے پاس رہوں گی پھر واپس گاؤں لوٹ جاؤں گی۔فاطمہ عالم کو باہر تک چھوڑنے آئی تو رومیصہ اپنا بیگ گھسیٹ کر لاتی عالم سے بولی

ٹھیک ہے بیٹھ جاؤ گاڑی میں۔عالم نارمل لہجے میں بولا

اللہ کی امان۔فاطمہ ایک نظر رومیصہ پہ ڈال کر عالم سے بولی جس پہ عالم مسکرا کر اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عندلیب نے ارحان کے ساتھ نمیر کو دیکھا تو سکتے کی کیفیت میں آ گئی اُس کو اپنی بینائی پہ شبہ ہوا۔

یہ ارحان کے ساتھ کون تھا۔عندلیب نے اپنا لہجہ نارمل کیے اپنی کولیگ سے پوچھا

اُس کا فرسٹ کزن ہے اُس نے بھی یہاں جاب سٹارٹ کی ہے۔یہ بات عندلیب کے لیے کسی دھماکے سے کم نہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کام تو سمجھ آ گیا ہو گا اب۔ارحان نے نمیر سے پوچھا جو یہاں بس عندلیب کی وجہ سے آیا تھا تاکہ اُس سے بات وغیرہ کر سکے۔

ہاں آ گیا ہے۔ نمیر نے بتایا تو ارحان اپنے کیبن کی طرف گیا۔ پھر ایک خیال کے تحت اُس نے اپنا رخ عندلیب کے کیبن کی جانب کیا۔

مس عندلیب آج کی یہ ٹینگز کی ڈیٹیل آپ کے پاس ہے آپ وہ پلیز مجھے میل کر دے۔ارحان کی بات پہ عندلیب نے سرخ آنکھوں سے اُس کو دیکھ کر بس سر ہلایا۔

آپ اگر ٹھیک نہیں تو آف کر لیں۔ارحان اُس کی آنکھوں کو دیکھ کر فکر مند ہوا۔

میں ٹھیک ہوں اور ڈیٹیلز آپ کو میل کر دوں گی۔ عندلیب سپاٹ لہجے میں بولی

آپ مجھ سے ایسے بات کیوں کرتی ہیں؟ارحان نے آج دل میں پلتا سوال پوچھ لیا

کیسے بات کرتی ہوں؟عندلیب نے اُلٹا اُس سے سوال داغا

جیسے بات نہیں کرنی چاہیے۔

کیا مطلب؟عندلیب کو اُس کی بات سمجھ نہیں آئی۔

آپ اتنی روڈ کیوں ہوتی ہیں میرے ساتھ۔ارحان نے جاننا چاہا

میری نیچر ایسی ہے۔ عندلیب نے جواب دیا

آپ جھوٹ نہیں بول سکتی اِس لیے کوشش بھی نہ کریں۔ارحان خفگی بھرے لہجے میں بولا

تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے میں جھوٹ بول رہی ہوں؟عندلیب اُس کی طرف دیکھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ آپ کی آنکھیں آپ کا ساتھ نہیں دے رہی۔ارحان کی بات پہ اُس نے بے اختیار نظریں چُرائی۔

آپ کو کوئی کام نہیں کیا آج؟عندلیب اب کی اکتائی۔اُس کا کبھی آپ کبھی تم کہنا ارحان کو مسکرانے پہ مجبور کر گیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے کیا لنچ ٹائم آپ میرے ساتھ چلے گی۔ارحان کی آنکھوں میں چھپے پیغام کو عندلیب نے پڑھ لیا تھا وہ خود یہ قصہ ختم کرنا چاہتی تھی۔اِس لیے اُس نے سوچ لیا تھا وہ اپنی سچائی ارحان کو بتادے گی پھر یہ جاب بھی چھوڑ دے گی اُس کو پتا تھا سچائی جاننے کے بعد ارحان اُس کو دیکھنا بھی گوارہ نہیں کرے گا۔یہ خیال آتے ہی اُس کے چہرے پہ تلخ مسکراہٹ آئی۔

ٹھیک ہے۔عندلیب نے رضامندی دی تو ارحان کو یقین نہیں آیا کے وہ مان گئ۔اُس کے چہرے پہ خوبصورت مسکراہٹ آئی جس کو دیکھ کر عندلیب کا پہلی بار اتنا زور سے دھڑکا تھا۔

تھنک یو سو مچ۔خوشی سے چور لہجے میں بول کر ارحان کا ہاتھ بے ساختہ اُس کے ہاتھ پہ رکھا پھر جلدی سے ہٹا بھی دیا۔

سوری وہ ایکسائمنٹ میں پتا نہیں چلا۔ارحان کچھ شرمندگی سے بول کر وہاں سے چلا گیا۔

اُس کے جانے بعد عندلیب نے اپنا ہاتھ دیکھا جہاں کچھ دیر پہلے ارحان کا ہاتھ دیکھا زندگی میں پہلی بار عندلیب کو کسی کے لمس سے کراہٹ محسوس نہیں ہوئی تھی اور نہ نفرت نہیں ہی ارحان کا چھونا اُس کو بُرا لگا تھا۔ارحان چلا گیا تھا اپنی سوچو کا حصار عندلیب کے گرد ڈال کر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤

فاطمہ بھیگی آنکھوں سے اپنے ہاتھ میں پکڑی رپورٹس دیکھ رہی تھی جو پوزیٹیو آئی تھی وہ ماں بننے والی تھی یہ خیال آتے ہی اُس کے اندر ایک خوبصورت احساس نے جنم دیا اُس نے اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھ کر ننھی سی جان کو محسوس کرنا چاہا پھر اپنی حرکت پہ چپت لگا کر شام کے لیے تیاری کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

آج وہ عالم کی شکایت دور کرنے والی تھی آج وہ اُس سے اظہارِ محبت کرنے والی تھی اُس کو بتا دینا چاہتی تھی صرف ایک وہ نہیں اُس سے پیار کرتا۔عالم کا ری ایکشن سوچ سوچ کر اُس کے اندر ہلچل مچ رہی تھی۔

آئے لو یو عالم۔فاطمہ تصور میں عالم سے کہتی اپنا چہرہ ہاتھوں میں چُھپا لیا جیسے وہ اُس کے سامنے ہو۔

پہلے گُڈ نیوز سُناؤ یا اظہارِ محبت کروں۔فاطمہ کو سمجھ نہیں آیا پہلے کیا کہے اُس سے۔

پہلے بچے کی خبر دوں گی اُس کے بعد اپنے پیار کا اظہار کر کے اُس کے ہوش اُڑا دوں گی۔اپنی سوچ پہ فاطمہ کے لب مسکرا اُٹھے۔

عالم کے لیے کپڑے نکال کر خود تیار ہو جاتی ہوں۔فاطمہ جلدی سے وارڈ روب کی جانب آتی اپنے لیے ایک بلیو کلر کی نفیس ساڑھی نکالی اُس کے کپڑے نکالنے کے بعد وہ واشروم کی طرف بڑھ گئ۔

بیس منٹ بعد نہا کر وہ واشروم سے باہر آئی تو اُس کو وقت احساس ہوا۔

چھ بج گئے ہیں عالم کیوں نہیں آیا ابھی تک اصولاً تو اُس کو آج آف کرنا چاہیے تھا۔فاطمہ پریشانی سے بڑبڑاتی فون اُٹھا کر اُس کا نمبر ڈائل کرنے لگی جو بہت کالز کے بعد ریسیو کی گئ تھی۔

عالم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فاطمہ فلحال میں بزی ہوں پھر بات کرتا ہوں۔فاطمہ نے ابھی بولنا شروع ہی کیا تھا جب عالم جلد بازی میں بولا

اچھا ٹھیک پر جلدی آجانا۔اپنی خوشی میں مگن فاطمہ اُس کا لہجہ نوٹ کیے بنا بولی۔

میں کوشش کروں گا اپنا خیال رکھنا۔عالم یہ کہہ کر کال کاٹ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

افففف عالم میرا تو وقت ہی نہیں گزرے گا یہ انتظار بہت بُری بلا ہے۔فاطمہ منہ میں بڑبڑاتی مرر کے سامنے کھڑی ہو گئی وہ آج دل سے خود سے تیار ہونا چاہتی تھی اُس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ ابھی خود عالم کے پاس جا کر سب کچھ بتا دیتی وہ اپنی خوشی کا ہر لمحہ اُس کت ساتھ بیتانا چاہتی تھی پر عالم کی مصروفیت۔

میک اپ کو آخری ٹچ دینے کے بعد وہ لان کی طرف آئی جہاں اُس نے ساری سجاوٹ کر رکھی تھی شیشے کی ٹیبل پہ گرد گلاب کے پھولوں کی پتیاں تھی جب کی اُن کے درمیان خوبصورت چاکلیٹ کیک کے بلکل پاس رپورٹس تھی جن کو دیکھ کر فاطمہ کا چہرہ چمک اُٹھا۔

اپنی ساڑھی کا پلو سنبھالتی وہ ایک کرسی پہ بیٹھ کر عالم کا انتظار کرنی لگی جو طویل سے طویل ہوتا جا رہا تھا۔

عالم کہاں ہو تم؟رات کے دو بج گئے تھے پر عالم کے آنے کا کوئی نام و نشان نا پا کر فاطمہ کو حقیقتاً اب پریشانی نے آ گھیرا تھا جانے کتنی کالز اُس نے عالم کو رکھی تھی مگر اُس کا نمبر سوئچ آف آ رہا تھا فاطمہ کے پاس کسی اور کا نمبر تھا بھی نہیں جس سے وہ پوچھ پاتی۔

یا اللہ عالم کو اپنے حفظ امان میں رکھنا۔فاطمہ دعائیہ انداز میں آسمان کو دیکھتی بولی

ساری رات اُس نے پریشانی میں لان میں چکر لگا کر گزاری پر عالم کو نہیں آنا تھا سو نہ آیا۔

صبح کے ٹھیک آٹھ بجے فاطمہ کا فون رنگ ہوا تھا لپک کر اُس کی جانب آئی عالم کا نمبر دیکھ کر اُس کی جان میں جان آئی۔

عالم کہاں تھے ساری رات اندازہ ہے تم میں اکیلی کتنی پریشان ہو رہی تھی۔فاطمہ کال اٹینڈ کرتے ایک سانس میں بولتی چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

عالم نہیں رومیصہ بات کر رہی ہو عالم ساری رات کل میرے ساتھ تھا۔دوسری طرف رومیصہ کی آواز اور اُس کی بات سن کر فاطمہ کو اپنا وجود زلزلو کی زد میں آتا محسوس ہوا

کیا بکواس ہے یہ عالم کا فون تمہارے پاس کیا کر رہا ہے تم تو گاؤں چلی گئی تھی نہ۔فاطمہ ہوش میں آتی اُس پہ چیخی۔

ارے ارے غصے کیوں ہو رہی ہے میں گاؤں کیوں جانے لگی عالم نے مجھے شہر میں الگ سے فلیٹ لیکر دیا ہے یہ سب تم بس وہ تمہیں دِکھانا چاہتا تھا ورنہ وہ سارا وقت میرے ساتھ ہوتا اِس بار تو رات بھی میرے پاس گزاردی اُس نے تم فون کی بات کر رہی ہو وہ خود میرے بلکل پاس گہری نیند میں ہے تمہیں کال اِس لیے کی تاکہ ویٹ نہ کرو۔رومیصہ کی ایسی بے ہودہ بات پہ فاطمہ کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا۔

ج جھ جھوٹ ہے یہ۔فاطمہ اٹک کر بولی

سچ ہے میری جان عالم کا دل تمہاری طرف سے اکتا گیا ہے اِس لیے تو اُس نے میرے ساتھ تعلق قائم کر دیا۔رومیصہ نے ایک اور کیل ٹھوکا جس پہ فاطمہ تڑپ اُٹھی تھی۔

جھوٹ ہے بکواس ہے عالم کبھی ایسا نہیں کر سکتا۔فاطمہ کا دل ماننے کو تیار نہیں تھا۔

اگر ایسی بات ہے تو خود آ کر دیکھ لو ایڈریس میسج پہ بتاتی ہوں۔رومیصہ بے نیازی سے بول کر کال کاٹ کر گئی۔فاطمہ کتنی دیر تک ایک جگہ بت بنی کھڑی رہی ہے اُس میں ہلنے جُلنے کی سکت نہیں بچی تھی اُس کو نہیں تھا پتا کب اُس کی آنکھوں سے آنسو نکل کر اُس کے گال بھگا گئے۔فاطمہ کی آنکھوں کے سامنے اپنی شادی کی پہلی رات کا واقع گھوما۔

کبھی مجھے دھوکہ تو نہیں دو گے نہ؟فاطمہ نے اپنے اُپر جُھکے عالم سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

کبھی بھی نہیں اپنے دل سے سارے خدشات نکال دو کے عالم شاہ کبھی بھی اپنی زندگی شانزے فاطمہ کو دھوکہ دے سکتا ہے وہ مرتے مر جائے گا پر یہ خیال بھی اپنے دماغ میں نہیں لائے گا۔عالم اپنا ماتھا اُس کے ماتھے سے جوڑ کر محبت سے بولا۔

اگر کبھی دیا تو؟ فاطمہ نے ایک بار پھر پوچھا۔

تو تمہاری ہر سزا سر آنکھوں پہ سوائے دور جانے کے۔عالم کی بات پہ اُس نے گھور کر دیکھا

میں چھوڑ کر چلی جاؤں گی عالم اور تم ڈھونڈتے رہ جاؤ گے۔فاطمہ اُس کو خود سے دور کرتی وارن کرنے لگی۔

شادی کو ابھی چار گھنٹے نہیں ہوئے اور تم ابھی سے الگ ہونے کی باتیں کیے جا رہی ہو۔عالم نے زچ ہوتے کہا

میں وارن کر رہی ہوا گر ایسا ہوا تو مجھ سے صلح کی کوئی اُمید مت رکھنا میں شراکت بلکل برداشت نہیں کروں گی

اگر تم نے کسی اور کی طرف ایک قدم بڑھایا تو مجھے ہمیشہ کے لیے کھو دو گے۔فاطمہ کی بات پہ عالم خاموش نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا جس کو نکاح کے بعد بھی اعتبار نہیں آیا تھا اور نہ اُس کے اظہار محبت کرنے پہ۔

میسج کی ٹون پہ فاطمہ نے خالی نظروں سے فون اسکرین پہ چمکتے میسج پہ ایڈریس کو دیکھا پھر بنا اپنی حالت کا خیال کیے وہ گھر سے باہر جانے لگی۔

❤❤❤❤❤❤

بولوں جو بات کرنی ہے۔عندلیب کیفے میں آتی سیدھا مدعے کی بات پہ آئی۔

میں جو بات کرنے جا رہا ہوں شاید وہ تمہیں ناگوار گزرے پر میں آج اپنے دل کی بات کہہ دینا چاہتا ہوں۔ارحان نے بھی بنا کسی تمہید کے اصل بات پہ آیا۔

Posted On Kitab Nagri

میں سن رہی ہوں۔

میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں تمہیں اپنی عزت بنانا چاہتا ہوں۔ارحان اُس کے چہرے کے تاثرات نوٹ کرتا بولا

عزت۔عندلیب اتنا کہتی زور سے ہسنے لگی۔ارحان حیرت سے اُس کا ردعمل دیکھنے لگا اُس کو سمجھ نہیں آیا اچانک عندلیب ایساری ایکٹ کیوں کرنے لگی۔ہنستے ہنستے عندلیب کی آنکھوں میں پانی آگیا تھا پھر اچانک وہ رُکی اوت تھوڑا اُس کی طرف جھک کر بولی

اگر میں کہوں میری کوئی عزت نہیں پھر۔عندلیب کی بات پہ ارحان کا دل زور سے دھڑکا اُس کے تاثرات کا عندلیب نے اپنا مطلب نکالا تھا۔

کیا مطلب۔ارحان کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔

سننے کی ہمت پاؤ گے میری مانوں تو ابھی سے واپس لو اپنا پرپوزل۔عندلیب نے سنجیدگی سے کہا

اگر کوئی ایسی بات ہے جو تم برداشت کر سکتی ہو تو میں سن بھی سکتا ہوں اور مجھے اپنے کہے پہ قائم رہنا آتا ہے۔ارحان کا لہجہ مضبوط تھا عندلیب پہلے تو اُس کو دیکھ کر اپنے اندر ہمت پیدا کرنے لگی پھر بتانا شروع کیا

اٹھارہ سال کی عمر میں میرا ریپ ہوا تھا اب بتاؤ کیا تم ایسی لڑکی سے شادی کروں گے جو پہلے سے استعمال شدہ ہوا۔یہ بتاتے ہوئے وہ کس قرب سے گزر رہی تھی یہ بس عندلیب خود جانتی تھی جب کی ارحان اپنی جگہ سن ہو گیا تھا وہ خالی نظروں سے بس عندلیب کو دیکھتا رہا اُس کو سمجھ نہیں آرہا تھا سامنے بیٹھی لڑکی کی تکلیفوں کا ازالہ کیسے کرے جو اُس کے لیے جینے کی وجہ بن گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کسی ان چھوئی لڑکی کا انتخاب کریں میں آپ کے قابل نہیں۔عندلیب اُس کی خاموش نوٹ کرتی طنزیہ مسکراہٹ سے بول کر اُٹھ کھڑی ہوئی اُس نے ابھی واپسی کا ایک قدم ہی لیا تھا جب ارحان کی آواز نے اُس کو جھٹکے سے پلٹنے پہ مجبور کر دیا

اگر میں کہوں مجھے آپ سے محبت ہے آپ کی سچائی جاننے کے بعد بھی آپ کا خواہشمند ہوں تو؟

ہوش میں ہو جذباتی بن کر فیصلے نہیں کیے جاتے۔عندلیب ہوش میں آتی ہوئی بولی

آپ کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ آپ کا ماضی تھا جو بیت گیا میں آپ کا حال اور مستقبل بن کر آپ کی زندگی خوبصورت بنانا چاہتا ہوں آپ کی مسکراہٹ کی وجہ بننا چاہتا ہوں آپ کے اندر تلخ پن کو ختم کر کے ایک خوش مزاج لڑکی بنانا چاہتا ہوں یوں سمجھے آپ کو خود میں قید کرنا چاہتا ہوں اپنا نام دینا چاہتا ہوں بدلے میں مجھے آپ سے کچھ نہیں چاہیے۔ارحان کا ایک ایک لفظ اُس کی محبت کی عکاسی کر رہا تھا

چار دن کی دل لگی ہے۔عندلیب نے اُس کو باز رکھنا چاہا

میری محبت ہیں آپ۔ارحان کو بُرا لگا۔

مجھے تمہارا ساتھ قبول نہیں۔عندلیب اپنے دل کی آواز نظر انداز کرتی بولی

پر کیوں کیا کمی ہے مجھ میں آپ کو ہمیشہ خوش رکھوں گا ایک بار اعتبار کر کے دیکھے۔ارحان کا دل بے چین ہوا۔

کمی مجھ میں ہیں

مجھے نہیں لگتا۔ارحان فورن سے بولا

پر مجھے لگتا ہے میری زندگی میں کسی مرد کی گنجائش نہیں نکلتی۔عندلیب نے سنگدلی کا مظاہرہ کیا۔

یہ میرے ساتھ زیادتی ہو گی۔ارحان نے کہا

Posted On Kitab Nagri

میرا ساتھ ہونا تمہارے ساتھ زیادتی ہو گی۔عندلیب اتنا کہہ کر وہاں سے چلی گئی۔ارحان کی نظروں نے دور تک اُس کا پیچھا کیا تھا۔

❤❤❤❤❤❤

فاطمہ مرے مرے قدموں کے ساتھ رومیصہ کے بتائے ہوئے ایڈریس پہ آئی اُس کو نہیں تھا وہ یہاں کیوں آئی ہے؟اگر اُس کو عالم پہ یقین تھا تو رومیصہ کو کھڑی کھڑی سنا کر کال بند کر دیتی پر وہ شاید اپنے صبر امتحان لینے آئی تھی جانے کتنی دعاؤں کی تھی اُس نے کے رومیصہ کی باتیں جھوٹ ہو اور عالم یہاں نہ ہو۔ہال میں آ کر فاطمہ نے خالی خالی نظروں سے ہر جگہ کو دیکھا اُس کو سمجھ نہیں آیا اب اُس کو کہاں جانا چاہیے۔تبھی سامنے سائیڈ والے کمرے میں آوازیں آئی تو اُس کے نے وہاں جانے کا سوچا ہینڈل پہ ہاتھ رکھ کر اُس کا دل فل اسپیڈ سے دھڑکا۔گہری سانس خارج کر کے اُس نے اپنے اندر ہمت پیدا کی پھر جھٹکا دے کر دروازے کو کھولا مگر سامنے والا منظر دیکھ کر اُس کو پوری دُنیا گھومتی محسوس ہوئی۔بیڈ کے بے ہودہ لباس پہنے رومیصہ پہ عالم جھکا ہوا تھا۔فاطمہ کی آنکھیں بے یقینی سے پھیل گی اُس کا دل کیا زمین پھٹے اور اُس میں سما جائے اپنے اندر چھن سے کچھ ٹوٹتا محسوس ہوا۔کتنا خوش تھی وہ کتنا پر جوش تھی وہ اپنے بچے کے بارے میں عالم کو بتانے کے لیے کیا کیا نہیں سوچا تھا اُس نے مگر سب مختصر تھا اصل میں سب کچھ چھناک سے ٹوٹ چُکا تھا اُس کا اعتبار سب کچھ۔

زندگی میں پہلی نظر میں ایک مرد شانزے فاطمہ کو بھایا تھا۔اور اُسی نے اُس کے ساتھ دھوکہ کیا تھا۔یہ خیال آتے ہی اُس کے قدم لڑکھڑائے تھے منہ پہ ہاتھ رکھے اُس نے اپنی سسکی کا گلا گھونٹا وہ ایسے مرد کے لیے رونا نہیں چاہتی تھی پر پھر بھی آنکھوں سے آنسو رواں دواں تھے۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرح عالم نے کمرے میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تو جھٹکے سے اُٹھ کھڑا ہوا مگر فاطمہ کو دیکھ کر اُس کے چہرے کا رنگ اُڑا ہوا تھا کچھ کھونے کا ڈر اُس کے چہرے پہ صاف واضع تھا۔

ای ایسا کچھ ن نہیں کچھ ب بھی نہیں۔عالم فاطمہ کی جانب دیکھتا یقین دلانے والے لہجے میں بولا جس سے اُس کی زبان لڑکھڑائی فاطمہ کی نظروں میں اپنے لیے بے یقینی دیکھ کر عالم کا دل خوف سے دھڑکا۔

فاطمہ

ڈونٹ ٹچ می۔عالم جیسے اُس کے پاس آکر اُس کا ہاتھ پکڑنا چاہا۔فاطمہ بدک کر دور کھڑی ہوئی۔

آئے سویئر فاطمہ یہ سب غلطفہمی ہے میں تمہیں سب بتاتا ہوں۔عالم نے کچھ سمجھانا چاہا پر فاطمہ سننے سمجھنے کی صلاحیت سے فلحال محروم ہو چکی تھی وہ نفی میں سر کو جنبش دیتی باہر جانے لگی۔

جانے دو اب۔عالم جو فاطمہ کے پیچھے جا رہا تھا رومیصہ کی آواز پہ خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا۔

تمہیں تو میں چھوڑوں گا نہیں۔عالم سرد لہجے میں کہتا باہر کی جانب گیا۔

کہاں جا رہی ہو اِس حال میں کیا پاگل ہو گئی ہو۔عالم اُس کو بازوں سے پکڑتا ہوش دلانے کی کوشش کرنے لگا۔

چھوڑو تم مجھے نہیں رہنا تمہارے ساتھ۔فاطمہ اُس کے حصار میں مچلی۔

بنا میری بات سُنے تم ایسے مجھے قصوروار نہیں سمجھ سکتی۔عالم کو تکلیف ہوئی۔

تم جھوٹ ہو عالم شاہ سب سے بڑے جھوٹے تمہاری محبت جھوٹی ہیں تمہاری کہی ہر بات جھوٹی ہے مجھے نفرت ہے تم سے۔فاطمہ اُس کے سینے پہ مکے برساتی چیخ کر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی۔

ایسے مت کہو مجھے تکلیف ہوتی ہے۔عالم اُس کو زور سے خود میں بھینچتا منت کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ مت لگاؤ دور رہو مجھ سے مجھے کراہٹ ہو رہی ہے تمہارے اِس لمس سے جو جانے کتنی لڑکیوں کو میسر ہوا ہے۔فاطمہ کی بات کسی خنجر کی طرح اُس کے سینے پہ پیوست ہوئی تھی۔

میں بار بار تمہارے سامنے اپنے کردار کی وضاحتیں پیش نہیں کروں گا اگر تمہیں میری باتوں پہ یقین نہیں تو جاؤ جہاں جانا ہے پر میری بات کان کھول کر سنن لو آنا تمہیں میرے پاس ہی ہے۔عالم سخت لہجے میں اچھے سے اُس کو باور کروا گیا۔

سوچ ہے تمہاری مرتے مر جاؤ گی پر کبھی تمہارے پاس لوٹ کر نہیں آؤں گی تم نے میرے اعتبار کو ٹھیس پہنچائی ہے میں کبھی تمہیں معاف نہیں کروں گی۔فاطمہ نفرت سے اُس کی جانب دیکھ کر ایک ایک لفظ ادا کرنے لگی۔

غلط کر رہی ہو تمہیں پتا ہے میں بس تمہیں چاہتا ہوں پھر کیوں مجھے تڑپاتی ہو میں سچ میں تم سے پیار کرتا ہو بے حد بے انتہا کسی اور کو سوچنا بھی مجھ پہ حرام ہے میں بس تمہارا ہوں پلیز ٹرسٹ می۔عالم اُس کو اپنے قریب کرتا اپنا ماتھا اُس کے ماتھے پہ ٹِکاتا ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولا اُس کو اپنا دل پھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔فاطمہ کے بنا زندگی گزارنے سے بہتر وہ مرنا پسند کرے گا۔

مجھے یقین نہیں جو میں نے دیکھا وہ ناقابل قبول تھا میں نے کہا تھا کبھی شراکت مت کرنا۔فاطمہ اُس سے دور ہوتی ہوئی بولی

نہیں کی میں نے شراکت۔عالم نے ایک اور کوشش کی یقین دلانے کی۔۔

تم نے کی۔فاطمہ نے اُس کو دھکا دے کر خود سے دور کیا اور اپنے قدم پیچھے لیتی وہاں سے جانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

مت جاؤ فاطمہ میں اب تمہارے پیچھے نہیں آؤں گا کیونکہ میں غلطی پہ نہیں ہوں میں ہر بار تمہارے سامنے منتیں نہیں کروں گا۔عالم زور سے چیخا۔پر فاطمہ کو جانا تھا تو وہ چلی گئی بنا عالم کی جانب دیکھ کر وہ اُس کو تڑپتا ہوا چھوڑ کر چلی گئی۔بنا اُس کی سُنے بنا اُس پہ یقین کیے۔

❤❤❤❤❤❤

عالم کسی ہارے جواری کی طرح واپس اپنے گھر لوٹا فاطمہ کو جانے کا تو کہہ دیا تھا اب اُس کو پچھتاوے نہ آ گھیرا تھا اُس نے ایسا کیوں کیا؟وہ سن نہیں رہی تھی تو زبردستی اپنی بات کہتا اگر وہ اُس کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی تھی تو وہ دباؤ ڈال سکتا تھا کیونکہ وہ شوہر تھا اُس کا ہر طرح کے اختیارات تو تھے اُس کے پاس۔پر وہ اپنی محبت کے سامنے کمزور ہو گیا تھا۔کیوں ہو گیا تھا وہ کمزور؟یہ وہ سوال تھا جو بار بار اُس کو بے چین کر رہا تھا۔

ابھی تو اُس کو کچھ دیر ہی ہوئی تھی گھر میں آئے تو عجیب احساسات نے جنم لیا تھا اُس کو اپنا دم نکلتا محسوس ہو رہا تھا۔بے اختیار عالم نے اپنا سینہ مسلا۔

اندر جانے کے بجائے وہ لان کی طرف آیا تو حیرت کی انتہا نہ رہی جہاں خوبصورتی سے دو ٹیبلز کو سجایا گیا تھا۔جس کو کینڈل لائٹ ڈنر بھی بول سکتے تھے جب کی دوسری طرف ٹیبل پہ خوبصورت سا کیک پڑا ہوا تھا یہ دیکھ کر عالم کو ندامت نے آ گھیرا وہ ساری رات اُس کا انتظار کر رہی تھی؟یہ سوچ آتے ہی عالم کا دل کیا خود کو شوٹ کر دے اُس کو سمجھ آیا فاطمہ نے اتنا غصہ کیوں دیکھایا تھا پر پھر بھی ایسا تو نہیں تھا جو وہ اعتبار بھی نہ کرتی کیا اِن دو سالوں میں وہ فاطمہ کا اعتماد بھی جیت نہیں پایا تھا عالم کو خود پہ ہنسی آئی وہ چلتا ہوا ٹیبل پہ آیا جہاں کیک پڑا ہوا تھا جہاں خوبصورتی

Posted On Kitab Nagri

سے،ہیپی انیورسری لکھا ہوا تھا۔عالم کی نظر کیک کے عین پاس انویلپ پہ پڑی تو اُس کا ماتھا ٹھٹکا۔عالم نے ہاتھ آگے کر کے اُس کو اُٹھا کر کھولا رپورٹس دیکھ کر عالم کو اپنی آنکھوں پہ یقین نہیں آیا وہ بار بار اُس کو دیکھتا رہا۔

فاطمہ پریگننٹ تھی؟عالم کو اپنی آواز کسی کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔

شٹ شٹ شٹ۔عالم رپورٹس وہی چھوڑ کر باہر کی طرح بھاگا۔

❤❤❤❤❤

عندلیب گھر آئی تو اُس کو اپنا آپ آج پہلے سے زیادہ خالی محسوس ہوا اُس کی آنکھوں کے سامنے بار بار ارحان کا عکس آرہا تھا جس سے وہ جتنا دور بھاگتی اُتنا پاس آجاتی۔

اپنے کمرے میں آکر اُس نے لائیٹس بند کر دی پھر تھک ہار کر ایسی ہی بیڈ پہ لیٹ گئ۔

عندلیب کا ماضی!

عندلیب او عندلیب۔صغرہ بیگم جو عندلیب کی چاچی تھی اُن کے کمرے میں آتی زور سے آوازیں دیتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہستہ چاچی عین سو رہی ہے۔اٹھارہ سالہ عندلیب نے سوتی ہوئی پندرہ سالہ عین پہ نظر ڈال کر کہا۔

اِس مہارانی کو بھی اُٹھاؤ مہمان آرہے ہیں گھر کا کام کون کرے گا؟صغرہ بیگم کڑی نظروں سے دونوں کو گھورتی ہوئی بولی۔

ملازمائیں جو ہیں وہ کر لیں گی۔عندلیب نے آرام سے کہا

تم دونوں پھر کس کام ہو۔انہوں نے گھور کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

اگر ہم کام نہیں کرتی تو آپ کی بیٹیاں بھی نہیں کرتی اگر ہم سے کام کروانا ہے تو پہلے اُن سے کروائیں۔عندلیب نے دوبدو جواب دیا۔

توبہ توبہ تمہاری زبان اور خود تم کیوں خود کو میری بیٹیوں سے ملا رہی ہو کہاں وہ اور کہاں تم دونوں۔صغرہ بیگم پہلے آسمان پھر اُن دونوں کی جانب اِشارہ کرتی ہوئی بولی

مجھے کوئی شوق نہیں آپ کی بیٹیوں سے مقابلہ کرنے کا کہاں ہم اور کہاں۔۔۔۔۔وہ۔عندلیب بھی اُن کے انداز میں جواب دیتی پہلے اپنی طرف پھر فرش کی جانب اِشارہ کیا جس سے صغرہ بیگم کو تاؤ آیا۔

سن لڑکی

عندلیب نام ہے میرا۔عندلیب اُن کی بات بیچ میں ٹوکتی ہوئی بولی

بن ماں باپ کی بچیاں ہو لحاظ کر رہے ہیں اِس لیے تم بھی اپنی زبان پہ کنٹرول کرو ورنہ ایک منٹ نہیں لگاؤ تم دونوں بہنوں کا بوریا بستر سمیٹنے پہ۔صغرہ بیگم دھمکی آمیز لہجے میں بولی۔

یہ زحمت آپ نہ کریں ہم خود اپنا بوریا بستر سمیٹ لیں گے بس آپ چاچا سے کہے ہمیں ہمارے والد کا حصہ دے۔اب کی سوئی ہوئی عین اُٹھ کر اُن سے بولی تو صغرہ بیگم (حصے) والی بات سن کر سٹپٹا گئ۔

اچھا بس بس بہت باتیں بگاڑ لی اب جلدی سے اُٹھ کر تیار ہو جاؤ پھر یہ مت کہنا ہمیں لینے وین والا کیوں نہیں آیا۔صغرہ بیگم نے کمرے سے جانے میں ہی عافیت سمجھی اِس لیے اپنی بات کے اختتام پہ نو دو گیارہ ہو گئ۔

اپنا حق لینا چاہے تو کیسے اِن کی سانس گلے میں اٹک جاتی ہے۔عین نے اُن کے جانے کے بعد نخوت سے کہا

جانے دو اسکول کے لیے ریڈی ہو جاؤ اور ہر بار حصے کی بات مت کیا کرو۔عندلیب نے نرمی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

کیوں نہ کروں ممی پاپا کی وفات کے بعد اِن سب نے قبضہ ایسے جمالیا ہے جیسے جانے کب سے اُن کی موت کا انتظار تھا۔عین سخت لہجے میں بولی۔

تمہیں اسکول نہیں جانا کیا؟عندلیب نے گھور کر پوچھا

جانا ہے کیوں نہیں جانا یہاں رہ کر سارا دن مجھے چاچی کی جلی کٹی سننے یا اُن کی چاکری کرنے کا کوئی شوق نہیں۔عین کانوں کو ہاتھ لگاتی بیڈ سے اُٹھ کھڑی ہوئی۔

پانی کا ایک گلاس تو دیتی نہیں کسی کو آئی بڑی چاکری کرنے والی۔عندلیب خشمگین نظروں سے اُس کی پیٹھ دیکھ کر بولی۔

کانوں کو ہاتھ لگائے کل رات میں نے پورا جگ پانی کا دیا تھا۔عین جھٹ سے اُس کی بات سن کر پلٹی۔

وہ اِس لیے تاکہ میں اپنی سائیڈ ٹیبل پہ رکھو تبھی تم نے اپنی سائیڈ ٹیبل سے پانی کا جگ اُٹھا کر کوئی تیر نہیں مارا۔عندلیب کا دل کیا اپنا ماتھا پیٹ لیں تبھی کہا۔

اُٹھا کر تو دیا نہ اور وہ بھی پورا پانی کا جگ دوسری بات جب تیر مارنا ہو گا تو وہ بھی مار دوں گی۔۔عین اتنا کہتی واشروم میں بند ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤

ہائے سویٹ ہارٹ۔عندلیب اپنے کالج گراؤنڈ میں بیٹھی تھی جب اُس کا سینئر نمیر م ّلک اُس کے پاس آتا بولا۔

ڈونٹ کال می اگین داور ڈ سویٹ ہارٹ۔عندلیب ناگواری سے بولی

اوکے اوکے غصہ کیوں ہو رہی ہو۔نمیر اُس کے ساتھ بیٹھ کر بولا

کوئی کام تھا۔عندلیب نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

بناکام کے میں تمہارے پاس نہیں آسکتا کیا؟ نمیر نے اُلٹا اُس سے پوچھا

نہیں۔ عندلیب نے صاف کہہ دیا

کیوں؟ نمیر سنجیدہ ہوا

کیونکہ مجھے فضول باتوں اور کام کے علاوہ بہت کچھ کرنا ہے تو پلیز تم میرا اور اپنا وقت ضائع مت کیا کرو مجھے تم میں کوئی انٹرسٹ نہیں۔ عندلیب اپنا بیگ اُٹھاتی دوٹوک لہجے میں بولی

پر مجھے تو ہے۔ نمیر اُس کی کلائی تھامتا بولا تو عندلیب نے جھٹکے سے اپنی کلائی آزاد کروائی اُس کو نمیر کی یہ حرکت بلکل پسند نہیں آئی تھی۔

آج تو میرا ہاتھ پکڑ لیا دوبارہ یہ جرئت مت کرنا۔ عندلیب سخت لہجے میں بولی اُس کا ایٹیٹیوڈ دیکھ کر نمیر نے زور سے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچا

تمہارا مسئلہ کیا ہے؟ نمیر ضبط کیے بولا

میرا کیا مسئلہ ہے یہ تمہارا مسئلہ نہیں۔ عندلیب سر جھٹک کر بولی

تم میں اتنا ایگو کیوں ہے اِس لیے کے تم خوبصورت ہو تو سن لو اور بھی بہت سی خوبصورت لڑکیاں موجود ہیں۔ نمیر نے بتانا ضروری سمجھا

اچھی بات ہے اُن میں سے کسی ایک کو ایمپریس کرلوں کیا پتا ایمپریس ہو جائے کیونکہ میں تو نہیں ہونے والی۔ عندلیب طنزیہ لہجے میں کہتی اپنے ڈپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گئی۔ پیچھے نمیر بس اُس کو دیکھتا رہ گیا۔

تمہیں تو میں حاصل کرلوں گا اور یہ ساری اکڑ نہ نکالی تو میں اپنے باپ کا بیٹا نہیں۔ نمیر خود سے بڑبڑاتا خود بھی وہاں سے چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کوئی وقت ہے گھر آنے کا۔صغرہ بیگم نے اُس کو گھر آتے دیکھا تو پوچھا جس پہ عندلیب تعجب سے اُن کو دیکھتی پھر اپنی کلائی میں موجود گھڑی کو دیکھا جہاں تین بج رہے تھے۔

میرے پریکٹیکل تھے آج۔عندلیب نے بتایا

آئیندہ اتنا لیٹ مت ہونا۔وہ سختی سے وارن کرتی چلی گئ۔عندلیب بھی سرد سانس کھینچتی اپنے کمرے کی طرح آئی جہاں عین کارٹون دیکھنے میں مصروف تھی۔

کارٹوں دیکھنے سے اچھا ہے آئینے میں اپنی شکل دیکھو۔عندلیب کی بات پہ عین نے افسوس سے اُس کو دیکھا آپ کو اپنی اتنی پریٹی بہن کارٹون نظر آتی ہے۔عین جیسے صدمے والی حالت میں بولی

کوئی شک ہے تو آئینہ پاس میں ہی ہے دیکھ لو۔عندلیب باز نہیں آئی تو عین نے پاس پڑا کشن اُسے دے مارا جس کو کیچ کرتی عندلیب قہقہہ لگانے لگی۔

❤❤❤❤❤❤

حال!

یہ کچھ کوٹیشن ہیں دیکھ لو۔شانزے(فاطمہ)شاہ کے کیبن میں آتی اُس سے بولی

رکھ لو میں چیک کر دوں گا۔شاہ(عالم)مصروف لہجے میں بولا۔جس پہ شانزے نے نظر اُٹھا کر اُس کو دیکھا جو پوری طرح سے لیپ ٹاپ میں ٹائپنگ کرنے میں مصروف تھا۔شانزے نے گھور کر لیپ ٹاپ کو دیکھا پھر باہر جانے لگی تو شاہ نے آواز دے کر روکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک منٹ ویٹ کرو میں اِس کام سے فارغ ہو جاؤں تو کوٹیشن وغیرہ چیک کرتا ہوں اگر کوئی غلطی ہوئی تو میں بتادوں گا۔شاہ کی نظریں ابھی بھی لیپ ٹاپ اسکرین پہ تھی جو شانزے سے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔

پہلے بھی دو دفع کوٹیشن مسترد کر چکے ہو اِس بار کیا تو اچھا نہیں ہو گا۔شانزے کی دھمکی پہ شاہ نے سر اُٹھا کر اُس کو دیکھا جو گلابی کلر کے شلوار قمیض میں ملبوس ساتھ میں میچنگ ڈوپٹہ پہنے تیز نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی۔

کیا کروں گی تم اگر میں نے اِس بار بھی مسترد کر دی تو؟ شاہ دلچسپی سے اُس کو دیکھ کر بولا

جب کروں گی تو لگ جائے گا پتا۔شانزے نے ناک سے مکھی اُڑائی۔

ابھی بتانے میں کیا حرج ہے۔

میں کیوں تمہیں بتاؤ اور تم میرا وقت ضائع نہیں کرو جلدی سے فارغ ہو جاؤ مجھے اور بھی کام ہیں۔شانزے کی بات پہ شاہ عش عش کر اُٹھا

مس شانزے فاطمہ آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کے میں آپ کا باس ہوں آپ میری باس نہیں۔شاہ دانت پیس کر بولا

مجھے پتا ہے اِس لیے آپ کو بتانے کی یا عرض کرنے یا پھر اِطلاع دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔شانزے نے حساب برابر کیا تو شاہ داد دیتی نظروں سے اُس کس دیکھنے لگا۔

اچھا مجھے ایک گلاس پانی پلا دو۔شاہ نے کہا تو شانزے کیبن میں موجود دوسری ٹیبل پہ آ کر جگ اُٹھا کر گلاس میں پانی انڈیلتی اُس کے پاس آئی جب شاہ جانے کیا سوچ کر اچانک بولا۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے تمہیں نہیں لگتا اب تمہیں میرے پاس آجانا چاہیے تاکہ ہم اپنے دوسرے بچے کی پلیننگ کریں۔شانزے جو ہاتھ میں گلاس پکڑتی بڑے غور سے اُس کو بولتا دیکھ رہی تھی جب ساری بات سمجھ آئی تو ہاتھ میں پکڑا پانی کا گلاس اُس کے منہ پہ مارا۔

شاہ جھٹکے سے اپنی جگہ سے اُٹھتا بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا جس کی رنگت سرخ انار ہو گئی تھی۔

شرم نام کی تو کوئی چیز تم میں کبھی پیدا ہی نہیں ہو گی۔بیہودا انسان۔شانزے زور سے گلاس ٹیبل پہ پھٹکتی غصے سے کیبن سے باہر چلی گئی۔جب کی اُس کی بات پہ شاہ کا دلکش قہقہہ کیبن میں گونج اُٹھا

کیا بات ہے اتنی غصے میں کیوں ہو؟اور تمہارے چہرے کا رنگ کیوں اُڑا ہوا ہے؟شانزے اپنے کیبن آئی تو عین نے سوال کے بعد سوال پوچھا

تم یہاں جاب چھوڑ کر رپورٹر کی جان کیوں نہیں کر لیتی ساری خوبیاں تو ہیں۔شانزے اُس کے سوالوں پہ چڑ کر بولی

بس یار شانزے کیا بتاؤں میرا خود کا بڑا دل کرتا رپورٹنگ کرتا ہے بڑے بڑے سیلیبر ٹیز کا انٹرویوز لینے کا اور پولیٹیشن میں جانے والے لوگوں سے سوال کرنے کا پر کی نہیں۔عین اُس کی بات سن کر حسرت بھرے لہجے میں بولی تو شانزے کا دل کیا اپنا سر دیوار پہ مارے۔

تم ہر بات کو اپنا رنگ کیوں دیتی ہوں۔

دوسروں کا رنگ دینے سے اچھا ہے بندہ خود کا رنگ دے۔عین شانِ بے نیازی سے بولی

❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

ارحان کا دل عندلیب کے انکار پہ اُداس ہو گیا تھا پر اُس نے سوچ لیا تھا وہ اِتنی جلدی ہار نہیں مانے گا۔عندلیب کے ساتھ جو ہوا وہ اُس کا پاسٹ تھا۔اور گزرے ہوئے وقت کو گزرا ہوا وقت سمجھ کے آگے بڑھ جانا چاہیے نا کہ اُس کا روگ پال لینا چاہیے۔

وہ کچھ دن جاب پہ نا جا کر عندلیب کو وقت دینا چاہتا تھا تبھی کچھ دنوں کی لیو کر لی تھی۔

آج تم آفس نہیں آئے میں بور ہو گیا۔ نمیر اُس کے کمرے میں آتا بولا تو وہ اپنی سوچوں سے باہر نکلا۔

کیوں؟ارحان نے پوچھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

نیو جاب ہے نیو لوگ اِس وجہ سے۔ نمیر چڑ کر بولا کیونکہ آج آفس میں عندلیب کو نا دیکھ کر سخت بیزار ہوا تھا۔

اچھا۔ارحان بس یہ بولا

عندلیب سے بات ہوتی ہے تمہاری؟ نمیر کچھ توقع کے بعد اپنا لہجہ سرسری کیے اُس سے پوچھنے لگا۔

ارحان کو اُس کے منہ سے عندلیب کا نام سن کر جانے کیوں بُرا لگا۔

تم کیوں پوچھ رہے ہو؟ارحان اُس کی جانب دیکھ کر بولا

کیا میں نہیں پوچھ سکتا؟ نمیر نے سوال کے بدلے سوال کیا۔

اُس کو پسند نہیں کوئی اُس کے بارے میں ڈسکشن کریں۔ارحان سنجیدگی سے بولا

تو یہ بات تمہیں کیسے پتا ہے۔

کیونکہ ہمیں ایک ساتھ کام کرتے ہوئے ایک سال ہونے والا ہے۔ارحان نے بتانا ضروری سمجھا

آے سی پھر تو کافی ہیلو ہائے ہو گی۔ نمیر بغور اُس کے تاثرات نوٹ کرتا بولا

وہ زیادہ کسی سے ہیلو ہائے کرنا پسند نہیں کرتی اکیلے رہنا پسند کرتی ہے اِس لیے تم اُس سے دور رہنا۔ارحان کو نمیر سے انسکیورٹی محسوس ہوئی تو ٹوکنے والے انداز میں کہا

کیا تم اُس کو لائیک کرتے ہو؟ نمیر کے دماغ میں جو سوال آیا وہ اپنی زبان پہ لایا۔

میں پیار کرتا ہوں اُس سے اور جلد اُس سے شادی کروں گا۔ارحان وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولتا

وہاں سے اُٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

نمیر گہری نظروں سے اُس کی پشت کو دیکھنے لگا۔

شادی تو اُس کی مجھ سے ہو گی کزن تمہارے لیے بہتر ہے کے خود سائیڈ پہ ہو جاؤ۔اُس کے جانے کے بعد نمیر خود سے بڑبڑایا۔

❤❤❤❤❤❤

عالم پورا دن فاطمہ کو تلاش کرتا رہا پر اُس کو کہیں بھی فاطمہ نہیں ملی جیسے جیسے وقت گزرتا جا رہا تھا عالم کو اپنی جان جاتی محسوس ہو رہی تھی اُس کو خود پہ حد سے زیادہ غصہ آ رہا تھا کیوں اُس نے فاطمہ کو اِس حالت میں اکیلا چھوڑا اب وہ جانے کہاں کس حال میں ہو گی۔

اُس نے حِرا سے بھی پوچھنا چاہا پر کچھ معلوم نہیں ہوا۔رات کے تین بجے وہ تھکے قدموں سے گھر آیا تو اپنے باپ اور ماں کو دیکھ کر کچھ نے کوئی ری ایکشن نہیں دیا اِس وقت اُس کے دل دماغ میں بس فاطمہ چل رہی تھی پر جیسے ہی اُس کی نظر رومیصہ پہ پڑی تو غصے کی شدید لہر پورے وجود میں ڈورتی محسوس ہوئی۔

تم گھٹیا عورت میں تمہیں جان سے مار دوں گا۔عالم ایک ہی جست میں اُس تک پہنچتا گلا باتے غصے سے پھنکارا۔

بختاور راجپوت اور مسز راجپوت حیرت سے اُس کا شدید عمل دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاگل ہو گئے ہو کیا چھوڑو۔رومیصہ پھسی پھسی سی آواز میں بولا جس پہ عالم نے اپنا داؤ اُس کے گلے پہ بڑھایا جس سے رومیصہ کی آنکھیں اُبل کر باہر آنے کے در پہ آئی۔

عالم چھوڑو کیا جان نکالو گے بچی کی۔مسز راجپوت ہوش میں آتی بولی

ہاں جان سے مار دوں گا کیونکہ اِس عورت کی وجہ سے فاطمہ جانے کہاں چھوڑ کر چلی گئی مجھے صرف اور صرف اِس کی وجہ سے۔عالم جھٹکے سے اُس کو دور کرتا چیخا

Posted On Kitab Nagri

ارے وہ تو تھی ہی چالباز

خبر دار۔

مسز راجپوت اُس سے پہلے فاطمہ کے خلاف زہر اُگلتی عالم درشتگی سے اُن کو ٹوکنے لگا۔

خبر دار اماں جان آپ میں سے کسی نے بھی فاطمہ کے خلاف کچھ بھی بولا میں برداشت نہیں کروں گا۔عالم تیز آواز میں دھاڑا

ہوش میں آؤ عالم یہ کس لہجے میں بات کر رہے ہو ماں سے۔بختاور راجپوت ناگوار لہجے میں بولے

آپ سب۔عالم نے اُن تینوں کی جانب اِشارہ کیا تو سب الرٹ ہوئے۔

آپ سب نے مل کر کوئی سازش کی ہے۔عالم کی بات پہ اُن تینوں کا رنگ اُڑا

میں نہ کہتی تھی وہ جادو گرنی ہے کیسے تجھے ہمارے خلاف کر گئی۔مسز راجپوت سٹپٹائے لہجے میں بولی۔

میں پاگل نہیں اور نہ چھوٹا بچہ آپ سب میری بات کان کھول کر سن لیں اگر فاطمہ کو یا میرے بچے کو کچھ ہوا نہ تو آپ میں سے کیسی سے بھی تعلق نہیں رکھوں گا بھول جاؤ گا میرے کوئی اپنے بھی ہیں آپ سب نے ملکر میرے کردار کو میری محبت کے سامنے مشکوک کر دیا ہے میں کبھی کسی کو معاف نہیں کروں گا۔عالم اپنے قدم پیچھے کی جانب لیتا بولا

اتنی بدگمانی اچھی نہیں۔بختاور راجپوت کڑک لہجے میں بولے وہ کیا سوچ کر یہاں آئے تھے اور کیا ہو رہا تھا۔

دعا کرے صرف بدگمانی ہو اگر یقین ہوا نہ تو اپنی شکل دیکھنے سے ساری عمر محروم رکھوں گا۔عالم اتنا کہتا اندر کے بجائے دوبارہ باہر نکل گیا۔

❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

فاطمہ کو نہیں تھا پتا وہ کہاں جا رہی ہے وہ بس چلتی ہوئی روڈ کے پاس چلتی جا رہی تھی جب ایک گاڑی اُس کے سامنے آتی نظر آئی۔اُس کا دماغ ماؤف ہو چکا تھا وہ بس خالی نظروں سے اپنے سامنے آتی گاڑی کو دیکھنے لگی۔

گاڑی کے بار بار بجتے ہارن نے بھی اُس کو ہوش میں نہیں لا پایا۔فاطمہ بس بیچ روڈ پہ کھڑی ہو گئی پھر اچانک جیسے ہی اپنے بچے کا خیال آیا اُس نے سرعت سے ہٹنا چاہا پر تب تک دیر ہو چکی تھی گاڑی والا اُس کو ٹکر مار چُکا تھا۔

ع اعالم می ہم اہمارا بچ بچ بچہ (عالم ہمارا بچہ) یہ وہ آخری لفظ تھے جو اُس کے منہ سے نکلے جن کے ادا کرنے کے بعد وہ ہوش و حواس سے بیگانا ہو گئی۔

گاڑی میں جو کوئی بھی تھا وہ دور جا کر گاڑی کو بریک لگاتا بھاگ کر اُس کے پاس آیا جس کا پورا وجود خون میں لت پت ہو گیا تھا۔

ارے پاگل لڑکی تم نے تو بے چاری کو مار دیا اگر گاڑی چلانی آتی نہیں تو چلاتے کیوں ہو۔آس پاس بھیڑ جما ہو گئی تھی جس پہ سب لوگ مدد کرنے کے بجائے اُس کو باتیں سُنانے لگے۔

مجھ باتیں سُنانے سے اچھا ہے آپ میری مدد کریں اِس کو گاڑی میں لیں جانے کے لیے۔اُس نے سب پہ تاسف بھری نظروں سے دیکھ کر کہا تو کچھ لڑکے آنے لگے جن کو دیکھ کر اُس نے ہاتھ کے اِشارے سے روک دیا پھر فاطمہ کے نیم بیہوش وجود کو دیکھ کر نفرت سے اُن کو بولی

کیا کوئی عورتیں نہیں آسکتی مردوں کا آگے بڑھنا ضروری ہے۔اُس کی بات پہ کچھ عورتیں باتیں کرتی اُس کی مدد کرنے لگی۔

فاطمہ کو گاڑی میں ڈالنے کے بعد وہ خود ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھ کر گاڑی کو سٹارٹ کرنے لگی اُس کا رخ اب ہسپتال کی جانب تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ پیشنٹ کی کیا لگتی ہے؟ڈاکٹر نے پروفیشنل انداز میں اُس سے پوچھا

میں نہیں جانتی بس غلطی سے اُس کا میری گاڑی سے ایکسیڈنٹ ہو گیا۔اُس نے سنجیدگی سے بتایا

دیکھے تھا تو یہ پولیس کیس پر ہم نے شیرازی صاحب کی وجہ سے معاملہ سنبھال لیا پر آپ کو پھر بھی کچھ پیپرز پہ سائن کرنا ہو گا۔ڈاکٹر نے کہا

کس چیز کے پیپرز؟

اگر علاج کے درمیان اُس لڑکی کو کچھ ہو گیا تھا اُس کا زمیدار ہسپتال والے نہیں ہو گے کیونکہ اُن کا ایکسیڈنٹ بُری طرح سا ہوا ماتھے پہ بھی کافی گہری چوٹ آئی ہے۔ڈاکٹر نے تفصیل سے بتایا۔

آپ ڈاکٹر ہو کر ایسی نااُمیدی والی باتیں کیسے کر سکتے ہیں؟اُس کو جیسے افسوس ہوا

ویل ہمارا کام تھا آپ کو آگاہ کرنا اب آکر ڈیوز پے کریں اور پیپرز پہ سائن۔ڈاکٹر اپنی بات کہتا آے سی یو کی جانب چلا گیا۔

کافی دیر ہو گئی ہے جانے اُس کی طبیعت کیسی ہو گی۔رات ہونے کو تھی پر ڈاکٹر نے کوئی خاص تسلی بخش جواب نہیں دیا تھا جس وجہ سے وہ اب تھوڑا پریشان ہو گئی تھی۔

کچھ دیر اور گُزری تو اُس کو ڈاکٹر باہر آتا نظر آیا جس سے وہ فورن اُن کی طرف بڑھی۔

کیسی ہے وہ۔

شی از آؤٹ آف ڈینجر بٹ

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر اتنا کہتا خاموش ہوا تھا جس وجہ سے اُس کو اُلجھن ہوئی۔

بٹ۔

اُس نے پوچھا

سوری ٹو سے بٹ اُن کا بچہ ہم بچا نہیں پائے اور وہ کبھی دوبارہ ماں نہیں بن سکتی۔ڈاکٹر کی بات پہ اُس کے سامنے فاطمہ کا عکس لہرایا اُس کو یقین نہیں آرہا تھا وہ شادی شدہ تھی اور ماں بننے والی تھی۔دل ہی دل میں اُس کو گہری شرمندگی ہونے لگی اور اِن سب کا زمیدار خود کو تصور کرنے لگی۔

کیا میں اُس سے مل سکتی ہو؟اُس نے خود کو کمپوز کر کے پوچھا

ہوش میں آکر وہ زوردار چیخیں مار رہی تھی جو ان کی صحت کے لیے ٹھیک نہیں تھا جس وجہ سے ابھی تو ہم نے نیند کا انجیکشن لگایا ہے ہوش میں آئے تو آپ مل سکتی ہیں۔ڈاکٹر نے بتایا تو اُس نے اثبات میں سر ہلایا۔

❤❤❤❤❤❤❤

دو دن ہو گئے تھے عالم کو فاطمہ کی تلاش کیے پر ابھی تک کوئی سراغ مل نہیں پایا تھا۔اُس کی حالت قابلِ ترس تھی۔دو دنوں سے وہ ایک لباس میں ملبوس تھا بکھرے بال نیند نہ کرنے کی وجہ سے سرخ آنکھیں سکون تو جیسے اُس نے خود پہ حرام کر دیا تھا۔

عالم میرے بچے کیوں اپنا حال ایسا بنا دیا ہے۔مسز راجپوت نے عالم کی حالت دیکھی تو تڑپ کے بولی۔

کیوں کیا آپ سب نے؟وہ ٹوٹے لہجے میں بولا

ہم نے کچھ نہیں کیا یقین کرو۔مسز راجپوت اب خود شرمندگی ہونے لگی تھی۔

کیا ملا میری خوبصورت زندگی بے رنگ کرنے پہ؟عالم تو جیسے کچھ سن ہی نہیں رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عالم

وہ بے بس ہوئی۔

آپ سب کسی کے نہیں کسی کے بھی نہیں میرے تو بلکل بھی نہیں اگر میری پرواہ ہوتی تو آپ سب میرے اور فاطمہ کے خلاف ایسی چال کبھی نہ چلتے۔عالم اپنی جگہ سے اُٹھتا پھٹ پڑا

عالم تم ایک لڑکی کی خاطر ہم پہ بہتان لگا رہے ہو؟مسز راجپوت نے تاسف سے اُس کو دیکھا

بہتان۔عالم اتنا کہتا بے ہنگم قہقہہ لگانے لگا۔

سیریسلی اماں جان آپ کو لگتا ہے میں اب دوبارہ آپ کی باتوں میں آؤں گا آپ سب لوگوں نے مجھے فاطمہ کی نظروں میں گرانے کے لیے جو کیا نہ میں وہ کبھی نہ بھولوں گا نہ کبھی کسی کو معاف کروں گا آپ لوگوں نے میرے اعتبار کو ٹھیس پہنچائی ہے میرا دل توڑا ہے مجھے بے وقوف بنایا ہے۔عالم غصے سے پاگل ہوتا بولا

ہمیں معاف کر دو۔بختاور راجپوت جانے کب وہاں آئے کسی کو پتا نہیں چلا۔

معاف کر لوں گا پر مجھے ابھی فاطمہ لا کر دے صحیح سلامت اور میرا بچہ بھی۔عالم کی بات پہ دونوں نظریں چُرا کر رہ گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم اپنی کوشش کر رہے ہیں۔بختاور راجپوت کمزور لہجے میں بولے

کوشش تو میں کر رہا ہوں پر نتیجہ کیا زیرو آپ لوگوں نے کیوں کیا اگر فاطمہ سے مسئلہ تھا تو بتا دیتے میں دور لیں جاتا اُس کو۔

اللہ نے چاہے تو وہ مل جائے گی۔مسز راجپوت نے اُس کو اُمید دلائی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سب کرتے ہوئے آپ سب کو مجھ پہ ترس نہیں آیا پتا تھا نہ آپ کو فاطمہ کا میرے علاوہ کوئی نہیں اگر میں بھی نہ رہا تو اُس کا کیا ہو گا۔عالم کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی تھی۔جس کو دیکھ کر بختاور راجپوت اور مسز راجپوت کا کلیجہ پھٹنے کے قریب تھا۔

❤❤❤❤❤

کیا ہم بات کر سکتے ہیں؟وہ بہت دنوں سے اُس سے بات کرنا چاہ رہی تھی مگر جب بھی آتی فاطمہ نہ اُس کی طرف دیکھتی اور نہ کوئی دوسری بات یا اُس کی بات کا جواب دیتی۔

آپ کون؟فاطمہ کا اتنے دنوں سے یہ پہلا جُملا تھا جو اُس کے منہ سے ادا ہوا تھا جس کو سن کر اُس نے سکون کا سانس لیا۔

میرا نام عندلیب ہے میری گاڑی سے تمہارا ایکسیڈنٹ ہوا۔عندلیب کی بات پہ جس نظر سے فاطمہ نے اُس کو دیکھا وہ شرم سے پانی پانی ہو گئ۔

دیکھو میں جانتی ہوں میری غلطی تھی پر میرے سے زیادہ تمہاری تھی میں نے اتنی بار ہارن دے کر تمہیں سائیڈ پہ کرنا چاہا پر تم کچھ سن ہی نہیں رہی تھی اِس لیے مجھ پہ بلیم نہ ڈالنا۔عندلیب نے وضاحت کرتے کہا۔

مجھ کوئی بات نہیں کرنی آپ جائے۔فاطمہ سپاٹ لہجے میں بولی

میں تو چلی جاؤں گی اتنے دنوں سے میں یہاں تمہاری وجہ سے ہوں تم اپنے گھر کا ایڈریس یا فیملی میں سے کسی کا سیل فون نمبر دو تاکہ میں اُن کو اطلاع کروں پریشان ہو رہے ہو گے۔عندلیب کی بات سن کر فاطمہ کی آنکھ سے آنسو گال پہ پھسلا۔عندلیب کو اُس سے ہمدردی ہونے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

میرا کوئی نہیں آپ جائے یہاں سے۔فاطمہ چیخ کر بولی تو وہ حیران نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی جس کو اچانک سے جانے کیا ہو گیا تھا عندلیب سمجھ نہیں پائی۔

دیک

عندلیب نے کچھ کہنا چاہا پر فاطمہ اپنے ہاتھ سے ڈرب نوچنے لگی تو عندلیب جلدی سے ڈاکٹر کو آواز دینے لگی۔

نکل جائے سب کے سب تم سب قاتل ہو میرے بچے کے مار دیا تم سب نے میرا بچہ اللہ کبھی تم سب کو معاف نہیں کرے گا۔

نرسز اُس کو بے ہوشی کا انجیکشن لگانے لگی تو وہ آپے سے باہر ہوتی اُن کو خود سے دور کر کے چلانے لگی۔

میرا بچہ۔فاطمہ اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھتی دھاڑے مار مار کر رونے لگی۔ڈاکٹر نے نرس کو اشارہ کیا تو اُس نے جلدی سے اُس کو انجیکشن لگایا۔

عندلیب کو فاطمہ میں اپنا آپ نظر آنے لگا۔

وہ پوری طرح کب ٹھیک ہو گی؟ کچھ دیر بعد عندلیب نے ڈاکٹر سے پوچھا۔

وہ خود ٹھیک ہونا نہیں چاہتی کسی بات کا گہرا صدمہ لیا ہے انہوں نے یا تو وہ اپنے بچے کا ہے یا کسی اور بات کا ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں ان شاءاللہ جلدی وہ ٹھیک ہو گی۔ڈاکٹر نے بتایا تو اُس نے گہری سانس خارج کی۔

ڈسچارج کب ملے گا۔عندلیب کو اچانک خیال آیا تو پوچھا۔

ایک ہفتہ مزید ان کو یہاں رہنا ہو گا کچھ ٹیسٹ لینے ہیں اُن کے۔ڈاکٹر نے جواب دیا۔

کیا بہترین علاج کے بعد بھی بچے کا چانس نہیں۔عندلیب کو جو سوال پریشان کر رہا تھا وہ پوچھا

Posted On Kitab Nagri

دیکھے مس عندلیب یہ اللہ کے کام ہیں ہو سکتا ہے کچھ سالوں بعد بچہ پیدا ہو جائے گا پر کوئی خاص اُمید نہیں آپ کی پیشنٹ بہت کم عمر ہے اگر یہ بچہ بچ بھی جاتا پیدا ہو بھی جاتا تو اُن کو بہت مسائل ہوتے پھر ماں کے بچنے کے چانس کم ہوتے آپ خود دیکھ سکتی ہیں وہ ہیں بھی کمزور اِس درمیان بے بی کیری کرنا اُن کی لیے مشکل ہوتا جانے کیسے ماں باپ سترہ اٹھارہ سال کی بچیوں کو اتنی بڑی زمیداری میں ڈال دیتے ہیں۔ڈاکٹر اپنی بات کہہ کر چلا گیا پر عندلیب کو اُس کی آخری باتیں سمجھ نہیں آئی۔

گزرے زمانے میں تو پندرہ سال کی عمر میں شادی ہو جایا کرتی تھی وہ تو کر جاتی تھی بچے کیری بس آجکل کی نازک جنریشن۔عندلیب بڑبڑاتی بینچ پہ بیٹھ گئ۔

❤❤❤❤❤

کچھ دن بعد!

عادل بات کر رہے ہو؟مسز راجپوت ایک نمبر ڈائل کرتی کنفرم کرنے لگی۔

ہیلو آنٹی ہمیں کیسے یاد کر لیا آج اور بلکل ماہ بدولت عادل بات کر رہا ہے۔دوسری طرف سے شوخ لہجے میں جواب دیا گیا۔

بیٹا کیا تم پاکستان آ سکتے ہو تمہارے دوست کو تمہاری ضرورت ہے۔مسز راجپوت نم لہجے میں بولی۔

کیا ہوا ہے شاہ کو؟عادل فکر مند ہوا۔

یہاں آجاؤ سب پتا چل جائے گا اب عالم کو ایک تم ہو جو سنبھال سکتے ہو کھانا پینا بلکل چھوڑ دیا ہے اُس نے رات کو سوتا نہیں سارا دن جانے کہاں ہوتا ہے کچھ پتا نہیں اور اب دو دنوں سے بخار میں تپ رہا ہے پر ہم سے بات کرنا گوارہ نہیں کر رہا۔وہ روتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

پر شاہ کو ہوا کیا ہے اُس نے تو کبھی ایسا نہیں کیا اصل بات ہے کیا؟ آپ مجھے پریشان کر رہی ہیں۔عادل کے لہجے میں پریشانی صاف عیاں تھی۔

جتنا ہو سکے اُتنی جلدی پاکستان آجاؤ۔مسز راجپوت اتنا کہتی کال کٹ کر کے عالم کے کمرے میں آئی۔جہاں وہ غنودگی میں تھا پاس کھڑی رومیصہ اُس کے سر پہ ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کر رہی تھی۔

عالم کو ہوش آجائے تو باہر چلی جانا۔مسز راجپوت نے سنجیدگی سے رومیصہ کو مخاطب کیا۔

کیا ملا ویسے مجھے اتنا کچھ کرنے کے بعد بھی سوچا تھا عالم کو شراب کا نشہ ہو گا تو بہک جائے گا پر ماننا پڑے گا آپ کا بیٹا ہے بڑے مضبوط اعصاب کا نشے میں بھی مجھے منہ لگانا ضروری نہیں سمجھا ساری رات اُس کے سامنے تھی بہت کوشش کی پر اُس نے کیا کیا خود کو واشروم میں بند کر دیا۔عالم کے ماتھے پہ پٹیاں کرتی رومیصہ جلے بھنے لہجے میں بولی

بڑی بے حیا لڑکی ہو ہم نے تمہیں یہ سب کرنے کا نہیں کہا تھا بس یہ کہا تھا جب وہ فلیٹ میں آئے تبھی اُس فاطمہ کو کال کر کے بلوا لینا پر تم نے کیا اُس کو نشہ آور دوا دے کر زنا کرنا چاہا خود تو زانی عورت ہو میرے بیٹے کو بھی زانی بنانا چاہا۔مسز راجپوت اُس کی بات سن کر پہلے تو سکتے کی حالت میں آئی پھر کڑے لہجے میں کہا۔

مجھے کچھ کہنے سے پہلے خود کا چہرہ آئینے میں دیکھے عالم سے شادی کے خواب میں نے نہیں آپ نے دیکھائے تھے یہاں آرہی تھی تو آپ نے کہا عالم شاہ حُسن پرست ہے تو میں اتنی خوبصورت لڑکی اُس کے ساتھ مہینے رہی مگر مجال ہے جو کبھی اُس نے کبھی ایک نظر اُٹھا کر مجھے دیکھا ہو۔رومیصہ طنزیہ لہجے میں بول کر اُن کو خاموش کروا گئی۔

❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

آج تمہارا ڈسچارج ہے اتنے دن ہو گئے اپنا نام تک نہیں بتایا تم نے۔عندلیب نے خاموش بیٹھی فاطمہ کو مخاطب کیے کہا۔

شانزے عالم نام ہے میرا۔فاطمہ بنا اُس کی طرف دیکھ کر بولا۔

بہت پیارا نام ہے میریڈ ہو۔عندلیب نے جان بوجھ کر یہ سوال کیا۔

آپ سے مطلب۔فاطمہ کی بات پہ عندلیب نے گھور کر اُس کو دیکھا جس کا ایٹیٹوڈ ختم ہونے کو نہیں آرہا تھا۔

بہت بے مروت لڑکی ہو ویسے میں اتنے دنوں سے تمہاری وجہ سے ہسپتال میں بے آرام رہی ہوں اپنی چھوٹی بہن کو اکیلا چھوڑ کر تمہارے لیے فکر مند ہو رہی ہو اپنی جاب پہ اتنے وقت سے نہیں گئی اور ایک تم ہو جو سیدھے منہ بات کا جواب نہیں دے رہی۔عندلیب نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا

غلط بیانی مت کریں آپ یہاں میری وجہ سے نہیں بلکہ اپنا گلٹ کم کرنے کی وجہ سے رکی ہوئی ہیں آپ کی وجہ سے میرا اتنا بڑا نقصان ہوا جس کا کفارہ کرنے کی کوششوں میں ہیں آپ جو کبھی پورا نہیں ہو سکتا۔فاطمہ کی اتنی صاف گوئی پہ عندلیب لاجواب ہوئی۔

جو بھی ہوں تو تمہارے ساتھ نہ۔عندلیب نے اپنا برہم قائم کرنا چاہا۔

آپ کا جتنا خرچہ ہوا ہے وہ میں ادا کر دوں گی۔فاطمہ کی بات عندلیب کو کسی تماچے سے کم نہ لگی۔

فضول بکواس مت کرو میں نے کسی خرچے کی بات نہیں کی اِس لیے زیادہ خوددار بننے کی ضرورت نہیں۔عندلیب پہلی بار اُس سے سخت ہوئی تو فاطمہ نے اُس کی طرف دیکھا جس کی گوری رنگت سرخ پڑ گئی تھی۔اُس کو دیکھ کر فاطمہ کو جانے کیوں پہلی بار احساس کمتری ہوئی پہلی بار دل میں خیال آیا کے کاش وہ بھی خوبصورت ہوتی تو عالم اُس سے اکتا نہیں جاتا۔عالم کا خیال آتے ہی اُس نے زور سے آنکھوں کو بند کیا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے کسی ہاسٹل میں چھوڑ کر آپ اپنے گھر چلی جانا پر ہاسٹل وہ ہو جو اِس شہر سے بہت دور کونے میں ہو۔فاطمہ کی بات پہ عندلیب کے سر سے گزری

اب ایسا ہاسٹل میں کہاں تلاش کروں جو کونے میں ہو اور کیا تم کسی سے بھاگ رہی ہو؟ بات کرتے کرتے آخر میں عندلیب نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا۔

کیا آپ وکیل ہیں۔فاطمہ نے پوچھا

نہیں۔عندلیب نے جھٹ سے انکار کیا

لیڈی پولیس میں ہیں۔دوسرا سوال

افکورس ناٹ۔عندلیب کو سمجھ نہیں آیا وہ ایسے سوال کیوں پوچھ رہی ہے۔

رپورٹنگ کرتی ہیں۔فاطمہ کے پھر سے عجیب سوال پہ عندلیب اچھا خاصا تپ اُٹھی۔

نہیں ہوں کچھ پر تم کیوں پوچھ رہی ہو۔عندلیب تلملا اُٹھی۔

اتنا زچ تو عین نے نہیں کیا جتنا اِس نے کچھ منٹ میں کر دیا۔فاطمہ کو دیکھ کر عندلیب بس سوچ پائی

اگر آپ اِن میں کچھ نہیں تو اتنے سوالات اور تفتیش کیوں کر رہی ہیں۔فاطمہ نے پوچھا

غلطی ہو گئی معذرت۔عندلیب اُس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر جلے کٹے انداز میں بول کر کمرے سے باہر چلی گئی۔اُس کے جانے بعد فاطمہ گہری سانس خارج آنکھوں کو بند کر گئی۔

❤❤❤❤❤

حال!

Posted On Kitab Nagri

عندلیب تم سے باہر کوئی ملنے آیا ہے ڈرائینگ روم میں ہے۔عندلیب بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی جب عین کی آواز پہ وہ بے زاری سے اُٹھ کر باہر آئی جہاں ارحان کھڑا تھا اُس کو دیکھ کر عندلیب کو حیرت کا جھٹکا لگا۔

تم۔

جی میں آپ آفس کیوں نہیں آرہی؟ارحان اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

میں نے جاب چھوڑ دی ہے۔عندلیب نے بتایا

وجہ۔

تمہیں بتانا ضروری نہیں۔عندلیب نے بے رخی سے کہا تو وہ عجیب طرح سے مسکرا کر سر جھکا گیا۔

اگر وجہ میں ہوں تو پلیز آپ آفس دوبارہ جوائن کریں مسئلہ مجھ سے ہے تو میں جاب چھوڑ دیتا ہوں۔ارحان نے سنجیدگی سے کہا

ایسی کوئی بات نہیں۔عندلیب نے کہا

میں آپ کا طلبگار ہوں مجھے آپ سے کل سے کوئی فرق نہیں پڑتا میں ساری عمر آپ کا انتظار کروں گا۔میری درخواست ہے کل سے آپ آفس آئے۔ارحان سنجیدگی سے کہتا باہر نکل گیا۔عندلیب کتنے ہی پل اپنی جگہ سے ہل نہیں پائی وہ اندر جانے کے لیے جیسی ہی پلٹی عین کو کھڑا پایا جو شریر نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی۔

عندلیب اُس کو نظر انداز کر کے جانے لگی پر عین اُس کے سامنے آتی گانا گانے لگی۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیرے در پر صنم ہم
چلے آئیں توں نا آیا تو
ہم چلے آئے
چلے آئے۔

Posted On Kitab Nagri

عین اُس کے گرد گول گول گھومتی گانا گانے میں مست تھی۔

بند کرو اپنا پھٹا ہوا اسپیکر۔عندلیب اُس کا بازوں پکڑتی ٹوک کر بولی

واٹ پھٹا ہوا اسپیکر۔عین صدمے سے چور آواز میں بولی۔

ہاں پھٹا ہوا اسپیکر۔عندلیب گھور کر کہتی اندر کی طرف گئ۔

قدر ہی نہیں کوئی۔عین بڑبڑاتی پاؤں پھٹک کر اپنے کمرے میں آئی جہاں اُس کا سیل رنگ کرنے لگا۔

موبائل ہاتھ میں پکڑے اسکرین کو دیکھا تو کوئی انون نمبر تھا کچھ پل دیکھنے کے بعد اُس نے کال ریسیو کی۔

ہیلو کون؟اُس نے پہلا سوال ہی کیا۔

نمیر بات کر رہا ہوں۔دوسری طرف سے اُبھرتی آواز پہ عین نے نا سمجھی سے موبائیل کان سے ہٹا کر اسکرین کو دیکھا۔

میں کسی نمیر کو نہیں جانتی خدا حافظ۔عین اتنا کہتی کال کٹ کرنے لگی جب نمیر جھٹ سے بولا

پلیز کال مت کاٹنا مجھے ضروری بات کرنی ہے آپ سے آپ کی بہن عندلیب کے بارے میں۔عندلیب کا نام سن کر عین کو حیرت نے آگھیرا۔

تم ہو کون میری بہن کو کیسے جانتے ہو۔عین سخت ہوئی۔

سب بتادوں گا بس تم میرے بتائے ہوئے ایڈریس پہ آجاؤ۔نمیر اتنا کہہ کر کال کاٹ گیا پیچھے عین ہیلو ہیلو کہتی رہ گئ۔

Posted On Kitab Nagri

عادل پاکستان پہنچ گیا تھا وہ سیدھا عالم کے کمرے میں گیا جو نیچے قالین پہ گھٹنوں کو فولڈ کیے بیٹھا تھا پہلے پہل تو عادل اُس کو پہنچان نہیں پایا۔

شاہ یہ کیا حال بنایا ہوا ہے اپنا سب خیر تو ہے۔عادل پریشانی سے اُس کی طرف بڑھ کر بولا

عادل توں یہاں۔عالم نے عادل کو دیکھا تو اُس کی اُمید کی کرن نظر آنے لگی۔

ہاں میں پر تجھے کیا ہوا ہے؟عادل نے دوبارہ پوچھا

وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی میں نے بہت تلاش کیا اُس کو پر وہ کہیں نہیں ملی پتا نہیں کہاں چلی گئی۔عالم اُس کا ہاتھ پکڑ کر کسی بچے کی طرح بتانے لگا۔

شاہ۔عادل کو اُس کی دماغی میں حالت پہ شک ہوا۔

کیا شاہ ہاں کیا شاہ جب بات کرتا ہوں کوئی عالم کہہ کر چپ کروا دیتا ہے تو کوئی شاہ تم سب کو میری پریشانی میری محبت میرے جذبات نظر کیوں نہیں آتے۔عالم اُس کو دھکا دے کر چیخ پڑا۔

ہم مل کر ڈھونڈ لیں گے بھابھی کو تم پریشان مت ہو ان شاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا پہلے کی طرح۔عادل اُس کی حالت سمجھتا تسلی دلوانے لگا۔

کیا سچ میں؟عالم بچوں کے انداز میں پوچھنے لگا۔

ہاں پر اُس سے پہلے تم اپنا حُلیہ بہتر کرو کیا حالت بنالی ہے اپنی۔عادل اُس کے شکن زدہ کپڑے بڑھتی ہوئی ڈاڑھی دیکھ کر بولا۔

میں تیار ہو کر آتا ہوں پھر چلتے ہیں۔عالم جلدی سے اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا۔تو عادل نے سکون بھری سانس لی۔

❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

تم میرے ساتھ چلو اسلام آباد کسی ہوسٹل میں رہنا تمہارے لیے سیو نہیں۔عندلیب فاطمہ کو دیکھ کر بولی

آپ کے ساتھ کیوں میں پہلے بھی ہوسٹل رہ چکی ہوں یوں سمجھے میں نے اپنی زندگی ہوسٹل میں گزاری ہے اِس لیے وہ میرے لیے غیر محفوظ نہیں۔فاطمہ احساس سے عاری لہجے میں بولی۔

کیا واقع تمہاری زندگی میں کوئی نہیں؟عندلیب کو فاطمہ کوئی مسٹری لگی۔

واقع کوئی نہیں انسان اکیلا پیدا ہوتا ہے اکیلا قبر میں دفن ہو جاتا ہے کوئی کسی کا نہیں ہوتا۔فاطمہ اپنے دل کو ڈپٹ کر عندلیب کو جواب دینے لگی۔

تو پھر چلو میرے ساتھ میری بھی صرف ایک بہن ہے ہم آپس میں رہ لیں گے۔عندلیب نے ایک اور کوشش کی۔

میں آپ کو نہیں جانتی تو کیسے آپ کے ساتھ رہ لوں؟فاطمہ نے پوچھا

ہاسٹل والے کیا تمہارے چچا کی اولادیں ہیں جہاں رہ لوں گی۔عندلیب جل کے بولی۔

وہاں سب رہتے ہیں۔فاطمہ خجل ہوئی۔

تم میرے ساتھ چلو بس وہاں تمہیں کوئی پریشانی ہو گی۔عندلیب نے جیسے بات ختم کی جس پہ فاطمہ نے بھی ہتھیار ڈال دیئے۔

اُس نے اب اپنی پہچان فاطمہ کے بجائے شانزے کر لی تھی۔

❤❤❤❤❤❤❤

عادل اور شاہ نے ہاسپٹلز ایئر پورٹس ہر جگہ تلاش کر لی تھی پانچ ماہ سے زیادہ عرصہ ہو گیا تھا دونوں کو اُس کی تلاش کیے مگر کوئی خاص کیا عام بات بھی فاطمہ کے مطلق معلوم نہیں ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

فاطمہ کے بعد عالم کو چپ لگ گئی تھی جس پہ سب سوائے اُس کے لیے فکر مند ہونے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتے تھے تھوڑا بہت عالم عادل سے بات کر لیتا مگر کسی اور کے لیے بس خاموشی کا قفل لگا دیتا۔

شاہ۔عادل اُس کے ساتھ بیٹھ کر بات کرنا چاہی۔

میں اکثر اُس سے کہتا تھا اگر وہ مجھے چھوڑ دے گی تو میں مر جاؤں گا پر دیکھوں میں زندہ ہوں سانس آ رہی ہے دھڑکن چل رہی ہے پر وہ نہیں اور میرے اندر جینے کی تمنا نہیں رہی۔

ایسی باتیں کیوں کر رہے ہو؟عادل اُس کی بات کے درمیان بولا

میں بات کر رہا ہوں نہ۔عالم کو جیسے اُس کا ٹوکنا پسند نہیں آیا۔

میں مر جانا چاہتا ہوں میرے جینے کا کوئی جواز نہیں تو میں کیوں زندہ ہوں وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی تو میں مر کیوں نہیں رہا مجھے مرنا ہے تمہیں ایسا کرو میرا گلا دبا دو۔عالم نے اچانک عادل کے ہاتھوں کو اپنے گلے پہ رکھا۔

پاگل پن چھوڑو شاہ ایک لڑکی کی خاطر تم اپنے خونی رشتوں کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔عادل سخت لہجے میں بولا

وہ خونی رشتے جنہوں نے سانپ کی طرح میری خوشیوں کو ڈسا۔عالم چیخ کر بولا تو عادل خاموش ہو گیا۔کوئی جواب تھا ہی نہیں اُس کے پاس۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے مرنا یار مجھے مرنا ہے۔عالم اپنے بالوں میں ہاتھ ڈالتا نڈھال لہجے میں بولا

پتا چل جائے گا۔عادل نے اُس کو تسلی دی۔

کب ہاں کب جب میں مر جاؤں گا تب۔عالم کی آنکھ سے آنسو نکلا

تو پہلے تو ایسا نہیں تھا۔

پہلے میری زندگی میں وہ بھی نہیں تھی بس میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔عالم ایک نتیجے پہ پہنچا

Posted On Kitab Nagri

کیسا فیصلہ؟عادل نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا۔

میں پاکستان نہیں رہوں گا اب۔عالم اٹل لہجے میں بولا

تو کہاں رہے گا۔عادل نے جاننا چاہا

کہیں بھی پر یہاں نہیں مجھے وحشت ہوتی ہے اِس گھر میں۔عالم اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا

ابھی کہاں؟عادل بھی اپنی جگہ سے اُٹھا

میں اپنا سامان پیک کر رہا ہوں تم کوئی بھی پہلی فلائٹ بُک کرواؤ۔عالم نے کی بات پہ عادل بونچکار کر رہ گیا۔

اتنی جلدی فیصلے نہیں لیے جاتے شاہ ایک بار اپنے والدین کا تو سوچو۔عادل نے اُس کو سمجھانا چاہا۔

اُنہوں نے میرے بارے میں سوچا جو میں اُن کے بارے میں سوچو۔عالم اُس کے پاس سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا اُس کی حالت قابلِ رحم تھی۔

تمہیں جو کرنا ہے کرو میری کونسا تم نے سننی ہے۔عادل ہاتھ کھڑے کیے بولا

گُڈ۔عالم کہتا اپنے کام میں لگ گیا۔

عالم پاکستان چھوڑ چُکا تھا اب اللہ جانتا تھا اُس نے کب واپس آنا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤

تم وہی ہو نہ جو اُس دن ہمارے گھر کے باہر کھڑے تھے۔عین کیفے پہنچی تو نمیر کو دیکھ کر کچھ حیرانگی سے بولی

بیٹھ کر بات کریں۔نمیر نے بیٹھنے کا اِشارہ کیا تو وہ اُس کا چہرہ دیکھتی بیٹھ گئی۔

مجھے یا میری بہن کو کیسے جانتے ہو؟عین نے دوبارہ سے اپنا سلسلا کلام جوڑا

عین اگر میں کہوں مجھے تمہاری مدد دُرکار ہے تو کیا تم میری مدد کروں گی؟نمیر نے تمہید باندھی۔

Posted On Kitab Nagri

کس معاملے میں مدد اور میں کونسا تمہیں جانتی ہوں جو مدد کرنے لگی۔عین آئبرو اُچکا کر بولی

ایک تو ان بہنوں میں ایٹیٹوڈ کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔نمیر عین کو دیکھتا دانت پیس کر سوچنے لگا۔

جانتی نہیں تو جان جاؤ گی اور میری مدد کرنے میں عندلیب کا بھی فائدا ہے۔نمیر نے کہا

تمہاری مدد میں میری بہن کا کیا فائدہ۔عین کو اُس کی باتیں سمجھ نہیں آرہی تھی۔

میں تمہاری بہن سے پیار کرتا ہوں آج یا کل سے نہیں بلکہ سات سالوں سے ہم کالج لائیف سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں پر میری ایک غلطی کی وجہ سے وہ مجھ سے خفا ہے میں نے بہت منانے کی کوشش کی ہے پر وہ مان نہیں رہی تم اُس کو سمجھاؤ نا ناراضگی چھوڑ کر میرا ہاتھ تھام لیں وہ جیسے ہی ہاں کریں گی میں اپنے والدین کو تمہارے گھر بھیجوں گا۔نمیر نے سنجیدگی سے کہا

یو مین میں تمہاری سفارش کروں اپنی بہن سے؟عین ساری بات سن کر بولی

ایسا ہی سمجھ لو۔

محبتوں میں سفارشات پیش نہیں کی جاتی اگر تمہیں واقع میری بہن سے محبت ہے تو اُس کو اپنی محبت کا یقین دلاؤ اگر تم کامیاب ہو گئے تو کیا پتا وہ تمہاری غلطی بھُلا کر تمہارا ہاتھ تھام لیں۔عین کندھے اُچکا کر بولی

تو میں یہ سمجھو تم انکار کر رہی ہو؟نمیر کچھ مایوس ہوا۔

عندلیب کسی کی نہیں سُنتی اگر اُس کو کسی اور میں انٹرسٹ نہیں ہوا تو وہ مان جائے گی۔عین نے کوئی خاص اُمید نہیں دلائی۔

وہ کسی کو لائیک نہیں کرتی۔نمیر جلدی سے بولا تو عین کی آنکھوں کے سامنے ارحان کا عکس لہرایا جس کی آنکھوں میں وہ دور سے بھی اپنی بہن کے لیے پاکیزہ جذبات نظر آگئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

میں کوشش کروں گی آگے تمہاری قسمت۔عین کہہ کر اُٹھ کھڑی ہوئی۔

عادل اپنے کسی کولیگ کے ساتھ میٹنگ کے سلسلے میں آیا تھا وہاں اُس کی نظر عین کے ساتھ کسی لڑکے پہ پڑی تو آنکھوں مرچیں چُبھنے لگی۔وہ اپنا اشتعال دباتا خود کو نارمل کرنے لگا۔

شکریہ تمہارا۔نمیر خوش ہوتا بولا۔

عین سر ہلاتی جانے لگی تو عادل پہ نظر پڑی جو کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا۔

کیا ہے ایسے کیوں دیکھ رہے ہو پہلے کوئی لڑکی نہیں دیکھی کیا؟عین اُس کی طرف آتی سوال کرنے لگی۔

کون تھا وہ۔عادل چُبھتے لہجے میں پوچھنے لگا

کون؟عین کو سمجھ نہیں آیا

وہی جس کے ساتھ ڈیٹ مار رہی تھی۔عادل جل بھن کر بولا ساری بات سمجھ آنے کے بعد عین کو ہنسی آئی اُس کو جلتا دیکھ کر عین کو مزہ آنے لگا۔

وہ میرا لور تھا۔عین کچھ شرما کر بتانے لگی تو عادل کو حد سے زیادہ بُری لگی

شکل سے ہی عقل سے پیدل معلوم ہو رہا تھا تبھی تو تمہارا لور بن گیا۔عادل طنزیہ بولا

کیا مطلب تمہارا میرا کوئی لور نہیں ہو سکتا؟عین لڑاکا انداز میں بولی

ہو سکتا ہے پر وہ جس کے دماغی پرزے خراب ہو۔عادل جلانے والی مسکراہٹ چہرے پہ سجاتا بولا

تم بندر خود کو سمجھتے کیا ہو۔عین کا دل کیا اُس کا منہ نوچ لیں پر جگہ کا لحاظ کیے خاموش کھڑی رہی۔

تم خود کیا ہو کالی بلی۔عادل دوبدو بولا

کالی بلی مت کہو مجھے۔عین تپ کے بولی

Posted On Kitab Nagri

تواور کیا کہوں؟

نورالعین نام ہے میرا۔عین نے بتایا

تو میں کیا کروں۔عادل یہاں وہاں دیکھتا شانِ بے نیازی سے بولا

اچار ڈالوں۔عین جھنجھلا کر کہتی کیفے سے باہر جانے لگی کچھ سوچ کر عادل مسکراتا اُس کے پیچھے گیا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

شانزے ابھی نہا کر واشروم سے نکلی تو اُس کا فون بج رہا تھا وہ تولیہ ایک طرف کرتی موبائل ہاتھ میں لیا تو عالم کالنگ لکھا آرہا تھا۔

ہیلو۔شانزے نے کال اُٹھا کر کہا

ہیلو ٹو۔شاہ نے خوشگوار لہجے میں جواب دیا

کوئی کام تھا۔شانزے نے پوچھا

اپنی بیوی سے بنا کسی کام کے میں کال کر سکتا ہوں۔شاہ بُرا مان کر بولی

میں مصروف ہوں جو کہنا ہے جلدی سے کہو۔شانزے نے سنجیدگی سے کہا

فاطمہ۔شاہ اتنا کہہ کر خاموش ہوا۔

فاطمہ مر چکی ہے۔شانزے سپاٹ لہجے میں بولی

ایسی بات مت کرو۔شاہ سخت ہوا۔

تو کیسی کروں۔شانزے نے پوچھا

پیار عشق محبت کی۔شاہ نے مزے سے بتایا

Posted On Kitab Nagri

تمہارے پاس ہمیشہ فضول باتیں کیوں ہوتی ہیں؟شانزے نے افسوس سے پوچھا

فضول کہاں اتنی رومانٹک باتیں تو ہیں۔شاہ نے جلدی سے بتایا۔

میں فون رکھ رہی ہوں۔شانزے نے آگاہ کیا۔

یہ ظلم مت کرنا۔شاہ شرارت سے بولا

عالم۔شانزے(فاطمہ)نے دانت پیس کر اُس کا نام لیا۔

جی جانِ عالم۔شاہ دلکش لہجے میں بولا تو شانزے نے موبائل اسکرین کو گھورا۔

کتنے بے شرم ہو تم۔

یہ تمہیں آج معلوم پڑا ہے۔شاہ مصنوعی دُکھ سے بولا

مجھے بات نہیں کرنی۔شانزے بول کر کال کاٹنے والی تھی جب شاہ بول پڑا۔

اچھا سنو میں اب سنجیدہ ہوں ایک ساتھ لنچ کریں۔شاہ کے لہجے میں ایک اُمید تھی جس کو محسوس کر کے شانزے نے اپنے لب کُچلے۔

فاطمہ۔شاہ نے محبت سے اُس کا نام لیا تو شانزے پِگھل گئی اور چاہنے کے باوجود بھی انکار نہیں کر پائی۔

کس جگہ۔شانزے نے کہا تو شاہ کا چہرہ کھل اُٹھا۔

میں پِک کرنے آتا ہوں۔شاہ جلدی سے بولا

نہیں تم بس ایڈریس سینڈ کرو۔شانزے نے کہا تو شاہ نے مزید بحث نہیں کی اُس کے لیے یہی بہت تھا کے وہ آنے پہ راضی ہو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ نے اُس کو ایڈریس سمجھایا تو شانزے اپنا جوڑا تبدیل کرتی چادر لیکر کمرے سے باہر نکلی تو ہال میں عندلیب کو خاموش بیٹھا پایا۔

میں باہر جا رہی ہوں۔شانزے نے اِطلاع دی۔

عالم سے ملنے۔عندلیب اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگی تو شانزے نے اپنا سر جھکا دیا۔

جاؤ تو سب کچھ بتا دینا کچھ اپنی سُنانا کچھ اُس کی سُننا اور اِس بار جاؤ تو ساری رنجیشیں ساری غلط فہمیاں دور کر لینا۔عندلیب نے مسکرا کر کہا۔

اگر اُس کو پتا چل گیا میں کبھی ماں نہیں بن سکتی تو وہ مجھے چھوڑ دے گا وہ مجھے چھوڑے اُس سے پہلے میں خلع لینا چاہتی ہوں۔شانزے کے لہجے میں بے بسی تھی۔

ہمیشہ نیگیٹو کیوں سوچتی ہوں کبھی کبھی بات کو پوزیٹو سائیڈ سے بھی سوچ لیا کرو۔عندلیب نے پیار سے سمجھایا تو اُس نے گہری سانس کھینچی۔

شانزے کیب سے اُتری تو شاہ کو دیکھ کر اُس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی جو کسی سے فون پہ بات کرتا روڈ کراس کر رہا تھا۔

شانزے کی نظر روڈ پہ آتی گاڑی پہ پڑی تو رنگت پل بھر میں اُڑی کیونکہ شاہ بات کرتے کرتے رُک گیا تھا اگر وہ نہ ہٹتا تو بُرا حادثہ ہوتا

عالم---

شانزے چیخ کر اُس کو متوجہ کرنا چاہا ساتھ میں خود بھی اُس کی طرف جانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ جو عادل سے بات کر رہا تھا اپنے نام کی پُکار پہ سر اُٹھایا تو شانزے پہ نظر پڑی جو پریشانی سے بھاگ کر اُس کے پاس آ رہی تھی شاہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

عالم

شانزے جلدی سے اُس تک پہنچ کر دھکا دیا جس پہ شاہ سائیڈ پہ منہ کے بل گرا تھا۔جب کی تیز آتی گاڑی شانزے کو ٹکر مارتی چلی گئ۔

فا

شاہ جلدی سے اُٹھتا جیسے اُس کی طرف آنے لگا پر نظر جیسے ہی شانزے پہ پڑی تو باقی کے الفاظ منہ میں رہ گی اُس کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا قدم چلنے سے انکاری ہوئے تھے

وہ نہیں جانتا تھا شانزے تک کیسے پہنچ کر اُس کا سر اپنے گھٹنے پہ رکھ کر خالی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا جو تکلیف سے کراہ رہی تھی۔

ع عالم۔شانزے نے تکلیف سے اُس کا نام لیا تو شاہ کو جیسے کوئی فرق نہیں پڑا وہ بس روڈ پہ پھیلتے خون کو دیکھ رہا تھا جو اُس کی فاطمہ کا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا جلدی سے بچی کو ہسپتال لیں جاؤ۔کسی بزرگ نے شانزے کی اکھڑتی سانس کو دیکھا تو شاہ کو ہوش دلانا چاہا

عالم۔شانزے اپنی بند ہوتی آنکھوں کو بامشکل کھولتی اُس کے گال پہ اپنا ہاتھ رکھا جس کو شاہ نے مضبوطی سے قید کیا۔

تمہیں کچھ نہیں ہو گا۔شاہ یکدم ہوش میں آتا اُس کو اپنے بازوں میں اُٹھاتا اپنی گاڑی کی جانب آیا۔

Posted On Kitab Nagri

با۔۔۔ت۔۔بتان۔ی۔ہے۔(بات بتانی ہے)شانزے تکلیف برداشت کرتی بولی شاہ اُس کو فرنٹ سیٹ پہ بیٹھاتا خود ڈرائیونگ سیٹ پہ آیا اُس کے ہاتھ بُری طرح کانپ رہے تھے۔

آنکھیں بند مت کرنا ہم ہسپتال جائے گا سب ٹھیک ہو جائے گا۔شاہ اُس کا گال تھپتھپاتا منت کرنے لگا تو شانزے تکلیف ہونے کے بعد بھی مسکرادی جس کو دیکھ کر شاہ کا دل کٹ کے رہ گیا۔

پیار کرتی ہوں تم سے بہت۔شانزے نے اُکھڑتی سانسوں کے درمیان بتایا کوئی اور وقت ہوتا تو شاہ خوشی سے پاگل ہوتا مگر اِس وقت وہ اپنے حواسوں میں نہیں تھا۔

اگر مجھے کچھ ہو جائے تو ایک بات کا دکھ ہوتا کے بتایا کیوں نہیں اِس لیے بتا دیتی ہوں میں تم سے بہتتتتت زیادہ پیار کرتی ہوں کب کا بتا چکی ہوتی پر تب حالات سے ساتھ نہیں دیا لگتا ہے اب زندگی ساتھ نہیں دے گی۔

کیوں مجھے تڑپا رہی ہوں ایسی باتیں کر کے۔شاہ گاڑی کی اسپیڈ تیز کرتا دھڑکتے دل کے ساتھ بولا

بس ایک بات یاد رکھنا تم میری پہلی اور آخری محبت ہو۔۔۔۔یہ کہنے کے بعد شانزے ہوش و حواسوں سے بے گانا ہو گئی۔

فاطمہ

فاطمہ پلیز آنکھیں تو کھولو یار مجھ سے باتیں کرو۔شاہ نے اُس کی بند آنکھوں کو دیکھا تو سسک پڑا۔

تمہیں اِس بار خود سے دور جانے نہیں دوں گا۔شاہ بڑبڑاتا گاڑی کی اسپیڈ مزید تیز سے تیز کر گیا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کوریڈور میں اِس وقت موت جیسا سناٹا تھا شاہ نے جیسے تیسے معاملہ سنبھال لیا تھا جس وجہ سے پولیس کیس نہیں بنا تھا۔شانزے (فاطمہ) کو ایمرجنسی وارڈ میں لیں گئے تھے۔شاہ کو تب سے چپ لگ گئ تھی وہ ایک جگہ ٹِک کے کھڑا ہو گیا تھا۔عادل سے اُس کی بات ہوئی تھی جو اب اُس کے ساتھ ہسپتال میں موجود تھا اُس نے بہت بار شاہ کو بیٹھنے کا کہا پر اُس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا وہ بھی چپ کر گیا تھا۔

کیسی حالت ہے پیشنٹ کی؟عادل نے ڈاکٹر کو آتا دیکھا تو جلدی سے پوچھا۔

دیکھے ابھی کچھ کہا نہیں جا سکتا آپ بس دعا کرے۔ڈاکٹر کہہ کر اُس کا کندھا تھپتھپا کر چلا گیا تھا۔عادل نے ایک افسردہ نظر شاہ پہ ڈالی جس کے چہرے کے تاثرات یکدم سپاٹ تھے اِس وقت عادل کو وہ پتھر کا مجسمہ لگا۔

❤❤❤❤❤

شانزے نظر نہیں آ رہی۔عین نے شانزے کو گھر پہ نہیں پایا تو عندلیب سے پوچھا۔

کسی کام سے گئ ہے اب تک تو آنا چاہیے تھا پر آئی نہیں۔عندلیب نے بتایا

تو پھر بھی اتنا ریلیکس ہو کال کر کے پوچھو اُس سے۔عین نے تعجب سے کہا

آ جائے گی وہ تم یہ بتاؤ کہاں گئ تھی؟عندلیب نے سنجیدگی سے پوچھا تو کچھ پل سوچتی عین نے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔

اُس دن جو آپ کے ساتھ لڑکا تھا اُس نے کچھ دن پہلے مجھے کال کر کے بُلایا تھا عین کچھ ہچکچاہٹ سے بولی

کون ارحان؟عندلیب کا پہلا ارحان کی طرف گیا۔

نام پوچھنا تو مجھے یاد نہیں رہا پر اُس نے بتایا کے آپ دونوں ایک دوسرے کو کالج لائف سے جانتے ہو

Posted On Kitab Nagri

نمیر سے ملنے گئی تھی؟عندلیب اُس کی بات کاٹتی بے یقین لہجے میں پوچھنے لگی تو عین نے سر جھکا کر سر کو جنبش دی۔

تم بنا مجھے بتائے کیسے کسی لڑکے سے ملنے جاسکتی ہو وہ بھی نمیر جیسے گھٹیاں شخص سے اگر وہ تمہیں نقصان پہنچا دیتا تو۔عندلیب سخت لہجے میں اُس کو دیکھ کر بولی

وہ مجھے نقصان کیوں پہنچاتا اور کیا غلطی کی ہے اُس نے جو تم اتنا بدذن ہو اُس سے۔عین بازوں سینے پہ باندھتی استفسار کرنے لگی۔

یہ جاننا تمہارے لیے ضروری نہیں۔عندلیب نظریں چُرا کر بولی

ضروری ہے اور تم آج مجھے بتا ہی دو کیا کیا چھپا کر رکھا ہے مجھ سے۔عین سنجیدگی سے بولی

اپنے کمرے میں جاؤ عین اور میں آخری بار بول رہی ہوں آئندہ تم اُس انسان سے نہیں ملوں گی۔عندلیب نے سپاٹ لہجے میں کہا

پر وجہ بھی تو کوئی ہو۔

کیا یہ وجہ کم ہے جو میں منع کر رہی ہو۔عندلیب بیزاری سے بولی

جی کم ہے بنا کیسی وجہ کے میں آپ کی بات نہیں مان سکتی اُس نے کہا وہ آپ سے پیار کرتا ہے اور شادی کرنا چاہتا ہے پر ایک غلطی کی وجہ سے آپ اُس سے خفا ہے۔عین نے کبھی تم کہہ کر کبھی آپ کہہ کر بتایا تو اُس کے چہرے پہ نفرت بھرے تاثرات نمایاں ہوئے۔

اُس نے کہا تم نے سن لیا تھپڑ نہیں مارا اُس کے چہرے پہ۔عندلیب نفرت سے بولی

تھپڑ کیوں مارتی میں یار وہ پیار کرتا ہے تم سے۔عین تنگ آکر بولی

Posted On Kitab Nagri

پیار نہیں حوس ہے یہ اور جس کو تم بار بار غلطی کا نام دے رہی ہو اُس کو گناہ کہتے ہیں زنا کیا تھا اُس نے میرا اٹھارہ کی تھی میں جب اُس نے میری معصومیت چھینی تھی۔ عندلیب چیخ کر بتانے لگی تو عین ساکت نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی جس کا پورا چہرہ لال ہو گیا تھا۔

❤❤❤❤❤

ماضی !

اُٹھ عین امی بول رہی ہے پاس والی دُکان سے دوائیاں لا کر دے۔ عندلیب اور عین آپس میں باتیں کر رہی تھی جب اُن کی کزن ناہید نے عین سے کہا

عین کیوں جائے شام کے اِس وقت بچی ہے وہ تم کیوں نہیں جاتی۔ عین کے اُٹھنے سے پہلے عندلیب نے ناگواری سے کہا

اتنی کوئی چھوٹی کاکی نہیں ہے وہ۔ ناہید نے تڑک کر کہا

مجھے تو پرچی میں لیں آؤں گی۔ عندلیب بحث کرنے کے بجائے بولی۔

یہ لو اور جلدی آنا۔ ناہید اُس کو پرچی تھام کر کمرے سے باہر چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بھی چلوں ساتھ۔ عین نے اُس کو اُٹھتا دیکھا تو پوچھا

نہیں کل تمہارا ٹیسٹ ہے نہ اسکول میں اُس کی تیاری کرو میں آتی ہوں دوائی لیکر۔ عندلیب سہولت سے انکار کیا۔

Posted On Kitab Nagri

عندلیب گھر کے پاس والے اسٹور پہ آئی تو اُس کو تالا لگا ہوا تھا جس وجہ سے وہ دوسرے اسٹور جانے کا سوچتی روڈ پہ کھڑی ہو کر کسی رکشے کا انتظار کرنے لگی جو کی کچھ دور فاصلے پہ تھا۔

گاڑی میں بیٹھو بات کرنی ہے۔عندلیب کو کھڑے ابھی پانچ منٹ ہی ہوئے تھے جب نمیر اُس کے سامنے اپنی گاڑی کو روکتا باہر نکل کر لڑکھڑا کر اُس تک پہنچ کر بولا

تم نے شراب پی ہے؟عندلیب کو اُس کے منہ سے شراب کی بو آئی تو حقارت سے اُس کو دیکھا۔

میں نے جو کہا وہ سننا نہیں کیا۔نمیر اُس کا بازوں دبوچتا غصے سے بولا

ہاتھ مت لگاؤ مجھے گھٹیاں انسان۔عندلیب اُس کے منہ پہ تھپڑ مارتی دھاڑی۔

نمیر اپنے گال پہ ہاتھ رکھتا خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھتا آس پاس دیکھنے لگا جہاں شام ہونے کی وجہ سے کوئی انسان نہیں تھا اکا دکا گاڑیاں تیز رفتار سے گزر رہی تھیں اُس کے سر پہ شیطان سوار ہونے لگا اور بنا کوئی دیر کیے عندلیب کو دونوں بازوں سے اپنی گاڑی میں ڈالا یہ سب اتنا اچانک ہوا کے عندلیب کو زحمت کرنے کا موقع بھی نہیں ملا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عندلیب مجھے معاف کر دو پلیز۔نمیر شراب کے نشے میں دُھت اُس کو اپنے فام ہاؤس لایا تھا دو دنوں تک اُس نے عندلیب کو اپنی درندگی کا نشانہ بنایا جب دل بھر گیا تھا معذرت کرنے لگا۔

عندلیب تم سن رہی ہو؟نمیر اُس کا گال تھپتھپا کر ہوش میں لانا چاہا جو بنا حرکت کیے چھت کو گھور رہی تھی اُس کے چہرے پہ جگہ جگہ نیل کے نشان تھے۔زندگی میں کبھی کسی سے نہ ڈرنے والی عندلیب اپنی عزت بچانے کے لیے

Posted On Kitab Nagri

اُس کے پاؤں تک پڑ گئی تھی مگر اُس نے ایک بار بھی اُس کی بات پہ کان نہیں دھرا تھا عندلیب کو اپنے اندر کوئی احساس جاگتا محسوس نہیں ہو رہا تھا زندہ لاش ہو کر رہ گئی تھی۔

اِس کی حالت درست کر کے گھر بھیجو۔ نمیر اپنے ساتھ ایک بزرگ خاتون لایا تھا جس کو اِشارہ کرتا خود وہ کمرے سے باہر چلا گیا۔اُس کے جانے کے بعد وہ عورت ہمدردی بھری نظروں سے عندلیب کو دیکھنے لگی پھر اُس کو کہی اور لیں جانے کے بعد ہسپتال لے گئی جہاں ہر روز اُس کو خوف سے دورا پڑنے لگ جاتا تھا کوئی ڈاکٹر یا نرس چیک اپ کرنے لگ جاتا تو وہ چیخ مار مار اپنا جسم نوچنے لگ جاتی کافی وقت یہی سلسلا چلتا رہا تقریباً تین سے چار ماہ وہ ہسپتال میں رہی تب تک وہ پتھر کی بن چکی تھی اُس کو سوائے اپنی زندگی میں اُس بھیانک کالی رات کے کچھ یاد نہیں تھا اپنی بہن تک نہیں۔

بیٹا بھول جاؤ اُس واقعے کو۔وہ خاتون جس کا نام شبیر اتھا وہ اُس کے سر پہ شفقت بھرا ہاتھ رکھتی بولی

مجھے مرنا ہے۔

ایسے نہیں بولتے بیٹا زندگی اللہ کی دی ہوئی نعمت ہوتی ہے اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری نہیں کی جاتی۔انہوں نے پیار سے سمجھایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری زندگی زحمت کے سوا کچھ نہیں۔ عندلیب کا لہجہ برف کی مانند سرد تھا۔

گھر جانا ہے۔شبیر اخاتون کی بات پہ اُس کو اچانک عین کا خیال آیا تھا جس کو وہ جلدی آنا کا کہتی تنہا چھوڑ چکی تھی۔

میری بہن۔ عندلیب اُن کو دیکھ کر بس یہی بولی

کیا نام ہے تمہاری بہن کا گھر میں کون کون ہوتے ہیں۔انہوں نے نرمی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

مجھے میری بہن کے پاس جانا ہے جانے کیا سلوک کر رہے ہو گے وہ اُس کے ساتھ۔عندلیب اپنا غم بُھلاتی عین کی فکر میں ہلکان ہوئی۔

شبیر اخاتون اُس کو بتائے گئے ایڈریس پہ لائی تھی جہاں اُس کے اپنوں نے گند کا ڈھیر کہہ کر گھر آنے نہیں دیا تھا اُن سب کی باتوں پہ عندلیب کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا وہ جانتی یہ سب اپنے تب تک تھے جب اُس کے ماں باپ زندہ تھے ماں باپ کے بعد باقی رشتے نام یا کام کے رہ جاتے ہیں جو اپنے مطلب ہونے پہ دِکھاوا کرتے پھر رنگ بدل جاتے اِس لیے اُس کو بس عین سے مطلب تھا جو اُس کی بہن تھی اُس کی سگی ماں باپ کے جانے کے بعد اکلوتا رشتہ عین جو اُس کو دیکھ کر چپک گئی تھی عندلیب عین کو اپنے ساتھ لیتی شبیر اخاتون کے ساتھ رہنے لگی تھی اِس بیچ عین نے بہت دفع اُس سے پوچھا وہ کہاں تھی اتنا ٹائم جس پہ وہ کوئی نا کوئی بات کہہ کر ٹال دیتی۔عندلیب جو پہلے مرنے کا سوچے ہوئے تھی عین کی خاطر اُس نے سروائیو کرنا سیکھ لیا تھا اُس کو مرد ذات سے نفرت ہو گئی تھی ایک سالہ تک وپ شبیر ابیگم کے ساتھ رہی تھی عندلیب اُن کے انکار کرنے کے بعد بھی کوئی نہ کوئی جاب کر لیتی ساتھ میں آن لان پڑھائی بھی جاری کر دی تھی ساتھ میں عین کو ایسے تعلیم دلوائی اُس سے جتنا ہو سکتا تھا اُس نے عین کو کڑی دھوپ سے بچایا تھا۔شبیر اخاتون کی طبیعت اکثر خراب رہنے لگی تھی اُن کے رشتیداروں میں کوئی نہیں تھا اور نہ اُن کی کوئی اولاد اِس لیے وہ اُن دونوں کو بے حد خیال رکھتی اُور ایک گھر کی چابی دی تھی جو اسلام آباد میں تھا اُن کی کی محرومہ بہن کا تھا جو نا بڑا تھا نا چھوٹا رہنے کے لیے بس ٹھیک تھا شبیر اخاتون کی وفات کے بعد عندلیب عین کو لیکر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اسلام آباد شفقٹ ہو گئی تھی وہاں اُس نے نئی جاب تلاش کی تب عین نے بھی جاب کرنے کا سوچا اور عندلیب کے لاکھ منع کے باوجود اُس کو راضی کر کے ہی دم لیا کچھ عرصے بعد اُن

Posted On Kitab Nagri

دونوں میں اگر کسی کا اضافہ ہوا تھا تو وہ تھی شانزے فاطمہ جس کے آنے پہ عندلیب کو بہترین ہمدرد مل گیا تھا جس سے وہ بنا کسی ہچکاہٹ کے ہر بات کر دیتی اور دوسری طرف عین کو سب سے اچھی دوست۔

❤❤❤❤❤❤❤

سوری میں اتنا تم سے بے خبر رہی۔ عین زور سے اُس کو گلے سے لگاتی روتے ہوئے بولی وہ رونے کا دل تو عندلیب کا بھی کر رہا تھا پر اُس نے خود پہ کنٹرول کر لیا تھا کیونکہ اتنے سالوں سے یہ ایک واحد کام تھا جو وہ مہارت سے کر دیتی تھی۔

تمہارا کیا قصور میں نے خود تمہیں بے خبری میں رکھا۔ عندلیب اُس کا چہرہ صاف کرتی بولی۔

مجھے پہلے پتا ہوتا تو جان سے مار دیتی اُس منحوس کو۔ عین جذباتی ہو کر بولی پھر خاموش ہو کر اُس کو دیکھنے لگی پھر کچھ سوچ کر بولی

عندلیب۔

ہمم۔اُس نے جواب دیا

اگر اُس کو احساس ہے تو معاف کرنے میں کیا حرج ہے۔ عین ڈرتے ڈرتے بولی

معاف کر دوں اُس نے میری عصمت کو تاڑ تاڑ کیا اور تم میری بہن ہو کر بول رہی ہو معاف کر دو کیا اتنا آسان ہوتا ہے معاف کرنا تمہارے نزدیک۔ عندلیب آپے سے باہر ہوئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جانتی ہوں اتنا آسان نہیں پر وہ تمہیں اپنا نام دینا چاہتا ہے کیا ساری زندگی اکیلے رہو گی۔

ہاں اکیلی رہوں گی مگر اپنے نام کے ساتھ اُس کا نام ہرگز نہیں جوڑوں گی۔عندلیب بنا تاخیر کیے بولی۔

عورت کو آگے چل کر کسی محافظ کی ضرورت پڑتی ہے۔عین نے اُس کو سمجھانا چاہا

عزت لوٹنے والا حوس پرست مرد کسی عورت کا محافظ نہیں بن سکتا یہ تمہارے ناولز کی کہانی نہیں جہاں مرد عورت پہ ظلم کے پہاڑ گرائے پھر اچانک اپنی غلطی پہ نادم ہوتا معافی مانگ کر اچھا بن جاتا ہے اور وہ بے وقوف لڑکی خوشی خوشی اُس کو معاف کر دیتی ہے یہ حقیقت ہے اصل زندگی میں کوئی عورت اپنے کردار پہ ایک حرف

Posted On Kitab Nagri

برداشت نہیں کرتی اِس حد تک گرے ہوئے مرد کو معافی دینا تو دور کی بات اُس کو اپنی نفرت کے قابل اور تھوکنا تک پسند نہیں کرتی۔عندلیب نے اُس کو لاجواب کیا۔

پر معافی کر دینے والا بڑا اچھا فعل ہے اللہ کہتا ہے تم انسان کی غلطیوں کو ایسے معاف کر دو جیسے اپنی غلطیوں پہ مجھ پہ یقین ہوتا ہے کے میرا اللہ مجھے معاف کر دے گا۔وہ بھی عین تھی اپنے نام کی ایک۔

میرا نا اتنا بڑا ظرف ہے اور نہ میں خدا ہوں۔عندلیب سپاٹ لہجے میں بولی۔

کیا تم ساری زندگی تنہا کاٹو گی؟عین نے افسردگی سے اُس کو دیکھا

تنہا کوئی نہیں ہوتا ہر انسان کے ساتھ اللہ اور اُور اُس کے دو ملائک ہوتے ہیں۔عندلیب کی بات پہ عین نے بُری طرح سے اُس کو گھورا۔

اُس سے پہلے عندلیب یا عین میں سے کوئی بات کرتا عندلیب کا فون بج اُٹھا اُس نے موبائل اسکرین کو دیکھا تو کوئی انون نمبر تھا۔

ہیلو۔عندلیب نے ہیلو کہنے پہ ہی جو اُس کو خبر سُنائی گئی وہ نا قابلِ یقین تھی اُس کے لیے۔

ہوسپٹل کا نام۔عندلیب نے کانپتے لہجے میں پوچھا۔ہوسپٹل کے بام پہ عین کے کان بھی کھڑے ہوئے تھے۔

کس کا فون تھا اور کون ہے ہسپتال؟عین نے اُس کو ہر بڑی میں اُٹھتا دیکھا تو کہا

شانزے کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔

واٹ۔عندلیب نے بتایا تو عین کے منہ سے بے ساختہ چیخ نکلی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

تم اُداس رہنے لگے ہو۔نمیر نے ارحان کو خاموش دیکھا تو کہا

Posted On Kitab Nagri

خوش ہونے کی وجہ نہیں فلحال میرے پاس۔ارحان بنااُس کی جانب دیکھ کر بتانے لگا۔

پریشانی شیئر کرو میرے ساتھ کزن ہونے کے ساتھ ساتھ میں تمہارا دوست بھی ہوں۔ نمیر نے کُریدہ

میں جس سے محبت کرتا ہوں اُس کو مجھ پہ یقین نہیں۔ارحان زخمی مسکراہٹ چہرے پہ سجائے بولا

محبت تمہیں کس سے ہے؟ نمیر کچھ حیران ہوا۔

اُس کے جس کے نزدیک میرا ہونا یا نا ہونا ایک برابر ہے عندلیب۔ارحان کے منہ سے بے ساختہ اُس کا نام نکلا تو

نمیر نے دانت پیس کر اُس کو دیکھا۔

عبدلیب کا خیال اپنے دماغ سے نکال دو۔ نمیر نے وارن کیا تھا ارحان کو پہلے تعجب ہوا پھر ناگواری سے اُس کو دیکھا

یہ بات کرنے والے تم ہوتے کون ہو؟ارحان چاہ کر بھی اپنا لہجہ نارمل نہیں کر پایا۔

میں جو بھی ہوں تم میرے کزن ہو اِس لیے سمجھا رہا ہوں اُس کا نام دل اور دماغ سے نکال دو کیونکہ وہ میری ہے

جس کی تلاش مجھے جانے کتنے سالوں سے تھی۔ نمیر نے کہا تو ارحان کا ہاتھ بے ساختہ اُس کے گریبان تک پہنچا۔

کیا غلط کیا تھا تو نے اُس کے ساتھ؟ارحان کا لہجہ ہر احساس سے عاری تھا پہلے ہمیشہ نمیر کا کہنا اُس نے اپنی محبت

کے ساتھ غلط کیا پھر عندلیب کا سچ بتانا اُس کو خدشے میں ڈال رہا تھا کے جو وہ سوچ رہا ہے وہ غلط ہوا گر سچ ہوا تو وہ

کیا منہ دیکھائے عندلیب کو کیا وہ جواب اُس کا یقین نہیں کرتی پھر تو چہرہ دیکھنا بھی گوارہ نہیں کرے گی جو ارحان

قطعاً برداشت نہیں کر پاتا۔

میں نے کچھ غلط نہیں کیا تھا۔ نمیر گڑبڑا کر بولا تو اُس کے لہجے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتا ارحان نے زوردار مکہ اُس

کے جبڑے پہ دے مارا

Posted On Kitab Nagri

دماغ ٹھیک ہے تمہارا بڑا کزن ہوں تمہارا۔ نمیر غصے اور رعب سے بولا تو ارحان نے پہلے سے زیادہ تیز نگہ اُس کے چہرے پہ مارا۔

ارحان۔ نمیر اپنے ہونٹ پہ خون صاف کرتا اُس کہ پیٹ پہ لات مار کر کر دھاڑا۔ارحان پہلے تو لڑکھڑایا پھر ہمت کرتا اُٹھ کھڑا ہوا۔

تم نے اُن کی عزت کی دھجیاں اُڑائی اور اب محبت کے داعوے کر رہے ہو تمہیں تو پانی میں ڈوب کر مر جانا چاہیے اور آج کے بعد میں نے تمہیں عندلیب کے آس پاس بھی دیکھا نہ تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا۔ارحان دوبارہ اُس کا گریبان پکڑ کر دھاڑا۔

اگر ایسی بات ہے تو میری بھی اب وہ ضد ہے تمہارے سامنے اُس سے شادی نہ کی تو میرا نام بھی نمیر مَلک نہیں۔ نمیر کا انداز چیلنج دینے والا تھا۔

اور انشاءاللہ تمہاری یہ حسرت! حسرت ہی رہے گی کیونکہ میں انتظار ان کا ساری زندگی کر سکتا ہوں پر کبھی بھی اُس کو تمہارا ہونے نہیں دوں گا-ارحان اُس کو پیچھا دھکیلتا طنزیہ انداز میں بولا

دیکھتے ہیں کون یہ حسرت لیکر اِس دُنیا سے جاتا ہے اتنا تو تمہیں بھی اندازہ ہو گا وہ کبھی بھی تمہارا بڑھایا ہوا ہاتھ نہیں تھامے گی جو کچھ اُس کے ساتھ ہو چکا ہے وہ کسی اور مرد کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی وہ اگر کسی کو اپنی زندگی شامل کرنا بھی چاہے گی تو وہ میں ہو گا۔۔ نمیر اپنی شرٹ کے کالر جھاڑ کر بولا۔ارحان دیر تو آگ اُگلتی نظروں سے اُس کو دیکھتا رہا پھر باہر نکل گیا۔

❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

کیسی طبیعت ہے شانزے کی؟عندلیب اور عین ہاسپٹل آ گئی تھی اُس نے جیسے ہی عادل کو اور شاہ کو وہاں کھڑا دیکھا تو پریشانی سے پوچھا اُن دونوں کی موجودگی اور شاہ کی حالت دیکھ کر عین اپنی جگہ حیران رہ گئی تھی مگر وقت کی نزاکت کو سمجھتی خاموش رہی۔

ابھی کوئی خاص جواب نہیں ملا۔جواب عادل نے دیا۔

عندلیب نے شاہ کو دیکھا جس کی شرٹ میں خون لگا ہوا تھا اور کچھ ہاتھوں میں بھی تھا جس کو دیکھ کر اُس کا دل کٹ کے رہ گیا تھا۔

شاہ تم کپڑے چینج کر دیتے۔عادل اُس کے پاس کھڑا ہوتا بولا پر شاہ نے کوئی جواب نہیں دیا اُس کا ہر عضو بس ڈاکٹر کی بات کا منتظر تھا۔

اُن چاروں کا انتظار ختم ہوا تھا جب ایمرجنسی وارڈ سے ڈاکٹر کو آتا دیکھا اُس کو دیکھ کر شاہ(عالم)کا دل زور سے دھڑکا تھا وہ جواب تک اپنی جگہ سے ہل نہیں رہا تھا لپک کر ڈاکٹر تک پہنچا

میری بیوی کیسی ہے؟وہ ٹھیک تو ہے خطرے والی کوئی بات تو نہیں۔شاہ بنا سانس لیے پریشانی کے عالم میں پوچھنے لگا۔اُس کا اتنا پریشان ہونا عین کی سمجھ سے بالاتر تھا

پریشان نا ہو جینٹل مین شی از آؤٹ آف ڈینجر۔ڈاکٹر نے مسکرا کر اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر کہا تو سب کی اٹکی سانس بحال ہوئی شاہ کے جسم میں تو جیسے کیسی نے نئی زندگی بخشی ہو۔

میں مل سکتا ہوں۔شاہ بے چینی سے بولا

ابھی نہیں کچھ ٹائم بعد۔ڈاکٹر نے کہا تو وہ خاموش ہو گیا۔

شاہ سر کیوں مجنوں بن گئے ہیں۔عین سے رہا نہیں گیا تو کھسک کر عادل کے پاس آ کر متجسس لہجے میں پوچھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اُن کی لیلا زندگی اور موت کی کشمش میں تھی۔عادل بھی اُسی کے انداز میں بتانے لگا تو اُس کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

ہیں ہیں کیا مطلب تمہارا۔عین کا تجسس بڑھ گیا۔

فاطمہ جب ٹھیک ہو جائے اُس سے پوچھ لینا میرا سر مت کھاؤ۔عادل دانت پیس کر کہتا شاہ کی طرف بڑھا۔

اب یہ فاطمہ کون ہے؟عین عادل کی پشت کو گھورتی بڑبڑانے لگی۔

عندلیب خاموشی سے بینچ پہ بیٹھی جب اُس کا سیل فون رِنگ کرنے لگا۔اسکرین پہ ارحان کالنگ دیکھ کر اُس نے گہری سانس خارج کی پھر ایک نظر اُن سب پہ ڈال کر سائیڈ پہ ہوئی۔

عندلیب۔عندلیب نے جیسے ہی کال ریسیو کی ارحان نے اُس کو پُکارا تو اُس نے آنکھوں کو بند کر کے کھولا۔

جی۔اُس نے بس یہ کہنا ضروری سمجھا۔

میں کیا کروں جو آپ کو میری محبت پہ یقین آئے گا۔ارحان کے لہجے میں بے بسی تھی۔

یقین آ بھی جائے تو میں تمہارا ہاتھ نہیں تھام سکتی۔عندلیب نے سنجیدگی سے کہا

آخر کیا کمی ہے مجھ میں۔ارحان نے جاننا چاہا

کمی تم میں نہیں مجھ میں ہے ارحان تو بہت اچھی لڑکی ڈیزرو کرتے ہو پھر کیوں تم میرے پیچھے پڑ کر اپنی زندگی خراب کرنا چاہتے ہو۔عندلیب نے اُس کو سمجھانا چاہا

مجھ کسی اچھی لڑکی کی تلاش یا طلب نہیں میرے لیے آپ کا ساتھ معنی رکھتا ہے پھر کیوں آپ کسی اور کے گناہ کی سزا مجھے دے رہی ہیں۔ارحان سنجیدگی سے بولا

میں تمہیں سزا کیوں دوں گی۔عبدلیب نے کہا

Posted On Kitab Nagri

آپ کا انکار آپ کا بے نیاز ہونا آپ کے بنا زندگی جینے کا تصور میرے لیے کسی سزا سے کم نہیں۔ارحان نے محبت سے کہا

پہلے بھی تو زندگی گزر رہی تھی نہ

پہلے آپ نہیں تھی اب آپ کو شامل کرنا چاہتا ہوں پلیز مجھے خالی ہاتھ نہ چھوڑے۔ارحان نے ایک اور کوشش کی جس کو سن کر عندلیب بنا کچھ بولے کال کاٹ گئ۔ارحان بس موبائیل اسکرین کو دیکھتا رہ گیا۔

عالم کیا ہو گیا ہے رونا تو بند کرو بلکل بچے بن گئے ہو۔دو دن ہو گئے تھے مکمل طور پہ شانزے(فاطمہ) کو ہوش آ گیا تھا اُس سے پہلے بس ہر وقت غنود گی چھائی ہوتی تھی اتنے دنوں میں میں شاہ نے کسی کو بھی اُس سے ملنے نہیں دیا تھا خود جاتا اُس کو دیکھتے پھر واپس آ جاتا اور جو سب سے پہلے شاہ اُس سے ملنے گیا اُس کی حالت دیکھ کر وہ جو اب تک خاموش تھا اُس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا اُس کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے تھے جس کو دیکھ کر شانزے کو اپنی حالت سے زیادہ اُس کی حالت تکلیف دے رہی تھی۔

تمہیں پتا ہے میرا دل کیا چاہ رہا ہے۔شاہ اُس کا ڈرپ لگا ہوا ہاتھ تھام کر گہری سانس اندر کھینچ کر بولا۔

کیا۔شانزے نے کمزور آواز میں پوچھا اُس میں ہمت نہیں ہو رہی تھی کچھ بولنے کی پر اُس کو پتا تھا اگر وہ چپ کا روزا رکھتی تھی عالم نے پورا ہسپتال سر پہ اُٹھانا تھا۔

میرا دل چاہ رہا ہے تمہارا چہرہ تھپڑوں سے لال کر دوں۔شاہ اُس کے ماتھے پہ پٹی اور چہرے پہ جگہ جگہ کھڑونچ کے نشان دیکھتا چبا چبا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے تو میرے لیے رو رہے تھے بڑا پیار جتا رہے تھے اور اب مارنا چاہتے ہو۔اُس کی بات پہ شانزے حیرت سے بولی۔

میرے سامنے کیوں آئی اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو۔شاہ دھڑکتے دل کے ساتھ بولا

کچھ ہوا تو نہیں چگی بھلی تو تمہارے سامنے ہوں۔شانزے زبردستی مسکراہٹ چہرے پہ سجا کر بولی۔

نظر آرہا ہے کتنی چگی بھلی ہو۔شاہ اپنی جگہ سے اُٹھتا اُس کے پاس کچھ فاصلہ کر کے بیڈ پہ بیٹھ گیا۔

اب میرا دل چاہ رہا ہے تمہارا چہرہ تھپڑوں سے لال کروں۔شانزے اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ سے نکال کر بولی جو دوبارہ سے شاہ نے اپنے ہاتھ میں قید کر لیا تھا۔

کیوں جی میں نے کیا کر دیا تمہیں اندازہ بھی نہ ہو کبھی کسی نے مجھ پہ ہاتھ نہیں اُٹھایا تم وہ واحد ہو لڑکی جو جب چاہے تھپڑ مار دیتی ہو وہ بھی بے خوف ہو کر۔شاہ اُس کو گھور کر دیکھتا بولا تو اُس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی پھر کسی خیال کے تحت یکدم مسکراہٹ سمٹ گئی جو شاہ کی زِیر نظر سے پوشدہ نہیں تھا

کیا ہوا؟شاہ نے پوچھا

تم نے کتنی شادیاں کی ہیں؟شانزے کے غیر متوقع سوال پہ شاہ تعجب سے اُس کو دیکھنے لگا۔

ڈاکٹر نے بتایا تھا تمہارے سر پہ گہری چوٹ لگی ہے کتنی گہری ہے اُس کا اندازہ اب ہو رہا ہے۔شاہ تاسف سے سر کو جنبش دیتا ہوا بولا

یہ میرے سوال کا جواب نہیں۔شانزے نے تیز آواز میں کہنا چاہا پر کہہ نہ پائی۔

تمہارے سوال کا جواب میرے پاس ہے بھی نہیں

تو کس کے پاس ہے۔وہ جھنجھلائی۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارے اِس دماغ کے پاس جو جانے کیا کیا سوچتا رہتا ہے۔شاہ نے طنزیہ کیا

اپنی غلطی کبھی نا ماننا۔شانزے نے بھی طنزیہ کا جواب طنزیہ دیا۔

غلطی کروں گا تو مانوں گا بھی۔شاہ نے فورن سے کہا

میرے سوال کا جواب دو۔شانزے گھوم پِھر کے اُسی بات پہ آئی۔

کس سوال کا جواب؟شاہ نے تحمل کا مظاہرہ کیا

تم نے کتنی شادیاں کی ہیں؟شانزے نے دوبارہ پوچھا۔

چار شادیاں کی ہیں۔شاہ جل کے بولا جو شانزے سچ سمجھ کر رونے والی ہو گئ۔

اور بچے؟شانزے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھنے لگی۔

سات بچے ہیں تین تم دو گی کل ملا کر دس بچوں کا باپ بنوں گا میں۔شاہ مسکراہٹ دبا کر بولا تو اُس کے چہرے پہ سایہ لہرایا۔

مجھے آرام کرنا ہے۔شانزے کو اپنے اندر اُداسی پھیلتی محسوس ہوئی۔

کیوں کیا کہی درد ہو رہا ہے؟شاہ فکر مند ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بس ریسٹ کرنا چاہتی ہوں تم جاؤ۔شانزے بے برخی سے بولی تو شاہ نے اپنے ہونٹ سختی سے بھینچ لیے اُس کو شانزے کا جانے کا کہنا پسند نہیں آیا۔

تمہاری حالت کا لحاظ کر کے جا رہا ہوں مگر اب یہ بات سوچنا بھی مت تمہیں کہی جانے دوں گا تم میرے ساتھ چلو گی جیسے ہی ڈسچارج ملے گا۔شاہ وارن کرنے والے انداز میں کہتا کمرے سے باہر چلا گیا جب کی شانزے آنسو بہانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤❤

شانزے کے کچھ کپڑے لینے کے لیے عندلیب گھر آئی تھی وہ لیکر جیسے ہی گھر کا دروازہ بند کیا تو اُس کو اپنی طرف نمیر آتا نظر آیا۔

تم یہاں میں نے منع کیا تھا نہ میرے سامنے مت آنا۔عندلیب کا پارہ ہائے ہو گیا تھا اُس کو دیکھ کر۔

عندلیب پلیز یار لسن می کیئر فلی۔ نمیر نے اُس کو سمجھانا چاہا

مجھے تمہاری باتوں میں کوئی دلچسپی نہیں اِس لیے اپنی یہ منحوس شکل لیکر میرے سامنے مت آیا کرو۔اُس نے حقارت بھری نظروں سے دیکھ کر کہا

میرے علاوہ تم سے کوئی شادی نہیں کرے گا اِس لیے ضد چھوڑ دو اور مجھ سے شادی کرنے پہ راضی ہو جاؤ۔ نمیر نے سنجیدگی سے کہا

شادی وہ بھی تم سے مائے فُٹ مسٹر تم جیسے انسان سے شادی کرنے سے اچھا ہے میں خودکشی کر لوں۔ عندلیب غصے سے پھنکاری۔

میں اُس دن نشے میں تھا

اور یئلی تم نشے میں تھے تو تمہیں کچھ اور نہیں سوجھا سوائے اِس کے ایک لڑکی سامنے کھڑی ہے اُس کا جسم نوچنا ہے اپنی حوس پوری کرنی ہے اپنی انا کو تسکین پہنچانے کے لیے تم مرد جانے کس حد تک گر جاتے ہو نشے بس کسی لڑکی کا ریپ کرنے کا خیال کیوں آتا ہے؟اپنے دماغ سے یہ فتور نکال دو کے میں کبھی تم جیسے حوس پرست مرد سے شادی کروں گی۔ عندلیب ایک جھٹکے میں اُس کو اوقات یاد دلا گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نمیر کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیسے عندلیب کو راضی کرے کیسے شادی کے لیے راضی کرے جو اُس کی بات سننے سمجھنے کو تیار نہ تھی۔

سوچنے کے لیے وقت لو۔

کتنے ڈھیٹ انسان ہو میں نے نہ کیا تو مطلب نہ۔ عندلیب اُس کو سامنے سے ہٹاتی گزر گئی۔ نمیر ٹھنڈی سانس خارج کرتا اُس کو جاتا دیکھنے لگا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

مجھے یقین نہیں آرہا شاہ سر تمہارا شوہر ہے۔ عین کے بار بار تنگ کرنے پہ شانزے نے اُس کو ساری حقیقت سے آگاہ کر دیا تھا جس کو سن کر وہ بے یقین کیفیت کا شکار تھی۔

کر لو یقین یہی سچ ہے۔ شانزے بے تاثر لہجے میں بولی

یار کتنی ناشکری ہو ناولوں جیسا ہیرو شاہ اصل زندہ میں ملا ہے اور تمہیں کوئی قدر ہی نہیں کیوں خفا ہو اُس سے پیچ اپ کر لو سچی کیا حالت تھی اُس کی جب تم اِس بیڈ پہ آرام سے لیٹی ہوئی تھی مجھے تو ایسا لگ رہا تھا وہ سانس بھی نہیں لے رہا تھا۔ عین نے خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھتی نان سٹاپ بولتی جا رہی تھی۔

تمہیں اگر فضول بولنا ہے تو جاؤ مجھے آرام کرنے دو۔ شانزے بیزاری سے بولی

کتنی مطلبی ہو تم۔ عین حیرت سے اُس کا انداز دیکھنے لگی۔

کیا کر دیا میں نے ایسا جو مطلبی ہونے کا طعنہ دے رہی ہو۔ شانزے نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

تین دن سے وہ تم سے ناراض ہے تمہیں اُس کو بلانا چاہیے وہ تم سے ملنے کیوں نہیں آرہا بیوی ہو اُس کی حق جتاؤ۔عین نے سمجھایا تو شانزے خاموش ہو گئی کیونکہ اُس دن جب شاہ کو جانے کا کہا تو شاہ نے اُس سے بول چال بند کر رکھی تھی ہسپتال آتا فار ملٹیز پوری کر کے چلا جاتا پر ملنے کی زحمت نہ کرتا۔

مان جائے گا خود ہی۔شانزے نے جان چُھڑائی

ایسے کیسے۔عین نے کہا

یار عین تم جاؤ مجھے اسٹریس ہو رہا ہے تمہیں دیکھ کر۔شانزے کی بات پہ عین اُس کو گھور کر چلی گئی تھوڑی دیر بعد عندلیب اندر آئی۔

سوپ لائی تھی تمہارے لیے۔عندلیب نے مسکرا کر اُس کو دیکھ کر بتایا

بھوک نہیں مجھے۔شانزے نے کہا

اپنے شوہر کی یاد آرہی ہے۔عندلیب نے اُس کے چہرے پہ اُداسی دیکھی تو پوچھا۔

مجھے کیوں یاد آنے لگی اُس کی۔شانزے نے لاپرواہی کا مظاہرہ کرنا چاہا

شوہر کی یاد کیوں آتی ہے عجیب ہو تم دونوں بات بھی نہیں کرتے اور سوچتے بھی بس ایک دوسرے کو ایک طرف وہ ہے جو دن میں تم سے ملنے نہیں آتا پر ساری رات یہی بیٹھ کر گزارتا ہے دوسری طرف تم ہو جو کہتی ہو تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا پر تمہیں فرق پتا ہے لاشعوری طور پہ تمہیں اُس کے آنے کا انتظار ہوتا ہے۔

عندلیب سوپ اُس کو پلانے کے ساتھ ساتھ بولنے لگی۔

کیا وہ رات یہی ہوتا ہے۔شانزے بے چینی سے بولی تو وہ مسکرا پڑی۔

ہاں جب تم دوائی کھا کر سو جاتی ہو تو وہ آجاتا ہے پھر تمہارے اُٹھنے سے پہلے چلا جاتا ہے۔عندلیب نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ناراض ہو گیا ہے شاید۔شانزے نے بتایا

اندازہ تھا مجھے۔عندلیب نے کہا

میں کیا کروں سمجھ نہیں آ رہا اُس کے دن عالم نے بچوں کا ذکر چھیڑا تو میں خوفزدہ ہو گئ تھی۔شانزے نے دل کی بات بیان کی۔

خوفزدہ کیوں دیکھو شانزے وہ بھی انسان ہے کب تک تمہارے آگے پیچھے پِھرتا رہے گا تمہارا ایٹیٹیوڈ برداشت کرے گا تمہاری بے رخی کو برداشت کرے گا وہ تھک جائے گا بیزار ہو جائے گا اِس لیے اُس سے پہلے وہ بیزار ہو تم اُس کے پاس لوٹ جاؤ میں نے اُس کی آنکھوں میں تمہارے لیے پیار دیکھا ہے تمہیں کھونے کا خوف اُس کی آنکھوں سے عیاں تھا جو کسی کی بھی نظروں سے پوشیدہ نہیں تھا۔عندلیب نے ایک اچھی دوست ہونے کا ثبوت دیا۔

وہ کبھی مجھ سے بیزار نہیں ہو گا۔شانزے کے لہجے میں یقین تھا۔

ہاں اِس لیے تم اُس کے صبر کا امتحان لیتی ہو۔عندلیب نے گھورا۔

شانزے کوئی اور بات کرتی جب شاہ سنجیدہ تاثرات سجائے ہاتھ میں بیگ پکڑے داخل ہوا اتنے دن بعد اُس کو دیکھ کر شانزے پر سکون ہو گئ تھی جب کی شاہ کے آتے ہی عندلیب باہر چلی گئ تھی۔

کپڑے چینج کر لو گی یا میں ہیلپ کروں۔شاہ کی بات پہ شانزے سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ اُس کو گھورنے لگی اگر اُس کے چہرے کے تاثرات سنجیدہ نہ ہوتے تو یقیناً وہ اُس کو تھپڑ مار دیتی۔

کسی نرس کو بلاؤ یا عین عندلیب میں سے۔شانزے نے دانت پیس کر کہا

Posted On Kitab Nagri

اُن کو کیوں میں شوہر ہوں تمہارا ویسے بھی آج تمہیں ڈسچارج مل جائے گا شام کو تم میرے ساتھ چل رہی ہو

بہت رہ لیا اپنی اِن ہوتی سوتی عین اور عندلیب کے ساتھ۔شاہ نے اُس کو گھور کر کہا

میں تمہارے ساتھ بحث میں نہیں پڑنا چاہتی۔شانزے نے کہا

میں بھی نہیں پڑنا چاہتا۔شاہ نے جلدی سے کہا

تو یہاں کیوں آئے ہو رہو اپنی ہوتی سوتی چار بیویوں اور سات بچوں کے ساتھ۔شانزے جل کے بولی۔تو شاہ گہری سانس لیتا اُس کے ساتھ بیٹھ گیا

تمہیں لگتا ہے میں تمہاری جگہ کسی اور کو دے سکتا ہوں۔شاہ اُس کے دونوں ہاتھوں کو تھامتا محبت سے پوچھنے لگا۔

تم وہ جگہ کسی اور کو دے چُکے ہو عالم۔شانزے نے نم لہجے میں کہا

تمہیں مجھ پہ اعتبار کیوں نہیں۔شاہ بے بس ہوا

بات اعتبار کی نہیں۔شانزے نے نظریں چُرائی

تو کیا بات ہے جو تم سالوں مجھ سے دور رہی طلاق کا مطالبہ کرنے لگی وہ بھی محض ایک غلطی فہمی کی وجہ سے۔شاہ نے دُکھ سے اُس کا چہرہ دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجہ یہ نہیں ہے عالم مانا کے میں چلی گئی تھی کیونکہ اُس وقت جو میں نے دیکھا وہ ناقابلِ یقین تھا وہ دن ہماری زندگی کا خاص دن تھا جس کو خوبصورت بنانے کے لیے تم جانے کیا کچھ کرتے تھے پر اِس بار میں نے کیا اُس وقت میں پریگننٹ تھی عالم تمہیں اندازہ نہیں ہو گا میں کتنی خوش تھی یہ خبر سن کر دو سال بعد ہماری زندگی میں بچہ آنے والا تھا مجھے تمہارے چہرے کے ایکسپریشن دیکھنے تھے جب میں تمہیں بتاؤں گی کے عالم تم باپ بننے والے ہو میں اپنی محبت کا اظہار کرنے والی تھی جس کا انتظار تمہیں سالوں سے تھا پر کیا ہوا اُس دن تم کسی اور کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

تھے یہ دیکھ کر میرے اُپر کیا قیامت بیتی تھی وہ میں بتانا چاہوں بھی تو بتا نہ پاؤں۔شانزے اُس کے سینے پہ سر رکھتی روتے ہوئے بتانے لگی۔

اور جو تمہاری دوری نے مجھ پہ قیامت گرائی تھی اُس کا ازالہ کون کرے گا۔شاہ اُس کے گرد حصار قائم کرتا بولا تمہیں پتا ہے میں کیوں تمہارے پاس واپس نہیں آئی۔شانزے نے کہا تو شاہ نے سر ہلانے پہ اکتفا کیا۔

کیونکہ میں کبھی تمہارے چہرے کے وہ ایکسپریشن نہیں دیکھ پاؤں گی میں کبھی تمہیں باپ ہونے کی خوشی نہیں دے پاؤں گی۔شانزے اتنا کہتی پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی۔

شاہ نے ٹھٹک کر شانزے کا آنسو سے تر چہرہ اُپر کیا۔

مطلب۔شاہ نے سنجیدگی سے پوچھا

میں کبھی ماں نہیں بن پاؤں گی عالم میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اُس دن جس سے ہمارا بچہ ضائع ہو گیا اور میں اِس محرومی کا شکار بن گئی۔شانزے بات کرتے دوبارہ سے اُس کے سینے پہ سر رکھ شدت سے رونے لگ گئی۔شاہ کو لگا اصل قیامت تو آج تھی اُس کی۔

❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فاطمہ۔کچھ دیر بعد شاہ میں بولنے کی ہمت ہوئی تو وہ اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا نرمی سے اُس کا نام لینے لگا جس پہ شانزے نے اپنا سر اُٹھا کر اُس کو دیکھا جہاں ڈھونڈنے سے بھی اُس کو اپنے لیے غصہ یا ناراضگی بھرے تاثرات نظر نہیں آئے۔

کیا تمہیں اِس بات سے کوئی فرق نہیں پڑا؟شانزے نے جاننا چاہا

Posted On Kitab Nagri

پڑا بہت پڑا پر میں بہت بار کہہ چُکا ہوں میرے لیے تمہارے علاوہ کوئی اور لازمی نہیں رہی بات ہماری اولاد کی تو شاید ہمارے نصیب میں نہیں تھی اِس میں تمہارا تو کوئی قصور نہیں جو میں تم پہ غصہ ہو۔شاہ اُس کے گال پہ ہاتھ رکھ کر بولا

میری غلطی ہے مجھے ایسا ری ایکٹ نہیں کرنا چاہیے تھا۔شانزے خود کو الزام دیتی بولی

پھر تو میرا ابھی قصور ہوا مجھے تمہیں جانے نہیں دینا چاہیے تھا۔شاہ مسکرا کر بولا

میری غلطی ہے بس۔شانزے چہرہ پھیر کر بولی

خود کو قصوروار مت سمجھو فاطمہ اُس بات کو اب بہت سال ہو چُکے ہیں کیا پتا اچھے سے علاج میں سب ٹھیک ہو جائے جو مسئلہ ہو۔شاہ کے لہجے میں ایک اُمید تھی۔

کیا ایسا ہو سکتا ہے۔شانزے کی آنکھیں چمک اُٹھی۔

اگر اللہ نے چاہا تو ضرور ہو سکتا ہے۔شاہ نے تسلی آمیز لہجے میں کہا

کیا تم کسی ایسے ڈاکٹر کو جانتے ہو کیا؟شانزے کچھ سوچ کر بولی۔

رابطہ کر لوں گا میں تم بس پریشان مت ہو تمہارے لیے ٹھیک نہیں۔شاہ کے لہجے میں اُس کے لیے بے پناہ فکر تھی جس کو محسوس کر کے شانزے کو بہت سالوں بعد خود پہ رشک آیا تھا۔

اگر جیسا ہم سوچ رہے ہیں ویسا نہ ہو تو؟شانزے کسی خدشے کے تحت بولی۔

تو ہم بچہ ایڈوپٹ کر لیں گے اب چھوڑو یہ ذکر ہم اپنی بات کرتے ہیں نہ اتنے سالوں بعد تو ہاتھ لگی ہو تم۔شاہ بیزاری کا مظاہرہ کرتا بولا جس کو سن کر شانزے نے اُس کے کندھے پہ مُکہ مارا

❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

آ گیا خیال آفس آنے کا۔عین آج بہت دنوں بعد آفس آئی تھی جہاں اُس کے آتے ہی عادل اُس کے سر پہ نازل ہو گیا تھا۔

جی آ گیا خیال تبھی تو آ گئی ہوں۔عین نے گھور کر کہا

بڑا احسان کیا بندہ لیو کا بتا دیتا ہے۔عادل نے طنزیہ کیا

شاہ سر کو بتا دیا تھا۔عین نے دانت پیس کر بتایا

مجھے تو نہیں بتایا نہ میں اپنی بات کر رہا ہوں۔

تمہیں کیوں بتاتی تم کونسا میرے باس ہو۔عین اُس کی بات سن کر تعجب سے بولی

چھوڑو اِس بات کو یہ بتاؤ اُتوار کو فری ہو؟عادل اب کی سنجیدہ ہوا

کیوں؟عین نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھا

بات کرنی ہے ضروری تبھی کہا۔عادل تنگ آ کر بولا

یہاں بات کرنے میں کیا مسئلہ ہے؟عین نے پوچھا

اُتوار کو فری ہو یا نہیں یہ بتانے میں کیا مسئلہ ہے؟عادل بھی دوبدو بولا۔

بزی ہوتی ہوں میں۔عین نے جتانے والے لہجے میں کہا

ایسی بھی کیا مصروفیات ہیں تمہاری۔اب کی عادل مشکوک ہوا۔

بوئے فرینڈ کے ساتھ ڈیٹ پہ جانے کا پلین ہیں۔عین شانِ بے نیازی سے بولی۔

کس جگہ؟عادل خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے گا

اِٹس پرسنل۔عین چِڑانے والی مسکراہٹ چہرے پہ سجا کر بولی تو عادل کو وہ زہر سے زیادہ بُری لگی۔

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤

شانزے(فاطمہ) کو ڈسچارج مل گیا تھا جس پہ شاہ(عالم) بنا اُس کی کوئی ایک بات سُنے اپنے ساتھ لے جانے کا اِرادہ کیا ہوا تھا اُس کی ضد پہ شانزے نے بھی خاموشی اختیار کر لی تھی ابھی شاہ کچھ فارملٹیز پوری کرنے گیا ہوا تھا جب عندلیب اُس کے پاس آئی جو بیڈ پہ بیٹھ کر شاہ کا انتظار کر رہی تھی۔

تم شاہ کے ساتھ گھر جاؤ تو اُس سے پہلے تم دونوں کسی مسجد میں جانا۔عندلیب کی بات پہ شانزے نے چونک کر اُس کو دیکھا

مسجد کیوں؟شانزے کو اُس کی بات خاص سمجھ نہیں آئی۔

مانتی ہوں غلطفہمی کی وجہ سے ہی تم دونوں علیحدہ ہوائے پر ہوئے تو صحیح اُس بات کو تقریبً پانچ سال ہونے والے ہیں ہمارے نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کے کوئی مرد اپنی بیوی سے تین ماہ تک بنا کسی خاص وجہ کے دوری اختیار نہ کرے اور یہاں بات تو سالوں کی ہے اگر شوہر اپنی بیوی سے تین یا چار ماہ دور رہتا ہے تو اللہ دونوں کو گناہ دیتا ہے اگر پانچ سالوں تک میاں بیوی الگ الگ جگہ رہے تو اُن کا نکاح ختم ہو جاتا ہے اِس لیے میں نے کہا تم دونوں مسجد جانا تا کہ دوبارہ تم دونوں کا نکاح ہو۔عندلیب نے نرمی سے اُس کو کہا جو اندر آتے شاہ نے باخوبی سن لی تھی جب کی شانزے لاجواب ہوتی اُس کو دیکھنے لگی شانزے کو کم سے کم عندلیب سے ایسی بات کی اُمید نہیں تھی۔

شکریہ بتانے کا ورنہ مجھے معلوم نہیں تھا۔شانزے کچھ شرمندہ ہوتی بولی۔

آپ نہ بھی کہتی تو ہم نے دوبارہ شادی کرنی تھی۔شاہ اندر آتا شانزے کو دیکھ کر عندلیب سے بولا جس پہ وہ محض مسکرائی۔

تم نے مجھے بتایا تو نہیں ایسا کچھ۔شانزے نے خفگی سے اُس کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے سوچا دھوم دھام سے شادی کرے گے تم اپنی دونوں دوستوں کو بھی انوائٹ کرنا پہلے تو کوئی خاص انتظامیہ نہیں تھے اب تم بھی اپنے ارمان پورے کر لینا۔شاہ شرارت سے اُس کو دیکھ کر بولا تو شانزے عندلیب کی موجودگی پہ اُس کو گھور بھی نہ سکی۔

مجھے کام تھا تو میں چلتی ہوں پر کبھی کبھار تم سے ملنے ضرور آجایا کروں گی۔عندلیب کو اپنا آپ غیر معمولی محسوس ہوا تو اُٹھ کھڑی ہوئی۔

ابھی چلتی ہمارے ساتھ۔شانزے نے اُس کو اُٹھتا دیکھا تو کہا

پھر کبھی۔عندلیب نے مسکرا کر کہا تو شانزے نے مزید اسرار نہیں کیا۔

چلیں۔عندلیب کے جانے کے بعد شاہ نے اپنی چوڑی ہتھیلی اُس کے سامنے کی تو شانزے گہری مسکراہٹ سے اُس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ گئ۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

عین بس سٹاپ پہ کھڑی ٹیکسی کے انتظار میں تھی جب نمیر کی گاڑی اُس کے پاس رُکی آؤ میں ڈراپ کر دیتا ہو۔نمیر گاڑی سے اُترتا اُس کے پاس آیا

تم مجھ اپنی شکل مت دِکھانا دوبارہ مجھے معلوم ہو گئ ہے تمہاری اصلیت۔عین اُس کو دیکھ کر نفرت سے گویا ہوئی۔

وہ ماضی تھا میں اپنی غلطی کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں۔نمیر گہری سانس لیکر بولا

غلطی نہیں گناہ۔عین نے باور کروایا۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو بھی

دیکھو مسٹر میں نے کہا نہ مجھے تمہاری اصلیت معلوم ہے اِس لیے تمہارے لیے بھلائی اِسی میں ہے دوبارہ ہمارے پاس مت آنا کیونکہ میری بہن کی زندگی میں تمہاری کوئی گنجائش نہیں۔عین دوٹوک لہجے میں بولی

آخر کیوں وہ ایسا کر رہی ہے جب مجھے اپنی احساس ہے میں غلط ہوں اُس کا ہاتھ تھامنا چاہتا ہوں۔نمیر پہلی بار بے بس ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

میری بہن کو تمہارا ہاتھ نہیں چاہیے۔عین سپاٹ لہجے میں کہہ کر رکشے میں بیٹھ کر چلی گئی۔

نمیر بہت دیر تک وہی کھڑا رہا پھر اپنی گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی ڈرائیو کرتا رہا اُس کو آج شدت سے اپنے گناہ یاد آرہے تھے اُس کو عندلیب شروع سے پسند تھی مگر اپنے نفس کے بہکاوے میں آکر وہ اُس کی زندگی برباد کر گیا تھا وہ انہیں سوچوں میں تھا جب سامنے آتا ٹرک اُس کو آتادِ کھائی دیا ابھی وہ گاڑی سائیڈ پہ کرتا کے ٹرک اور اُس کی گاڑی کا زبردست قسم کا ٹکراؤ ہوا۔

ٹھاہ کی آواز پہ یکدم وہاں ہلچل مچ گئی تھی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

آپ یہاں؟ارحان آج پارک آیا تھا جہاں پہلے سے ہی عندلیب موجود تھی ارحان کی نظر اُس پہ پڑی تو خوشگوار حیرت ہوئی آج کافی وقت بعد دونوں کی ملاقات ہوئی تھی۔

کیوں کیا میں یہاں نہیں ہو سکتی۔عندلیب بنا اُس کی جانب دیکھ کر بولی

ارے نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا۔ارحان خجل ہوتا اُس کے کچھ فاصلے پہ بیٹھ گیا۔

نمیر میرا کزن ہے میں بہت شرمندہ ہوا۔ارحان نے خاموشی کو توڑا

تم کیوں شرمندہ ہو۔عندلیب اُس کی جانب دیکھ کر بولی

یہی وہ وجہ ہے نہ جس کے لیے آپ کو مجھ پہ اعتبار نہیں مجھ پہ بھی شک ہے۔ارحان نے سنجیدگی سے کہا

جو شخص مجھے نظر بھر کر نہیں دیکھتا میں اُس پہ شک کیسے کر سکتی ہوں۔عندلیب کے جواب پہ وہ لاجواب ہوا۔

سن کر خوشی ہوئی۔ارحان پر سکون لہجے میں بولا

مجھے جانا چاہیے۔عندلیب بولی

Posted On Kitab Nagri

آپ شاید میری وجہ سے جا رہی ہیں تو آپ نہ جائے میں چلا جاتا ہوں پر جاتے وقت ایک بات ضرور کہوں گا مجھے آپ سے محبت ہے اور میں آپ کا انتظار کروں گا محبت میں زبردستی نہیں ہوتی اِس لیے میں نہیں کروں گا پر آپ کا انتظار شدت سے کروں گا۔ارحان سنجیدگی سے کہہ کر اُٹھ کھڑا ہوا اُس سے پہلے وہ ایک قدم بھی آگے لیتا عندلیب نے بے ساختہ اُس کا مضبوط ہاتھ پکڑا۔

ارحان حیرت سے پلٹ کر عندلیب کو دیکھنے لگا جو اُس کو دیکھ کر نظریں جُھکا گئی تھی ارحان کے چہرے پہ زندگی سے بھرپور مسکراہٹ نے احاطہ کیا وہ ایک قدم پیچھا لیتا نیچے بیٹھ گیا۔

لگتا ہے اپنے گھر والوں سے صلح کرنی پڑے گی۔ارحان شرارت سے اُس کو دیکھ کر بولا پر اُس کی بات عندلیب کے سر پہ سے گزری۔

❤❤❤❤❤❤❤

عادل کی زبانی شانزے کو پتا چل گیا تھا شاہ کی ناراضگی اُس کے گھر والوں سے جو تھی یہ بات جان کر شانزے کو افسوس ہوا تھا اِس لیے اُس نے شاہ کو جیسے تیسے کر کے راضی کر لیا تھا کے وہ اپنے گھر والوں کے پاس ملنے جائے اُن سے بات کرے جو شاہ مان بھی گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف ارحان نے بھی اپنے گھر جا کر اُن سے عندلیب کے لیے بات کی تھی جو راضی ہو بھی گئے تھے جلدی وہ اسلام آباد آ کر شادی کی تاریخ طے کرنے والے تھے یہ بات شانزے کو معلوم ہوئی تو وہ پرجوش ہو کر شاہ کو بتانے لگی جس پہ شاہ نے فیصلہ کیا کے ارحان اور عندلیب کے ساتھ اُن دونوں کا بھی نکاح ہو گا دوبارہ یہ بات سن کر شانزے کی خوشی دیکھنے لائق تھی۔

Posted On Kitab Nagri

عادل نے اپنی پسند کا ذکر شاہ سے کیا تو شاہ نے شانزے سے بات کر کے عندلیب سے عین کا رشتہ عادل کے لیے لیا جو بات عین کے علم میں فلحال نہیں تھی۔عادل کے پرینٹس کی وفات کچھ سال قبل ہوئی تھی اُس کا کوئی بڑا نہیں تھا شاہ ہی اُس کے لیے سب کچھ کر رہا تھا۔

رہی بات نمیر کی تو اُس کا بہت بُرا ایکسیڈنٹ ہوا جس سے وہ جان کی بازی ہار گیا تھا آخری بار اُس کو معافی مانگنے کی مہلت بھی نہیں ملی تھی اُس کی موت پہ ارحان کو افسوس تھا وہ جو بھی جیسا بھی تھا اُس کا کزن اور ایک اچھا دوست رہا تھا پر عندلیب کو اُس کے لیے کوئی احساس اپنے اندر محسوس نہیں ہوا تھا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

ہمیں معاف کر دو بیٹا۔شاہ کی ماں مسز راجپوت ہاتھ جوڑ کر شانزے سے بولی جو شاہ کے ساتھ گاؤں آئی تھی آج اتنے سال بعد مسز راجپوت اپنے بیٹے کو دیکھ کر جی اُٹھی تھی اُن کا سارا رعب دبدبا جیسے ختم سا ہو گیا تھا بختاور راجپوت نے خود کو بس کمرے کی حد تک محدود کر لیا تھا۔

اماں جان ایسے نہ کریں پلیز۔شانزے نے جلدی سے اُن کے ہاتھوں کو نیچے کیا شاہ خاموش کھڑا تھا۔

ہماری غلطی تھی تمہیں عالم سے بدذن کیا یہ جانتے ہوئے بھی وہ تم سے کتنا پیار کرتا ہے تمہارا شوہر ہے اُس دن جو کچھ بھی تم نے دیکھا تھا وہ سب غلط تھا جھوٹ تھا۔مسز راجپوت کی بات پہ شانزے کو شرمندگی کا گہرا احساس ہوا اُس نے شرمندہ نظر شاہ پہ ڈالی جو سپاٹ تاثرات کے ساتھ کھڑا تھا۔

فاطمہ غلطی کچھ تمہاری بھی ہے میاں بیوی کا رشتہ بظاہر مضبوط ہوتا ہے پر اگر اُن کے درمیان اعتبار کی ڈور نہ ہو تو کمزور پڑ جاتا ہے رشتہ جو بھی ہو بھروسہ اول شرط ہوتی ہے اگر کسی رشتے میں بھروسہ نہ ہو تو وہ ٹوٹ جاتا ہے اور میاں بیوی کے رشتے کا مضبوط قلعہ دیوار تو اعتبار کا ہوتا ہے تم نے اتنا وقت عالم کے ساتھ گزارا کیا تمہیں اپنے

Posted On Kitab Nagri

شوہر پہ یقین نہیں تھا اُس کے کردار کا تمہیں اندازہ نہیں ہوا ایک مرد کے کردار کی گواہ ماں کے بعد بیوی ہوتی ہے۔مسز راجپوت نے اُس کو خاموش دیکھ کر مزید کہا جس کو سن کر شاہ خاموشی سے باہر چلا گیا۔

میں اپنی غلطی مانتی ہوں اماں جان مجھے عالم کی بات سننی چاہیے تھی۔شانزے نے اعتراف کیا۔

اچھا چھوڑو ان پُرانی باتوں کو کمرے میں جاؤ تھک گئی ہو گی آرام کر لوں پھر تو ویسے بھی شہر کی روانگی ہے۔مسز راجپوت نے کہا تو شانزے اپنے کمرے میں آئی جہاں شاہ کھڑکی کے پاس کھڑا تھا۔

ناراض ہو؟شانزے اُس کی پشت پہ سر ٹکاتی پوچھنے لگی۔

تم سے چاہ کر بھی ناراض نہیں ہو سکتا۔شاہ نے مسکرا کر کہا

سوری عالم میں نے تمہارا یقین نہیں کیا جب کی مجھے تمہارا اعتبار کرنا چاہیے تھا۔شانزے نے دُکھ سے کہا تو شاہ نے اُس کو اپنے روبرو کیا

مجھے تم سے کوئی گلا نہیں میرے لیے یہ بات معنی رکھتی ہے کے تم اِس وقت میرے پاس ہو۔شاہ نے نرمی سے کہا

تم اتنے اچھے کیوں ہو میرے معاملے میں۔شانزے اُس کے گلے میں بازوں حائل کرتی پوچھنے لگی۔

کیونکہ تم میرے دل میں رہتی ہو اور تمہارے معاملے میں مجھ سے زیادہ میرا دل تمہارا تابیدار ہے۔شاہ نے کچھ اِس انداز سے کہا کے شانزے ہنس پڑی۔

❤❤❤❤❤

یہ کون ہے اِس کے ساتھ۔عین اپنے کیبن میں تھی جب اُس کی نظر عادل کے ساتھ آتی کسی لڑکی پہ پڑی تو اُس کو اپنے اندر جلن کا احساس ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

عادل اُس سب سے بے نیاز شاہ کے کیبن میں چلا گیا۔

عین تیکھی نظروں سے اُس کو دیکھتی رہی پھر جب اُس کا موبائیل رنگ ہوا تو اُس کی جانب متوجہ ہوا۔

ہیلو عین کیسی ہو؟ شانزے نے خوشگوار لہجے میں پوچھا

میں ٹھیک ہوں پر تم تو بھول چُکی ہو کے کوئی عین بھی ہے۔ عین نے عادل کا غصہ شانزے پہ اُتارا۔

کیا ہو گیا ہے مرچیں کیوں چبا رہی ہو۔ شانزے اُس کا لہجہ نوٹ کرتی تعجب سے بولی

تم کب آ رہی ہو واپس؟ عین نے بات بدلی

آج شام تک پر تم یہ بتاؤ غصے کیوں ہو؟ شانزے نے کُریدہ

کچھ نہیں یار بس وہ تمہارے شوہر کا دوست دِکھا کسی لڑکی کے ساتھ تو موڈ بگڑا۔ عین نے بالآخر بتایا

تو تمہارا موڈ کیوں بِگڑا اُس کو کسی لڑکی کے ساتھ دیکھ کر۔ شانزے مسکراہٹ دبا کر بولی

ایسی بات نہیں۔ عین سٹپٹا کر بولی۔

مانو یا نا مانو تمہیں اُس سے پیار ہو گیا ہے۔ شانزے نے آج سارے حساب لینے چاہے

ارے ارے بی بی بریک پہ پاؤں رکھو مجھے کوئی پیار ویار نہیں ہوا سمجھی۔ عین جھٹ سے بولی۔

ہو گیا ہے تجھ کو تو پیار سجنا

لاکھ کرلے تو انکار سجنا ہے

یہ پیار سجنا۔

شانزے شریر لہجے میں گانا گاتی کال کاٹ چُکی تھی جب کی عین گھور کر بند اسکرین کو دیکھتی رہی۔

پیار وہ بھی اُس بندر سے نو نیور۔ عین جھرجھری لیکر بڑبڑائی۔

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

آج ان تینوں کپل کا نکاح تھا۔عندلیب نے جب عین کو بتایا تو وہ کتنے ہی پل شاک کی کیفیت میں رہی تھی اُس نے احتجاج کرنا چاہا جو عندلیب کسی خاطے میں نہیں لائی۔

آپ شانزے فاطمہ ولد انور اعجاز 'شاہ عالم بختاور ولد بختاور راجپوت کو دس لاکھ روپے حق مہر سکہ رائج الوقت میں اپنے نکاح میں۔۔۔۔۔۔قبول ہے

سب سے پہلے عالم اور فاطمہ کا نکاح شروع کیا گیا تھا مولوی صاحب نے شانزے (فاطمہ) سے پوچھا تو اُس کا دل زور سے دھڑکا تھا یہ موقع دوسری دفع اُس کے پاس آیا تھا اُس کا نکاح دوسری بار ہو رہا تھا ایک ہی شخص کے ساتھ پر پہلی بار میں اور اب کی بار میں بہت فرق تھا۔

شانزے گہری سانس بھر کر گزرے لمحوں کو یاد کرنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھ پہ کون فدا ہے کون پاگل ہے مجھے اُس سے کوئی سروکار نہیں میرا دل تمہارا طلبگار ہے تمہاری توجہ تمہاری محبت چاہتا ہے تمہارے آگے پیچھے میں ساری عمر چلنے کو تیار ہوں بس ایک دفع تم میرا ہاتھ تھام لو قسم مجھے میری محبت کی کبھی تمہیں مایوس نہیں کروں گا رہی ہے بات تم میں کیا ہے اور شکل کی بات تو مت کرو جن سے محبت ہوتی ہے وہ ہمارے لیے خاص سے خاص ہوتا ہے تم میرے لیے کیا ہو میں لفظوں میں بیان نہ کر پاؤں پر اگر تم کبھی جاننا چاہو تو میرے دل پہ ہاتھ رکھ لینا کیا پتا تب میری محبت پہ تمہیں ایمان آجائے۔

Posted On Kitab Nagri

قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

عالم کا اِظہارِ محبت یاد کر کے اُس نے تینوں دفع قبول ہے کہہ دیا۔

شانزے فاطمہ کے بعد شاہ عالم سے پوچھا گیا جس نے بنا ایک منٹ کی دیر کیے قبول ہے کہہ دیا اُس کی جلد بازی پہ سب مسکرا پڑے۔

آپ عندلیب سلیم ولد سلیم علی' ارحان ممتاز ولد ممتاز ملک کو دس لاکھ روپے حق مہر سکہ رائج الوقت میں اپنے نکاح میں۔۔۔۔۔۔قبول ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شانزے اور شاہ کے بعد ارحان اور عندلیب کا نکاح شروع کیا گیا۔

عندلیب کو آج عجیب احساسات نہ گھیرا تھا اُس نے سوچا تھا وہ کبھی کسی سے شادی نہیں کرے گی پر اکثر جو ہم سوچتے ہیں اُس کے برعکس ہوتا ہے عندلیب کے ساتھ بھی کچھ یہی حال تھا اُس نے اپنی ساری سوچ کو جھٹک کر ارحان کے بارے میں سوچا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ آپ کا ماضی تھا جو بیت گیا میں آپ کا حال اور مستقبل بن کر آپ کی زندگی خوبصورت بنانا چاہتا ہوں آپ کی مسکراہٹ کی وجہ بننا چاہتا ہوں آپ کے اندر تلخ پن کو ختم کر کے ایک خوش مزاج لڑکی بنانا چاہتا ہوں یوں سمجھے آپ کو خود میں قید کرنا چاہتا ہوں اپنا نام دینا چاہتا ہوں بدلے میں مجھے آپ سے کچھ نہیں چاہیے۔

قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے۔

آج پہلی بار عندلیب کو سکون محسوس ہوا تھا جس کی تلاش اُس کو جانے کب سے تھی ارحان کی باتوں کو یاد کیے وہ پر سکون تھی۔دوسری طرف اُس کی رضامندی سن کر ارحان کے چہرے پہ مسکراہٹ نے بسیرا کیا۔جب اُس کی خود کی باری آئی تو اُس نے بھی خوشی خوشی رضامندی دے ڈالی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ عین سلیم ولد سلیم علی 'عادل زولفقار ولد زولفقار قریشی کو دس لاکھ روپے حق مہر سکہ رائج الوقت میں اپنے نکاح میں۔۔۔۔۔۔قبول ہے۔

عین جو جلی بھنی بیٹھی تھی مولوی صاحب کے پوچھنے پہ سوچا ایک بار انکار کر دے پر ہائے وہ بس سوچ سکتی تھی۔

قبول ہے

Posted On Kitab Nagri

قبول ہے

قبول ہے

عین احسان کرنے والے لہجے میں قبول ہے کہہ گئ۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نکاح کے بعد اُن سب کو ساتھ بیٹھایا گیا تھا سب مہمانوں کو کھانا سرو کیا گیا تو شاہ نے کسی کا بھی دھیان اپنی طرح ناپایا تو شانزے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔

یہ کیا حرکت ہے؟ شانزے اُس کی حرکت پہ سٹپٹائی۔

یہ بتاؤ دوبارہ مجھ سے شادی ہونے پہ کیسا محسوس ہو رہا ہے؟ شاہ اُس کی بات ان سنی کرتا پوچھنے لگا

ٹھیک لگ رہا ہے۔ شانزے نے عام لہجے میں کہا

بس ٹھیک۔ شاہ کا منہ گیا

ہاں اور نہیں تو کیا۔ شانزے ہنسی کنٹرول کیے بولی۔

مجھے وہ سننا ہے۔ شاہ نے فرمائشی انداز میں کہا

وہ کیا۔ شانزے نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی

وہ مطلب وہ جو اُس دن گاڑی میں تکلیف ہونے کے باوجود تم کہنے سے باز نہیں آ رہی تھی۔ شاہ شریر لہجے میں آنکھ ونک کرتا بولا تو شانزے خجل ہوئی۔

مجھے یاد نہیں۔ اُس نے بہانا بنایا

کہو تو یاد کروا دوں۔ شاہ نے آفر کی۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے یاد نہیں کرنا۔شانزے بناتاخیر کیے بولی

پر مجھے سننا ہے۔شاہ بے قراری سے بولی

کیا سننا ہے۔شانزے تنگ ہوتی بولی ایک تو وہ اپنی جگہ سے اُٹھ بھی نہیں سکتی تھی جب تک مسز راجپوت خود اُس کو کمرے میں نہ لیکر جاتی۔

تمہارا اِظہارِ محبت۔شاہ محبت سے اُس کو دیکھ کر بولا تو شانزے نے گردن موڑ کر شاہ کو دیکھا

اُس دن جو کیا تھا۔شانزے نے کہا

میری حالت تب ایسی نہیں تھی جو کچھ سن یا ٹھیک سے سمجھ پاتا۔شاہ نے بتایا

اُس میں میرا تو کوئی قصور نہیں میں نے تو کر دیا نہ۔شانزے نے کندھے اچکائے۔

تو کیا بس ایک بار کہنا کافی ہوتا ہے میں جو صبح شام رات کو کرتا رہتا ہوں اُس کا کیا۔شاہ کو صدمہ لگ گیا۔

اِدھر آؤ۔شانزے نے تھوڑا جُھکنے کا کہا تو شاہ نے اپنا کان اُس کے کچھ قریب کیا جب کی دل زور سے دھڑک رہا تھا۔

شانزے نے ایک نظر پورے ہال پہ ڈالی پھر شاہ کے کان کے پاس جھک کر بولی۔

مجھے تم سے محبت ہے عالم تمہارے بنا گزارا ممکن نہیں۔شانزے نے آہستہ آواز میں کہا تو شاہ کھل کر مسکرایا۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہیں آپ۔ارحان خوشی سے بھرپور لہجے میں عندلیب سے بولا جواب اُس کی شریکِ حیات تھی۔

شکریہ۔عندلیب بس یہی بول پائی۔

Posted On Kitab Nagri

خود اعتماد عندلیب کہاں چلی گئی۔ارحان اُس کو اتنا خاموش اور نروس دیکھا تو چھڑنے والا انداز اپنایا۔

یہی ہیں۔عندلیب اُس کی بات پہ مسکرا پڑی۔

شکریہ آپ کا مجھ پہ یقین کرنے کا اور میری محبت قبول کرنے کا۔ارحان اُس کا ہاتھ اپنی آہنی گرفت میں لیتا بولا

شکریہ مجھے تمہارا کرنا چاہیے جو میرا سچ جاننے کے بعد بھی مجھے اپنایا۔عندلیب نے مشکور نظروں سے اُس کو دیکھا۔

مجھے اُس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور آئیندہ آپ ایسی باتیں نہیں کرے گی۔ارحان کچھ رعب سے بولا تو عندلیب مسکرا کر سر ہلانے لگی۔

تم اپنی زبان کہی بھول آئی ہو کیا؟عادل کو عین کا اتنا خاموش رہنا ہضم نہیں ہوا تو کہا

میرے ہاتھوں زلیل ہونے کا شوق چڑھا ہے کیا۔عین تنک کے بولی۔

شکر تمہاری زبان تمہارے پاس محفوظ ہے ورنہ میں تو ڈر گیا تھا۔عادل باقاعدہ ہاتھ اُپر کیے بولا

میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔عین نے جتانے والے انداز میں کہا

پر میں تو تم سے ہی کرنا چاہتا تھا۔عادل بنا اُس کی بات کا اثر لیے بولا

ویسے تم نہ بہت بڑے ڈھیٹ ہو۔عین نے بتانا ضروری سمجھا۔

تم بھی ہو جاؤ گی پریشان مت ہو۔عادل نے مزے سے کہا تو اُس نے گھورا

بندر ہر کوئی تمہاری طرح نہیں ہوتا۔عین نے جتایا

کالی بلی غصہ کیوں ہو رہی ہو۔عادل مصنوعی فکر مندی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

تم ہو گے کالے بلے۔عین کو تو کالی بلی پہ پتنگے ہی لگ گئے تبھی بنا اپنے دولہن ہونے کا لحاظ کیے تیز آواز میں بولی

جس پہ شاہ سے بات کرتی شانزے اور ارحان کی بات سنتی عندلیب حیرت سے عین کو دیکھا جو عادل کو قتل کرنے کا اِرادہ کیے ہوئی تھی

میں اتنا گورا چِٹا کالا ہوں۔عادل کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

جی بلکل۔عین نے فورن کہا اور اپنا لہنگا سنبھالتی اُٹھ کھڑی ہوئی۔

شاہ اور ارحان سارا معاملہ سمجھنے کی کوشش میں تھے جب کی شانزے اور عندلیب نے اپنا سر پکڑ لیا تو شاہ اور ارحان کی نظر عادل کی لٹکی شکل پہ پڑی تو سارا معاملہ سمجھ کر زوردار قہقہہ لگانے لگے۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

ختم شد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595